

دُرود شریف کے فضائل و برکات کا مجموعہ

خزینہ درود شریف

مترتب
علامہ عالم فخری

ادارۃ پیغام القرآن
م. اردو بازار، لاہور



درود شریف کے فضائل و برکات کا مجموعہ

خزینہ درود شریف

مع

قصیدہ بردہ شریف

عالم فقری

إِذَا لَا يَخَامُرُ الْقُرْآنُ

۴۰۔ اردو بازار ○ لاہور

اللہ تعالیٰ ہمارا مالک اور رزاق ہے

نام کتاب ----- خزینہ درود شریف

مصنف ----- عالم فقری

اشاعت ----- ۲۰۰۵ء

تعداد ----- ۱۱۰۰

زیر اہتمام ----- محسن فقری

منتظم ----- حبیب فقری

معاون ----- جاوید فقری

پریس ----- اشتیاق احمد مشتاق پرنٹرز لاہور

قیمت ----- ۱۲۰/- روپے

اس کتاب کو صرف اجازت سے چھاپا جاسکتا ہے

ملنے کا پتہ

شبیر برادر زار دو بازار لاہور

فہرست

نمبر شمار	عنوان	صفحہ	نمبر شمار	عنوان	صفحہ
	۱۔ حکم درود شریف	۹	۸	درود نچینا	۹۲
	۲۔ فضائل درود شریف	۱۳	۹	درود ماہی	۹۴
	۳۔ اوقات درود شریف	۲۵	۱۰	درود خمسہ	۹۷
	۴۔ آداب درود شریف	۲۹	۱۱	درود غوثیہ	۹۸
	۵۔ حکایات درود شریف	۳۳	۱۲	درود لکھی	۹۹
	۶۔ برکات درود شریف	۷۹	۱۳	درود مقدس	۱۰۸
۱	درود ابراہیمی	۷۹	۱۴	درود اکبر	۱۱۴
۲	درود حضری	۸۲	۱۵	درود مستغاث	۱۲۳
۳	درود سزاورہ	۸۲	۱۶	درود کبریٰ بہرہ	۱۶۶
۴	درود نعمت عظمیٰ	۸۳	۱۷	درود اکسیر اعظم	۱۸۶
۵	درود امام بوسیری	۸۴	۱۸	درود قاضی	۲۰۷
۶	درود تاج	۸۶	۱۹	درود رفاعی	۲۱۳
۷	درود ناریہ	۹۰	۲۰	درود جمعہ	۲۱۷

نمبر شمار	عنوان	صفحہ	نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۲۱	دُرود حبیب	۲۲۱	۳۱	دُرود افضل	۲۴۰
۲۲	دُرود مستجاب الدعوات	۲۲۱	۴۲	دُرود دوامی	۲۴۱
۲۳	دُرود اول آخر	۲۲۲	۴۳	دُرود کوثر	۲۴۲
۲۴	دُرود مصطفیٰ	۲۲۳	۴۴	دُرود روحی	۲۴۳
۲۵	دُرود باطن	۲۲۴	۴۵	دُرود حضرت نوح علیہ السلام	۲۴۵
۲۶	دُرود مجتبیٰ	۲۲۴	۴۶	دُرود اول	۲۴۶
۲۷	دُرود تعلق	۲۲۵	۴۷	دُرود العابدین	۲۴۷
۲۸	دُرود کشف	۲۲۶	۴۸	دُرود قلبی	۲۵۰
۲۹	دُرود حصول رحمت	۲۲۷	۴۹	دُرود شفا مئے قلوب	۲۵۱
۳۰	دُرود دیدار	۲۲۷	۵۰	دُرود نجات ویا	۲۵۲
۳۱	دُرود حل مشکلات	۲۲۸	۵۱	دُرود محمود	۲۵۳
۳۲	دُرود عالی	۲۳۰	۵۲	دُرود حب رسول	۲۵۴
۳۳	دُرود قرآنی	۲۳۱	۵۳	دُرود تریاق امراض	۲۵۵
۳۴	دُرود محمدی	۲۳۲	۵۴	دُرود طیب	۲۵۶
۳۵	دُرود کمالیہ	۲۳۳	۵۵	دُرود ثمرات	۲۵۷
۳۶	دُرود سعادت	۲۳۴	۵۶	دُرود انعام	۲۵۸
۳۷	دُرود قطب	۲۳۵	۵۷	دُرود امام شافعی	۲۵۹
۳۸	دُرود نوری	۲۳۶	۵۸	دُرود سید احمد بدوی	۲۶۰
۳۹	دُرود نقشبندیہ	۲۳۸	۵۹	دُرود اعزاز	۲۶۲
۴۰	دُرود شاذلی	۲۳۹	۶۰	دُرود وسیلہ	۲۶۴

نمبر شمار	عنوان	صفحه	نمبر شمار	عنوان	صفحه
۴۱	درود اعتصام	۲۴۵	۸۲	درود اہل بیت	۲۸۷
۴۲	درود فوائد کثیرہ	۲۴۶	۸۳	درود سرور کائنات	۲۸۸
۴۳	درود نصرت	۲۴۷	۸۴	حبیب خدا کا درود پاک	۲۸۹
۴۴	درود الصادقین	۲۴۸	۸۵	درود جامع ابراہیمی	۲۹۰
۴۵	درود حصول عزت	۲۴۰	۸۶	حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک درود	۲۹۲
۴۶	درود الازدین	۲۴۱	۸۷	بھی ائمہ کا درود	۲۹۳
۴۷	درود اطالبین	۲۴۲	۸۸	سید المرسلین کا درود پاک	۲۹۴
۴۸	درود مدنی	۲۴۳	۸۹	درود عاشقین	۲۹۵
۴۹	درود مکرم	۲۴۴	۹۰	درود واقع شہداء	۲۹۷
۷۰	درود بشارت	۲۴۵	۹۱	درود نجات	۲۹۹
۷۱	درود نور القیامہ	۲۴۶	۹۲	درود حضوری	۳۰۰
۷۲	درود مکین	۲۴۷	۹۳	درود مقرب	۳۰۱
۷۳	درود حفاظت	۲۴۸	۹۴	درود دعا و دعا	۳۰۲
۷۴	درود بلندی درجات	۲۴۹	۹۵	درود ثواب	۳۰۳
۷۵	درود منیر	۲۵۰	۹۶	درود ابن کثیر	۳۰۴
۷۶	درود مکاشفہ	۲۵۲	۹۷	درود برکات کثیرہ	۳۰۵
۷۷	درود چشتیہ	۲۵۳	۹۸	درود شفاعت	۳۰۵
۷۸	درود نعم البدل صدقہ	۲۵۴	۹۹	درود مشاہدہ	۳۰۶
۷۹	درود رحمت و برکت	۲۵۴	۱۰۰	درود فقری	۳۰۷
۸۰	درود نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم	۲۵۵			
۸۱	صاحب نواک کا درود پاک	۲۵۶		تقصیدہ بردہ شریف	۳۰۹

نعت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

از حضرت حسان بن ثابت

مِنَ اللَّهِ مَشْهُودٌ يَلُوحٌ وَيُشْهَدُ

اللہ کی طرف سے یہ شہادت ہے جو چمکتی ہے اور دکھائی جاتی ہے

إِذْ قَالَ فِي الْخَمْسِ الْمُؤَذِّنُ أَشْهَدُ

جب کہ پانچ وقت مؤذن اٹھ رہا تھا

فَذُوالْعَرْشِ مُحَمَّدٌ وَهَذَا الْحَمْدُ

صاحب عرش محمد ہے، اور یہ حمد ہے

مِنَ الرُّسُلِ وَالْأَوَّلَانِ فِي الْأَرْضِ تُعْبَدُ

اور حال یہ تھا کہ زمین میں بت پہنچے جا رہے تھے

يَلُوحٌ كَمَا لَدَامَ الصَّقِيلُ الْمَصْدُ

وہ اس طرح چمکے جیسے صیقیل کی ہوئی ہندی تلوار چمکے

وَهَلَمْنَا الْإِسْلَامَ فَاللَّهُمَّ مُحَمَّدٌ

اور ہمیں اسلام کی تعلیم دی ہم اللہ کے شکر گزار ہیں

بِذَلِكَ مَا عَمَّرْتَ فِي النَّاسِ أَشْهَدُ

جب تک میں لوگوں میں زندہ رہوں گا اکی شہادت بتاؤں گا

سَوَالِكُ إِلَهَمَا أَنْتَ أَعْلَى وَأَفْجَدُ

اعلیٰ اور برتر ہے جو تیرے سوا کسی اور کو معبود بنائیں

أَعَزَّ عَلَيْهِ لِلنَّبُوتَةِ خَاصِمٌ

وہ ہیں جن پر مہر نبوت چمک رہی ہے

وَضَمَّ إِلَالَهُ اسْمُ النَّبِيِّ إِلَى اسْمِهِ

اللہ نے اپنے نام کے ساتھ نبی کا نام ملا رکھا ہے

وَشَقَّ لَهُ مِنْ اسْمِهِ لِيُجِلَّهُ

اللہ نے ان کا نام ان کے امراز کے لئے اپنے ناکے میں کیا

نَبِيٍّ آتَانَا بَعْدَ بَابِيسَ وَنَشْرَةٍ

یہ ایسے نبی جو ہم سے پاس ایک خون اور طویل وقفہ کے بعد آئے ہیں

فَأَمْسَى سِرَاجًا مُسْتَنِيرًا وَهَادِيًا

یہ نبی آئے اور روشنی دے چرائے اور رہنما ہو گئے

وَأَنْذَرَنَا نَارًا وَبَشَّرَ جَنَّةً

اور انہوں نے آگ سے ڈرایا، جنت کی بشارت دی

وَأَنْتَ إِلَهُ الْخَلْقِ رَاقِي وَخَالِقِي

اے اللہ تو دنیا کا معبود ہے میرا رب اور خالق ہے

تَعَالَيْتَ رَبُّ النَّاسِ عَنْ قَوْلٍ مِّنْ دَعَا

اے سارے انسانوں کے پروردگار تو ان کے اقوال سے

لَكَ الْخَلْقُ وَالنَّعْمَاءُ وَالْأَمْرُ كُلُّهُ

تو ہی پیدا کرنے والا نعمت دینے والا اور حاکم مطلق ہے

فَيَاكَ نَسْتَهْدِي وَيَاكَ نَعْبُدُ

ہم تجھ ہی سے ہدایت چاہتے اور تیری ہی پرستش کرتے ہیں

حرفِ آغاز

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

دَحْمَدُهُ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْكَرِیْمِ حَامِدًا وَ مُصَلِّیًا وَ مُسَلِّمًا
 ہر طرح کی حمد و ثناء ذات باری کے لیے ہے اور ہر طرح کا درود حضور صلی اللہ علیہ وسلم
 کی ذات گرامی کے لیے ہے کہ جنہیں اللہ تعالیٰ نے سب سے برگزیدہ بستی اور محبوب
 قرار دیا۔ حضور پر درود پاک پڑھنا خود خدا کا وظیفہ ہے اس لیے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر
 درود پاک پڑھنا سب سے افضل وظیفہ ہے اور یہ وظیفہ بارگاہ رب العزت میں ہر
 لحاظ سے قبول ہے۔ یعنی درود پاک صرف ایک ایسا وظیفہ ہے جس کا پڑھنا قبول ہی
 قبول ہے اور جو چیز بارگاہ رب العزت میں فوراً قبول ہو جائے اس کا اجر بھی بہت
 جلد ملتا ہے اس لیے درود شریف پڑھنے والے بہت جلد اللہ کے خاص بندے
 بن جاتے ہیں کیوں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو محبوب جانتے ہوئے ان کی محبت اور
 عشق کی بنا پر درود پاک پڑھا جاتا ہے لہذا یہ ایسا فعل ہے جس سے اللہ سرلحاظ سے درود پاک
 پڑھنے والے سے راضی ہو جاتا ہے اور جب اللہ راضی ہو جاتا ہے تو اسے دین و
 دنیا میں اپنی نعمتوں سے نواز دیتا ہے اس سے معلوم ہوا حضور پر درود پاک کا تحفہ بھیجنا
 سعادت دارین ہے۔

اس کتاب میں سو درود شریف جمع کر دیئے گئے اور ان کے فضائل لکھ دیئے
 ہیں اور اس کے ساتھ اس درود پاک پڑھنے کا طریقہ اور تعداد بھی بیان کی گئی ہے

درود شریف خواہ اس کے الفاظ کچھ ہوں درحقیقت حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف اور توصیف پر مبنی ہے اس لیے اسے پڑھنے سے ایک تو پڑھنے والے کے لیے حضور کی شفاعت لازم ہو جاتی ہے اور دوسرے اسے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی قربت اور شفقت حاصل ہوتی ہے اس طرح ہر درود شریف کا ورد باعث نجات ہے۔ درود ابراہیمی کے علاوہ دیگر تمام درود مختلف حضرات کے ترتیب شدہ ہیں جن میں حضور کی مدح و توصیف ہے جو لکھنے والے کی محبت کی دلیل ہے جن کا پڑھنا ہر لحاظ سے درست اور جائز ہے کیوں کہ محبت ہر اعتراض سے بے نیاز ہوتی ہے۔

نیاز مند عالم فقیری

باب

حکم درود شریف

تقاضائے محبت ہے یہی کہ محبوب کی ہر دم تعریف کی جائے حضور صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے محبوب میں سید الانبیاء ہیں حبیب کبریا میں تاجدار عرب و عجم ہیں شفیع المذنبین ہیں۔ رحمۃ اللعالمین ہیں سراج منیر ہیں ساقی کوثر ہیں۔ اللہ تعالیٰ محب ہے یعنی حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت رکھنے والا ہے اس لیے اللہ تعالیٰ نے جب اپنے محبوب کے نور کی تخلیق کر لی تو پھر اپنے محبوب کی تعریف میں مصروف ہو گیا یعنی اللہ تعالیٰ اپنے محبوب پر درود بھیجنے لگا۔ اور جب اللہ اپنے محبوب کی محبت میں منتہی پر پہنچا تو پھر اللہ نے اپنی مخلوق یعنی ملائکہ اور انسانوں کو بھی حکم دے دیا کہ تم بھی میرے محبوب کی تعریف کرو جس طرح میں کر رہا ہوں اس حکم کے تحت انسانوں کے لیے حضور پر درود پڑھنا ضروری ٹھہرا۔ اس کے علاوہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات اقدس تمام بنی نوع انسان اور مخلوق کے لیے اللہ تعالیٰ کا سب سے بڑا انعام ہے چنانچہ اللہ تعالیٰ نے آپ کی بدولت نسل انسانی کو ہدایت کا راستہ دیا جس میں انسان کی فلاح ہے انسان کو جو عظمت اور عزت ملی ہے جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی وساطت ہی سے ملی ہے اس لیے نسل انسانی کی عظمت کا اس سے بڑا ثبوت اور کیا ہو سکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ان کے درمیان ایک ایسی عظیم ہستی کو ظاہر کیا جو اپنی ذات اور صفات کے اعتبار سے اللہ تعالیٰ کی بہترین تخلیق اور اشرف الانبیاء و سید المرسلین

میں بے کسول کا سہارا ہیں اس لیے ہر سچے مومن اور مسلمان کے لیے ضروری ہے کہ وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اس احسان کا زیادہ سے زیادہ شکریہ ادا کرے اور ایسے طریقے سے کرے جو اللہ تعالیٰ کے ہاں مقبول اور پسندیدہ ہے اس لیے شکریہ ادا کرنے اور اللہ کو ہامنی کرنے کا بہترین طریقہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پاک کا تحفہ بھیجنا ہے۔ اس لحاظ سے بھی حضور پر درود بھیجنا ضروری ہے۔

دُرود شریف ایک ایسا پاکیزہ اور نیک عمل ہے جو انسان کو آسانی سے عظمت اور رفعت عطا کرتا ہے اللہ تعالیٰ نے ہر نبی اور پیغمبر کو اپنی کسی نہ کسی خصوصی شان اور عظمت سے نوازا ہے سب سے پہلے اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو یہ عظمت اور عزت عطا فرمائی کہ فرشتوں کو ان کے سامنے جھکا دیا پھر حضرت ابراہیم علیہ السلام کو اپنی دوستی سے نوازا اور ان کی جائے سکونت کو حج کا مرکز بنا دیا پھر ان کے بیٹے حضرت اسماعیل علیہ السلام کو ذبیحہ کے خطاب سے نوازا۔ حضرت ادریس علیہ السلام کے بارے میں اللہ نے فرمایا ہے کہ وہ میرا سچا نبی تھا جن کا میں نے درجہ بلند کیا۔ حضرت اسحاق علیہ السلام کو اصحاب بصیرت میں شمار کیا حضرت یوسف علیہ السلام کو بے مثل حسن سے نوازا حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی باکمال معجزات سے تائید کی اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کو ہم کلامی کا شرف بخشا گویا کہ ہر نبی کو اللہ تعالیٰ نے اپنی ایک خاص نعمت سے سرفراز کیا مگر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو سب سے اعلیٰ یہ اعزاز دیا کہ ان کے ذکر کو اپنا ذکر قرار دیا اور ان کے نام کو اپنے نام کے ساتھ شامل کیا ان پر خود درود پاک پڑھنا اپنا شعار بنالیا۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ

بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے اپنے نبی کو کم پر درود بھیجتے ہیں اے ایمان والو تم بھی آپ پر درود بھیجا کرو اور اچھی طرح سلام بھیجو۔

إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ
عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ
آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ

وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا

(پارہ ۲۲ الاحزاب ۵۶)

یہ آیہ کریمہ مدینہ منورہ میں شعبان ۳ھ میں نازل ہوئی اور اس آیت پاک میں اللہ تعالیٰ نے اہل ایمان کو حکم دیا کہ تم حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام بھیجو جس طرح کہ میں اور میرے فرشتے ان پر درود و سلام بھیجتے ہیں یعنی حضور پر درود بھیجنے والے تین ① اللہ تعالیٰ ② فرشتے اور ③ اہل ایمان ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر اللہ تعالیٰ کا درود بھیجنے کا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کی تعریف کرتا ہے آپ کا نام بلند کرتا ہے آپ پر اپنی رحمتوں کی بارش فرماتا ہے اور آپ کے درجات میں اضافہ کرتا ہے فرشتوں کی طرف سے آپ پر صلوٰۃ کا مطلب یہ ہے کہ فرشتے آپ کے حق میں اللہ سے دعا کرتے ہیں کہ وہ آپ کو اعلیٰ سے اعلیٰ مراتب عطا فرمائے آپ کے دین کو دنیا میں غلبہ عطا فرمائے آپ کی شریعت مطہرہ کو فروغ بخشنے یعنی فرشتے ہر لحاظ سے آپ کی تعریف و توصیف بیان کرتے رہتے ہیں اہل ایمان کی طرف سے صلوٰۃ کا مطلب بھی اللہ کی بارگاہ میں حضور کی شان بلند و بالا کرنے کی التجا ہے یعنی اہل ایمان پر یہ واضح کیا گیا کہ جب میں اپنے محبوب پر برکات کا نزول کرتا ہوں اور میرے فرشتے ان کی شان میں تعریف کرتے ہیں اور ان کی بلندی مقام کی دعا کرتے ہیں تو ایمان والو تم بھی میرے محبوب کی تعریف کرو۔

لفظ صلوٰۃ کے تین معنی ہیں پہلا یہ کہ محبت کی بنا پر رحمت کرنا یا مہربان رہنا دوسرا تعریف و توصیف کرنا تیسرا دعا کرنا لہذا جب یہ لفظ اللہ تعالیٰ کی طرف صلوٰۃ کے معنوں میں استعمال کیا جائے گا تو اس سے پہلا اور دوسرا مطلب مراد لیے جائیں گے لیکن جب صلوٰۃ کا لفظ فرشتوں اور انسانوں کی طرف سے بولا جائے گا تو اس میں اللہ کے حضور دعا کرنا لیا جائے گا۔

سَلِّمُوا تَسْلِيمًا کا مطلب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں سلام پیش کرنا ہے اگرچہ مندرجہ بالا آیت میں بھی صلوٰۃ و سلام کا حکم دیا گیا ہے لیکن ہم اعتراف عجز کرتے ہوئے

عرض کرتے ہیں کہ اَللّٰهُمَّ صَلِّ یعنی اے اللہ تو ہی اپنے محبوب کی شان اور قدر و منزلت کو صحیح طرح جانتا ہے اس لیے تو ہی ہماری طرف سے اپنے محبوب پر صلوٰۃ بھیج جو ان کی شانِ شایاں ہو۔

اس آیت کریمہ سے یہ حکم اخذ ہوا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا نام سن کر یا کہہ کر دو و شریف پڑھنا واجب ہے ایسے نماز کے آخری قعدہ میں دو و شریف کا پڑھنا واجب ہے اس کے ترک کرنے سے نماز نہ ہوگی۔ اگر کسی مجلس میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا نام نافی بار بار آئے تو ایک مرتبہ دو و پڑھنے سے فریضہ ادا ہو جائے گا لیکن ہر بار نام لینے یا سننے پر دو و شریف پڑھنا مستحب ہے جس طرح زبان سے ذکر مبارک وقت صلوٰۃ و سلام واجب ایسے ہی قلم سے لکھنے کے وقت بھی صلوٰۃ و سلام کا قلم سے لکھنا ضروری ہے۔



باب

فضائل درود شریف

درود پاک ایک اہم نعمت ہے جس کی فضیلت بے پناہ ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات عالیہ حسب ذیل ہیں جن میں درود پاک کے ان گنت فضائل بیان کئے گئے ہیں :

حدیث ۱۔ حضرت انس سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جس نے مجھ پر ایک بار درود پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے اور اس کے دس گناہ معاف کر دیتا ہے اور اس کے دس درجات بلند کر دیتا ہے۔ (نسائی شریف)

حدیث ۲۔ حضرت ابن مسعود سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قیامت کے روز وہ شخص میرے سب سے قریب ہوگا جس نے مجھ پر اکثر درود پاک پڑھا ہوگا۔ (ترمذی شریف)

حدیث ۳۔ حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجے گا۔ اللہ اس پر دس مرتبہ رحمت نازل فرمائے گا۔ (مسلم شریف)

حدیث ۴۔ حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ میں نے ایک مرتبہ نماز پڑھی حالانکہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہی موجود تھے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ اور سیدنا عمر فاروق

بھی تشریف فرما تھے جب نماز پڑھنے کے بعد بیٹھا تو اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء کی پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجا پھر اپنے لیے دعا کی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دیکھ کر فرمایا جو مانگو گے دیا جائے گا (ترمذی شریف)

حدیث ۵۔ حضرت فضال بن عبیدہ سے روایت ہے کہ ایک دن جب کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما تھے تو ایک شخص آیا اور اس نے نماز پڑھی پھر اس نے دعا مانگن شروع کی یا اللہ مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما یہ سن کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے نمازی تو نے جلدی کی ہے لہذا جب تو نماز پڑھے تو اس کے بعد پہلے اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء بیان کیا کر پھر مجھ پر درود پڑھا کر پھر دعا مانگا کر پھر ایک اور نمازی آیا اس نے نماز پڑھ کر اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء کی اور پھر حضور پر درود پاک پڑھا تو اس پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے نمازی تو جو دعا مانگے گا وہ قبول ہوگی۔ (مشکوٰۃ شریف)

حدیث ۶۔ حضرت عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے کہ جو شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک بار درود پاک پڑھے اس پر اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے ستر رحمتیں نازل فرماتے ہیں۔

حدیث ۷۔ حضرت انس سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے دن بھر میں مجھ پر ہزار بار درود پاک پڑھا وہ مرے گائیں جب تک کہ وہ جنت میں اپنی آرام گاہ نہ دیکھ لے گا۔

حدیث ۸۔ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں دربار نبوت میں حاضر تھا اور میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کی یا رسول اللہ میں آپ پر کثرت سے درود پڑھنا چاہتا ہوں تو میں کتنا درود پڑھوں آپ نے فرمایا جتنا چاہے پڑھ لیا کر میں نے عرض کی اپنی فرست کا چوتھا حصہ پڑھ لیا کروں تو فرمایا کہ جتنا چاہے پڑھ لیا کر اور اس سے بھی زیادہ پڑھے تو تیرے لیے بہتر ہے میں نے عرض کی کہ اگر زیادہ

میں بہتری ہے تو میں وظائف کا نصف وقت درود پاک میں لگا دیا کروں فرمایا تیری مرضی اور اگر تو اس سے بھی زیادہ کرے تو تیرے لیے بہتر ہے عرض کی سرکار وظائف کے وقت میں سے دو تہائی میں درود پاک پڑھ لیا کروں فرمایا تیری مرضی اور اگر تو اس میں زیادہ پڑھے تو تیرے لیے بہتر ہے تو عرض کی حضور میں پھر سارے وقت میں درود پاک ہی پڑھ لیا کروں گا تو سرکار صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر تو ایسا کرے تو تیرے سارے کام سنور جائیں گے اور تمہارے سب گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔ (ترمذی شریف)

حدیث ۹۔ حضرت ابو طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دن حضور صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ کرام کے پاس اس انداز میں تشریف لائے کہ آپ کا چہرہ بہت بشاش و نشاط تھا حضرت ابو طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا کہنا ہے کہ میں نے آپ سے سبب دریافت کیا تو آپ نے فرمایا کہ میں کیوں نہ خوش ہوں کہ ابھی ابھی میرے پاس حبیر اسلم علیہ السلام آئے تھے انہوں نے کہا کہ اللہ نے فرمایا ہے کہ اے محبوب کیا آپ اس بات پر راضی ہیں کہ آپ کا کوئی امتی آپ پر ایک بار درود پاک پڑھے تو میں اور میرے فرشتے اس پر دس رحمتیں بھیجیں اور میں اس کے دس گناہ مٹا دوں اور اس کے لیے دس نیکیاں لکھ دوں۔ (القول البدیع)

حدیث ۱۰۔ حضرت انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھ پر درود پاک پڑھو کیوں کہ مجھ پر درود پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کا کفارہ ہے اور تمہارے باطن کی پاکیزگی ہے اور جو مجھ پر ایک بار بھی درود پاک پڑھے گا اللہ اس پر دس رحمتیں بھیجے گا۔ (القول البدیع)

حدیث ۱۱۔ حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ مجھ پر درود پاک پڑھنے والے کو پل صراط پر نظیم نور عطا ہوگا اور جس کو پل صراط پر نور عطا ہوگا وہ اہل دوزخ سے ہموگا۔

حدیث ۱۲۔ حضرت براہ بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو مجھ پر ایک بار درود پاک پڑھے اللہ تعالیٰ اس کے لیے اس کے بدلے میں دس نیکیاں لکھ دیتا ہے اور اس کے دس گناہ مٹا دیتا ہے اور اس کے دس درجے بلند کرتا ہے اور یہ دس غلام آزاد کرنے کے برابر ہے۔

حدیث ۱۳۔ حضرت عبدالرحمن بن عوف سے روایت ہے کہ ہم صحابہ کرام میں سے چار پانچ افراد دن رات رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ رہتے تھے اور حضور سے جدا نہیں ہوتے تھے تاکہ آپ کی خدمت کی جائے ایک دن حضور صلی اللہ علیہ وسلم اپنے گھر سے نکلے تو میں بھی ان کے پیچھے ہوا حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایک باغ میں تشریف لے گئے وہاں آپ نے نماز پڑھی اور سر سجدے میں رکھا اور سجدہ اتنا لمبا کیا کہ میرے دل میں خیال پیدا ہوا کہ کہیں آپ کی روح مبارک پرواز کر گئی ہے لیکن آپ نے سر مبارک اٹھایا اور مجھے بلا کر فرمایا تجھے کیا ہوا میں نے عرض کی یا رسول اللہ آپ نے سجدہ اتنا لمبا کیا کہ میں نے خیال کیا کہ اللہ تعالیٰ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی روح کو قبض کر لیا ہے اب میں حضور کو کبھی نہ دیکھ سکوں گا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھ پر انعام کیا تو میں نے سجدہ شکر ادا کیا انعام یہ ہے کہ میری امت میں سے جو کوئی مجھ پر ایک بار درود پاک پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کے لیے دس نیکیاں لکھے گا اور اس کے دس گناہ مٹا دے گا۔

(القول البدیع)

حدیث ۱۴۔ حضرت سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جو بندہ مجھ پر ایک مرتبہ درود پاک پڑھے اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے۔ اب بندے کی مرضی ہے کہ وہ درود پاک کم پڑھے یا زیادہ پڑھے۔ (القول البدیع)

حدیث ۱۵۔ حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک مرتبہ

باہر کھلی فضا میں تشریف لے گئے اور کوئی پیچھے جانے والا نہیں تھا۔ حضرت عمر دیکھ کر گھبرائے اور لوٹا لے کر پیچھے ہوئے، تو دیکھا کہ حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم ایک بالا خانہ میں سر بسجود ہیں۔ حضرت عمر پیچھے ہٹ کر بیٹھ گئے اور جب سرکارِ دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے سر مبارک اٹھایا تو فرمایا اے عمر! تو نے بہت اچھا کیا جب کہ تو مجھے سر بسجود دیکھ کر پیچھے ہٹ گیا۔ میرے پاس حضرت جبرائیل علیہ السلام یہ پیغام لے کر آئے تھے کہ اے اللہ تعالیٰ کے حبیب جو کوئی آپ پر ایک بار درود پاک پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں بھیجے گا اور اس کے درجے بلند کرے گا۔ (سعادۃ الدارین)

حدیث ۱۶۔ سیدنا ابوالکابل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے ابوالکابل جو شخص مجھ پر ہر دن اور ہر رات کو تین تین مرتبہ میری محبت اور میری طرف شوق کی وجہ سے درود پاک پڑھے تو اللہ تعالیٰ پر حق ہے کہ اس کے اس دن اور رات کے گناہ بخش دے۔ (القول البدیع)

حدیث ۱۷۔ ایک روایت میں ہے کہ کسی نے عرض کیا یا رسول اللہ یہ فرمائیں کہ اگر آپ کی ذاتِ بابرکات پر درود پاک ہی وظیفہ بنا لوں تو کیسا رہے گا؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر تو ایسا کرے تو اللہ تبارک و تعالیٰ دنیا و آخرت کے تیرے سارے معاملات کے لیے کافی ہے۔ (القول البدیع)

حدیث ۱۸۔ ایک روایت میں ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے قرآن کریم پڑھا اور اپنے رب کریم کی حمد کی اور مجھ پر درود پاک پڑھا تو اس نے خیر کو اپنی جگہوں سے ڈھونڈ لیا۔ (القول البدیع)

حدیث ۱۹۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہم دربارِ نبوت میں حاضر تھے کہ ایک شخص حاضر ہوا۔ اور عرض کیا یا رسول اللہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے بہترین اعمال کیا ہیں؟ فرمایا: پس بونا اور امانت کا ادا کرنا۔ عرض کیا گیا حضور کچھ اور ارشاد

فرمائیے۔ فرمایا تہجد کی نماز اور گرمیوں کے روزے پھر میں نے عرض کیا حضور کچھ اور ارشاد فرمائیے۔ فرمایا ذکر الہی کی کثرت کرنا اور مجھ پر درود پاک پڑھنا فقر کو دور کرتا ہے۔ میں نے عرض کیا کچھ اور ارشاد فرمائیے فرمایا جو کسی قوم کا امام بنے تو ملکی نماز پڑھائے۔ کیونکہ مقتدیوں میں کچھ لوگ بوڑھے بھی ہوتے ہیں، بیمار بھی، بچے بھی اور کام کاج والے بھی ہوتے ہیں۔ (القول البدیع)

حدیث ۲۰۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ دعا آسمان اور زمین کے درمیان مسنق رہتی ہے اس میں سے کچھ بھی اوپر نہیں جاتا یہاں تک کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں ہدیہ درپیش نہ کیا جائے۔ (ترمذی شریف)

حدیث ۲۱۔ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو مجھ پر ایک بار درود پاک پڑھے اس کے لیے اللہ تعالیٰ ایک قیراط اجر لکھتا ہے اور قیراط احد پہاڑ جتنا ہے۔ (القول البدیع)

حدیث ۲۲۔ ایک روایت میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت کے روز تم میں سے وہ شخص ہر مقام اور ہر جگہ پر میرے زیادہ قریب ہوگا جس نے تم میں سے مجھ پر درود پاک کی کثرت کی ہوگی اور تم میں سے جو جمعہ کے دن اور جمعہ کی رات مجھ پر درود پاک پڑھے گا، اللہ تعالیٰ اس کی سوجا جتیں پوری فرمائے گا۔ ستر حاجتیں آخرت کی اور تم میں دنیا کی پھر اللہ تعالیٰ ایک فرشتہ مقرر کرتا ہے جو کہ اس درود پاک کو لے کر میرے دربار میں حاضر ہوتا ہے جیسے تمہارے پاس ہدیے آنے ہیں اور وہ فرشتہ عرض کرتا ہے حضور یہ درود پاک کا ہدیہ فلاں امتی نے جو فلاں کا بیٹا فلاں قبیلے کا ہے، نے بھیجا ہے تو میں اس درود پاک کو نور کے سفید صحیفے میں محفوظ کر لیتا ہوں۔ (سادت دارین)

حدیث ۲۳۔ حضرت ابوامامہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے میری امت کے لوگو مجھ پر ہر جمعہ کے دن کثرت سے درود پاک پڑھا کرو کیونکہ

میری اُمت کا درود پاک مجھ پر ہر روز پیش ہوتا ہے۔ لہذا جس نے مجھ پر درود پاک زیادہ پڑھا ہوگا اس کی منزل مجھ سے زیادہ قریب ہوگی۔ (جامع صغیر جلد ۱)

حدیث ۲۴۔ حضرت عامر بن ربیعہ صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خطبہ دیتے ہوئے دورانِ خطبہ فرماتے سنا بندہ جب تک مجھ پر درود پاک پڑھتا رہتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فرشتے اس پر رحمتیں نازل کرتے رہتے ہیں اب تمہاری مرضی ہے کہ تم مجھ پر درود پاک کم پڑھو یا زیادہ۔ (القول البدیع)

حدیث ۲۵۔ حضرت عبدالرحمن بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے تو فرمایا میں نے آج رات عجیب منظر دیکھا کہ میرا ایک اُمتی پل صراط پر سے گزرنے لگا۔ کبھی وہ چلتا ہے کبھی گرتا ہے کبھی لٹک جاتا ہے، تو اس کا مجھ پر درود پاک پڑھا ہوا آیا اور اس اُمتی کا ہاتھ پکڑ کر اسے پل صراط پر سیدھا کھڑا کر دیا اور پکڑے پکڑے اس کو پار کر دیا۔ (سعادة الدارين ص ۶۶)

حدیث ۲۶۔ حضرت ردیف رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے مجھ پر یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھ کر یہ کہا خداوند! انہیں قیامت میں اپنا قرب خاص عطا فرما۔ اس درود پڑھنے والے کے لیے میری شفاعت واجب ہوگی۔ (مسند امام احمد)

حدیث ۲۷۔ حضرت سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا ہے جو مجھ پر درود پاک پڑھے، میں اس کا قیامت کے دن شفیع بنوں گا۔ (القول البدیع)

حدیث ۲۸۔ ایک روایت میں ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھ پر درود پاک کی کثرت کیا کرو اس لیے کہ تمہارا درود پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کا کفارہ ہے اور میرے لیے اللہ تعالیٰ سے درجہ اور وسیلہ کی دعا کرو، کیونکہ اللہ تعالیٰ کے دربار میں میرا وسیلہ

تہا ہے لیے شفاعت ہے۔ (جامع صغیر جلد اول)

حدیث ۲۹۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اکرم ﷺ شقیع اعظم سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص کو یہ بات پسند ہو کہ جب وہ دربار الہی میں حاضر ہو، تو اللہ تعالیٰ اس پر راضی ہو، اسے چاہیے کہ مجھ پر درود پاک کی کثرت کرے۔
(القول البدیع)

حدیث ۳۰۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے میری قبر کے نزدیک درود شریف پڑھا تو میں اس کو خود سنتا ہوں اور جو دور دراز جگہ سے پڑھتا ہے تو وہ مجھے پہنچایا جاتا ہے (القول البدیع)

حدیث ۳۱۔ حضرت ابوہریرہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب مجھ پر کوئی شخص سلام بھیجتا ہے تو اللہ تعالیٰ میری روح کو واپس فرماتا ہے اور میں اس کے سلام کا جواب دیتا ہوں۔ (البوداؤدینی)

حدیث ۳۲۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے بہت سے فرشتے ایسے ہیں جو زمیں پر پھرتے رہتے ہیں اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کی طرف سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام پہنچاتے ہیں۔ (نسائی شریف و سنن دارمی)

حدیث ۳۳۔ حضرت امام حسین سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ تم جہاں کہیں بھی ہو مجھ پر درود پاک پڑھتے رہا کرو بے شک تمہارا درود میرے پاس پہنچتا ہے۔

حدیث ۳۴۔ حضرت عمار بن یاسر سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ایک فرشتہ میری قبر پر مقرر کر رکھا ہے جس کو ساری مخلوق کی باتیں سننے کی قدرت عطا فرما رکھی ہیں جو شخص مجھ پر درود پاک بھیجتا ہے گا وہ فرشتہ مجھ

کو اس کا اور اس کے باب کا نام لے کر درود پہنچا تا رہے گا۔ کہ فلاں کا بیٹا ہے اور اس نے آپ پر درود پڑھا ہے۔ (القول البدیع)

حدیث ۳۵۔ ایک روایت میں ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص مجھ پر درود بھیجتا ہے اس پر اللہ کے فرشتے درود بھیجتے ہیں اس پر اللہ خود درود بھیجتا ہے اس کے لیے ساتوں زمینوں اور آسمانوں کی ہر چیز چند پرند شجر و حجر دعا کرتے ہیں۔

(القول البدیع)

حدیث ۳۶۔ ایک روایت میں ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کوئی دُعا ایسی نہیں کہ اس میں اور اللہ تعالیٰ کے درمیان پردہ نہ ہو مگر جب کوئی شخص مجھ پر درود پاک پڑھتا ہے تو اس درود پاک کی برکت سے وہ پردہ ہٹ جاتا ہے اور دُعا درود کے ہمراہ بارگاہ الہی میں درجہ قبولیت پہنچتی ہے اور اگر کوئی شخص دُعا مانگنے کے ساتھ مجھ پر درود نہیں بھیجتا تو اس کی دُعا الٹی لوٹ کر آجاتی ہے۔ (القول البدیع)

حدیث ۳۷۔ حضرت حسن بصری سے روایت ہے کہ حضور سرور کونین صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ فضائل حج بیان فرمائے کہ جو حج کر کے جہاد کو جلائے تو ایک جہاد کا ثواب چار سو ۴۰۰ بار حج کے برابر پائے گا وہ لوگ جن میں طاقت نہ تھی اس بات کو سن کر مایوس اور دل شکستہ ہونے لگے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص مجھ پر درود بھیجے گا وہ ایسی جزا پائے گا جو چار سو (۴۰۰) مرتبہ جہاد کرنے والے کو ملنی چاہیے۔

حدیث ۳۸۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب دو مسلمان مصافحہ کرتے وقت درود پڑھتے ہیں تو ان کے جدا ہونے سے پہلے رب غفور ورحیم ان کے سب کے سب گناہ معاف کر دیتا ہے۔ (ساعات الدارين ص ۷۷)

حدیث ۳۹۔ حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ مجھ پر ہر جمعہ کے دن درود پاک کی کثرت کیا کرو کیوں کہ یہ دن

یوم مشہود ہے اس دن فرشتے حاضر ہوتے ہیں جو بندہ مجھ پر درود پاک پڑھے اس میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں جو بندہ مجھ پر درود پاک پڑھے اس کی آواز مجھ تک پہنچ جاتی ہے وہ بندہ جہاں بھی ہو ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا آپ کے وصال کے بعد بھی آپ تک درود پڑھنے والوں کی آواز پہنچے گی فرمایا ہاں وصال کے بعد بھی سنوں گا کیوں کہ اللہ تعالیٰ نے زمین پر انبیاء کرام کے اجسام مبارکہ حرام کر دیے ہیں (جلالہ انعام)

حدیث ۴۰۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جمعرات کے دن اللہ تعالیٰ آسمانوں سے فرشتے روانہ کرتا ہے ان کے پاس سونے کے قلم اور چاندی کے کاندہ ہوتے ہیں وہ جمعرات کے دن اور جمعہ کی شب میں جو حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھا ہے اس کا نام لکھ لیتے ہیں۔

حدیث ۴۱۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو مجھ پر درود پاک پڑھا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔ (القول البدیع)

حدیث ۴۲۔ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو لوگ کسی مجلس میں بیٹھے ہوں اور اس میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے نام پر درود پاک نہیں پڑھتے تو وہ اگرچہ جنت میں داخل ہو گئے لیکن ان پر حسرت طاری ہوگی جب وہ جنت میں درود پاک کی اعلیٰ جزا دیکھیں گے۔ (القول البدیع)

حدیث ۴۳۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وہ شخص بخیل ہے جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر درود پاک نہ پڑھے۔ (القول البدیع)

حدیث ۴۴۔ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں تمہیں بتاؤں کہ سب سے بڑا بخیل کون ہے اور لوگوں میں عاجز کون ہے آپ نے فرمایا کہ بخیل وہ ہے جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر درود پاک نہ پڑھے۔

(اور عاجز وہ ہے جو درود پڑھے :- (القول البدیع)

حدیث ۴۵۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ایک مرتبہ سحری کے وقت کچھ سی رہی تھیں تو رسولی گر گئی اور حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سوئی تلاش کرنے لگیں اچانک نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے آئے آپ کی روشنی سے سارے گھر میں روشنی ہو گئی اور رسولی مل گئی اس پر حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے عرض کی یا رسول اللہ آپ کا چہرہ مبارک کتنا روشن ہے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں یعنی ہلاکت ہے کہ بندے کے لیے جو نیچے قیامت کے دن نہیں دیکھ سکے گا عرض کی یا رسول اللہ وہ کون ہو گا۔ جو حضور کو نہ دیکھ سکے گا آپ نے فرمایا وہ بخیل ہے عرض کی بخیل کون ہے فرمایا جس نے میرا نام مبارک سنا اور مجھ پر درود پاک نہ پڑھا۔ (القول البدیع)

حدیث ۴۶۔ حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ بڑے ظلم و جفا کی بات ہے کہ کسی کے سامنے میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر درود نہ پڑھے۔

حدیث ۴۷۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جب لوگ کسی مجلس میں بیٹھے ہوں اور وہاں نہ اللہ کا ذکر کریں اور نہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھیں تو قیامت کے دن وہ خسارے میں ہوں گے پھر اللہ چاہے تو انہیں عذاب میں مبتلا کرے یا انہیں بخش دے۔ (القول البدیع)

حدیث ۴۸۔ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب کوئی قوم جمع ہو اور اس حالت میں اُٹھ کر چلی جائے کہ انہوں نے نہ اللہ کا ذکر کیا اور نہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھا تو وہ دیروں اٹھے جیسے وہ بدبودار مار کھا کر اُٹھے۔ (القول البدیع)

حدیث ۴۹۔ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر جلوہ افروز ہوئے پہلی سیڑھی پر رونق افروز ہوئے تو کہا آمین۔ یوں ہی دوسری اور

تیسری سیڑھی پر آئین کسی صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے عرض کی حضور اس تین بار آئین کہتے کا کیا سبب ہوا تو فرمایا جب میں پہلی سیڑھی پر چڑھا تو جبریل علیہ السلام حاضر ہوئے اور عرض کیا بد نجت ہوا وہ شخص کہ جس نے رمضان المبارک پایا، رمضان المبارک نکل گیا اور وہ روزے نہ رکھ کر، بخشا نہ گیا۔ میں نے کہا آئین! دوسرا بد نجت وہ شخص ہے جس نے اپنی زندگی میں والدین کو یا ایک کو پایا اور انہوں نے خدمت کے سبب اسے جنت میں نہ پہنچایا یعنی وہ ان کی خدمت کر کے جنت حاصل نہ کر سکا، میں نے کہا آئین! تیسرا وہ شخص بد نجت ہے جس کے پاس آپ کا ذکر پاک ہوا اور اس نے آپ پر درود پاک نہ پڑھا، تو میں نے کہا آئین! (بخاری شریف)

حدیث ۵۰۔ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی حدیث بھی نقل ہے کہ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ میرے اوپر روشن رات اور روشن دن میں کثرت سے درود بھیجا کرو اس لیے کہ تمہارا درود مجھ پر پیش ہوتا ہے اور میں تمہارے لیے دعا اور استغفار کرتا ہوں۔



اوقاتِ درود شریف

درود شریف ایک ایسا وظیفہ ہے جو ہر وقت پڑھا جا سکتا ہے یعنی درود پاک پڑھنے کی نہ کوئی تعداد مقرر ہے اور نہ وقت بلکہ جب چاہے پڑھے جتنا چاہے پڑھے دن کے وقت پڑھے یا رات کے وقت پڑھے نماز سے پہلے پڑھے یا بعد میں پڑھے دعا سے پہلے پڑھے یا بعد میں پڑھے کھڑے ہو کر پڑھے یا بیٹھ کر پڑھے گویا کہ چاہے تو ہر گھڑی پڑھے یا ہر آن پڑھے لیکن بعض خاص مقامات اور اوقات میں درود پاک پڑھنا زیادہ افضل ہے لہذا جن اوقات میں درود پاک پڑھنا چاہیے وہ حسب ذیل ہیں۔

- ۱۔ نماز کے آخری قعدہ میں التیات کے بعد درود شریف پڑھنا لازمی ہے۔
- ۲۔ نماز جنازہ میں دوسری تکبیر کے بعد حضور پر درود پڑھنا ضروری ہے۔
- ۳۔ جمعہ کے پہلے اور دوسرے خطبے میں حضور پر ضرور درود پڑھنا چاہیے۔
- ۴۔ نماز عیدین کے خطبوں میں بھی درود پاک پڑھنا اشد ضروری ہے۔
- ۵۔ نماز استسقاء کے خطبہ میں بھی درود پاک پڑھنا ضروری ہے۔
- ۶۔ پانچوں وقت کی نماز کے بعد دعا سے قبل بھی درود پاک پڑھنا بہتر ہے۔
- ۷۔ نماز کسوف اور نماز خسوف کے خطبوں میں بھی درود پاک پڑھنا چاہیے۔

۸۔ مساجد میں داخل ہوتے وقت اور باہر نکلتے وقت اور بیٹھے وقت بھی درود پاک پڑھنا بہتر ہے۔

۹۔ وضو کے وقت اور وضو کے بعد تیمم کرنے کے بعد غسل جنابت کے بعد بھی درود پاک پڑھنا چاہیئے۔

۱۰۔ دعا کے آغاز اور اختتام پر درود پاک پڑھنا قبولیت دعا کے لیے اکیر ہے۔

۱۱۔ دوران حج بیت اللہ میں درود پاک کا پڑھنا بہت افضل ہے۔

۱۲۔ کوہ صفا کوہ مروہ اور حجر اسود کو بوسہ دیتے وقت بھی درود شریف پڑھنا بہت اچھا ہے۔

۱۳۔ قیام منی عرفات اور مزدلفہ میں بھی درود پاک کا ورد بہت اچھا ہے۔

۱۴۔ طواف وداع کے بعد خانہ کعبہ سے نکلتے وقت بھی درود شریف پڑھنا چاہیئے۔

۱۵۔ مدینہ شریف اور مسجد نبوی میں داخلہ کے وقت بھی درود شریف پڑھنا چاہیئے۔

۱۶۔ زیارت روضہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے وقت بھی درود شریف پڑھنا چاہیئے۔

۱۷۔ ریاض الجنہ اور اصحابہ صفہ کے تھڑے پر بھی درود شریف کا ورد کرنا چاہیئے۔

۱۸۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے متبرک آثار دیکھتے وقت بھی درود پاک پڑھنا چاہیئے۔

۱۹۔ مقام بدر اور مقام احد وغیرہ کو دیکھتے وقت بھی درود شریف پڑھنا چاہیئے۔

۲۰۔ جمعرات کو بعد نماز عشاء یا بعد نماز تہجد بھی درود پاک کا ورد بہت بہتر ہے۔

۲۱۔ جمعہ کے دن قبل از جمعہ یا بعد از جمعہ کثرت سے درود پاک پڑھنا چاہیئے۔

۲۲۔ ہر روز صبح اور شام کے وقت بھی درود پاک پڑھنا بہت اچھا ہے۔

۲۳۔ ہفتہ کے روز کثرت سے درود پاک پڑھنا شفاعت کی دلیل ہے۔

۲۴۔ اتوار کو بعد نماز فجر مسجد میں بیٹھ کر درود شریف پڑھنا رو عیسائیت کی دلیل ہے۔

۲۵۔ پیر کے روز صبح کے وقت درود پاک کا ورد بے پناہ فضیلت رکھتا ہے کیوں کہ

حضور کی ولادت اسی روز ہوئی۔

- ۲۶۔ رمضان المبارک میں سہر روز درود پاک پڑھنا بہت زیادہ اجر کا حامل ہے۔
- ۲۷۔ شبِ برات میں آدھی رات کے بعد استغفار کے بعد درود پاک پڑھنا چاہیئے۔
- ۲۸۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا نام لیتے سنتے اور لکھتے وقت درود شریف پڑھنا ضروری ہے۔
- ۲۹۔ کسی محفل یا اجتماع میں آغاز گفتگو سے قبل درود پاک پڑھنا باعثِ برکت ہے۔
- ۳۰۔ کسی مجلس سے اٹھتے وقت درود شریف پڑھنا باعثِ عزت ہے۔
- ۳۱۔ رات کو سوتے وقت درود شریف کا ورد باعثِ حفاظت ہے۔
- ۳۲۔ سوکر اٹھتے وقت درود شریف کا پڑھنا باعثِ عمر درازی ہے۔
- ۳۳۔ نیند نہ آنے کی صورت میں درود شریف کا پڑھنا باعثِ سکون قلبی ہے۔
- ۳۴۔ مجلسِ ذکر کے آغاز اور اختتام پر درود پاک کا پڑھنا مجلس کی شرفِ قبولیت کی دلیل ہے۔

- ۳۵۔ ختمِ قرآن پاک کے وقت درود شریف کا پڑھنا باعثِ سعادت ہے۔
- ۳۶۔ وعظِ درس اور تعلیم کے وقت درود پاک کا پڑھنا اضافہِ علم کی دلیل ہے۔
- ۳۷۔ گناہ کے بعد توبہ کے وقت درود شریف کا پڑھنا قبولیتِ توبہ کی علامت ہے۔
- ۳۸۔ گھر میں داخل ہوتے وقت درود شریف کا پڑھنا گھر میں باعثِ برکت ہوگا۔
- ۳۹۔ کسی چیز کے بھول جانے پر درود پاک کا پڑھنا یاد آنے کا سبب بنے گا۔
- ۴۰۔ نکاح کے موقع پر درود شریف کا پڑھنا خیر و برکت اور سلامتی کا سبب ہوگا۔
- ۴۱۔ حالتِ غربت میں درود پاک کا پڑھنا غنی ہونے کا ذریعہ بنے گا۔
- ۴۲۔ مُصیبت اور سختی کے وقت درود پاک کا پڑھنا باعثِ راحت ہوگا۔
- ۴۳۔ معانقہ اور معافحہ کے وقت درود شریف کا پڑھنا محبت کی دلیل ہے۔
- ۴۴۔ قبرستان میں داخل ہوتے وقت درود پاک کا پڑھنا باعثِ مغفرت ہوگا۔

- ۴۵۔ ہر نیک کام کرتے وقت درود پاک کا پڑھنا انجام بخیر کی دلیل ہے۔
- ۴۶۔ حالت سفر میں درود پاک کا ورد باعث حفاظت اور خیریت ہوگا۔
- ۴۷۔ میت کو قبر میں اتارتے وقت درود پاک کا پڑھنا باعث راحت ہوگا۔
- ۴۸۔ طلب شفا کے لیے حالت مرض میں درود پاک کا پڑھنا باعث شفا ہوگا۔
- ۴۹۔ صاف پانی کو بہتا دیکھ کر درود پاک کا پڑھنا باعث شکر ہے۔
- ۵۰۔ خوشبو سونگھتے وقت درود پاک پڑھنا باعث ثواب ہے۔
- ۵۱۔ کاروبار یا تجارت کا آغاز کرتے وقت درود شریف کا پڑھنا اضافہ رزق ہوگا۔
- ۵۲۔ وصیت لکھتے وقت درود شریف کا پڑھنا انجام بخیر کی دلیل ہے۔
- ۵۳۔ کسی دعوت میں شامل ہوتے وقت درود شریف کا پڑھنا باعث برکت ہوگا۔
- ۵۴۔ کسی چیز کے اچھا لگنے کے وقت درود پاک کا پڑھنا بہت بہتر ہے۔
- ۵۵۔ تممت سے بری ذمہ ہونے کے لیے درود پاک کو کثرت سے پڑھنا چاہیے۔
- ۵۶۔ دوستوں اور رشتہ داروں سے ملاقات کے وقت درود پاک کا پڑھنا باعث محبت ہوگا۔
- ۵۷۔ علم کی اشاعت کے وقت بھی درود پاک سے شروع کرنا چاہیے۔
- ۵۸۔ قرآن پاک کے حفظ کرنے کی دعائیں بھی درود پاک پڑھنا چاہیے۔
- ۵۹۔ شب قدر میں درود پاک کثرت سے پڑھنا باعث نجات ہے۔
- ۶۰۔ جمعۃ الوداع کے دن بعد نماز جمعہ درود شریف پڑھنا باعث سعادت ہوگا۔



آداب درود شریف

ہزار بار بشویم دہن بہ مشک و گلاب
ہو ز نام تو گفتن کمال بے ادبی است

عظیم المرتبت ہستی کا نام لینے کے لیے آداب کو ملحوظ خاطر رکھنا ضروری ہے اس لیے درود شریف پڑھتے ہوئے ظاہری اور باطنی آداب کا خاص طور پر خیال رکھنا چاہیے۔ کیوں کہ تقاضہ محبت میں ہے کہ ادب سے بارگاہ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم میں درود شریف پیش کیا جائے۔ لہذا درود پڑھتے ہوئے مندرجہ ذیل آداب کو پیش نظر رکھنا چاہیے۔

- ۱۔ درود پاک پورے ذوق و شوق اور لگن سے پڑھنا چاہیے دل و دماغ کو پوری طرح حاضر رکھنا ضروری ہے اور دل سے ہر طرح کے خیالات نکال کر اپنی پوری توجہ درود شریف پر رکھنی چاہیے۔ اور اپنے ذہن میں یوں خیال کریں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مجلس میں تاعزری ہے اس لیے ان کی عظمت اور رفعت کا نقشہ اپنی آنکھوں کے سامنے قائم کریں۔
- ۲۔ درود پاک پڑھتے وقت اپنے چہرے کا رخ اس طرف کرنا چاہیے جس طرف نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا روضہ اقدس ہے پھر آنکھیں بند کر کے مراقبہ کی صورت درود پڑھنا شروع کرے اور کوشش کرے کہ جتنا غنہ درود پاک پڑھا جائے مراقب رہے۔
- ۳۔ درود پڑھتے ہوئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا تصور کرنا چاہیے۔ اگر خواب میں نبی اکرم

صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہو گئی ہے تو وہ صورت دل نشین کر کے اس پر اپنا تصور جمانا چاہیے۔ اگر زیارت نہ ہوئی ہو تو زیارت کا طلب گار بننا چاہیے، جب درود پاک پڑھتے پڑھتے تعداد کی کثرت ہو جائے گی تو پھر درود پڑھنے والے کی روح کا مجلس محمدی متی اللہ علیہ وسلم میں آنا جانا ہو جائے گا وہ روح کی آنکھ سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی یاد میں گم ہو جائے گا اور جوں جوں ان کی محبت میں زیادہ محو ہوگا اسی نسبت سے اس کی روح پر انوارات الہیہ کا نزول ہوگا اور وہ بدن اس پر رحمت خداوندی بڑھتی جائے گی جتنی کہ ایک ایسا وقت آجائے گا کہ وہ اپنے گرد نور کا بحر بیکراں محسوس کرے گا۔ اور اس بحر بیکراں میں درود پڑھنے والے کی روح غوطہ زن ہو کر روحانیت سے مالا مال ہو جائے گی۔

۴۔ درود شریف کو حکم الہی کی اتباع تصور کرنا چاہیے اور درود شریف پڑھنے کا مقصد رضائے الہی رکھنا چاہیے۔ بلکہ یہ نیت پیش نظر رہنی چاہیے کہ درود شریف پڑھنا اللہ کا حکم ہے اس لیے اس حکم کی اتباع کر رہا ہوں اگر اس نیت کے علاوہ کوئی اور نیت ذہن میں رکھے گا تو درود شریف کا اجر کم ہو جائے گا۔

۵۔ درود پاک پڑھنے والے کا جسم اور لباس پاک صاف ہونا چاہیے کیوں کہ ہر عبادت کے لیے پاکیزگی اور طہارت ضروری ہے اس لیے درود پاک کے لیے بھی پاکیزہ ہونا ضروری ہے لہذا درود شریف با وضو پڑھے تو زیادہ بہتر ہے مسواک سے اپنے منہ کو صاف رکھنا چاہیے۔ خوشبو لگانا بھی بہت بہتر ہے پھر ذہن کو بھی ہر طرح کے خیالات سے پاک کر کے درود شریف پڑھنا چاہیے۔

۶۔ درود شریف تیس مقام پر پڑھا جائے اس کا پاک صاف ہونا بھی ضروری ہے۔ اس لیے ناپاک اور گندی جگہ پر درود شریف نہیں پڑھنا چاہیے۔ لہذا ایسی جگہ جہاں پر غلاظت کا احتمال ہو یا کوئی حکمی یا حقیقی غلاظت لگی ہو تو وہاں پر درود شریف نہیں

پڑھنا چاہیے ایسی جگہ جہاں پر حنفہ نوشی ہوتی ہو درود شریف نہیں پڑھنا چاہیے
ایسی جگہ جہاں افیون بھنگ چرس اور شراب وغیرہ کا نشہ کیا جاتا ہو وہاں بھی درود شریف
نہیں پڑھنا چاہیے۔ ایسے ہی وہ جگہ جہاں عیش و عشرت کی نفل گرم ہونا چاہیے گانا اور
لہو لعب کی مجلس ہو یا جھوٹ بولا جا رہا ہو غیبت یا جھوٹے لطفے بازی ہو رہی ہو یا
تمسخر ہوتا ہو یا غیر شرع گفتگو ہوتی ہو یا ایسی باتیں ہوتی ہوں جن سے نفرت آتی ہو تو ان
مقامات پر درود شریف نہیں پڑھنا چاہیے۔

۷۔ درود پڑھتے ہوئے ثمرت اور ریاکاری سے بچنا چاہیے۔ دنیاوی جاہ و جلال حاصل
کرنے کی نیت نہیں رکھنی چاہیے۔ اگر کسی کے مدعو کرنے پر محض درود میں شرکت کرے تو
دعوت دینے والے یا کسی اور پر احسان نہیں رکھنا چاہیے۔ بلکہ درود شریف کے
پڑھنے میں رضائے الہی کا مقصد ہی پیش نظر رکھنا چاہیے۔

۸۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا نام سنے یا لکھے تو اس پر درود ضرور پڑھے یعنی صلی اللہ علیہ وسلم
ضرور پڑھے چونکہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں حکم دیا ہے اس لیے صلی اللہ علیہ وسلم کنا
یا لکھنا ضروری ہے حضرت ابو عباسؓ مشہور محدث تھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے
نام نامی کو لکھتے وقت صرف صلی اللہ لکھا کرتے تھے یعنی وسلم کا لفظ ترک کر دیا کرتے
تھے ایک رات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم چالیس نمبروں کو کیوں ضائع کر لیتے
ہو مجھ پر وسلم کے چار حروف کو نظر انداز کر کے ان نیکیوں سے کیوں محروم رہتے ہو کیونکہ
ایک ایک حرف کے بدلے میں دس نیکیاں ملتی ہیں تو اس روز سے حضرت ابو عباسؓ
نے درود شریف کے پورے الفاظ لکھنے شروع کر دیئے۔

۹۔ درود پاک دونوں طرح یعنی بلند آواز یا پست آواز سے پڑھ سکتا ہے اگر اونچی پڑھے
تو بھی معتدل آواز سے پڑھنا چاہیے درود پڑھتے وقت آواز کو دلکش انداز میں نکالنا
چاہیے۔ درود پست آواز سے پڑھنا زیادہ بہتر ہے کیونکہ اس سے دلجمعی پیدا ہوتی ہے

اور روحانی اثرات مرتب ہوتے ہیں

۱۰۔ درود شریف میں جہاں اسم محمد صلی اللہ علیہ وسلم آئے اور وہاں سیدنا کا لفظ نہ لکھا ہو تو وہاں سیدنا کا لفظ ادباً اور عقیدتاً خود پڑھ لینا چاہیے۔ کیونکہ سیدنا کا لفظ ادب و تعظیم کا ہے اس لیے آپ کے ذاتی نام کے ساتھ اس لفظ کا اضافہ کرنا بہتر ہے۔

۱۱۔ درود پاک اگرچہ ہر مسلمان کو کثرت سے پڑھنا چاہیے اگر اس کے پڑھنے میں شیخ کامل کی اجازت سے تائید حاصل کر لی جائے تو زیادہ بہتر ہے کیوں کہ شیخ کامل کی اجازت سے اس کی دعا شامل حال ہو جاتی ہے جو زیادہ روحانی فوائد کا باعث بنتی ہے اگر کسی نے بیعت نہ کی ہو تو اسے درود شریف پڑھنے سے گریز نہیں کرنا چاہیے۔

۱۲۔ حضرت ابوالموہب شاذلی قدس سرہ فرماتے ہیں ایک دن میں نے درود پاک جلدی جلدی پڑھنا شروع کر دیا تاکہ میرا درد جو کہ ایک ہزار بار روزانہ کا تھا۔ جلدی پڑھا ہو جائے تو شاہ کوئین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "اے شاذلی تجھے معلوم نہیں کہ جلد بازی شیطان کی طرف سے ہے پھر فرمایا یوں پڑھ! اللہم صل علی سیدنا محمد وعلی آل سیدنا محمد! آہستہ آہستہ اور ترتیب کے ساتھ پڑھ! ہاں اگر وقت مختصر ہو تو پھر جلدی جلدی پڑھنے میں بھی حرج نہیں ہے نیز فرمایا کہ یہ جو میں نے تجھے کہا ہے کہ جلدی جلدی نہ پڑھو! یہ افضلیت کے طور پر ہے ورنہ جیسے بھی درود پاک پڑھو وہ درود ہی ہے اور بہتر یہ ہے کہ جب تو درود پاک پڑھنا شروع کرے تو اول اور آخر درودِ نامہ پڑھ لیا کرے۔



حکایات درود شریف

درود شریف کی برکات کے چند واقعات حسب ذیل ہیں۔

① درود پاک کے ذریعے قبر میں نجات کا واقعہ | حضرت شیخ بشی رضی اللہ

تعالیٰ عنہ نے بیان فرمایا کہ میرا ایک ہمسایہ فوت ہو گیا تھا۔ میں نے اسے خواب میں دیکھا اور اس سے پوچھا کہ تیرے ساتھ اللہ تعالیٰ نے کیا معاملہ کیا؟ اس نے جواب دیا "حضرت! آپ کیا پوچھتے ہیں؟ بڑے بڑے خوفناک منظر میرے سامنے آئے منکرو نکیر کے سوال و جواب کا وقت تو مجھ پر بڑا ہی خطرناک اور دشوار آیا حتیٰ کہ میں سوچ میں پڑ گیا کہ میرا ایمان پر خاتمہ ہوا ہے کہ نہیں۔

اچانک مجھ سے کہا گیا کہ دنیا میں تیری زبان بیکار رہی اس وجہ سے تجھ پر مہیبت آئی ہے۔ پھر جب عذاب کے فرشتوں نے مجھے مارنے کا قصد کیا تو کیا دیکھتا ہوں کہ میرے اور ان فرشتوں کے درمیان ایک نوری انسان حائل ہو گیا جو کہ نہایت حسین و جمیل تھا اور اس کے جسم پاک سے خوشبو مکتی تھی۔

منکرو نکیر کے سوالات کے جوابات وہ مجھے پڑھاتا گیا اور میں فرشتوں کو جواب دیتا گیا اور میں کامیاب ہوتا گیا۔ پھر میں نے اس نوری انسان سے پوچھا کہ آپ کون ہیں؟ اس نے جواب دیا "میں تیرا وہ درود پاک ہوں جو تو نے دنیا میں اللہ تعالیٰ کے پیارے

حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر پڑھا۔ اب تو فکر نہ کریں تیرے ساتھ ہی رہوں گا قبر میں جنت میں پُل صراطِ میزان پر ہر مشکل مقام پر تیرے ساتھ رہوں گا اور تیرا مددگار رہوں گا۔

(۲) درود پاک نے قبر میں ساتھ دیا | نیز حضرت شیخ جزولی صاحب "دلائل الخیرات" قدس سرہ کے

وصال کے ستھتر سال بعد آپ کو قبر مبارک سے نکالا گیا اور سوس سے مراکش منتقل کیا گیا جب آپ کا جسد مبارک کھولا گیا تو دیکھا کہ آپ کا کفن بھی بوسیدہ نہیں ہوا تھا اور آپ بالکل صحیح و سالم ہیں جیسے کہ آج ہی لیٹے ہیں۔

نہ تو زمین نے آپ کو چھوڑا ہے نہ آپ کی کوئی حالت بدلی ہے بلکہ جب آپ کا وصال ہوا تھا تو آپ نے تازہ تازہ خط بنوایا تھا اور ستھتر سال کے بعد جب آپ کا جسد مبارک نکالا گیا تو ایسے محتاجیے آج ہی خط بنوایا ہے۔ بلکہ کسی نے براہ امتحان آپ کے رخسار مبارک پر انگلی رکھ کر دیا یا اور انگلی اٹھائی تو اس جگہ سے خون بہٹ گیا اور وہ جگہ سفید نظر آرہی تھی۔ پھر ہنڈی دیر بعد وہ جگہ سرخ ہو گئی۔ جیسے کہ زندوں کے جسم میں خون رواں ہوتا ہے۔ اور دبانے سے بول ہی ہوتا ہے۔ اور یہ ساری بہاریں درود پاک کی کثرت کی برکت سے ہیں۔ (مطالع المسرات)

(۳) درود پاک پڑھنے سے جان کنی میں آسانی ہو گئی | امیر المومنین سیدنا فاروق اعظم رضی

اللہ تعالیٰ عنہ کی خلافت کے زمانہ میں ایک مال دار آدمی تھا جس کا کردار اچھا نہیں تھا۔ لیکن اسے درود پاک پڑھنے کا بڑا شوق تھا کسی وقت وہ درود پاک سے غافل نہیں رہتا تھا۔ جب اس کا آخری وقت آیا اور جان کنی کی حالت پائی ہوئی تو اس کا چہرہ سیاہ ہو گیا اور بہت زیادہ تنگی لاحق ہوئی۔

حتیٰ کہ جو دیکھتا ڈرتا تو اس نے جان کنی کی حالت میں نداوی "اے اللہ تعالیٰ کے

محبوب! میں آپ سے محبت رکھتا ہوں، اور درود پاک کی کثرت کرتا ہوں۔

ابھی اس نے یہ نہ پوری تھی نہ کی تھی کہ اچانک ایک پرندہ آسمان سے نازل ہوا اور اس نے اپنا پر اس آدمی کے چہرہ پر پھیر دیا فوراً اس کا چہرہ تپک اٹھا اور کستوری کی سی خوشبو ملک گئی اور وہ کلمہ طیبہ پڑھتا ہوا دنیا سے رخصت ہو گیا۔ اور پھر جب اس کی تجویز و تکھین کر کے قبر کی طرف لے گئے اور اسے لحد میں رکھا تو باقیات سے آواز سنی۔ ہم نے اس بندے کو قبر میں رکھنے سے پہلے ہی کفایت کی اور اس درود پاک نے جو یہ میرے حبیب پر پڑھا کرتا تھا اسے قبر سے اٹھا کر جنت پہنچا دیا ہے۔

یہ سن کر لوگ بہت متعجب ہوئے اور پھر جب رات ہوئی تو کسی نے دیکھا زمین آسمان کے درمیان چل رہا ہے اور پڑھ رہا ہے ن اللہ و ملائکتہ یصلون علی النبی یا ایہذا الذین آمنوا صلوا علیہ وسلم تسلیماً۔ (ورۃ الناعمین ص ۲۷)

ایک عورت نے حضرت خواجہ حسن بصری قدس سرہ کی خدمت میں حاضر

۴) عالم برزخ میں راحت کا واقعہ

ہو کر عرض کی کہ میری بیٹی فوت ہو گئی ہے میں چاہتی ہوں کہ خواب میں میری اس کے ساتھ ملاقات ہو جائے۔

حضرت خواجہ حسن بصری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا جا کر نماز عشاء کے بعد چار رکعت نفل پڑھ! اور ہر رکعت میں فاتحہ شریف کے بعد سورۃ العالم النکاح کا ایک مرتبہ پڑھ کر لیٹ جا اور نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر درود پاک پڑھتی سو جا!

اس عورت نے ایسا ہی کیا جب سو گئی تو اس نے خواب میں اپنی لڑکی کو دیکھا کہ وہ عذاب میں مبتلا رہے گندھک کا لباس پہنا ہوا ہے ہاتھوں میں سبھکڑیاں، پاؤں میں آگ کی بیڑیاں ہیں۔

یہ دیکھ کر گھبرا کر بیدار ہوئی اور پھر حضرت خواجہ قدس سرہ کی خدمت میں واقعہ بیان کیا۔

آپ نے سُن کر فرمایا کچھ صدقہ کر! شائد اللہ تعالیٰ اس کو معاف کر دے ازاں بعد حضرت خواجہ قدس سرہ نے خواب میں دیکھا کہ ایک باغ ہے باغ میں تخت بچھا ہوا ہے اور اُس پر ایک لڑکی بیٹھی ہوئی ہے۔ اور اس کے سر پر نورانی تاج ہے۔ اس نے دیکھ کر عرض کی "حضرت! آپ مجھے پہچانتے ہیں؟" حضرت خواجہ نے فرمایا نہیں!

عرض کیا "حضرت! میں وہی ہوں جس کی والدہ نے آپ سے میری ملاقات کے لیے پوچھا تھا اور آپ نے پڑھنے کو بتایا تھا۔ اس پر حضرت خواجہ نے فرمایا "اے بیٹی اتیری والدہ نے تو تیری حالت کچھ اور بتائی تھی مگر میں اس کے برعکس دیکھ رہا ہوں۔

یہ سن کر لڑکی نے عرض کی "حضرت! جیسے میری والدہ نے بیان کیا تھا اس طرح صرف میری حالت ہی نہیں تھی بلکہ اُس قبرستان میں ستر ہزار مردہ تھے جن کو عذاب ہو رہا تھا۔ ہماری خوش نصیبی کہ ہمارے قبرستان کے پاس سے ایک عاشق رسول گزرا اور اس نے درود پاک پڑھ کر ثواب ہمیں بخش دیا تو اللہ تعالیٰ نے اس درود پاک کو قبول فرما کر ہم سب سے عذاب معاف کر دیا ہے اور سب کو یہ انعام و اکرام عطا فرمایا جو آپ مجھ پر دیکھ رہے ہیں" (ترجمۃ المجالس)

سید محمد کر دی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے "باقیات صالحات" میں لکھا ہے میری والدہ ماجدہ نے

⑤ آگ سے بچنے کا ذریعہ

خبر دی کہ میرے والد ماجد جن کا نام محمد تھا نے مجھے وصیت کی تھی کہ جب میں فوت ہو جاؤں اور جب مجھے غسل دے لیا جائے تو چھپت سے میرے کفن پر ایک سبز رنگ کا رقعہ گرے گا۔ اس میں لکھا ہو گا کہ یہ آگ سے محمد کے لیے برأت نامہ ہے اور اس رقعہ کو میرے کفن میں رکھ دیتا۔

چنانچہ غسل کے بعد وہ رقعہ گرا اس پر لکھا ہوا تھا "ہذا برأت محمد العالم بعلمہ من النار" اور اس کا اندک یہ نشانی تھی کہ جس طرف سے پڑھو سیدھا ہی لکھا نظر آتا تھا۔ پھر میں نے اپنی والدہ ماجدہ سے پوچھا کہ میرے نانا جان کا

عمل کیا تھا، تو اسی جان نے فرمایا ان کا عمل تھا ہمیشہ ذکر اور درود پاک کی کثرت صلی اللہ تعالیٰ علی النبی الامین الکریم وعلیٰ الہ واصحابہ اجمعین رسالۃ الدین ص ۱۳

⑤ ایک عجیب فرشتے کا واقعہ

شب معراج سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو عجائبات دیکھے ان میں سے

ایک یہ دیکھا کہ حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ایک فرشتہ دیکھا اس کے پر جلے ہوئے تھے۔

یہ دیکھ کر فرمایا اے جبریل! اس فرشتے کو کیا ہوا؟ عرض کی: یا رسول اللہ! اس فرشتے کو اللہ تعالیٰ نے ایک شہ تباہ کرنے کے لیے بھیجا تھا اس نے وہاں پہنچ کر ایک شیر خوار بچے کو دیکھا تو اسے رحم آگیا یہ اسی طرح واپس آگیا تو اللہ تعالیٰ نے اسے یہ سزا دی ہے: یہ سن کر حبیب خدا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جبریل! کیا اس کی توبہ قبول ہو سکتی ہے؟ جبریل علیہ السلام نے عرض کی: ”قرآن پاک میں موجود ہے“ فی غفار لمن تاب یعنی جو توبہ کرے میں اُسے بخش دیتا ہوں۔

یہ سن کر سید دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دربار الہی میں عرض کی: ”یا اللہ! اس پر رحمت فرما! اس کی توبہ قبول فرما“ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ”اس کی توبہ یہ ہے کہ آپ پر دس بار درود پاک پڑھے آپ نے اس فرشتے کو حکم سنایا تو اس نے دس بار درود پاک پڑھا اللہ تعالیٰ نے اس کو پر بال عطا فرمائے اور وہ اوپر کو اڑ گیا اور بلا مکہ میں یہ شور برپا ہوا کہ اللہ تعالیٰ نے درود پاک کی برکت سے کروہیین پر رحم فرمایا ہے۔ (رفیق المجالس ص ۱۷)

⑥ درود پاک پڑھنے سے سونے کے دینار مل گئے

ایک مرتبہ چند کافر ایک

جگہ بیٹھے تھے ایک سائل آیا اور اس نے ان سے کچھ سوال کیا۔ انہوں نے تمسخر کے طور پر کہہ دیا کہ تم علی کے پاس جاؤ! وہ تمہیں کچھ دیں گے۔ سائل جب حضرت علی

شیر خدا کریم اللہ وجہ الکریم کے پاس آیا اور اس نے کہا "اللہ! مجھے کچھ دیکھنے تک دست
ہوں۔"

آپ کے پاس اس وقت بظاہر کوئی چیز نہ تھی لیکن فراست سے جان گئے کہ
کافروں نے تمہارے لیے بیجا بے آپ نے اس بار درود پاک پڑھ کر سائل کی بتیلی پر
پھونک مار کر فرمایا بتیلی کو بند کر لو اور وہاں جا کر کھولنا جب سائل کافروں کے پاس آیا تو انہوں
نے پوچھا تجھے کیا دیا ہے اس نے تجھی کھوں تو اللہ کی رحمت سونے کے دیناروں سے
بھری مونی تھی۔ یہ دیکھ کر شی کافر سنان ہو گئے۔ راحت، قلوب!

حضرت احمد بن
ابن ابی مغربہ قدس

۸) درود پاک کی بدولت قبر میں راحت ملے گی

سرہ نے فرمایا میں نے جو درود پاک کی برکتیں دیکھی ہیں ان میں سے ایک یہ ہے کہ میں
ایک رات تہجد کے لیے اٹھا تہجد پڑھ کر بیٹھ کر درود پاک پڑھنا شروع کر دیا پڑھتے
پڑھتے مجھے اونگھ آگئی تو میں نے دیکھا کہ ایک شخص کو فرشتے پکڑے ہوئے گھسیٹتے رہے جا رہے
ہیں جس کے گلے میں طوق تھا۔

گندھک کا لباس جو کہ ٹخنوں تک تھا پہنا ہوا ہے اور وہ بڑے جسم والا بڑے سر
والا آدمی تھا۔ اس کا چہرہ سیاہ ناک بڑی اور منہ پر چپک کے داغ تھے میں نے ان گھسیٹنے
والوں سے کہا میں تمہیں اللہ تعالیٰ اور اس کے پیارے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نام دے
کر پوچھتا ہوں کہ "بتاؤ یہ کون ہے۔"

انہوں نے جواب دیا "یہ ابو جہل ملعون ہے" تو میں نے اس سے کہا "اے خدا تعالیٰ
کے دشمن! تیری یہی سزا ہے اور یہ سزا اس کی ہے جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کریم صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ کفر کرے پھر میں نے دعا کی "یا اللہ! یہ تو سخت تیرا اور تیرے پیارے
نبی کا دشمن! یا اللہ! اب مجھے اپنے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے دیدار سے

مشرف فرمایا اللہ! مجھے یہ انعام عطا کر! تو ارحم الراحمین ہے۔ پھر میں نے دیکھا کہ میں ایک ایسی جگہ میں ہوں جس کو میں پہچانتا نہیں اچانک ایک جان پہچان والا دوست جو کہ حاجی اور نیک بزرگ تھا میں نے اُسے سلام کہا اُس نے جواب دیا میں نے پوچھا "آپ کہاں جا رہے ہیں۔"

فرمایا "میں رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی مسجد شریف کو جا رہا ہوں" میں بھی اُس کے ساتھ ہوا یا ایک لٹری لٹری تھی کہ ہم مسجد نبوی شریف میں پہنچ گئے تو ساتھی نے فرمایا یہ ہے ہمارے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی مسجد مبارک!

میں نے کہا "یہ تو حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی مسجد ہے لیکن مسجد والے آقا کہاں ہیں؟" اس نے کہا "ذرا صبر کرو! ابھی حضور تشریف لانے والے ہیں" ترشاہ کو نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم تشریف لے آئے اور ان کے ساتھ ایک اور کامل بزرگ بھی تھے جن کے چہرہ انور میں نور تھا میں نے آقاؐ کے دو جہاں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے حضور سلام عرض کیا تو حضورؐ نے فرمایا اللہ کے پیارے خلیل ابراہیم علیہ السلام کو بھی سلام عرض کرو پھر میں نے ان کی خدمت بابرکت میں بھی سلام عرض کیا اور دونوں سرکاروں سے دُعا کی درخواست کی تو دونوں حضرات نے دعا فرمائی۔

پھر میں نے دونوں کے حضور عرض کی کہ آپ دونوں میرے ضامن ہو جائیں تو آٹھ گھنٹے دو جہاں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں تیرے لیے اس بات کا ضامن ہوں کہ تیرا خاتمہ ایمان پر ہوگا! پھر میں نے عرض کی کہ مجھے کوئی نصیحت فرمائی جس سے اللہ تعالیٰ مجھے نفع عطا کرے۔ یہ سن کر فرمایا "ذی الصلوٰۃ علی یعنی مجھ پر درود پاک کی کثرت کرو!" پھر میں نے عرض کیا "یا رسول اللہ! جب میں درود پاک پڑھتا ہوں تو کیا آپ میرا درود پاک سنتے ہیں تو فرمایا ہاں! سنتا ہوں اور نبوی مجلس میں ملائمہ مقربین بھی آتے ہیں" پھر میں نے عرض کی یا رسول اللہ! آپ میرے ضامن ہو جائیں! تو فرمایا تو میری

ضمانت میں ہے میں نے عرض کی "حضور! میرے متوسلین کے بھی ضامن ہو جائیں" فرمایا "میں ان کا بھی ضامن ہوا۔"

میں نے عرض کی "حضور! میرے متوسلین میں سے فلاں بھی ہے" فرمایا "وہ نیکو کاروں سے ہے" پھر میں نے اپنے شیخ کے متعلق عرض کی تو فرمایا وہ اولیاء اللہ میں سے ہے پھر میں نے عرض کی یا رسول اللہ! میں چاہتا ہوں کہ حضور ان سب کے ضامن ہو جائیں۔ جو میری اس کتاب کو پڑھیں جو میں نے درود پاک کے متعلق لکھی ہے فرمایا "میں اس کتاب کے پڑھنے والوں کا اور جو اس میں مندرجہ درود پاک پڑھنے والے ہیں سب کا ضامن ہوا اور تجھ پر لازم ہے کہ تو اس درود پاک کو پڑھے اور کثرت کرے۔ اور تیرے لیے ہر وہ نعمت ہے جو تو نے سوال کیا۔"

پھر میں بیدار ہو گیا اور اللہ تعالیٰ سے اُمید رکھتا ہوں کہ وہ مجھے درود پاک کی کثرت کی توفیق عطا فرمائے گا اور یہ کہ وہ ہمیں اپنے حبیب پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت سے دونوں جہان میں محروم نہیں رکھے گا۔ (سعادة الدارين ص ۱۷۱)

حضرت شیخ احمد بن ثابت **⑨ درود پاک کثرت سے پڑھنے کی وصیت** غری نے بیان کیا ہے

کہ "میں نے خواب میں سید علی الحاج رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو بعد وصال دیکھا اور پوچھا "حضرت آپ کے ساتھ دربار الہی میں کیا معاملہ پیش آیا؟" فرمایا اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و رحمت سے مجھے اکرام عطا فرمایا ہے اور میں نے رب تعالیٰ جل شانہ کو بڑا ہی رحیم و کریم پایا ہے۔ پھر میں نے ان دوستوں کے متعلق پوچھا جو کہ پاس ہی مدفون تھے۔ فرمایا "وہ سب خیریت سے ہیں" پھر میں نے عرض کی آپ مجھے کچھ وصیت کریں۔ فرمایا "تجھ پر اپنی اپنی والدہ کی خدمت لازم ہے کیونکہ وہ بڑی نیک ہے" پھر میں نے عرض کی میں آپ سے اللہ تعالیٰ اور اس کے پیارے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے نام سے پوچھتا

ہوں کہ آپ کو ہمارے حال سے کچھ پتہ چلا ہے یا نہیں؟

فرمایا کہ تجھے بڑی تاکید سے نصیحت کرتا ہوں کہ رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر درودِ پاک کی کثرت رکھو اور جو آپ نے درودِ پاک کے متعلق لکھا۔ اس کو پڑھو اور زیادہ پڑھو۔ میں نے پوچھا "آپ کو کیسے معلوم ہوا کہ میں نے درودِ پاک کے متعلق کتاب لکھی ہے حالانکہ میں نے آپ کے انتقال کے بعد لکھی ہے فرمایا اللہ کی قسم! اس کا نور ساتوں آسمانوں اور ساتوں زمینوں میں چمک رہا ہے۔ سعادۃ الدین

① درود شریف پڑھنے والے مولوی کا خواب | ایک مولوی صاحب جو کہ لوگوں کو درودِ پاک کی

عموماً تزیین دیتے رہتے تھے اور خود بھی لوگوں میں بیٹھ کر درودِ پاک پڑھا کرتے تھے۔ ان کا ایک شاگرد حج کرتے گیا جب وہ مدینہ منورہ حاضر ہوا تو اس کا بیان ہے کہ میں روضۃ النور کے مواجہ شریف کے سامنے کھڑا نعتِ پاک پڑھ رہا تھا اسی حالت میں نیند آگئی۔

دیکھا کہ سید دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جلوہ افروز ہیں اور ایک طرف سیدنا صدیق اکبر اور دوسری طرف سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیٹھے ہیں اور پیچھے کافی لوگ بیٹھے ہیں اور اس حالت میں بھی نعتِ پاک پڑھ رہا ہوں۔ جب نعتِ پاک ختم ہوئی تو سرکارِ دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے میری جھولی میں کچھ ڈال دیا میں نے عرض کیا "یا رسول اللہ! میں تو صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف سے حج بدل کرنے آیا ہوں اور انھوں نے مجھے کچھ نہیں دیا۔"

یہ سن کر سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بھی کچھ میری جھولی میں ڈال دیا۔ اس کے بعد میں نے عرض کی "حضور! کوئی اور بھی فرمان ہے؟ تو فرمایا اپنے استاد صاحب کو ہمارا سلام کہہ دینا۔"

② خواب میں زیارت کا واقعہ | حضرت عبداللہ بن سلام صحابی فرماتے ہیں

کہ میں حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس آیا سدا کرنے کے لیے تو حضرت عثمان
 ذوالنورین رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: "مر جا اے بھائی! میں نے رات عالم رویا میں رسول اکرم
 صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کی ہے مجھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی کا ڈول دیا میں
 نے اس میں سے سیر ہو کر پیابے جس کی ٹھنڈک میں ابھی تک محسوس کر رہا ہوں۔ میں نے
 پوچھا "حضرت آپ پر یہ عنایت کس وجہ سے ہے فرمایا "کثرت درود پاک کی وجہ سے"

(سعادۃ دارین)

⑫ درود پڑھنے کی بدولت قرض کی پریشانی سے نجات مل گئی | کسی شخص

نے کسی دوست سے تین ہزار دینار قرض لیا اور واپسی کی تاریخ مقرر ہو گئی۔ جو اللہ تعالیٰ کو
 منظور ہو وہی ہوتا ہے۔ اس شخص کا کاروبار معطل ہو گیا اور وہ بالکل کنکال ہو گیا۔ قرض خواہ
 نے تاریخ مقررہ پر پہنچ کر قرضہ کی واپسی کا مطالبہ کیا۔ اس مقروض نے معذرت چاہی کہ بھائی
 میں مجبور ہوں میرے پاس کوئی چیز نہیں ہے قرض خواہ نے قاضی کے ہاں دعویٰ دائر کر دیا۔
 قاضی صاحب نے اس مقروض کو طلب کیا اور سماعت کے بعد اس مقروض کو ایک ماہ کی ملت
 دی اور فرمایا کہ اس قرضہ کی واپسی کا انتظام کرو۔ وہ مقروض عدالت سے باہر آیا اور سوچنے لگا
 کہ کیا کروں آخر اسے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد گرامی یاد آیا کہ جس بندے پر کوئی
 مصیبت یا پریشانی آجائے تو وہ مجھ پر درود پاک کی کثرت کرے کیوں کہ درود پاک مصیبتوں
 پریشانیوں کو لے جاتا ہے اور رزق بڑھاتا ہے۔ "الحاصل اس نے عاجزی اور زاری کے
 ساتھ مسجد کے گوشے میں بیٹھ کر درود پاک پڑھنا شروع کر دیا جب ستائیس دن گزر گئے
 تو اسے رات کو ایک خواب دکھائی دیا کوئی کتنے والا کہتا ہے "اے بندے! تو پریشان نہ
 ہو اللہ تعالیٰ کا سزا ہے تیرا قرض ادا ہو جائے گا۔ تو علی بن عیسیٰ وزیر سلطنت کے پاس جا
 اور جا کر اسے کہہ دے کہ قرضہ ادا کرنے کے لیے مجھے تین ہزار دینار دے دے چنانچہ

نہند سے جب وہ شخص بیدار ہوا تو بڑا خوش ہو کہ پریشانی ختم ہونے کی تدبیر ملی مگر اس کے ساتھ ہی یہ خیال آیا کہ اگر وزیر صاحب کوئی دلیل یا نشانی طلب کریں تو میرے پاس کوئی دلیل نہیں ہے کیا کروں گا۔ آخر جب پھر رات ہوئی تو خواب میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا دیدار نصیب ہوا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھی علی بن عیسیٰ وزیر کے پاس جانے کا ارشاد فرمایا جب آنکھ کھلی تو خوشی کی اتنا نہ تھی تیسری رات پھر خواب میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وزیر علی بن عیسیٰ کے پاس جاؤ اور اسے یہ فرمان سنا دو۔ غرض کیا یا رسول اللہ! میں کوئی دلیل یا علامت چاہتا ہوں جو کہ اس ارشاد کی صداقت کی دلیل ہو۔ یہ سن کر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اگر وزیر تجھ سے کوئی علامت دریافت کرے تو کہہ دینا اس سچائی کی علامت یہ ہے کہ تم نماز فجر کے بعد سی کے ساتھ کھڑے کرنے سے پہلے پانچ ہزار بار درود پاک کا تحفہ دربار رسالت میں پیش کرتے ہو جسے اللہ تعالیٰ دیکر تمہارے تین بے سو کوئی نہیں جانتا۔

یہ فرما کر سید دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لے گئے ہیں بیدار ہوا نماز فجر کے بعد مسجد سے باہر قدم رکھا اور آج مہینہ پورا ہو چکا تھا کہ وہ شخص وزیر صاحب کی باتش گاہ پر پہنچا۔ اور وزیر صاحب سے سارا قصہ کہہ سنایا جب وزیر صاحب نے کوئی دلیل طلب کی تو اس نے حضور محبوب کبریٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد سنایا تو وزیر صاحب خوشی اور مسرت سے چمک اٹھے اور فرمایا "مرحبا، یا رسول اللہ! حقاً" اور پھر وزیر صاحب اندر گئے اور نو ہزار دینار لے کر آگئے ان میں سے تین ہزار گن کر میری جھولی میں ڈال دیئے اور فرمایا "یہ تین ہزار قرصہ کی ادائیگی کے لیے" اور پھر تین ہزار اور دیئے کہ یہ تیرے بال بچے کا خرچہ اور پھر تین ہزار اور دیئے اور فرمایا "یہ تیرے کاروبار کے لیے" اور ساتھ ہی دواغ کرتے وقت قسم دے کر کہا اے بھائی! تو میرا دینی اور ایمانی بھائی ہے خدا را یہ تعین مجتہد والہ نہ توڑنا اور جب بھی آپ کو کوئی کام کوئی حاجت و پیش ہو بلا روک ٹوک آجائیں آپ کے کام دل و جان سے کیا کروں گا۔ فرمایا کہ میں وہ قسم لے کر یہ ساقی صاحب کی عدالت میں پہنچ گیا اور جب فریقین کو بلاوا ہوا

تو میں قاضی صاحب کے ہاں پہنچا اور دیکھا کہ قرض خواہ مہوت کھڑا ہے۔

میں نے تین ہزار دینار گن کر قاضی صاحب کے سامنے رکھ دیئے اب قاضی صاحب نے سوال کر دیا کہ بتا تو یہ اتنی دولت کہاں سے لے آیا ہے؟ حالانکہ تو مفلس تھا، کنگال تھا میں نے سارا واقعہ بیان کر دیا۔ قاضی صاحب یہ سن کر خاموشی سے اٹھ کر گھر گئے اور گھر سے تین ہزار دینار لے کر آگئے اور فرمایا: "ساری برکتیں وزیر صاحب نے ہی کیوں لوٹ لیں میں بھی اسی سرکار کا غلام ہوں، تیرا یہ قرضہ میں ادا کرتا ہوں جب صاحب دین (قرض خواہ) نے یہ ماجرا دیکھا تو وہ بولا کہ ساری رحمتیں تم لوگ ہی کیوں سمیٹ لو میں بھی ان کی رحمت کا حقدار ہوں" یہ کہہ کر اس نے تحریر کر دیا کہ میں نے اس کا قرض اللہ رحیل جل جلالہ و صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے معاف کر دیا۔ اور پھر مقرر قرض نے قاضی صاحب سے کہا: "آپ کا شکر یہ! لیجئے اپنی رقم منیہال لیجئے" تو قاضی صاحب نے فرمایا: "اللہ اور اس کے پیارے رسول کی محبت میں جو دینار لایا ہوں وہ واپس لینے کو برگز تیار نہیں ہوں یہ آپ کے ہیں لہذا آپ انہیں لے جائیں، تو وہ شخص بارہ ہزار دینار لے کر گھر آگیا اور قرضہ بھی معاف ہو گیا۔ یہ برکت ساری کی ساری درود پاک کی تھی۔

(جذب القلوب ص ۲۶۳ مع تصرف)

ایک شخص کے ذمہ پانچ سو درہم قرضہ تھا مگر حالات
 (۱۳) پانچ سو درہم ملنے کا واقعہ | ایسے تھے کہ وہ قرضہ ادا نہیں کر سکتا تھا۔ اس کو

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا عالم رویا میں دیدار نصیب ہوا اور اپنی پریشانی کی شکایت کی حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے امتی کی پریشانی کی کہانی سن کر فرمایا: تم ابو الحسن کیسائی کے پاس جاؤ اور میری طرف سے انہیں کہو کہ وہ تمہیں پانچ سو درہم دے دیں وہ نیشاپور میں ایک سخی مرد ہے۔ ہر سال دس ہزار غریبوں کو کپڑے دیتا ہے اور اگر وہ کوئی نشانی طلب کرے تو کہہ دینا کہ تم ہر روز دربار رسالت میں شہ بار درود پاک کا تحفہ حاضر کرتے ہو مگر کل تم نے درود پاک

نہیں پڑھا۔

وہ شخص بیدار ہوا اور ابوالحسن کیسانی کے پاس پہنچ گیا اور اپنا حال در بیان کیا مگر اس نے کچھ توجہ نہ دی پھر تنہا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا پیغام دیا تو اس نے نشانی طلب کی۔ جب نشانی بیان کی تو ابوالحسن مسنتے ہی تخت سے زمین پر گر پڑا۔ اور دربار الہی میں سجدہ شکر ادا کیا اور پھر کہا اے جانی! یہ میرے اور اللہ تعالیٰ کے درمیان ایک راز تھا۔ کوئی دوسرا اس راز سے واقف نہ تھا۔ واقعی کل میں درود پاک پڑھنے سے محروم رہا تھا۔

پھر ابوالحسن کیسانی نے اپنے کارندوں کو حکم دیا کہ اسے پانچ سو کے بجائے دو ہزار پانچ سو درہم دے دو۔ اور ابوالحسن کیسانی نے عرض کیا ”اے جانی! یہ ہزار درہم آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف سے پیغام اور بشارت لانے کا شکرانہ ہے اور یہ ہزار درہم آپ کے یہاں قدم رنج فرمانے کا شکرانہ ہے اور پانچ سو درہم سرکار کے حکم کی تعمیل ہے۔“ اور مزید کہا کہ آپ کو آئندہ کوئی ضرورت درپیش ہو تو میرے پاس تشریف لایا کریں۔

(معارج النبوة ص ۲۹ جلد اول)

ایک بزرگ فرماتے ہیں میرا ایک ہمسایہ تھا جو کہ اوباش ذہن کا فسق و فجور میں مبتلا تھا۔ اسے توبہ کی تلقین کیا کرتا تھا لیکن وہ اس طرف نہیں آتا تھا۔

جب وہ مر گیا تو میں نے خواب میں دیکھا کہ وہ جنت میں ہے میں نے اس سے پوچھا تو یہاں کیسے اور کس عمل کی وجہ سے تجھے جنت نصیب ہوئی۔ اس نے کہا میں ایک محدث کی مجلس میں حاضر ہوا تو میں نے ان کو یہ بیان کرتے سنا کہ جو کوئی محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بلند آواز سے درود پاک پڑھے اس کے لیے جنت واجب ہو جاتی ہے یہ سن کر میں نے اور سب حاضرین نے بلند آواز سے درود پاک پڑھا تو اللہ تعالیٰ نے ہم سب کو بخش دیا اور جنت عطا کر دی۔ (زمر مہتملہ مجلس ص ۱۲)

علامہ صفوری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں میں نے المور والغذب میں حدیث

پاک دیکھی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو دنیا میں مجھ پر درود پاک پڑھتے وقت آواز بلند کرتا ہے آسمانوں میں فرشتے اس پر مسوۃ کے لیے آواز بلند کرتے ہیں

⑮ درود پاک کے ذریعے قیامت کے روز نجات ملے گی

سیدنا
عبداللہ

بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے فرمایا کہ روز قیامت اللہ تعالیٰ کے حکم سے حضرت ابوالبشر آدم علیہ السلام عرش النبی کے پاس سبز جامہ پہن کر تشریف فرما ہوں گے اور یہ دیکھتے ہوں گے کہ میری اولاد میں سے کس کس کو جنت لے جاتے ہیں اور کس کس کو دوزخ لے جاتے ہیں۔

اچانک آدم علیہ السلام دیکھیں گے کہ حبیب خدا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے ایک امتی کو فرشتے دوزخ کی طرف لے جا رہے ہیں۔ حضرت آدم علیہ السلام یہ دیکھ کر ندا دیں گے ”اے اللہ تعالیٰ کے حبیب! آپ کے ایک امتی کو ملائکہ کرام دوزخ لے جا رہے ہیں۔“ سید دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں ”یہ سن کر میں اپنا تہبند مضبوط پکڑ کر ان فرشتوں کے پیچھے دوڑوں گا اور کہوں گا ”اے رب تعالیٰ کے فرشتو! ٹھہر جاؤ!“

فرشتے یہ سن کر عرض کریں گے ”یا حبیب اللہ! ہم فرشتے اور اللہ تعالیٰ کی حکم برداری نہیں کر سکتے۔ اور ہم وہ کام کرتے ہیں جس کا ہمیں دربار الہی سے حکم ملتا ہے۔ یہ سن کر نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم اپنی ریش مبارک کو پکڑ کر دربار الہی میں عرض کریں گے ”اے میرے رب کریم! کیا تیرا میرے ساتھ یہ وعدہ نہیں ہے کہ تجھے تیری امت کے بارے میں رسوا نہیں کروں گا۔“

تو عرش الہی سے حکم آئے گا ”اے فرشتو! میرے حبیب کی اطاعت کرو! اور اس بندے کو واپس میزان پر لے چو۔“ فرشتے اس کو فوراً میزان کے پاس لے جائیں گے اور جب اس کے اعمال کا وزن کریں گے تو میں اپنی حبیب سے ایک نور کا سفید کاغذ نکالوں گا اور

اس کو بسم اللہ شریف پڑھ کر نیکیوں کے پڑے میں رکھ دوں گا تو اس کا نیکیوں وان پڑنا وزنی ہو جائے گا۔

اچانک ایک شور برپا ہو گا کہ کامیاب ہو گیا، کامیاب ہو گیا اس کی نیکیاں وزنی ہو گئیں اس کو جنت لے جاؤ! جب فرشتے اسے جنت کو لے جاتے ہوں گے تو وہ کہے گا "اے میرے رب کے فرشتو! ٹھہرو، اس بزرگ سے کچھ عرض کروں!"

پھر وہ عرض کرے گا میرے ماں باپ آپ پر قربان ہو جائیں آپ کا کیسا نورانی چہرہ ہے اور آپ کا خلق کتنا عظیم ہے آپ نے میرے آنسوؤں پر رحم کھایا اور میری لغزشوں کو معاف کرایا۔ آپ کون ہیں؟ فرمائیں گے "میں تیرا نبی محمد مصطفیٰ ہوں اور یہ تیرا درود پاک تھا جو تو نے مجھ پر پڑھا ہوا تھا وہ میں نے تیرے آج کے دن کے لیے محفوظ رکھا ہوا تھا۔"

(معارض النبوت)

①۶ درود پاک کی بدولت روٹی مل گئی کتاب مصباح النظام میں ہے کہ

حضرت ابو حفص حداد رضی اللہ عنہ

فرماتے ہیں "میں مدینہ منورہ حاضر ہوا ایک وقت ایسا آیا کہ کھانے کو کچھ نہ تھا۔ بھوک سخت لگی ہوئی تھی۔ یوں ہی پندرہ دن گزر گئے۔"

جب میں زیادہ ہی ٹدھال ہو گیا تو میں نے اپنا پیٹ رونہ، مقدمہ کے ساتھ لگا دیا۔ اور کثرت سے درود پاک پڑھا اور غرض کی "یا رسول اللہ! اپنے مہمان کو کچھ کھانا کھلائیے۔" بھوک نے ٹدھال کر دیا ہے "وہیں پر اللہ تعالیٰ نے مجھ پر نیند غالب کر دی اور سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہوا۔ سیدنا صدیق اکبر حضور کے دائیں جانب اور فاروق اعظم بائیں جانب میں اور حیدرِ کرار سامنے میں رضی اللہ عنہم۔"

مجھے حضرت علی شیر خدا رضی اللہ عنہ نے بلایا اور فرمایا "اٹھ! سرکارِ تشریف لائے ہیں" میں اٹھا اور دستِ بوسی کی۔ آقاؐ نے دو جہاں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے روٹی عنایت فرمائی

میں نے اُدھی کھالی اور آنکھ کھل گئی میں بیدار ہوا تو اُدھی روٹی میرے ہاتھ میں تھی۔

(سعادۃ دارین)

①۷ شیخ احمد کا ایک خواب | حضرت شیخ احمد بن ثابت مغربی قدس سرہ نے فرمایا: میں نے جو درود پاک کی برکتیں دیکھی ہیں ان

میں سے ایک یہ کہ میں نے خواب میں دیکھا میں دوزخ میں ہوں اور میں درود پاک پڑھ رہا ہوں اور دوزخ کی آگ نے مجھ پر کسی قسم کا اثر نہیں کیا اور میں نے وہاں ایک عورت دیکھی جس کا خاوند میرا دوست تھا۔

مجھے دیکھ کر اس عورت نے کہا اے شیخ احمد! کیا آپ کو معلوم نہیں کہ آپ کا دوست اور اس کی بیوی دوزخ میں ہیں۔ یہ سن کر مجھے بڑا صدمہ ہوا کہ میرا دوست دوزخ میں ہے۔ میں اس کے گھر میں (جو اس کا ٹھکانہ دوزخ میں تھا) داخل ہوا اور دیکھا کہ ہنڈیا ہے اور اس میں کھوتا ہوا گند جک ہے اور اس عورت نے کہا یہ آپ کے دوست کے لیے پینے کی چیز ہے۔ میں نے پوچھا کہ اسے پرستار کیسے ملی؟ حالانکہ وہ ظاہر میں نیک آدمی تھا تو اس کی بیوی نے جواب دیا "اس نے مال جمع کیا تھا خواہ وہ حلال تھا یا حرام۔"

پھر میں نے دوزخ میں بڑی بڑی آگ کی خندقیں اور وادیاں دیکھیں پھر میں نے ہوا میں آسمان کی طرف پرواز کی حتیٰ کہ میں آسمان کی بلندی تک پہنچ گیا اور میں نے فرشتوں کو سنا کہ وہ اللہ تعالیٰ کی تسبیح و تقدیس اور توحید بیان کر رہے ہیں۔ پھر میں نے کسی کتنے والے کو کتنے سنا اے شیخ احمد! تجھے خیر کی بشارت ہو کہ تو اہل نیر سے ہے۔

پھر میں نیچے اُتر آیا اور اسی جگہ اُتر جہاں سے اُپر گیا تھا اور وہی عورت کھڑی ہے اور پھر دروازہ کھلتا تو اس کا خاوند نکلا اور کہا میں اللہ تعالیٰ نے نیری وجہ سے اور درود پاک کی برکت سے نجات عطا فرمادی ہے۔ پھر وہاں سے چلا تو ایسی جگہ پہنچ گیا جس سے اچھی جگہ کسی دیکھنے والے نے نہ دیکھی ہو۔ اس میں ایک بالا خانہ دیکھا جو کہ نہایت ہی عالی شان اور

بند ہے۔ اور اس میں ایک عورت کہ اس جیسی حسن و جمال والی عورت نہیں دیکھی گئی۔ بیٹھی آٹا گوندھ رہی ہے۔

میں نے اس آٹے میں ایک بال دیکھا میں نے اس عورت سے کہا اللہ تجھ پر رحم کرے اس بال کو آٹے میں سے نکال دے کہ اس بال نے سارا آٹا خراب کر رکھا ہے۔ وہ بولی یہ بال میں نہیں نکال سکتی یہ تو ہی نکال سکتا ہے اور یہ بال تیرے دل میں دنیا کی محبت کا بال ہے لہذا اگر تو چاہے تو اس کو نکال دے چاہے تو رہنے دے اور اس عورت کی بات پر میں بیدار ہو گیا۔ (سعادة الدارين ص ۱۸)

①۸ درود کی بدولت بلا حساب جنت میں داخل ہونے کا واقعہ :

ابوالخض کاغذی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو ان کے فوت ہو جانے کے بعد کسی نے خواب میں دیکھا اور پوچھا کیا حال ہے؟ اور اللہ تعالیٰ نے آپ کے ساتھ کیا کیا، فرمایا اللہ تعالیٰ نے مجھ پر رحم فرمایا۔ مجھے بخش دیا اور مجھے جنت میں بھیج دیا۔ دیکھنے والے نے پھر سوال کیا کس عمل کی وجہ سے آپ کو یہ انعامات حاصل ہوئے تو فرمایا کہ جب میں دربار الہی میں حاضر کیا گیا تو اللہ تعالیٰ نے فرشتوں سے فرمایا اس کے گناہ شمار کرو! چنانچہ فرشتوں نے میرے نامہ اعمال سے میرے صغیر و کبیرہ غلطیاں بغزشتیں سب شمار کر کے دربار الہی میں پیش کر دیئے۔

پھر فرمان الہی ہوا کہ اس بندے نے اپنی زندگی میں میرے حبیب پر جتنا درود پاک پڑھا ہے وہ بھی شمار کرو۔ جب فرشتوں نے درود پاک شمار کیا تو وہ گناہوں کی نسبت زیادہ نکلا تو مولیٰ کریم جل مجدہ الہیم نے فرمایا: اے فرشتو! میں نے اس کا حساب بھی معاف کر دیا ہے لہذا اسے بغیر حساب و کتاب کے جنت میں لے جاؤ! (القول البدیع)

①۹ شیخ ابوالحسن کی غربت دور ہونے کا واقعہ: حضرت شیخ ابوالحسن بن

حادثہ پیشی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ جو کہ پابند شرع اور متبع سنت اور درود پاک کی کثرت کرنے والے تھے فرماتے ہیں کہ مجھ پر گردش کے دن آگئے۔ فقر و فاقہ کی نوبت آگئی اور عرصہ گزر گیا یہاں تک کہ عید آگئی اور میرے پاس کوئی چیز نہ تھی کہ جس سے میں بچوں کو عید کرا سکوں۔

جب عید کی رات آئی وہ رات میرے لیے نہایت ہی کرب و پریشانی کی رات تھی۔ رات کی کچھ گھڑیاں گزری ہوں گی کہ کسی نے میرا دروازہ کھٹکھٹایا اور یوں معلوم ہوتا تھا کہ میرے دروازے پر کچھ لوگ ہیں۔ جب میں نے دروازہ کھولا تو دیکھا کہ کافی لوگ ہیں۔ انھوں نے شعیب (قدیس) اٹھائی ہوئی ہیں اور ان میں سے ایک سفید پوش جو کہ اپنے علاقے کا رئیس تھا۔ وہ آگے آیا۔ ہم حیران رہ گئے کہ یہ اس وقت کیوں آئے ہیں؟ اس رئیس نے بتایا کہ میں آپ کو بتاؤں کہ ہم کیوں آئے ہیں آج رات میں سو رہا تو کیا دیکھتا ہوں کہ شاہ کوئین اُمت کے والی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے ہیں اور مجھے فرمایا کہ ابوالحسن اور اُس کے بچے بڑی تنگدستی اور فقر و فاقہ کے دن گزار رہے ہیں۔ تجھے اللہ تعالیٰ نے بہت کچھ دے رکھا ہے۔ جا جا کر ان کی خدمت کر اُس کے بچوں کے کپڑے لے جاؤ! اور دیگر ضروریات خرچہ وغیرہ تاکہ وہ اچھے طریقے سے عید کر سکیں اور خوش ہو جائیں! لہذا یہ کچھ سامان عید قبول کیجئے! اور میں درزی بلا کر ساتھ لایا ہوں جو یہ کھڑے ہیں لہذا آپ بچوں کو بلائیں تاکہ ان کے لباس کی پمائش کر لیں ان کے کپڑے سل جائیں۔ پھر اُس نے درزیوں کو حکم دیا کہ پہلے بچوں کے کپڑے تیار کرو بعد میں بڑوں کے لہذا صبح ہونے سے پہلے پہلے سب کچھ تیار ہو گیا اور صبح کو گھر والوں نے خوشی خوشی عید منائی۔

(سَادَةُ الدَّارِین ص ۱۴)

②۰ درود پاک کی بدولت دینار مل گئے | محمد بن فالک نے بیان کیا کہ ہم شیخ القراء ابو بکر بن مجاہد رضی اللہ

عنه سے پڑھتے تھے کہ ایک دن ایک شخص آیا جس نے مچھی پرانی پگڑی باندھی ہوئی تھی۔ اور پچھا پرانا اس کا لباس تھا۔

ہمارے اُسناد اُٹھے اور اسے اپنی جگہ بٹھا کر خیریت پوچھی اس نے اسے نے عرض کی "آج میرے گھر بچہ پیدا ہوا ہے اور گھر والے مجھ سے گھٹی وغیرہ کا مطالبہ کرتے ہیں اور میرے پاس کچھ نہیں ہے شیخ ابو بکر بن مبارک فرماتے ہیں کہ میں پریشانی کے عالم میں رات کو سو رہا۔ تو غریبوں کے والی بے سہاروں کے سہارے حبیب خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جلوہ گر ہوئے اور فرمایا "یہ یک پریشانی ہے، جاؤ! علی بن عینی وزیر کے ہاں! اور اُسے میرا سلام کہو اور اُسے حکم دو کہ وہ اس شخص کو سو دینار دے دے اور اس کی سچائی کی علامت یہ بیان کرنا کہ تم ہر جمعہ کی رات ہزار بار مجھ پر درود پاک پڑھتے ہو اور گزشتہ شب جمعہ تم نے سات سو بار درود پاک پڑھا تھا کہ بادشاہ کی طرف سے آپ کو بلاوا آگیا تھا۔ آپ وہاں گئے اور باقی درود پاک آپ نے واپس آکر پڑھا تھا۔

حضرت شیخ ابو بکر اُٹھے اور اس شخص کو ساتھ لیا اور وزیر صاحب کے گھر پہنچ گئے پہنچ کر وزیر سے فرمایا "وزیر صاحب! یہ آپ کی طرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف سے قاصد ہے" یہ سنتے ہی وزیر صاحب فوراً کھڑے ہو گئے اور بڑی تنظیم و توقیر کی اور ان کو اپنی مسند پر بٹھایا اور غلام کو حکم دیا کہ وہ دیناروں والی تھیلی لائے۔

وزیر صاحب نے ہزار دینار لا کر سامنے رکھ دیئے اور عرض کیا "اے شیخ! آپ نے سچ فرمایا ہے یہ بھید میرے اور میرے رب کے درمیان تھا" پھر وزیر صاحب نے عرض کیا "حضرت! یہ سو دینار قبول کریں یہ اس بچے کے باپ کے لیے ہیں اور پھر سو دینار گن کر اور حاضر کئے اور کہا یہ اس لیے کہ آپ سچی بشارت لے کر تشریف لائے ہیں اور پھر سو دینار اور حاضر کئے کہ آپ کو یہاں آنے میں تکلیف اُٹھانا پڑی یوں کرتے کرتے وزیر صاحب نے ہزار دینار حاضر کیا۔ مگر حضرت شیخ ابو بکر نے فرمایا "ہم اتنے ہی لیں گے جتنے ہیں....."

..... شیخ ابو بکر نے فرمایا ہے اتنے ہی لیں گے جتنے ہیں آقاؐ نے دو جہاں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لینے کو فرمایا ہے یعنی ایک سو دینار۔" (سعادۃ الدارین ص ۱۲۳، رونق المجالس ص ۱)

(۲۱) شیخ احمد مغربی کا خواب | نیز حضرت شیخ احمد بن ثابت مغربی قدس سرہ نے فرمایا کہ میں نے درود پاک کے فضائل جو دیکھے

اُن میں سے ایک یہ ہے کہ ایک رات میں نے خواب دیکھا کہ دو آدمی آپس میں جھگڑتے ہیں ایک نے کہا "آمیرے ساتھ چل رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فیصلہ کرالیں۔"

چنانچہ وہ دونوں چلے تو میں بھی ان کے پیچھے بولیا دیکھا تو سید دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم ایک بلند جگہ پر جلوہ افروز ہیں جب حاضر ہوئے تو ایک نے عرض کی "یا رسول اللہ! اس شخص نے مجھ پر گھر جلا دینے کا الزام لگایا ہے۔"

یہ سن کر شاہ کو نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "اس نے تجھ پر افترا کیا ہے اسے اگ کھا جائے گی۔" پھر میں بیدار ہو گیا اور میں دربار رسالت میں کوئی عرض نہ کر سکا۔ پھر میں نے دربار الہی میں دعا کی یا اللہ! مجھے پھر زیارت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مشرف فرما! دعا کے بعد میں سرگیا دیکھتا ہوں کہ منادی ندا کر رہا ہے کہ جو شخص رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کرنا چاہتا ہے وہ ہمارے ساتھ چلے اور میں نے دیکھا کہ کافی لوگ اس ندا کرنے والے کے پیچھے جا رہے ہیں جن کے لباس سفید ہیں تو میں نے ایک سے پوچھا کہ خدا کے لیے اور رسول اکرم کے لیے مجھے بتاؤ کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کہاں تشریف فرما ہیں؟

اس نے کہا کہ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فلان مکان میں جلوہ گر ہیں۔ یہ سن کر میں نے دعا کی "یا اللہ! درود پاک کی برکت سے مجھے اپنے حبیب پاک تک ان لوگوں سے پہلے پہنچا دے" صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم تاکہ میں تنہائی میں زیارت کر سکوں اور اپنی مراد حاصل کر سکوں؛ تو مجھے کسی چیز نے بجلی کی طرح حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے دربار میں حاضر کر دیا جب حاضر ہوا تو دیکھا کہ سرکار دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم تنہا قبلہ رو تشریف فرما ہیں اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرہ نور سے نور چمک رہا ہے میں نے عرض کی الصلوٰۃ

والسلام علیک یا رسول اللہ

یہ سن کر حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ”مرحبا“ فرمایا تو میں اپنے چہرے کے ساتھ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی گود مبارک میں لوٹ پوٹ ہو گیا۔ پھر میں نے عرض کی یا رسول اللہ مجھے کوئی نصیحت فرمائیے جس سے اللہ تعالیٰ مجھے نفع دے۔ ”فرمایا“ درود پاک کی کثرت کرو۔ پھر میں نے عرض کی ”حضور آپ اس بات کے ضامن ہو جائیں کہ ہم اللہ تعالیٰ کے ولی بن جائیں۔ تو فرمایا“ میں تیرا ضامن ہوں کہ تیرا ایمان پر خاتمہ ہوگا۔“ پھر میں نے وہی عرض کی تو فرمایا کیا تجھے معلوم نہیں کہ اللہ تعالیٰ کے ولی سارے کے سارے اللہ تعالیٰ سے دعائیں کرتے ہیں کہ خاتمہ ایمان پر ہو جائے مگر میں تیرا ضامن ہوں کہ تیرا خاتمہ ایمان پر ہوگا۔

میں نے عرض کی ”ہاں یا رسول اللہ مجھے منظور ہے“ پھر میرے دل میں خیال پیدا ہوا کہ اللہ تعالیٰ مجھے حضرت خضر علیہ السلام کی زیارت کرائے میں یہ دربار رسالت میں عرض کرنے ہی والا تھا کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ”مجھ پر درود پاک کی کثرت کو لازم پکڑو اور اس مقام کی زیارت اور ہر روایات جو تجھے درجات تک پہنچانے والی ہے۔ ہم اس کو پورا کریں پھر میرے دل میں اس بات کی حشمت و رعب پیدا ہوا کہ جب میں کون و مکان زمین و آسمان کے آفاقی زیارت سے نوازا گیا ہوں تو مجھے اور کیا چاہیئے؟ تو میں نے عرض کی یا رسول اللہ ہر نبی و رسول ہر ولی اور حضرت خضر علیہ السلام نے حضور کے نور سے ہی اقتباس کیا ہے اور حضور کے بحر ذخار سے سب نے چلو بھرا ہے تو جب مجھے حضور کی زیارت ہو گئی تو گویا میں نے سب کی زیارت کر لی اللہ تعالیٰ کا شکر ہے۔

زال بعد باقی لوگ جن کو میں پیچھے چھوڑ آیا تھا وہ حاضر ہو گئے اور وہ بلند آواز سے پڑھتے آ رہے تھے ”الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ جب وہ حاضر ہوئے تو میں آقاؐ نے دو جہاں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حضور ایک جانب بیٹھا تھا۔

رسول اکرم شفیع معظم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم ان کی طرف متوجہ ہوئے اور ان کو بتائیں دیں لیکن ان کے ساتھ ایک شخص اور بھی آیا تھا اس کو حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے دھتکار

دیا۔ اور فرمایا "اے مردود! اے اُگ کے چہرے والے! تو بیچھے بھٹ جا! میں نے اس کی صورت دیکھی تو وہ ان آنے والوں کی بی بی نہ تھی۔ کیونکہ وہ شیطان تھا اور پھر سید دو عالم نور محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم ان حاضرین کے ساتھ گفتگو سے فارغ ہوئے تو فرمایا "اب تم جاؤ! اللہ تعالیٰ تمہیں برکتیں عطا کرے اور مجھے میرے پوتے کے ساتھ (میری طرف اشارہ کر کے) رہنے دو۔"

تو میں نے عرض کی "یا رسول اللہ! میں سید ہوں؟" فرمایا ہاں! تو سید ہے۔ میں نے عرض کی کیا میں حضور کی اولاد پاک سے ہوں فرمایا ہاں! تو میری نسل پاک سے ہے۔ تو میں نے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا۔ بچھ میں نے عرض کیا "حضور مجھے انبیوت فرمائیے جس کے ساتھ اللہ مجھے نفع دے۔" تو فرمایا "تجھ پر لازم ہے کہ درود پاک کی کثرت کرے اور کھیل تماشے سے پرہیز کرے۔"

میں بیدار ہوا تو میں نے سوچا وہ کون سا کھیل تماشا ہے کہ میں اُسے ترک کر دوں میں نے بہتیرا غور کیا مگر مجھے معلوم نہ ہو سکا کہ وہ کیا ہے؟ پھر میں نے خیال کیا شاید کوئی آئندہ رونما ہونے والی کوئی بات ہو "لا حول ولا قوۃ الا باللہ" فعل بد سے وہی بچ سکتا ہے جس پر اللہ تعالیٰ رحم فرمائے۔ (سعادۃ الدین)

جسٹیش الاسلام
حضرت فرید الدین

۲۲) درود کی برکت سے کھجور کی گٹھلیاں دینا رہن گئیں

گنج شکر قدس سرہ نے درود پاک کے فضائل بیان فرمائے تو اچانک پانچ درویش حاضر ہوئے سلام عرض کیا تو آپ نے فرمایا "بیٹھ جاؤ! وہ بیٹھ گئے اور عرض کی ہم مسافر ہیں خانہ کعبہ کی زیارت کے لیے جا رہے ہیں لیکن خرچہ پاس نہیں ہے مہربانی فرمائیے!" یہ سن کر حضرت خواجہ نے مراقبہ کیا اور سر اٹھا کر کھجور کی چند گٹھلیاں لیں اور کچھ پڑھ کر ان پر پھونکا اور ان درویشوں کو دے دیں وہ حیران ہو گئے کہ ہم ان گٹھلیوں کو کیا کریں گے؟

شیخ الاسلام قدس سرف نے فرمایا "حیران کیوں ہوتے ہو؟ ان کو دیکھو تو سہی؟ جب دیکھا تو وہ سونے کے دینار تھے۔ آخر شیخ بدرالدین اسحاق سے معلوم ہوا کہ حضرت خواجه نے درود پاک پڑھ کر ہنچکا تھا اور وہ گٹھلیاں درود پاک کی برکت سے دینار بن گئے تھے۔ (راختہ القلوب)

ایک دن آقائے دو جہاں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم اسلامی لشکر کے ساتھ جہاد

کے لیے تشریف لے جا رہے تھے راستے میں ایک جگہ پڑاؤ کیا اور حکم دیا کہ یہیں پر جو کچھ کھانا ہے کھا لو!

جب کھانا کھانے لگے تو صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے عرض کی یا رسول اللہ! روٹی کے ساتھ سالن نہیں ہے پھر صحابہ نے دیکھا کہ ایک شہد کی مکھی ہے اور بڑے روز زور سے بھنبھناتی ہے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ مکھی کیوں شور مچاتی ہے؟ فرمایا یہ کہہ رہی ہے کہ کھیاں بے قرار ہیں اس وجہ سے کہ صحابہ کرام کے پاس سالن نہیں ہے حالانکہ یہاں قریب ہی غار میں ہم نے شہد کا چھتہ لگایا ہوا ہے وہ کون لائے کیوں کہ ہم تو اسے لائیں سکتیں۔

پھر فرمایا "پیارے علی! اس مکھی کے پیچھے پیچھے جاؤ اور شہدے آؤ چنانچہ حضرت حیدر کرار رضی اللہ تعالیٰ عنہ ایک چوبی پیالہ کپڑا کر اس کے پیچھے ہوئے وہ مکھی آگے آگے اس غار میں پہنچ گئی اور آپ نے وہاں جا کر شہد صاف مصفا پھر لیا اور دربار رسالت میں حاضر ہو گئے۔ سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وہ شہد تقسیم فرما دیا جب صحابہ کرام کھانا کھانے لگے تو مکھی پھر آگئی اور بھنبھنانا شروع کر دیا۔

صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے عرض کی "یا رسول اللہ! مکھی پھر اسی طرح شور کر رہی ہے تو فرمایا میں نے اس سے ایک سوال کیا ہے اور یہ اس کا جواب دے رہی ہے میں نے اس سے پوچھا ہے کہ تمہاری خوراک کیا ہے مکھی کہتی ہے کہ پھاڑوں اور بیانوں میں جو پھول جوتے ہیں وہ ہماری خوراک ہے۔

میں نے پوچھا "پھول تو کڑوے بھی ہوتے ہیں پھیکے بھی بد مزہ بھی ہوتے ہیں تو تیرے
 منہ میں جا کر نہایت شیریں اور صاف شہد کیسے بن جاتا ہے۔" تو کھٹی نے جواب دیا یا رسول اللہ
 ہمارا ایک امیر اور سردار ہے جب ہم پھولوں کا رس چوستی ہیں تو ہمارا امیر آپ کی ذات مقدسہ پر
 درود پاک پڑھنا شروع کرتا ہے اور ہم بھی اس کے ساتھ مل کر درود پاک پڑھتی ہیں تو وہ
 بد مزہ اور کڑوے پھولوں کا رس درود پاک کی برکت سے میٹھا ہو جاتا ہے اور اسی کی برکت و رحمت
 کی وجہ سے وہ شہد شفا بن جاتا ہے۔

اگر درود پاک کی برکت سے کڑوے اور بد مزہ پھولوں کا رس نہایت میٹھا شہد بن سکتا
 ہے تلخی شیرینی میں بدل سکتی ہے تو درود پاک کی برکت سے گناہ بھی نیکیوں میں تبدیل ہو
 سکتے ہیں۔ (مقامہ السالکین ص ۵۳)

حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی کے والد ماجد
 حضرت شاہ عبدالرحیم رحمہما اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا

۲۴) حضرت شاہ رحیم کا واقعہ

ایک دفعہ مجھے بخار کا عارضہ لاحق ہوا اور بیماری طویل پکڑ گئی۔ حتیٰ کہ زندگی سے ناامیدی ہو
 گئی اس دوران مجھے غنودگی ہوئی تو میں نے دیکھا کہ شاہ کوئین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم
 تشریف لائے اور فرمایا کیف حالک یا بنی "اے میرے بیٹے! کیا حال ہے!"
 اس ارشاد گرامی کی لذت مجھ پر ایسی غالب ہوئی کہ مجھے وجد آگیا اور زاری و بے
 قراری کی عجیب حالت مجھ پر طاری ہوئی۔ پھر مجھے میرے آقا امت کے والی صلی اللہ تعالیٰ
 علیہ وآلہ وسلم نے اس طرح گود مبارک میں لے لیا کہ حضور کی ریش مبارک میرے سر پر پڑتی اور
 حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا پیرا ہن مبارک میرے آنسوؤں سے تر ہو گیا۔ پھر آہستہ آہستہ
 یہ حالت سکون سے بدل گئی پھر میرے دل میں خیال آیا کہ مدت گزر گئی۔

اس شوق سے کہ کہیں سے سرکارِ دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے بال مبارک
 دستیاب ہوں کتنا کرم ہو گا، اگر آقا مجھے یہ دولت عنایت فرمائیں۔ بس یہ خیال آنا ہی تھا کہ

کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم میرے اس خطرہ پر مطلع ہوئے اور شاہ کونین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اپنی ریش مبارک پر اپنا ہاتھ مبارک پھیرا اور دونوں بال مبارک مجھے عنایت فرمائے۔ پھر مجھے یہ خیال آیا کہ بیدار ہونے کے بعد یہ نعمت (بال مبارک) میرے پاس رہے گی یا نہیں تو حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فوراً فرمایا: بیٹا یہ دونوں بال مبارک تیرے پاس رہیں گے، ازال بعد سرکارِ دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے صحت کلی اور درازی عمر کی بشارت دی تو مجھے اُسی وقت آرام ہو گیا۔

میں نے چراغ منگایا اور دیکھا تو میرے ہاتھ میں وہ موئے مبارک نہ تھے میں غمگین ہو کر پھر دربار رسالت کی طرف متوجہ ہوا اور دیکھا کہ آقاؐ نے دو جہاں جلوہ افروز ہیں اور فرما رہے ہیں ”بیٹا ہوش کر! میں نے دونوں بال تیرے تکیے کے نیچے احتیاط سے رکھ دیئے ہیں وہاں سے لے لو!“

میں نے بیدار ہوتے ہی تکیے کے نیچے سے لے لیے۔ اور ایک پاکیزہ جگہ میں نہایت تعظیم و تکریم کے ساتھ محفوظ کر لیے ازال بعد چونکہ بخاریک دم اتر گیا تو کمزوری غالب آگئی حاضریٰ نے سمجھا شاید موت کا وقت آگیا ہے اور وہ رونے لگے چونکہ مجھ میں بات کرنے کی طاقت نہ تھی اس لیے میں اشارہ کرتا رہا۔ پھر کچھ عرصہ بعد مجھے قوت حاصل ہو گئی اور میں بالکل تندرست ہو گیا۔

نیز حضرت موصوف فرماتے ہیں کہ ان دونوں موئے مبارک کا خاصہ تھا کہ آپس میں لپٹے رہتے تھے لیکن جب درود پاک پڑھا جاتا تو دونوں علیحدہ علیحدہ ہو کر کھڑے ہو جاتے تھے۔

ایک مرتبہ تین آدمی جو اس معجزے کے منکر تھے آئے اور آزمائش چاہی میں بے ادبی کے خوف سے آزمانے پر رضامند نہ ہوا لیکن جب مناظرہ طول پکڑ گیا تو عزیزوں نے وہ بال مبارک پکڑے اور دھوپ میں لے گئے اُسی وقت بادل آیا اور اس نے سایہ کر دیا حالانکہ سخت دھوپ تھی اور بادل کا موسم بھی نہ تھا۔ یہ دیکھ ان میں سے ایک نے توبہ کر لی اور مان گیا۔

دوسرے دونوں نے کہا "یہ اتفاقی امر تھا۔" دوسری بار پھر وہ موٹے مبارک دھوپ میں سے گئے تو پھر بادل نے آکر سایہ کر دیا دوسرا بھی تائب ہوا تیسرے نے کہا "اب بھی اتفاقی امر ہے" تیسری بار پھر دھوپ میں سے گئے تو پھر فوراً بادل نے سایہ کر دیا تو تیسرا بھی تائب ہو کر مان گیا۔

ایک بار کچھ لوگ موٹے مبارک کی زیارت کے لیے آئے تو میں موٹے مبارک کے لئے صندوق کو باہر لایا۔ لوگ کافی جمع تھے۔ میں نے تالا کھولنے کے لیے چابی لگائی تو تالا نہ کھلا۔ بڑی کوشش کی مگر میں تالا کھولنے میں کامیاب نہ ہو سکا۔ پھر میں اپنے دل کی طرف متوجہ ہوا تو معلوم ہوا کہ اُن لوگوں میں فلان آدمی جنبی ہے اس کی شامت ہے کہ تالا نہیں کھلے۔ ہا میں نے پردہ پوشی کرتے ہوئے سب کو کہا جاؤ! دوبارہ طہارت کر کے آؤ! جب وہ جنبی مجمع سے باہر ہوا تو تالا کھل گیا اور ہم سب نے زیارت کی۔

حضرت شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ جب میرے والد ماجد نے آخری عمر میں تبرکات تقسیم فرمائے تو ایک بال مبارک مجھے بھی عنایت ہوا۔ والحمد للہ رب العالمین۔ (انفاس العارفين ص ۲۹)

۲۵) درود کی برکت سے شفا مل گئی | حضرت ابو سعید ثعبان قرشی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ مکہ مکرمہ میں ۸۱۱ھ میں

بیمار ہو گیا، ایسا بیمار ہوا کہ موت کے قریب پہنچ گیا تو میں نے وہ قصیدہ جس میں ہیں دو جہاں کے سردار رفیع الشان شفیع اعظم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مدح لکھی تھی، پڑھ کر جناب النبی میں فریاد کی اور شفا طلب کی اور میری زبان درود پاک کے ورد سے تر تھی۔

جب صبح ہوئی تو مکہ مکرمہ کا ایک باشندہ شہاب الدین احمد آیا اور کہا "آج رات میں نے بڑا اچھا خواب دیکھا ہے کہ میں اپنے گھر سویا ہوا تھا اور اذان کا وقت تھا میں نے دیکھا کہ میں حرم شریف میں باب عمرہ کے پاس کھڑا ہوں اور کعبہ مکہ مکرمہ کی زیارت کر رہا ہوں۔"

اچانک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چل رہے ہیں اور خلقِ خدا محوِ نظارہ ہے۔

میرے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بابِ مدرسہ منصورہ سے گزر کر بابِ ابراہیم کی طرف تشریف لاکر رباط حوری کے دروازے کے پاس ضیاء حوی کے چبوترے پر تشریف لائے۔ اور تو اس چبوترے پر بیٹھا تھا تیرے نیچے سبز رنگ کا جائے نماز تھا۔ اور تورکن بیانی کی طرف منہ کر کے بیت اللہ کی زیارت کر رہا تھا۔

جب حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم تیرے سامنے تشریف لائے تو اپنے داہنے دستِ مبارک کی شہادت کی انگشتِ مبارکہ سے اشارہ فرمایا اور دو مرتبہ فرمایا "وعلین السلام یا شعبان" یہ میں اپنے کانوں سے سن رہا تھا۔ اور اپنی آنکھوں سے دیکھ رہا تھا۔ میں نے شیخ شہاب الدین احمد سے پوچھا کہ میں اس وقت کس حال میں تھا؟ تو فرمایا تو اپنے قدموں پر کھڑا عرض کر رہا تھا "یا سیدی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم" علی اللہ واصلہ، پھر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بابِ صفا سے اوپر چڑھ گئے اور تو اپنے مکان کی طرف لوٹ گیا۔ یہ سن کر میں نے شیخ شہاب الدین احمد سے کہا۔ اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ اور آپ پر احسان کرے اگر میری جان میرے ہاتھ میں ہوتی تو میں آپ کی خدمت میں بطور نذرانہ پیش کر دیتا۔ (سعادة الدارين ص ۱۴)

ایک مولوی صاحب نے ایک شخص سے درودِ پاک کی بدولت روپیہ مل گیا | کو بطور وظیفہ روزانہ پڑھنے کے

یہ درودِ پاک بتا دیا اور ساتھ ہی کچھ فوائدِ درودِ پاک کے سناد دیئے۔

وہ شخص بڑے شوق و ذوق سے دن رات درودِ پاک پڑھتا رہا۔ اور ایسا اس میں محو ہوا کہ دینی کے کام چھوٹ گئے اس کی بیوی فاجرہ تھی جب کبھی خاوند کو دیکھتی تو اس کے منہ سے درودِ پاک کا ورد جاری رہتا اسے بے حد ناگوار معلوم ہوتا۔ ایک دن وہ عورت بولی "اے

بدنخت! کیا تم ہر وقت صلی علیٰ محمدؐ کہتے رہتے ہو اس کو چھوڑ دو آدمی بنو! کچھ کم کر لاؤ۔ مگر اس کا خاوند باوجود ایسی طعن و تشنیع کے درود پاک کا ورد نہ چھوڑتا تھا۔ اتفاق سے وہ شخص کسی مہاجن کا مقروض تھا۔ اس کے ذمہ سو روپیہ مہاجن کا قرضہ تھا۔ اس نے مطالبہ کیا یہ نہ دے سکا مہاجن نے عدالت میں دعویٰ دائر کر دیا۔

اب اس کی عورت کو اور بھی موقع مل گیا۔ خوب زبان درازی کی اور خاوند کو بڑا بھلا کہا وہ مرد صالح تنگ اگر آدمی رات کو اٹھا اور دربار الٰہی میں نہایت ہی زاری کی اور عاجزی سے عرض کی "یا اللہ! تو سب کچھ جانتا ہے میں بیوی اور مہاجن سے لاچار ہو گیا ہوں تو بے سہاروں کا سہارا ہے تو حاجت مندوں کا حاجت روا ہے" دریا نے رحمت جوش میں آیا اور اس مرد صالح پر اللہ تعالیٰ نے نیند مسلط کر دی۔ اور اس نے خواب میں دیکھا کہ ایک بزرگ نہایت ہی حسین و جمیل پاکیزہ صورت سامنے آئے۔ اور نہایت شیریں زبان سے گویا ہوئے "اے پیارے! کیوں اتنے بے قرار ہو؟ گھبرو نہیں! تمہارا سارا کام بن جائے گا میں خود تمہارا مددگار ہوں۔ اس مرد صالح نے عرض کی کہ آپ کون ہیں؟ فرمایا "میں وہی ہوں جن پر تو درود پاک پڑھتا رہتا ہے"

یہ سن کر بہت خوش ہوا اور دل کی ساری بے قراری دور ہو گئی۔ اور پھر سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "گھبرانے کی ضرورت نہیں تم صبح وزیرِ اعظم کے پاس جانا اور اس کو وظیفہ کی مقبولیت کی خوشخبری سنانا۔ جب وہ مرد درویش بیدار ہوا اور صبح کو اپنے ٹوٹے پھوٹے لباس کے ساتھ وزیرِ اعظم کی رہائش گاہ کی طرف روانہ ہوا۔ دروازہ پر جا کر دربانوں سے کہا "میں وزیرِ صاحب سے ملنا چاہتا ہوں" دربان اس کی حیثیت اور لباس دیکھ کر مسکرا دیئے اور کہا "کیا آپ وزیرِ اعظم کے ساتھ ملاقات کرنے کے قابل ہیں، چلو یہاں سے بھاگو!" لیکن ان دربانوں میں ایک رحم دل بھی تھا۔ اس کو رحم آگیا اور کہا بھائی! ٹھہر جا میں وزیرِ صاحب سے عرض کرتا ہوں اگر اجازت ہو گئی تو ملاقات کر لینا۔ جب وزیرِ صاحب سے

ماجرایان کیا گیا۔ تو انھوں نے کہا ”اس آدمی کو بلا لو“ جب وہ وزیر کے ہاں پہنچا تو وزیر کے استفسار پر سارا واقعہ بیان کر دیا۔ وزیر اعظم وظیفہ کی مقبولیت کی خوشخبری سن کر بہت خوش ہوا اور اُسے بجائے ایک سو کے تین سو روپیہ دے کر رخصت کیا۔

جب مرد صالح وہ روپیہ لے کر گھر پہنچا اور بیوی کو دیا تو وہ بھی خوش ہو گئی وہ مرد صالح بیوی کو روپے دے کر اپنے کام یعنی درود پاک پڑھنے میں مشغول ہو گیا۔ جب مقدمہ کی تاریخ آئی تو وہ سو روپیہ لے کر عدالت میں باپنچا اور حاکم کے سامنے رکھ دیا اور وہ قرضہ خواہ صاحب روپیہ دیکھ کر حاکم سے کہنے لگا ”جناب! یہ روپیہ کہیں سے چوری کر کے لایا ہے کیونکہ اس کے پاس تو کچھ بھی نہیں تھا۔“ یہ سن کر حاکم نے پوچھا ”بتاؤ! یہ روپیہ کہاں سے لیا ہے؟ ورنہ قید کر لیے جاؤ گے“ اس نے کہا ”یہ بات وزیر اعظم سے معلوم کر دو کہ میرے پاس روپیہ کہاں سے آیا ہے۔“

حاکم نے وزیر اعظم کی خدمت میں خط لکھا، وزیر صاحب نے خط پڑھ کر جواب لکھا ”ج صاحب! خبردار! خبردار! اگر اس بندے کے ساتھ ذرا بھی بے ادبی کرو گے تو معزول کر دیئے جاؤ گے“ ج صاحب یہ جواب پڑھ کر خوفزدہ ہو گئے اور مرد صالح کو اپنی کرسی پر بٹھایا اور بڑی خاطر داری کی اور جو سو روپیہ اس مرد صالح نے دیا تھا وہ واپس کر کے صاحب کو اپنی طرف سے سو روپیہ دے دیا صاحب نے جب یہ منظر دیکھا تو خیال کیا کہ جب وزیر اعظم اور حاکم بھی اس کے ہیں تو معلوم ہوتا ہے کہ خدا بھی اس کے ساتھ ہے۔ اس نے وہ سو روپیہ واپس دے دیا۔ معلوم ہوا کہ درود پاک دونوں جہان کی مرادیں پوری کرتا ہے۔ (آب کوثر)

۲۷) درود کی بدولت فرشتے کی کوتاہی معاف ہو گئی

جبریل علیہ السلام دربار رسالت میں حاضر ہوئے اور عرض کی یا رسول اللہ! میں نے آج ایک عجیب و غریب واقعہ دیکھا ہے ”حضور نے پوچھا“ وہ واقعہ کیا ہے؟

جبریل علیہ السلام نے عرض کی یا رسول اللہ! مجھے کوہ قاف جانے کا اتفاق ہوا مجھے وہاں آہ و فغاں روتے چلانے کی آوازیں سنائی دیں جدھر سے آوازیں آرہی تھیں۔ میں اُدھر کو گیا تو مجھے ایک فرشتہ دکھائی دیا جس کو میں نے اس سے پہلے آسمان پر دیکھا تھا جو کہ اس وقت بڑے اعزاز و اکرام میں رہتا تھا۔ وہ ایک نورانی تخت پر بیٹھا رہتا۔ ستر سزار فرشتے اس کے گرد صفت بستہ کھڑے رہتے تھے وہ فرشتہ سانس لیتا تھا تو اللہ تعالیٰ اس سانس کے بدلے ایک فرشتہ پیدا کر دیتا تھا۔

لیکن آج میں نے اسی فرشتہ کو کوہ قاف کی وادی میں سرگرداں و پریشان آہ و زاری کفندہ دیکھا ہے۔ میں نے اس سے پوچھا کیا حال ہے؟ اور کیا ہو گیا؟

اس نے بتایا "معراج کی رات جب میں اپنے نورانی تخت پر بیٹھا تھا میرے قریب سے اللہ تعالیٰ کے حبیب نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم گزرے تو میں نے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی تنظیم و تکمیل کی پرواہ نہ کی۔ اللہ تعالیٰ کو میری یہ ادائیہ بڑائی پسند نہ آئی اور اللہ تعالیٰ نے مجھے ذلیل کر کے نکال دیا۔ اور اس بندی سے اس پستی میں پھینک دیا۔ پھر اس نے کہا "اے جبریل! اللہ کے دربار میں میری سفارش کر دو کہ اللہ تعالیٰ میری اس غلطی کو معاف فرمائے اور مجھے پھر بحال کر دے۔"

یا رسول اللہ! میں نے اللہ تعالیٰ کے دربار پرے نیاز میں نہایت عاجزی کے ساتھ معافی کی درخواست کی۔ دربار الہی سے، ارشاد ہوا اے جبریل! اس فرشتہ کو تباہ و اگر وہ معافی پہنچتا ہے تو میرے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر درد و پاک پڑھے۔

یا رسول اللہ! جب میں نے اس فرشتہ کو فرمان الہی سنایا تو وہ سنتے ہی حضور کی ذاتِ عزیزی پر درد و پاک پڑھنے میں مشغول ہو گیا۔ اور پھر میرے دیکھتے ہی دیکھتے اس کے بال و پر نکلنا شروع ہو گئے اور پھر وہ اس دولت و پستی سے اُڑ کر آسمان کی بندیوں پر جا پہنچا اور اپنی مسند اکرام پر براجمان ہو گیا۔ (معراج النبوة ص ۳۱ جلد اول)

(۲۸) درود کی بدولت مغفرت کا واقعہ

ایک شخص سطح نامی جو کہ آزاد طبع نفسانی خواہشات کا پیرو کار تھا۔ وہ فوت ہو

گیا بعد وفات کسی صوفی بزرگ نے خواب میں دیکھا پوچھا کیا حال ہے اس نے جواب دیا کہ مجھے اللہ تعالیٰ نے بخش دیا ہے۔ پوچھا کس سبب سے بخش ہوئی؟

کہا میں نے ایک محدث صاحب کے ہاں حدیث پاک باسند پڑھی حضرت شیخ محدث تھے سید دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر درود پاک پڑھا اور میں نے بھی بلند آواز سے درود پاک پڑھا اور جب اہل مجلس نے سنا تو انہوں نے بھی درود پاک پڑھا تو اللہ تعالیٰ نے درود پاک کی برکت سے ہم سب کو بخش دیا ہے۔ (القول البدیع ص ۱۱۱)

(۲۹) درود پاک پڑھنے کا صلہ

ابن ہبیرہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا "میں شفیع اعظم رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر درود پاک

پڑھا کرتا تھا ایک دن میں درود پاک پڑھ رہا تھا اور میری آنکھیں بند تھیں تو میں نے دیکھا کہ ایک مکھن والا سیبا ہی کے ساتھ میرا درود پاک لکھ رہا ہے۔ اور میں کاغذ پر حروف دیکھ رہا تھا۔ میں نے آنکھ کھولی تاکہ اس کو آنکھ کے ساتھ دیکھوں تو وہ مجھ سے چھپ گیا اور میں نے اس کے کپڑوں کی سفیدی دیکھی۔ (سعادة الدارين)

(۳۰) موت کے بعد راحت کا واقعہ

منصور ابن عمار کو موت کے بعد کسی نے خواب میں دیکھا اور پوچھا "اللہ تعالیٰ

نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ کیا؟ جواب دیا کہ مجھے میرے مولیٰ نے کھڑا کیا اور فرمایا "تو منصور بن عمار ہے؟" میں نے عرض کی "اے رب العالمین! میں ہی منصور بن عمار ہوں۔" پھر فرمایا "تو ہی ہے جو لوگوں کو دنیا سے نفرت دلانا تھا۔ اور خود دنیا میں راغب تھا۔"

میں نے عرض کی "یا اللہ! یوں ہی ہے لیکن جب بھی میں نے کسی مجلس میں وعظ شروع کیا تو پہلے تیری حمد و ثنا کی اس کے بعد تیرے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر درود پاک

پڑھا اس کے بعد لوگوں کو وعظ و نصیحت کی۔

اس عرض پر اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ”تو نے سچ کہا ہے“ اور حکم دیا اے فرشتو! اس کے لیے آسمانوں میں منبر رکھو تاکہ جیسے دنیا میں بندوں کے سامنے میری بزرگی بیان کرتا تھا آسمانوں میں یہ فرشتوں کے سامنے میری بزرگی اور عظمت بیان کرے۔ (سعادت دارین)

حضرت شیخ عبدالواحد بن زید رحمۃ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ میرا ایک ہمسایہ تھا

(۳۱) درود پاک کے باعث بخش ہو گئی

جو کہ بادشاہ کا ملازم تھا جو فسق و فجور اور غفلت میں مشغور تھا ایک دن میں نے خواب میں دیکھا کہ سید دوہام صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے دست مبارک میں ہاتھ دیا ہوا ہے۔ یہ دیکھ کر میں نے عرض کی یا رسول اللہ! یہ پدر کردار بندہ ہے یہ اللہ تعالیٰ سے منہ پھیرے ہوئے ہے۔ تو اس نے اپنا ہاتھ سرکار کے دست مبارک میں کیسے رکھ دیا ہے تو میرے آقا رحمت و دواعلم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں اس کی حالت کو جانتا ہوں اور میں اسے دربار الہی میں لے جا رہا ہوں اور اس کے لیے دربار الہی میں شفاعت کروں گا۔

میں نے یہ سن کر عرض کیا یا رسول اللہ! کس سبب سے اس کو یہ مقام حاصل ہوا اور کس وجہ سے اس پر سرکار کی اتنی زیادہ نظر عنایت ہے آپ نے فرمایا کہ یہ سب کچھ اس کے درود پاک پڑھنے کی وجہ سے ہے کیونکہ یہ روزانہ رات کو سونے سے پہلے مجھ پر سزا مرتبہ درود پاک پڑھتا ہے اور میں اللہ تعالیٰ کی رحمت سے امید رکھتا ہوں کہ وہ غفور و رحیم میری شفاعت کو قبول فرمائے گا۔ پھر میں بیدار ہوا۔ اور جب صبح ہوئی تو دیکھا وہی شخص مسجد میں داخل ہوا وہ رورہا تھا۔ اور میں اس وقت رات والا واقعہ دوستوں اور نمازیوں کو سن رہا تھا۔

وہ آیا اور سلام کر کے میرے سامنے بیٹھ گیا اور مجھ سے کہا آپ اپنا ہاتھ بڑھائیں کہ میں آپ کے ہاتھ پر توبہ کروں کیوں کہ مجھے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھیجا ہے کہ عبدالواحد کے ہاتھ پر جا کر توبہ کرو پھر میں نے اس سے رات وائے خواب کے متعلق پوچھا تو اس نے

بتایا رات سرکار دو عالم تشریف لائے اور میرا ہاتھ پکڑ کر فرمایا میں تیرے لیے اپنے رب کریم کے دربار شفاعت کرتا ہوں کیوں کہ تو مجھ پر درود پاک پڑھا کرتا ہے اور مجھے دربار الہی میں لے جا کر شفاعت کر دی اور فرمایا "پچھلے گناہ میں نے معاف کر دیے ہیں اور آئندہ کے لیے صبح جا کر شیخ عبدالواحد کے ہاتھ پر توبہ کرے اور اس توبہ پر قائم رہو اور نیک اعمال کرو۔

(سعادۃ الدارین)

ایک بادشاہ بیمار ہوا بیماری کی حالت میں چھ (۳۲) درود پڑھنے سے شفا مل گئی | مہینے گزر گئے کہیں سے آرام نہ آیا بادشاہ کو

پتہ چلا کہ حضرت شیخ شبلی رضی اللہ عنہ یہاں آئے ہوئے ہیں اس نے عرض کر بھیجا کہ تشریف لائیں جب آپ تشریف لائے تو دیکھ کر فرمایا "فکر نہ کرو! اللہ تعالیٰ کی رحمت سے آج ہی آرام ہو جائے گا۔ آپ نے درود پاک پڑھا کہ اس کے جسم پر ہاتھ پھیرا تو اسی وقت وہ تندرست ہو گیا یہ برکت ساری درود پاک کی ہے۔ (راحت القلوب)

حضرت قاضی شرف الدین بازاری (۳۳) درود پاک کی بدولت پریشانی دور ہو گئی | رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب

توثیق عری الایمان میں حضرت شیخ محمد بن موسیٰ ابن نعمان کا واقعہ نقل فرمایا۔ شیخ ابن نعمان نے فرمایا سترہ میں ہم حج سے واپس لوٹے قافلہ رواں دواں تھا کہ مجھے راستہ میں حاجت پیش آئی اور میں اپنی سواری سے اتر اچھڑ مجھ پر نیند غالب ہو گئی اور میں سو گیا۔ اور بیدار اس وقت ہوا جب کہ سورج غروب ہونے کو تھا۔ میں نے بیدار ہو کر دیکھا کہ میں غیر آباد جنگل میں ہوں۔ میں بڑا خوف زدہ ہوا۔ اور ایک طرف چل دیا۔ لیکن مجھے معلوم نہیں تھا کہ کس طرف جاتا ہے؟ اور اوجھڑت کی تاریکی چھا گئی۔ مجھ پر اور زیادہ خوف اور وحشت طاری ہوئی۔ پھر مصیبت پر مصیبت یہ کہ پیاس کی شدت تھی اور پانی کا نام و نشان تک نہ تھا گویا میں ہلاکت کے کنارے پہنچ چکا تھا اور موت کا منہ دیکھ رہا تھا۔

زندگی سے ناامید ہو کر رات کی تاریکی میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھنا شروع کر دیا اور تھوڑی دیر کے بعد میں نے آواز سنی ”ادھر آؤ!“ میں دیکھا کہ ایک بزرگ میں انھوں نے میرا ہاتھ ختم لیا۔ بس اُن کا میرے ہاتھ کو ختم تھا کہ نہ تو کوئی تھکاوٹ رہی نہ پریشانی نہ بیاس اور مجھے ان سے انس سا ہو گیا پھر وہ مجھے لے کر چلے۔ چند قدم چلے تھے کہ سامنے وہی حاجیوں کا قافلہ جا رہا تھا اور امیر قافلہ نے آگ روشن کی ہوئی تھی۔ اور وہ قافلہ والوں کو آواز دے رہا تھا۔

اچانک میں کیا دیکھتا ہوں کہ میری سواری میرے سامنے کھڑی ہے میں مارے خوشی کے پکار اٹھا اور اس بزرگ نے فرمایا ”یتیری سواری ہے“ اور مجھے اٹھا کر سواری پر بٹھا کر چھوڑ دیا۔ اور وہ واپس ہونے پر فرمانے لگے ”جو میں طلب کرے اور ہم سے فریاد کرے ہم اُسے نامراد نہیں چھوڑتے اس وقت مجھے پتہ چلا کہ یہی توحیب خدا میں تراُمت کے والی اور اُمت کے غم خوار ہیں۔ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور جب سرکار واپس تشریف لے جا رہے تھے تو اس وقت میں دیکھ رہا تھا کہ رات کے اندھیرے میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے انوار چمک رہے تھے پھر مجھے سخت شدید کوفت ہوئی کہ ہائے قسمت! میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دست بوسی کیوں نہ کی؟ ہائے میں کیوں آپ کے قدموں سے نہ پست گیا؟ میری ساری پریشانی درود شریف کی بدولت ختم ہو گئی۔ (زمرہ الناظرین ص ۳۳)

(۳۴) حضور کی زیارت کا واقعہ | صاحب تنبیہ الانام قدس سرہ نے فرمایا ”مذکورہ بالا زیارت کے کچھ عرصہ بعد پھر مجھے

خواب میں دیدار نصیب ہوا یوں کہ آقاؐ نے دو جہاں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے گھر میں تشریف لائے ہیں اور میرا گھر سرکارِ دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے چہرہ انور کے نور سے جگمگا رہا ہے۔ اور میں نے تین مرتبہ کہا ”الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ“ حضور! میں آپ کے جوار میں ہوں اور حضور کی شفاعت کا امیدوار ہوں۔

جب یہ عرض کیا تو رحمت دو عالم شفیع اعظم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے میرا ہاتھ پکڑ کر مسکراتے ہوئے بوسہ دیا۔ اور فرمایا "ای واللہ ای واللہ ای واللہ" نیز میں نے دیکھا کہ ہمارا ہمسایہ جو کہ فوت ہو چکا تھا مجھ سے کہہ رہا ہے کہ تو حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے خدام سے ہے۔ جو کہ سرکار کی مدح سرائی کرنے والے ہیں میں نے اس سے کہا کہ تجھے کیسے معلوم ہوا؟ تو ان نے کہا "ہاں! اللہ کی قسم! تیرا ذکر تو آسمانوں میں ہو رہا تھا۔ اور حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم مسکرا رہے تھے۔ میں بیدار ہو گیا اور میں نہایت ہی ہشاش بشاش تھا۔

(سعادۃ الدارین ص ۱۳)

سیدی عبد الجلیل مغربی نے "تنبیہ الانام"

(۲۵) درود پاک پڑھنے پر خوشخبری کے مقدمہ میں لکھا ہے کہ جب میں درود پاک

کے متعلق کتاب لکھ رہا تھا۔ اس دوران میں نے دیکھا کہ میں خچر پر سوار ہوں اور میں اس قوم کے ساتھ ملنا چاہتا ہوں جو کہ کسی امر کی تلاش میں مجھ سے آگے جا رہے ہیں میرا خچر پیچھے رہ گیا۔ میں نے اسے ڈانٹا تو وہ تیز چلنے لگا اور اُسے ایک آدمی نے لگام سے پکڑ کر روک لیا اور میں اس کی اس حرکت سے پریشان ہو گیا۔ اچانک ایک صاحب تشریف لائے جو کہ نہایت پاکیزہ صورت، پاکیزہ میرت تھے۔

انھوں نے اس شخص کو ڈانٹا اور میرے خچر کو اس کے ہاتھ سے یہ کہہ کر چھڑایا کہ "چھوڑ اس کو! کیوں کہ اللہ تعالیٰ نے اس کی مغفرت کر دی ہے۔ اور اس کے گھر والوں کے لیے شفاعت کنندہ بنایا ہے اور اس سے بوجھ اتار دیا ہے۔

میں بیدار ہوا تو نہایت خوش تھا اور میرے دل میں آیا کہ جس شخص نے مجھے مذکور کے ہاتھ سے چھڑایا اور مندرجہ بالا کلمات فرمائے ہیں یہ حضرت علی شیر خدا رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھے۔ اور مجھے معلوم ہوا کہ یہ ساری غایت سید الانام صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر درود پاک پڑھنے کی

برکت سے ہے۔ (سعادۃ الدارین)

(۳۶) گناہوں کی معافی کا واقعہ | بنی اسرائیل میں ایک شخص جو کہ نہایت گندگار اور مجرم تھا اس نے سو سال یا دو سو سال فق و فقر میں گزار دیئے

جب وہ مر گیا۔ تو لوگوں نے اسے گھسیٹ کر کوڑا کرکٹ کی جگہ ڈال دیا۔ تو اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ کلیم اللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام پر وحی بھیجی ”اے پیارے کلیم! ہمارا ایک بندہ فوت ہو گیا ہے اور بنی اسرائیل نے اسے گندگی میں پھینک دیا ہے آپ اپنی قوم کو حکم دیں کہ وہ اسے وہاں سے اٹھائیں تجھ پر تکلیفیں کر کے آپ اس کا جنازہ پڑھیں۔ اور لوگوں کو بھی جنازہ پڑھنے کی رغبت دلائیں۔

جب کلیم اللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام وہاں پہنچے تو اس میت کو دیکھ کر پہچان لیا۔ تعمیل حکم کے بعد عرض کی ”یا اللہ! یہ شخص مشہور ترین مجرم تھا تو بجائے سزائے یہ اس عنایت کا حق داریسے ہوا؟ فرمان آیا کہ یہے شک یہ بہت بڑی سزا و عذاب کا مستحق تھا لیکن اس نے ایک دن نوریت مبارکہ کھولی اور اس میں میرے حبیب محمد مصطفیٰ کا نام پاک لکھا ہوا دیکھا محبت سے اسے بوسہ دیا اور درود پاک پڑھا۔ تو اس نام پاک کی تعظیم کرنے کی وجہ سے میں نے اس کے سارے گناہ معاف کر دیئے۔ (النقل البدیع)

(۳۷) درود پاک کی برکت کا ایک واقعہ | حضرت شیخ احمد بن ثابت مغربی فرماتے ہیں کہ ”میں نے جو درود پاک کی برکتیں

دیکھی ہیں۔ ان میں سے ایک یہ کہ جب میری شادی ہو گئی تو میرے دل میں یہ شوق پیدا ہوا کہ کچھ طلبہ ہونے چاہئیں تاکہ نماز باجماعت پڑھتی جاسکے اور دیگر دینی فوائد حاصل ہوں اور خیر خواہی کے طور پر ارادہ کر لیا کہ قرآن مجید پڑھنے والے طلبہ رکھ لیں تاکہ ان کی خدمت کرنے سے نفع حاصل ہو اور اس اُمید پر کہ اللہ تعالیٰ ہمیں بھی ان طالب علموں کے ساتھ حشر کے دن اُٹھائے۔ اور جب طالب علم زیادہ ہو گئے تو ان کی کثرت کی وجہ سے میں زیادہ اہتمام و انتظام کرنا پڑا اور ان کے کھانے پینے کی ضروریات کے لیے میں حیلہ کرنا پڑا اور اس وجہ سے

میں دنیا کے دروازے میں داخل ہو گیا اور دنیا نے مجھے ایسا شکار کیا کہ دن رات اسی دھن میں گزرتے گئے۔ اور اباحت کی حدود میں رہتے ہوئے ہمیں کچھ کمانا پڑا اور اس کو ہم شریعت مطہرہ کی رو سے مستحسن جانتے تھے۔

میرے بعض غمخس دوست مجھے اس سے منع کرتے رہے لیکن میں نے ان کی نصیحت ان سنی کر کے اپنے اس شغل کو جاری رکھا حتیٰ کہ میں نے ایک دن خواب دیکھا کیا دیکھتا ہوں کہ کچھ لوجوان لڑکیاں ہیں جیسے کہ حوریں۔ اُن جیسا جمال و کمال دیکھنے میں نہیں آیا انھوں نے سیز حلتے پن رکھے ہیں۔ وہ مجھے دیکھ کر میری طرف آئیں۔ جب وہ میرے قریب آگئیں تو میں نے ان میں سے اپنی نانی صاحبہ کو پہچان لیا اور شرقیۃ الطرفین سید زامی اور بڑی ہی نیک و پارسا خاتون تھیں۔ میں نے اپنی نانی صاحبہ کو سلام کیا اور پوچھا ”کیا آپ فوت نہیں ہو چکی تھیں“ فرمایا ”ہاں“ میں نے پوچھا ”اللہ تعالیٰ کے دربار کیا معاملہ پیش آیا؟“ فرمایا ”اللہ تعالیٰ نے مجھ پر اپنے فضل سے رحم فرمایا ہے اور مجھے عزت و اکرام عطا کیا اور میں خاتونِ جنت حضرت فاطمۃ الزہراء رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پڑوس میں رہتی ہوں اور وہ تشریف لارہی ہیں۔ جب سیدۃ النساء الجنت تشریف لائیں۔ تو ایک نور تھا جگمگاتا اور فرمایا کیا یہ ہے احمد بن ثابت؟ جو کہ رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر درود پاک کثرت سے پڑھتا ہے؟ میں نے عرض کیا ”یہی ہے جسے اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے اس کام کی توفیق عطا کی ہے یہ سن کر فرمایا تجھے کیا ہو گیا ہے کہ دنیا میں مشغول ہو کر ہم سے پیچھے ہٹ گیا ہے دنیاوی شغل ترک کر دے اور یہ اہتمام چھوڑ دے۔“

میں نے عرض کی ”بہت اچھا“ فرمایا ”ہم تجھے ایسے نہیں چھوڑ دیں گی۔ تاوقتیکہ تو ہمارے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دربار حاضر ہوا اور حضور تجھ سے عمد و ميثاق لیں کہ تو آئندہ ایسا نہیں کرے گا۔ ہم چلتے رہے حتیٰ کہ ایک شمر آگیا جس کو میں نہیں پہچانتا تھا۔ وہاں بہت مارے لوگ تھے جو بلند آواز سے درود پاک پڑھ رہے تھے۔“

میں نے بھی درود پاک پڑھنا شروع کر دیا اور ان کے درمیان چلتا جاتا تھا۔ حتیٰ کہ ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دربار حاضر ہو گئے اور سیدۃ النساء خاتونِ جنت رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے مجھے تید کر بنیں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے حضور کھڑا کر دیا۔ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم حضراتِ عشرہ مبشرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے ساتھ کھانا تناول فرما رہے تھے اور میں نے رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے دستِ مبارک میں بکری کا بازو دیکھا حضور اس سے گوشت تناول فرما رہے تھے۔ اور ساتھ ساتھ آقاؐ نے دو جہاں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم صحابہ کرام سے ٹک گیا اور جہاں نما کھانے سے فارغ ہو لیں تو سلام عرض کر دیں اور میرے ساتھ آنے والے لوگ درود پاک پڑھتے رہے۔ اور میں رکار دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت بھی کرتا رہا اور پھر ساتھیوں کی بلند آواز سے درود پاک پڑھنے کی وجہ سے میں بیدار ہو گیا۔

(سعادۃ الدارین ص ۱۱۱)

③۸ درود پاک لکھنے کا اجر | شیخ احمد بن ثابت مغربیؒ نے فرمایا کہ جب میں نے درود پاک کے متعلق کتاب لکھنا شروع کی میں غارِ ملح

میں جو کہ شیخ علی مکی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی قبر مبارک کے قریب ہی تھی۔ میں نے تقریباً دو باب لکھے تھے کہ میرے پاس میرے پیر بھائی حضرت احمد بن ابراہیم حیدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ تشریف لائے۔ اور ہم دونوں شیخ احمد بن موسیٰ کے ساتھ لکھے ہوئے جب ہم نے عشاء کی نماز ادا کی اور ہر ایک نے اپنا اپنا وظیفہ پڑھا تو اپنے اپنے بستروں پر لیٹ گئے میرے ساتھ تو سو گئے۔ اور میں درود پاک کے متعلق سوچ رہا تھا۔ جب ایک تہائی رات گزری تو شیخ احمد بن ابراہیم بیدار ہوئے انہوں نے تازہ وضو کیا تو انا مل پڑھے اور دُعا مانگ کر پھر سو گئے اور میں اپنے کام میں مشغول رہا۔ وہ پھر بیدار ہوئے اور مجھ سے کہا "اے بھائی! میرے لیے دُعا کرو کہ اللہ تعالیٰ مجھے اس دُعا سے نفع عطا کرے" میں نے کہا آپ کو میرے حال سے کیا ظاہر ہوا ہے کہ میں آپ کے لیے دُعا کروں۔

یہ سن کر فرمایا "میں نے خواب دیکھا ہے کہ ایک شخص منادی کر رہا ہے جو کوئی رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کرنا چاہتا ہے وہ ہمارے ساتھ چلے تو آپ نے میرا ہاتھ پکڑ لیا اور ہم دونوں چلنے والوں کے ساتھ چل رہے ہیں۔ اپنا ایک مکان سامنے آگیا اس کا دروازہ بند تھا اور سب لوگ منتظر تھے کہ کب کھلے چنانچہ میں آگے بڑھتا کہ دروازہ کھولوں۔ میں نے کوشش کی لیکن مجھ سے دروازہ نہ کھل سکا اور پھر آپ نے کہا "پیچھے آ جاؤ! میں کھولتا ہوں" آپ نے آگے بڑھ کر دروازہ کھولا تو کھل گیا۔ جب دروازہ کھل تو میں آپ کو پیچھے کر کے خود آگے ہو کر جلدی سے اندر داخل ہوا دیکھا تو رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم جلوہ افروز ہیں۔

میں نے جب حضور کو دیکھا تو سر کا رُوزِ عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا چہرہ انور مجھ سے دوسری طرف پھیر لیا بدھچہ بانو! عرض کیا اور مجھے فرمایا "اے فلاں! پیچھے ہٹ جا" اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ کی طرف متوجہ ہوئے اور آپ کو پکڑ کر سینہ انور کے ساتھ لگا لیا۔ تو میں پریشان ہو کر بیدار ہوا اور وضو کر کے نوافل پڑھے کچھ تلاوت کی اور یہ دُعا کر کے سو گیا کہ یا اللہ! مجھے پھر اپنے حبیب پاک کی زیارت کرا!"

جب میں سو گیا تو پھر منادی کی صدا سنائی دی پھر آپ نے میرا ہاتھ پکڑا اور ہم نے بجائے شروع کیا جب اس مکان پر پہنچے تو اسی طرح اُسے بند پایا اور لوگ کھنکھنے کے انتظار میں کھڑے ہیں پھر میں اسی طرح آگے بڑھا مجھ سے نہ کھلا اور پھر آپ نے آگے بڑھ کر کھولا اور پھر میں آپ سے آگے ہو کر جلدی سے اندر داخل ہوا تو دیکھا حبیب کبریا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم جلوہ افروز ہیں پھر مجھے فرمایا "اے فلاں! مجھ سے دور ہو جا" اور جب آپ حاضر ہوئے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے آپ پر بڑی شفقت فرمائی اور آپ کو پکڑ کر سینہ انور کے ساتھ لگا لیا تو مجھے یقین ہو گیا کہ آپ کا کوئی عمل بے حس نے رحمتہ للعالمین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو آپ سے امانی کر دیا ہے اس لیے میں کہتا ہوں کہ آپ میرے لیے دُعا نے خیر کریں۔

اس واقعہ سے میں نے جان لیا کہ میری تیت خیر ہے اور میرا درود پاک مقبول ہے۔ اور ہم اللہ تعالیٰ سے امید رکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنا فضل ہم پر زیادہ کرے گا۔ اور ہم پر اپنے حبیب کی زیارت سے احسان فرمائے۔ بحرمت اس ذات والا صفات کے جس پر وہ خود اور اُس کے حق و انس سب درود بھیجتے ہیں۔ (سعاۃ الدارین ص ۱۲)

(۲۹) ایک عاشق رسول کا واقعہ | بلغ میں ایک امیر کبیر سوداگر تھا اس کے دوڑکے تھے۔ اور اس خوش نصیب کے پاس دنیاوی

دولت کے علاوہ ایک نعمت عظمیٰ یہ تھی کہ اس کے پاس سید دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے تین بال مبارک تھے جب وہ خوش بخت فوت ہوا تو اس کے دونوں بیٹوں نے باپ کی جائیداد آپس میں تقسیم کر لی اور جب موئے مبارک کی باری آئی تو بڑے بڑے نے ایک بال مبارک خود لے لیا اور ایک اپنے چھوٹے بھائی کو دے دیا اور تیسرے بال مبارک کے متعلق بڑے نے کہا ہم اس کو آدھا آدھا کریں۔ چھوٹے نے کہا ”اللہ کی قسم! میں ایسا نہیں ہونے دوں گا، کون ہے جو رسول اکرم نبی محترم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے بال مبارک کو توڑے۔“

بڑے نے جب چھوٹے بھائی کی عقیدت اور ایمانی تقاضا دیکھا تو بولا کہ اگر تجھے اس بال کے ساتھ اتنی ہی محبت ہے۔ تو یوں کر کہ یہ تینوں بال توڑے لے اور باپ کی جائیداد کا اپنا حصہ مجھے دے دے ”چھوٹے نے یہ سُن کر کہا ”واہ رے قسمت مجھے اور کیا چاہیے ایمان والا ہی اس نعمت عظمیٰ کی قدر جانتا ہے۔ دنیا دار کینہہ کیا جانے چنانچہ بڑے نے دنیا کی دولت لے لی اور چھوٹے نے مینوں موئے مبارک لے لیے اور انہیں بڑے ادب و احترام سے رکھ لیا جب شوق غالب ہوتا تو ان موئے مبارک کی زیارت کرتا اور درود پاک پڑھتا اور پھر اس بے نیاز جل جلالہ کی بے نیازی دیکھ کر اس بڑے بھائی کا مال چند دنوں میں ختم ہو گیا اور وہ فقیر و کنگال ہو گیا۔

اور اللہ تعالیٰ نے چھوٹے کے مال میں برکت دی کہ اس کا مال بہت زیادہ ہو گیا پھر جب وہ حبیب خدا کا عاشق یعنی چھوٹا بھائی فوت ہوا تو کسی بزرگ نے ات خواب میں محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا اور ساتھ لے بھی دیکھا۔

سید دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "اے میرے امتی! تو لوگوں میں اعلان کر دے کہ جس کسی کو کوئی حاجت، کوئی مشکل درپیش ہو وہ اس کی قبر پر حاضر ہو کر اللہ تعالیٰ سے سوال کرے۔ اس نے بیدار ہو کر اعلان کر دیا تو اس عاشق رسول کی قبر مبارک کو ایسی مقبولیت نصیب ہوئی کہ لوگ دھڑا دھڑا اس قبر مبارک پر حاضر ہونے لگے اور پھر یہاں تک نوبت پہنچی کہ اگر کوئی سوار ہو کر اس مزار کے پاس سے گزرتا تو براہِ ادب سواری سے اتر جاتا۔ اور پیدل چلتا۔ (القول البدیع ص ۱۲۸)

بغداد میں ایک تاجر رہتا تھا جو کہ بہت مال دار، صاحب (۴۰) ایک تاجر کا واقعہ ثروت تھا اس کا کاروبار تاجریع تھا کہ سمندروں اور خشکی میں اُس کے قافلے رواں دواں رہتے تھے لیکن اتفاق سے گروش کے دن آگئے۔

کاروبار ختم ہو گیا قرضے سر پر چڑھ گئے ہاتھ خالی ہو گئے۔ قرض خواہوں نے پریشان کر دیا ایک صاحب دین آیا اس نے اپنے قرضہ کا مطالبہ کیا۔ مقروض نے معذرت کی لیکن صاحب دین نے کہا ہم نے تیرے ساتھ وفا کا معاملہ کیا تھا مگر تجھ میں وفا نہیں پائی۔ مقروض نے کہا "خدا کے لیے مجھے رھوانہ کر میرے ذمے اور لوگوں کے بھی قرضے ہیں آپ کے ایسا کرنے سے وہ بھی بھڑک اٹھیں گے۔ حالانکہ میرے پاس کچھ بھی نہیں ہے" صاحب دین نے کہا "میں تجھے ہرگز نہیں چھوڑوں گا۔ اور اسے عدالت میں قاضی کے ہاں لے گیا۔

قاضی صاحب نے پوچھا "تو نے اس سے قرض لیا ہوا ہے؟ مقروض نے کہا "ہاں یا تھا! لیکن اس وقت میرے پاس کوئی چیز نہیں کہ میں ادا کر سکوں" قاضی صاحب نے ضامن مانگا "ضامن دو ورنہ جیل جاؤ" ضامن بیٹے گیا مگر کوئی شخص ضمانت اٹھانے کے لیے تیار نہ ہوا۔

صاحب دین نے اسے جیل بھیجنے کا مطالبہ کیا۔ مقروض نے منت سماعت کی لیکن کسی کہ رحم نہ آیا۔ آخر کار صاحب دین سے عرض کیا کہ اللہ کے نام پر مجھے آج رات بچوں میں گزارنے کی مہلت دی جانے کل میں خود حاضر ہو جاؤں گا اور پھر مجھے بیشک جیل بھیج دینا۔ پھر میری قبر بھی وہیں ہوگی مگر یہ کہ اللہ تعالیٰ کوئی سبیل بنا دے۔

یہ سن کر صاحب دین نے ایک رات کے لیے بھی ضامن مانگا۔ مقروض نے کہا اس رات کے لیے میرے ضامن مدینے کے تاجدار میں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صاحب دین نے منظور کر لیا اور مقروض گھر آگیا لیکن غمزدہ و درجے کا پریشان۔ دیکھ کر بیوی نے سبب پوچھا تو سارا ماجرا کہہ سنایا اور بتایا کہ آج کی رات کے لیے آقاؐ نے دو جہاں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ضامن دے کر آیا ہوں۔

بیوی جو کہ نہایت ہی بیدار بخت عورت تھی۔ اس نے تسلی دی کہ غم نہ کھا فکر کرنے کی کوئی بات نہیں جس کے ضامن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہوں وہ کیوں مغموم و پریشان ہو؟ یہ سن کر غم کا فور ہوئے ڈھارس بندھ گئی۔ رات کو درود پاک پڑھا شروع کر دیا۔ اور درود پاک پڑھتے پڑھتے سو گیا۔ جب سو یا تو اُمت کے والی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے اور تسلی دی اور بشارت سنائی (میرے پیارے امتی کیوں پریشان ہے، فکر مت کر!) تم صبح صبح بادشاہ کے وزیر کے پاس جانا اور اسے کہنا تمہیں اللہ تعالیٰ کے رسول نے سلام فرمایا ہے اور فرمایا ہے کہ میری طرف سے پانصد دینار قرضہ او اگر دو کیونکہ قاضی نے اس کے بدلے مجھے جیل بھیجنے کا حکم صادر کیا ہے۔ اور میں اللہ تعالیٰ کے حبیب کی ضمانت پر آج باہر ہوں اور اس امر کی صداقت کہ مجھے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یوں فرمایا ہے۔ اس کی نشانی یہ ہے کہ آپ محبوب کبریا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سہرات ہزار مرتبہ درود پاک پڑھتے ہیں لیکن گزشتہ رات آپ کو غلطی لگ گئی اور آپ شک میں پڑ گئے کہ پورا ہزار مرتبہ پڑھا گیا ہے یا نہیں حالانکہ وہ تعداد پوری ہی تھی۔

یہ فرما کر اُمت کے والی تشریف لے گئے اور وہ مقرض بیدار ہوا بڑا ہی خوش تھا سرت سے پھولا نہیں ساتا تھا۔ صبح نماز پڑھا کر وزیر صاحب کی رہائش گاہ پر پہنچا تو وزیر صاحب دروازے پر کھڑے تھے۔ اور سواری تیار تھی پہنچ کر فرمایا "السلام علیکم" وزیر صاحب نے سلام کا جواب دیتے ہوئے پوچھا "کون ہو؟ کہاں سے آئے ہو؟ فرمایا "آیا نہیں ہوں بھیجا گیا ہوں۔ وزیر نے استفسار کیا کس نے بھیجا ہے؟" فرمایا "مجھے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھیجا ہے" پوچھا "کس لیے بھیجا ہے؟" فرمایا اس لیے کہ آپ میرا قرضہ جو کہ پانصد دینار ہے "ادا کر دیں" جب وزیر نے نشانی طلب کی تو سید العالمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان سنا دیا۔

وزیر صاحب سُنتے ہی اُسے مکان کے اندر لے گئے اور بہترین جگہ بٹھا کر عرض کیا "ایک مرتبہ پھر مجھے میرے آقا کا پیغام سنا دیجئے۔ وزیر بن کر باغ باغ ہو گیا اور اس آنے والے کی دونوں آنکھوں کے درمیان بوسہ دیا کہ یہ رحمت دو عالم اُمت کے والی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کر کے آیا ہے نیز وزیر صاحب نے کہا "مرحبا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم" پھر وزیر صاحب نے اُسے پانصد دینار دیئے کہ یہ آپ کے گھروالوں کے لیے، پھر پانچ سو دیا کہ یہ آپ کے بچوں کے لیے پھر پانچ سو دیا کہ یہ اس لیے کہ آپ خوشخبری لائے ہیں اور پھر پانصد دینار پیش کئے کہ آپ نے سچا خواب سنا یا ہے "وہ مقرض یہ رقم لے کر خوشی خوشی گھرا آیا اور اُن میں سے پانچ صد دینار گن کر لے لیے اور صاحب دین کے گھرا یا اور اسے کہا چلو میرے ساتھ قاضی کی عدالت میں چلو اور اپنا قرضہ وصول کر لو!"

جب قاضی کی عدالت میں پہنچے تو قاضی صاحب اُٹھ کر کھڑے ہو گئے اور قاضی صاحب نے اس مقرض کو مؤدبانہ سلام پیش کیا اور کہا کہ راتِ مدینہ کے تاجدار احمد مختار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عالم رویا میں تشریف لائے تھے اور مجھے حکم دیا کہ اس مقرض کا قرضہ ادا کر دے۔ اور اتنا اپنے پاس سے دے دے۔ یہ سن کر صاحب دین نے کہا "میں نے قرضہ معاف کیا اور پانچ سو میں اس کو بطور نذرانہ پیش کرتا ہوں۔ کیونکہ مجھے بھی سرکارِ دو عالم حبیبِ مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے

یوں ہی حکم دیا ہے وہ شخص بخوشی گھر واپس آگیا تو اس کے پاس چار ہزار روپے تھے (سعادۃ الدارین)

شیخ مسعود درواری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ جو کہ بلاذفا رک
(۴۱) حضور کے دیدار سے شرف یابی کے صلحا میں سے تھے۔ ان کا طرہ امتیاز

یہ تھا کہ وہ عاشقِ رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تھے۔ اُن کا شغل یہ تھا کہ وہ موقوف میں جہاں مزدور
 لوگ آکر بیٹھتے ہیں تاکہ ضرورت مند لوگ ان کو مزدوری کے لیے لے جائیں جاتے اور جتنے
 مزدور مل جاتے اُن کو اپنے مکان میں لے آتے اور ان مزدوروں کو گمان ہوتا کہ شاید کوئی تعمیر
 وغیرہ کا کام ہوگا جس کے لیے ہم بلائے گئے ہیں۔

مگر حضرت موصوف اُن کو بٹھا کر فرماتے کہ درود پاک پڑھو! اور خود بھی ساتھ بیٹھ کر پڑھتے
 جب بوقتِ عصر چھٹی کا وقت آتا تو جیسے کام کرانے والے لوگ مزدوروں سے کہا کرتے ہیں
 ”تھوڑا سا کام اور کر لو!“ ایسے ہی آپ انہیں کہتے کہ تھوڑا سا کام اور کر لو پھر ان کو پوری پوری
 مزدوری دے کر نصرت کرتے اور شیخ مسعود رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اپنے عشق و محبت کی بنا
 پر بیداری میں سرکارِ دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے دیدار سے مشرف ہوتے تھے۔

(سعادۃ الدارین ص ۱۷۷)

مواہب لدنیہ میں تفسیرِ قشیری سے نقل کیا ہے کہ قیامت میں کسی
(۴۲) پلہ بھاری ہو گیا مومن کی نیکیاں کم وزن ہو جائیں گی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

ایک پرچہ سرانگشت کے برابر نکال کر میزان میں رکھ دیں گے جس سے نیکیوں کا پلہ وزنی ہو
 جائے گا۔ وہ مومن کہے گا میرے مال باپ آپ پر قربان جائیں آپ کون ہیں؟ آپ کی
 صورت اور سیرت کیسی اچھی ہے آپ فرمائیں گے میں تیرا نبی ہوں اور یہ درود شریف ہے
 جو تو نے مجھ پر پڑھا تھا میں نے تیری حاجت کے وقت اس کو ادا کر دیا۔

ایک مرتبہ کسی سوداگر کا بھری جہاز سمندر میں
(۴۳) درود پڑھنے والی مچھلی کا واقعہ جا رہا تھا اس میں ایک آدمی روزانہ درود پاک

پڑھا کرتا تھا ایک دن وہ درود پاک پڑھ رہا تھا دیکھا کہ ایک مچھلی جہاز کے ساتھ آرہی ہے اور وہ درود پاک سن رہی ہے ازاں بعد وہ مچھلی اتفاق سے شکاری کے جال میں پھنس گئی شکاری اس کو پکڑ کر بازار میں فروخت کرنے کے لیے لے گیا وہ ایک صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے خرید لی کہ سرکارِ دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی دعوت کروں گا۔

وہ مچھلی لے کر گھر گئی اور بیوی صاحبہ سے فرمایا کہ اس کو اچھی طرح بنا کر پکاؤ! اس نے مچھلی کو بندیا میں ڈال کر چوڑھے پر رکھا اور نیچے آگ جلائی مچھلی کا پکنا تو درکنار آگ بھی نہ جلتی تھی جب آگ جلاتے بچھ جاتی۔ تنگ ہار کر دربارِ رسالت میں حاضر ہو کر ماجرا عرض کیا گیا۔ حضور سرورِ دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ”دنیا کی آگ کیا! اسے تو دوزخ کی آگ بھی نہیں جلا سکتی۔ کیوں کہ جہاز پر سوار ایک آدمی درود پاک پڑھ رہا تھا یہ سنتی رہی ہے۔“ (منقول از وعظ بے نظیر ص ۲۲)

حضرت عبداللہ شاہ صاحب اپنے پیرو مشد

۴۴) درود شریف کی برکت کا واقعہ

کے خلیفہ عالم شاہ صاحب کے ساتھ جا

رہے تھے۔ راستہ میں ایک آدمی آیا جس میں آگ بھڑک رہی تھی خلیفہ صاحب نے فرمایا عبداللہ شاہ تم ہماری بات مانو گے انھوں نے کہا ”ہاں!“ خلیفہ صاحب نے فرمایا ”اچھا اس پڑاؤے (آؤے) میں جا کر کھڑے ہو جاؤ!“

یہ حکم سنتے ہی عبداللہ شاہ صاحب اس بھڑکتی ہوئی شعلہ زن آگ میں جا کھڑے ہوئے اور خلیفہ صاحب باہر جنگل کو چلے گئے جب جنگل سے فارغ ہو کر اندازاً آدھ گھنٹے بعد واپس آئے تو دیکھا عبداللہ شاہ صاحب اسی پڑاؤے میں کھڑے ہیں اور آگ خوب جل رہی ہے۔ گمران کا کپڑا تک نہیں جلا۔

آخر ان کو بلایا گیا تو وہ خاموش کھڑے رہے بہت آوازیں دیں تو وہ کسی قدر باہر آئے پھر لوگوں نے ان کا ہاتھ پکڑ کر باہر نکالا بدن پر پسینہ تھا خلیفہ صاحب نے پوچھا

”کیا حال ہے؟“ عرض کیا جب میں اس پڑاؤ میں داخل ہوا تو مدینہ منورہ کی طرف خیال کر کے درود شریف پڑھنے لگا اچانک مدینہ منورہ کی طرف سے ایک نور آیا اس نور کو میں نے چادر کی طرح اپنے تمام جسم پر لپیٹ لیا اور آگ کی گرمی مجھے بالکل محسوس نہیں ہوئی اور یہ جو میرے بدن پر پسینہ ہے یہ آگ کی گرمی سے نہیں بلکہ اس نور کی گرمی سے آیا ہے۔
(ذکر خیر ص ۱۳۹)



باب

برکاتِ درود شریف

درود شریف اپنی ترتیب اور الفاظ کے لحاظ سے ان گنت ہیں مگر بعض درود شریف اپنی اپنی فضیلت اور خصوصیات کے اعتبار بہت موثر اور اہم ہیں چند درود شریف ایسے بھی ہیں جنہیں بہت شہرت ہے اور جن کا پڑھنا دینی و دنیوی حاجات اور آخرت کی بھلائی کے لیے بہت ہی نفع بخش ہے ان اوراد شریف میں سو درود شریف کے فضائل پڑھنے کا طریقہ اور فیوضِ برکات مندرجہ ذیل ہیں۔

① — درودِ ابراہیمی

نماز میں جو درود پاک پڑھا جاتا ہے اس میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کا نام آتا ہے اس لیے اسے درودِ ابراہیمی کہا جاتا ہے۔ اس کی وجہ تسمیہ یہ بیان کی جاتی ہے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام جب تعمیر بیت اللہ سے فارغ ہوئے تو آپ نے اپنی دعا میں کہا کہ یا اللہ نبی آخر الزماں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اُمت سے جو بوڑھا اس گھر کی طرف منہ کر کے دو رکعتیں پڑھے تو اس کے حق میں میری شفاعت قبول فرما اس پر حضرت اسماعیل علیہ السلام حضرت ہاجرہ، حضرت سارہ اور حضرت اسحاق نے آمین کہی اس کے بعد حضرت اسماعیل علیہ السلام نے اپنی دعائیں یہ کہا کہ اے اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اُمت سے جو نوجوان اس گھر کی طرف منہ کر کے دو رکعت پڑھے اس کے حق میں میری شفاعت قبول فرما اس پر حضرت ابراہیم علیہ السلام حضرت اسحاق علیہ السلام نبی ہاجرہ اور نبی

سارہ نے آمین کہی پھر حضرت اسحاق علیہ السلام نے دُعا مانگی یا اللہ نبی آخر الزماں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اُمت کا جو ادھیڑ عمر شخص اس گھر کی طرف منہ کر کے دو رکعت پڑھے تو اس کے حق میں میری شفاعت قبول فرما اس پر خاندان کے بقیہ افراد نے آمین کہی اس کے بعد حضرت بنی سارہ نے دُعا مانگی یا اللہ نبی آخر الزماں صلی اللہ علیہ وسلم کی اُمت سے جو عورت اس گھر کی طرف منہ کر کے دو رکعت پڑھے اس کے حق میں میری شفاعت قبول فرما اس پر سب نے آمین کہی آخر میں حضرت بنی باجرہ نے یوں دُعا کی کہ یا اللہ اُمت محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے جو لڑکی اس گھر کی طرف منہ کر کے دو رکعت پڑھے اس کے حق میں میری شفاعت قبول فرما اس پر سب نے آمین کہی۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام کے خاندان کا یہ پیش بہا تحفہ جو اُمت محمدیہ کے حق میں پیش کیا گیا اس کے بدلے میں اُمت محمدی کو یہ حکم دیا گیا کہ خاندان ابراہیمی کے حق میں پانچوں نمازوں میں دُعا کیا کرو اور اس دُعا کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے درود ابراہیمی کی صورت میں بوضاحت بیان فرمایا۔ اس درود پاک سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خاندان ابراہیم سے محبت کا اظہار ہوتا ہے اور اسی محبت کی بنا پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ایک بیٹے کا نام ابراہیم رکھا اس کے علاوہ شب معراج میں حضرت ابراہیم علیہ السلام نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا تھا کہ اپنی اُمت کو میرا سلام کہہ دیجئے گا اس سلام کے جواب میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے درود ابراہیمی میں ان پر سلام پیش کیا۔

یہ درود تمام درود کے صیغوں سے افضل ہے کیوں کہ اس درود کے الفاظ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمودہ ہیں۔ اس لیے اس درود پاک کو نماز کے علاوہ کثرت سے پڑھنا دینی و دنیاوی فیوض و برکات حاصل کرنے کا بہترین ذریعہ ہے اور اللہ کی رحمت و بخشش و ثنود حاصل ہوتی ہے دنیا کے تمام کاموں میں آسانی پیدا ہو جاتی ہے اور قدم قدم پر اللہ کی مدد شامل حال رہتی ہے حاجات پوری ہو جاتی ہیں۔ حضور کی شفاعت واجب

ہو جاتی ہے۔ رزق کی تنگی دور ہو جاتی ہے۔ مال و اسباب میں برکت پیدا ہوتی ہے۔ خاتمہ
بالایمان ہوتا ہے اس کے علاوہ آخرت کی زندگی سے متعلق تمام منازل آسان ہو جاتی ہیں
اور اس درود پاک کو معمول سے پڑھنے والا جنت میں جانے گا۔

اس درود پاک کی سند بخاری شریف کی یہ روایت ہے کہ حضرت عبدالرحمن بن ابی
یسیٰ نے کہا ہے کہ ہم کعب بن عجرہ سے ملے انہوں نے کہا کہ کیا میں تمہیں حضور کی حدیث
سناؤں ہم نے کہا فرمائیے تو پھر انہوں نے بیان کیا کہ ایک مرتبہ ایسا ہوا کہ ہم نے حضور صلی
اللہ علیہ وسلم سے التجا کی کہ یا رسول اللہ آپ پر درود بھیجنا تو ہم کو معلوم ہو چکا ہے مگر ہم درود
کس طرح بھیجیں تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ان الفاظ میں مجھ پر درود بھیجو۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر صلوٰۃ بھیج

کَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰی اٰلِ

جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی

اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝ اَللّٰهُمَّ

آل پر صلوٰۃ بھیجی ہے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے اے اللہ

بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل کو برکت دے جس طرح

بَارَكْتَ عَلٰی اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ

تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آل کو برکت دی

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝

بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے

② — درود مختصری

یہ درود اولیاء اللہ کے اکثر معمول میں رہا ہے بے شمار اولیاء نے اسے پڑھا ہے خاص کر حضرت میاں شیر محمد شرقپوری عارف کامل کے بارے میں بیان کیا جاتا ہے کہ آپ یہ درود کثرت سے پڑھا کرتے تھے اور اپنے مریدین کو بھی یہی درود پڑھنے کی تلقین فرمایا کرتے تھے کیوں کہ یہ درود الفاظ کے لحاظ سے مختصر ہے مگر معنی کے لحاظ سے جامع ہے اس درود پاک کے فوائد بے پناہ ہیں سب سے بڑا فائدہ یہ ہے اس درود کو پڑھنے والا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا محبوب غلام بن جاتا ہے اور دین و دنیا میں اسے کسی چیز کی کمی نہیں رہتی اور سکون قلب کی دولت سے مالا مال ہو جاتا ہے۔ بزرگانِ چورہ شریف حضرت بابا فقیر محمد چورامی اور ان کے سجادہ نشین حضرات کے معمول میں یہی درود کثرت سے پڑھا جاتا ہے۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلَى حَبِيبِهِ مُحَمَّدٍ وَّآلِهِ وَ

اے اللہ اپنے محبوب محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور ان کے

اصحابہ وسلم ○

صحابہ پر سلام اور درود بھیج -

③ — درود ہزارہ

درود ہزارہ طابانِ روحانیت کا محبوب درود ہے کیوں کہ اس درود سے سالکین کو روحانی منازل طے کرنے میں بہت آسانی ہو جاتی ہے اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خاص شفقت عنایات اور توجہ حاصل ہوتی ہے عام حضرات کے لیے بھی یہ درود

زیارت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے بہت مؤثر اور اکسیر ہے۔ لہذا جو شخص حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کا خواہش مند ہو تو اسے چاہیے کہ رمضان المبارک میں یہ درود روزانہ تنہا کے وقت ایک ہزار مرتبہ پڑھے انشاء اللہ بہت جلد زیارت سے سرفراز ہوگا اسے ایک بار پڑھنے سے ہزار نیکیوں کا ثواب ملتا ہے اور ایک سو حاجتیں پوری ہوتی ہیں دنیاوی فیوض و برکات حاصل کرنے کے لیے اسے ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ پڑھنا بہت بہتر ہے غم و فکر اور مشکلات سے نجات حاصل کرنے کے لیے اسے بعد نماز فجر ۱۰۰ مرتبہ پڑھنا چاہیے۔ انشاء اللہ دل کو سکون حاصل ہوگا اور تمام مشکلات دور ہو جائیں گی۔

وسعت رزق اور قرضہ کی ادائیگی کے لیے بعد نماز عشاء ۳۱۲ مرتبہ پڑھنا بہت مجرب ہے لہذا جو شخص قرض میں دبا ہوا ہو تو اس کے لیے اس درود پاک کا پڑھنا نہایت ہی مفید ہے جو شخص جمعہ کے روز اسے ہزار مرتبہ پڑھے وہ شخص جنت میں داخل ہوگا یہ درود خاندانِ چشتیہ کے اکثر بزرگوں کے معمول میں سے ہے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اوپر

بَعْدَ كُلِّ ذَرَّةٍ مِّمَّا أَلْفَ أَلْفِ مَرَّةٍ

ہر ایک ذرہ کے عوض دس کروڑ بار اور برکت دے

وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

اور سلام بھیج۔

(۴) — درود نعمت عظمیٰ

یہ درود شریف ایک طرح کا دریائے رحمت ہے اور اسے پڑھنے والا

دریائے رمت میں غوطہ زن ہو جاتا ہے لہذا اس دُرود شریف کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ جب پڑھنے والا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَیْہِ تو وہ اللہ کے فضل و کرم کے سمندر میں قدم رکھ دیتا ہے اور جب وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا نام لیتا ہے تو وہ دریائے رسالت کی موجوں میں آجاتا ہے اور جس وقت وہ دَعَا عَلَیْہِ کتابے تو اس پر اہل بیت جیسی عنایت ہونے لگتی ہیں اور جب عَلَیْ اَصْحَابِ کتابے تو اسے صحابہ جیسی خیر و برکت ملنا شروع ہو جاتی ہے اس دُرود کے پڑھنے سے گناہ مٹ جاتے ہیں اور دل کی تمنائیں پوری ہوتی ہیں روح اور دل کو ترقی و تازگی ملتی ہے دلی مرادیں اللہ تعالیٰ پوری کرتا ہے۔ لہذا جو شخص اس دُرود شریف کے فیوض و برکات سے سرخرو ہونا چاہے تو اسے چاہیے کہ اس دُرود پاک کو ہر نماز کے بعد کثرت سے پڑھے اگر ایسا نہ کرے تو ایک بار ضرور پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَیْ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَیْ اٰلِ

اے اللہ ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور سردار

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَیْ اَصْحَابِ سَيِّدِنَا

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ

مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ۝

پر دُرود برکت اور سلام بھیج

⑤ — دُرود امام بوہیری

یہ حضرت امام بوہیری کے قصیدہ بردہ شریف کے دیباچہ کا شعر ہے جو دُرود بوہیری کے نام سے مشہور ہے دراصل یہ شعر قصیدہ بردہ شریف کا نچوڑ ہے اور بے پناہ دینی و دنیوی فوائد کا حامل ہے جو شخص یہ دُرود روزانہ سو مرتبہ صبح اور سو مرتبہ

شام پڑھے اس کا دل عشق رسول سے موجزن ہو جائے گا اور اگر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کو تدنظر رکھے گا تو زیارت سے نوازا جائے گا۔ اس درود کو دائمی طور پر پڑھنے والے اللہ اور اس کے رسول کا محبوب بندہ بن جاتا ہے اور مرنے کے بعد اسے حضور کی شفاعت سے جنت ملے گی۔

اگر کوئی حاجت درپیش ہو تو ۱۲۰ دن تک پندرہ سو مرتبہ روزانہ بعد نماز فجر یا بعد از عشاء پڑھے انشاء اللہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے حاجت پوری ہوگی۔ اگر کوئی مالی دشواری درپیش ہو یا کسی کا قرض دینا ہو یا کسی سے قرض وصول کرنا ہو اور اس کی ادائیگی یا وصولی کی کوئی صورت بنتی نظر نہ آتی ہو تو چالیس دن تک اسے روزانہ ۳۱۲۵ مرتبہ پڑھے انشاء اللہ رزق میں فوراً اضافہ ہو جائے گا اور مسئلہ حل ہو جائے گا۔ نماز فجر کے بعد روزانہ ۱۱ مرتبہ پڑھنے سے عزت اور شہرت میں اضافہ ہوگا ۱۲ سال تک روزانہ گیارہ ہزار مرتبہ پڑھنے سے درجہ ولایت حاصل ہوگا۔

مَوْلَايَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا

اے میرے مولا تو اپنے حبیب پر ہمیشہ ہمیشہ درود

عَلَى حَبِيبِكَ خَيْرُ الْخَلْقِ كُلِّهِمْ

سلام بھیج جو تیری مخلوق میں سب سے بہتر ہیں

يَا رَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا

یا سراج
پرہیز

اے پروردگار تو اپنے حبیب پر ہمیشہ ہمیشہ درود

عَلَى حَبِيبِكَ خَيْرُ الْخَلْقِ كُلِّهِمْ

سلام بھیج جو تیری مخلوق میں سب سے بہتر ہیں



④ — درود تاج

درود تاج بے پناہ فیوض و برکات کا منبع ہے اور یہ عاشقان رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا محبوب و طیفہ ہے بے شمار صوفیا اور اولیاء نے یہ درود پاک خود پڑھا اور اپنے سلسلہ طریقت میں اپنے ارادتمندوں کو پڑھنے کی تلقین کی اس درود پاک میں پڑھنے والے کو صاحب کشف بنا دینے کی خصوصیت بہت نمایاں ہے لہذا اگر کوئی شخص صاحب کشف بننا چاہے تو اسے چاہیئے کہ اس درود پاک کو روزانہ سو مرتبہ پڑھے اور تین سال تک یہی معمول جاری رکھے انشاء اللہ اس عرصہ میں صاحب کشف بن جائیگا اور اگر وہ اس سلسلے کو تاحیات جاری رکھے تو وہ صاحب روحانیت بن جائے گا۔ کیونکہ درود صفائی قلب کے لیے نہایت ہی اکسیر کا درجہ رکھتا ہے اس لیے جو شخص اس درود پاک کو روزانہ کم از کم ۱۱ مرتبہ پڑھتا ہو اس کا دل گناہوں سے پاکیزہ ہو جاتا ہے اور نیک راستے پر گامزن ہو جاتا ہے اس کے علاوہ اگر کوئی شخص رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کا خواہش مند ہو تو وہ اسے شب جمعہ میں ۷۰ مرتبہ پڑھے اور ۴۰ جمعہ تک یہی عمل جاری رکھے انشاء اللہ شرف زیارت سے مشرف ہوگا۔

دفع سحر یا آسیب اور جن شیطاں کے تنگ کرنے کی صورت میں اس درود پاک کو گیارہ مرتبہ پڑھیں انشاء اللہ آسیب یا جن وغیرہ ہوا تو دفع ہو جائے گا اضافہ رزق کے لیے بعد نماز فجر ۷۰ مرتبہ روزانہ و طیفہ کے طور پر پڑھنا روزی میں اضافے کا سبب بنتا ہے دشمنوں ظالموں حاسدوں اور حاکموں کی زیادتیوں سے بچنے کے لیے اسے روزانہ ایک بار پڑھنا ہی کافی ہے کسی نیک مقصد یا حاجت کے لیے نصف شب کے بعد چالیس مرتبہ صدق دل سے پڑھنا بہت اکسیر ہے شفا کے لیے پانی پر گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کرنا شفا یابی کا موجب ہوگا اگر کوئی حب تنجیر خلق کے لیے اس کا عامل بننا

چاہے تو اسے چاہیے کہ چالیس رات خلوت میں بیٹھ کر اسے روزانہ ۱۱ مرتبہ پڑھے انشاء اللہ
چلہ مکمل ہونے پر جس کی طرف توجہ کرے گا وہی قائل ہو کر اسیر ہو جائے گا۔

بانجھ عورت کے واسطے اکیس خرموں پر سات دفعہ پڑھ کر دم کرے اور ہر روز ایک
خرما اُس کو کھلائے پھر بعد غسل طہارت اُس سے ہم بستر ہو۔ خدا کے فضل سے فرزند صالح
پیدا ہوگا اگر عورت حاملہ کو کسی بھی قسم کا خلل ہو تو سات دن تک سات مرتبہ روزانہ پڑھ کر
پانی پر دم کر کے پلائے۔ مالک کے فضل سے خیر ہوگی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

اللہ ہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل فرما

صَاحِبِ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ وَالْبَرَقِ وَالْعِلْمِ

جو صاحب تاج و معراج اور براق والے اور جہنڈے

دَافِعِ الْبَلَاءِ وَالْوَبَاءِ وَالْقَحْطِ وَالْمَرَضِ

والے ہیں جن کے وسیلے سے بلا و وبا قحط مرض اور دکھ

وَالْاَلَمِ اِسْمُهُ مَكْتُوبٌ مَّرْفُوعٌ مَّشْفُوعٌ

دور ہوتا ہے آپ کا نام نامی لکھا گیا بلند کیا گیا قبول شفاعت

مَنْقُوشٌ فِي اللّٰوْحِ وَالْقَلَمِ سَيِّدِ الْعَرَبِ

کیا گیا اور لوح و قلم میں لکھا ہوا ہے آپ عرب

وَالْعَجَمِ جِسْمُهُ مُقَدَّسٌ مُّعْظَرٌ مُّطَهَّرٌ

و عجم کے سردار ہیں آپ کا جسم نہایت مقدس خوشبو دار پاکیزہ

مُنَوَّرٌ فِي الْبَيْتِ وَالْحَرَمِ شَمْسِ الضُّحَى

اور خانہ کعبہ و حرم پاک میں منور ہے آپ چاشت گاہ کے آفتابِ اندھیری

بَدْرُ الدُّجَى صَدْرُ الْعُلَى نُورُ الْهُدَى

رات کے ماہتابِ بندیوں کے صدر نشین راہِ ہدایت کے نور

كَهْفِ الْوَرَى مَصْبَاحِ الظُّلَمِ جَبِلِ الشَّيْمِ

مخدقات کی جائے پناہ اندھیروں کے چراغِ نیک اطوار کے مالک

شَفِيعِ الْأَمَمِ صَاحِبِ الْجُودِ وَالْكَرَمِ وَاللَّهِ

امتوں کے بخشوانے والے بخشش و کرم سے موصوف ہیں اللہ

عَاصِبُهُ وَجِبْرِيلُ خَادِمُهُ وَالْبُرَاقُ فَرَكِبُهُ

آپ کا نگہبان جبریل آپ کے خدمت گزار بُراق آپ کی

وَالْمِعْرَاجُ سَفَرُهُ وَسِدْرَةُ الْمُنْتَهَى مَقَامُهُ

سواری معراج آپ کا سفر سدرۃ المنتہی آپ کا مقام اور

وَقَابِ قَوْسَيْنِ مَطْلُوبُهُ وَالْمَطْلُوبُ

(قربِ خداوندی میں) آفتابِ قوسین کا مرتبہ آپ کا مطلوب ہے اور مطلوب ہی آپ

مَقْصُودُهُ وَالْمَقْصُودُ مَوْجُودُهُ لَا سَيِّدَ

کا مقصود ہے اور مقصود آپ کو حاصل ہے آپ

الرُّسُلَيْنِ خَاتِمِ النَّبِيِّينَ شَفِيعِ الْمَذْنُونِ

رسولوں کے سردارِ نبیوں میں سب سے پیچھے آنے والے گنہگاروں کے

أَنْبِئِيسِ الْغَرِيبِينَ رَحْمَةً لِلْعَالَمِينَ رَاحَةً

بخشوانے والے مسافروں کے غمخوارِ دنیا جہان کے لیے رحمتِ عاشقوں کی

الْعَاشِقِينَ مُرَادِ الْمُشْتَاقِينَ شَمْسِ

راحت مشتاقوں کی مراد خدا شناسوں کے

الْعَارِفِينَ سِرَاجِ السَّالِكِينَ مَصْبَاحِ

آفتاب راہ خدا پر چلنے والوں کے چراغ مقررہوں

الْمُقَرَّبِينَ مُحِبِّ الْفُقَرَاءِ وَالْغُرَبَاءِ وَ

کے راہ نما محتاجوں غریبوں اور مسکینوں سے

الْمُسْكِينِ سَيِّدِ الثَّقَلَيْنِ نَبِيِّ الْحَرَمَيْنِ

محبت رکھنے والے جن وانس کے سردار حرمین کے نبی

إِمَامِ الْقِبْلَتَيْنِ وَسَيِّدِنَا فِي الدَّارَيْنِ

دونوں قبلوں (بیت المقدس و کعبہ) کے پیشوا اور دنیا و آخرت میں

صَاحِبِ قَابِ قَوْسَيْنِ مُحِبِّ رَءِيسِ

ہمارے وسیلہ ہیں وہ جو مرتبہ قاب قوسین پر فائز ہیں دو

الْمَشْرِقَيْنِ وَرَءِيسِ الْمَغْرِبَيْنِ جَدِّ

مشرقوں اور دو مغربوں کے رب کے محبوب

الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ مَوْلَانَا وَمَوْلَى

ہیں حضرت امام حسنؑ اور حضرت امام حسینؑ کے جد امجد

الثَّقَلَيْنِ أَبِي الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ

اور ہمارے اور تمام جن وانس کے آقا ہیں یعنی ابی القاسم محمد بن عبد اللہ جو

نُورٌ مِّنْ نُورِ اللَّهِ يَا أَيُّهَا الْمُشْتَاقُونَ

اللہ کے نور میں سے ایک نور ہیں اے نور جمال محمدی کے مشتاقو!

بَنُوْر جَمَالِه صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ

آپ پر اور آپ کی آل اور آپ کے صحابہ پر درود و سلام

وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ۝

بھیجو جو بھیجنے کا حق ہے

④ — درود تاریہ

یہ درود گونا گوں روحانی اسرار کا خزانہ ہے بلکہ اس میں حصول معرفت کا راز چھپا ہے جسے عارفوں اور ولیوں کے سوا کوئی دوسرا نہ جان سکا۔ اس لیے اہل روحانیت میں اس درود شریف کو بہت اہمیت حاصل ہے لہذا جو شخص اس درود شریف کے اسرار جانتا چاہے۔ اسے چاہیے کہ شد کامل سے اجازت لے کر اس درود پاک کی دعوت پڑھے اس کی دعوت پڑھنے کا یہ طریقہ ہے کہ کسی تمنائی والی جگہ پر ۴۰ دن کے لیے گوشہ نشینی اختیار کرے اور دن کے وقت روزہ رکھے اور چلہ کے دوران رات دن یہی درود پڑھے پھر دیکھے پردہ غیب سے اس پر عجیب و غریب اسرار ظاہر ہوں گے۔ اس کے علاوہ رمضان المبارک میں اعتکاف کے دوران بھی اگر یہی درود پاک پڑھا جائے تو اللہ تعالیٰ اسے بے شمار روحانی اسراروں سے نوازے گا۔

دینیوی فائدہ یہ ہے کہ اس درود پاک کو پڑھنے والا ہمیشہ رنج و غم اور پریشانیوں سے محفوظ رہتا ہے لہذا جب کسی پر کوئی مصیبت آئے تو فوراً اس درود پاک کا ورد کرنا چاہیے انشاء اللہ مصیبت فوراً ختم ہو جائے گی یعنی زحمت رحمت میں تبدیل ہو جائے گی۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور رحم والا ہے

اللَّهُمَّ صَلِّ صَلَاةً كَامِلَةً وَسَلِّمْ سَلَامًا

اے اللہ تو درود نازل کرا یا درود جو کامل ہو اور سلام بھیج ایسا سلام جو

تَامًّا عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الَّذِي

کامل ہو اور ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جن کے

تَنَحَّلُ بِهِ الْعُقَدُ وَتَنْفَرُ بِهِ الْكُرْبُ وَ

ذریعے سے مشکلیں حل ہوتی ہیں اور پریشانیاں رفع ہوتی ہیں اور

تُقْضَى بِهِ الْحَوَائِجُ وَتُنَالُ بِهِ الرِّغَائِبُ

ضرورتیں پوری ہوتی ہیں اور مقاصد حاصل ہوتے ہیں

وَحُسْنُ الْخَوَاتِيمِ وَيُسْتَسْقَى الْغَمَامُ بِوَجْهِهِ

اور خاتمہ بخیر ہوتا ہے اور بادل آپ کے معزز چہرہ کو دیکھ کر

الْكَرِيمِ وَعَلَى إِلَيْهِ وَأَصْحَابِهِ فِي كُلِّ

میراب ہوتا ہے اور درود بھیج آپ کی اولاد پر اور آپ کے دوستوں پر

لِمَحَةٍ وَنَفْسٍ بَعْدَ كُلِّ مَعْلُومٍ لَكَ

ہر لمحہ اور ہر نفس میں مطابق اپنی معلومات کے شمار کے

يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ

اے اللہ اے اللہ اے اللہ!



(۸) — درود تنجینا

دُرود تنجینا سے مراد وہ درود سُرین ہے جسے پڑھنے سے ہر مشکل اور مہم سے نجات ملتی ہے علامہ فاکہانی نے قمر منیر میں ایک بزرگ شیخ موسیٰ کا واقعہ بیان کیا ہے کہ انہوں نے بتایا کہ ہم ایک قافلے کے ساتھ ایک بحری جہاز میں سفر کر رہے تھے کہ جہاز طوفان کی زد میں آ گیا یہ طوفان قمر خداوندی بن کر جہاز کو ہلانے لگا ہم لوگ یقین کر بیٹھے کہ چند لمحوں کے بعد جہاز ڈوب جائے گا اور ہم لقمہ اجل بن جائیں گے کیوں کہ ملحدوں نے بھی یہ سمجھ لیا تھا کہ اتنے تند و تیز طوفان سے کوئی قسمت والا جہاز ہی بچتا ہے شیخ فرماتے ہیں اس عالم افراتفری میں مجھ پر نیند کا غلبہ ہو گیا چند لمحے غمخوئی طاری ہوئی میں نے دیکھا کہ ماہِ بطل حضرت محمد رسول اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور مجھے حکم دیا کہ تم اور تمہارے ساتھی یہ درود ہزار بار پڑھو۔ میں بیدار ہوا۔ اپنے دوستوں کو جمع کیا۔ وضو کیا اور دُرود پاک پڑھنا شروع کر دیا۔ ابھی ہم نے تین سو بار دُرود پاک پڑھا تھا کہ طوفان کا زور کم ہونے لگا آہستہ آہستہ طوفان رُک گیا اور بھٹوڑے ہی وقت میں آسمان صاف ہو گیا اور سمندر کی سطح پُر امن ہو گئی۔ اس دُرود پاک کی برکت سے تمام جہاز والوں کو نجات مل گئی۔

اس دُرود پاک کا نام تنجی یا تنجینا رکھا گیا۔ اس کے بے پناہ فضائل ہیں اور بزرگانِ دین نے بار بار مرتبہ آزمایا ہے جناب غوث الاعظم رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ایک شخص نہایت مشکل میں گرفتار ہو گیا۔ اس نے وضو کر کے معطر ہو کر یہ درود پاک پڑھنا شروع کیا تو مشکل حل ہو گئی اس دُرود پاک کو جو شخص ادب و استقامت سے قبلہ رو ہو کر ہر روز تین سو بار پڑھے گا اللہ کے فضل سے اس کی سختی سے سخت مشکل حل ہو جائے گی۔

شرح دلائل الخیرات کے مؤلف نے لکھا ہے کہ جسے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی

زیارت کا شوق ہو وہ خالص نیت سے یہ درود پڑھے اور بعد نماز عشاء ایک ہزار بار پورا کرے اور بستر کو معطر کر کے با وضو ہی سو جائے انشاء اللہ تعالیٰ چالیس روز کے اندر اندر ہی زیارت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہوگی اگر اللہ کرم کرے تو ہو سکتا ہے ایک ہفتے کے اندر ہی زیارت ہو جائے۔

ایک بزرگ کا کہنا ہے کہ جو شخص اس درود پاک کو صبح و شام دس دس بار پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس سے راضی ہو جائے گا۔ اور اللہ کے قمر سے نجات ملے گی اللہ تعالیٰ اسے برائیوں سے محفوظ رکھے گا۔ اس کے غم مٹ جائیں گے۔

اس درود پاک کی ایک خصوصیت یہ بھی ہے کہ جو شخص بیماری سے تنگ آکر طبیعوں اور ڈاکٹروں سے مایوس ہو گیا ہو۔ اسے چاہیے کہ اس درود پاک کو کثرت سے پڑھے انشاء اللہ بیماری کی تکلیف سے نجات ملے گی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بڑا رحم والا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ

اللہ تعالیٰ ہمارے سردار حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةٌ تُنَجِّیْنَا بِهَا مِنْ جَمِیْعِ

پر ایسی رحمت و برکت نازل فرما جس سے ہمیں تمام

الْاَهْوَالِ وَالْاَفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا بِهَا جَمِیْعِ

ڈر خوف اور آفتوں سے نجات ہو جائے اور جس کی برکت سے ہماری

الْحَاجَّاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّئَاتِ

تمام حاجتیں روا ہو جائیں اور جس کی بدولت ہم تمام گنہوں سے پاک و صاف ہو جائیں

وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ أَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا

اور جس کے وسیلہ سے ہم تیری بارگاہ میں اعلیٰ درجوں پر متمکن اور جس کے ذریعے

بِهَا أَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيعِ الْخَيْرَاتِ فِي

ہم زندگانی کی تمام نیکیوں اور مرنے کے بعد کی تمام اچھائیوں سے

الْحَيَاتِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ إِنَّكَ مُجِيبُ الدَّعَوَاتِ

بدرجہ غایت فائدہ حاصل کریں خدا نے پاک تحقیق آپ ہماری دعاؤں کے قبول فرمائے والے

وَرَافِعُ الدَّرَجَاتِ وَيَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ وَيَا

میں اور ہمارے درجات کو بلند کرنے والے اور ہماری حاجتوں کو بر لانے والے اور ہمارے بھاری کاموں کی کفایت کو بخولے

كَافِيَ الْمُهْمَاتِ وَيَا دَافِعَ الْبَلِيَّاتِ وَيَا حَلَّ

اور ہماری بلاؤں کو دفع کرنے والے اور ہماری سخت مشکلات

الْمُشْكَلَاتِ اِغْثِنِي اِغْثِنِي اِغْثِنِي يَا اِلٰهِي اِنَّكَ

کے حل کرنے والے میری فریاد کو پہنچیں اور اسے اپنے حضور تک رسائی دیں میری عرض قبول فرمائیں اے الہی

عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝

تحقیق تو ہی ہر چیز پر قادر ہے

⑨ درود ماہی

درود ماہی ہر قسم کی مصیبت اور آفت میں اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم اور رحمت سے

حفاظت میں رکھتا ہے اسے کثرت سے پڑھنے والا دشمن کے حملے حامد کے حسد

جنات اور آسیب کے تنگ کرنے سے ہمیشہ اللہ کی پناہ میں رہتا ہے یہ درود شیطان

کے وسوسوں کو دور کرتا ہے جو شخص اسے روزانہ بعد نماز فجر ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھے

اللہ تعالیٰ اس کی حفاظت اور عزت افزائی کے لیے نبی مظلوم سے ایک فرشتہ مقرر کر دیتا ہے جو ہر لحاظ سے درود پڑھنے والے کی حفاظت پر مامور رہتا ہے۔
 جو شخص ہر نماز کے بعد چار ماہ تک اسے ایک مرتبہ پڑھے وہ ہمیشہ کے لیے لوگوں میں باعزت ہو جائے گا ہر شخص اس کی عزت کرے گا اور جو شخص اسے رمضان المبارک میں نماز تراویح کے بعد ۴۰ مرتبہ پورا ماہ پڑھے اسے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوگی۔ اور جو شخص اس درود کو قید میں پڑھے وہ نیک سے ربانی پائے گا اور جو تاحیات اسے روزانہ کثرت سے پڑھے اس پر دوزخ کی آگ حرام ہو جائے گی۔

اس درود شریف کی سند یہ ہے کہ ایک روز حضور صلی اللہ علیہ وسلم مسجد نبوی میں تشریف فرما تھے کہ آپ کے پاس ایک اعرابی آیا اس کے پاس ایک بڑا برتن تھا جسے اس نے کپڑے سے ڈھانپ رکھا تھا اس اعرابی نے وہ برتن آپ کی خدمت اقدس میں پیش کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کہ اے اعرابی اس برتن میں کیا ہے اس نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تین دن سے اس مچھلی کو پکا رہا ہوں مگر یہ بالکل پک نہیں رہی اس پر آگ کا کچھ اثر نہیں ہوتا اب آپ کے پاس لایا ہوں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اسے اچھی طرح جانتے ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مچھلی سے دریافت کیا تو مچھلی کو اللہ تعالیٰ نے قوت گویائی عطا فرمادی اور وہ بولنے لگی اس نے عرض کیا کہ میں پانی میں کھڑی تھی تو ایک آدمی آیا وہ ایک درود پڑھ رہا تھا اس کی آواز میرے کان میں پڑی اور میں نے پورا درود سنا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے مچھلی وہ درود پڑھ کر سنا چنانچہ اس نے پڑھ کر سنا یا رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی کو فرمایا کہ اے حضرت علی اس درود کو لکھ لو۔ اور لوگوں کو سکھاؤ انشاء اللہ یہ درود پڑھنے والے پر دوزخ کی آگ حرام ہو جائے گی۔ لہذا اس درود کو درود ماہی کہا جاتا ہے اور وہ درود شریف یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ان کی آل پر جو مطلق ہیں سب سے

خَيْرِ الْخَلَائِقِ وَافْضَلِ الْبَشَرِ وَشَفِيعِ

بہتر ہیں اور افضل بشر ہیں اور یوم حشر و نشر میں

الْاُمَمِ يَوْمَ الْحَشْرِ وَالنَّشْرِ وَصَلِّ عَلٰى

امت کے شافع ہیں اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر معلوم اعداد کی حد تک

بَعْدَ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

درود بھیج محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان

وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ وَصَلِّ عَلٰى جَمِيعِ الْاَنْبِيَاءِ

کی آل پر درود اور برکت اور سلامتی جو تمام انبیاء

وَالْمُرْسَلِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى كُلِّ الْمَلٰٓئِكَةِ

اور رسولوں پر اور درود بھیج تمام مقرب ملائکہ اور

الْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ

صالح بندوں پر زیادہ سے زیادہ درود اور سلام

وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا بِرَحْمَتِكَ

بیج ساتھ اپنی رحمت اور اپنے

وَبِفَضْلِكَ وَبِكَرَمِكَ يَا اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ

فضلاً اور اپنے کرم کے اے سب سے زیادہ کرم

بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ط يَا قَدِيمُ

کرنے والے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے ساتھ اپنی رحمت کے اے قدیم

يَا دَائِمُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا وَثَرُ يَا أَحَدُ يَا

اے ہمیشہ رہنے والے اے زندہ اے قائم اے وتر اے احد اے

صَبَدُ يَا مَنْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ

بے نیاز جسے کسی نے جنا نہیں اور نہ وہ کسی سے جنا گیا اور نہیں

يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ۝ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ

اس کے جوڑ کا کوئی وہ ایسا ہے ۔ ساتھ اپنی رحمت کے اے سب سے زیادہ

الرَّاحِمِينَ ۝

رحم کرنے والے رحم کر

⑩ درودِ خمسہ

با عزت زندگی بسر کرنے اور ہر قسم کے مصائب اور مشکلات سے امن وامان میں رہنے کے لیے درودِ خمسہ کا درود سب سے اعلیٰ اور موثر ہے۔ اس درود پاک کو کثرت سے پڑھنا ہر مہم میں یقیناً کامیابی کی دلیل ہے اور حاجات کے پورا ہونے کے لیے اس درود پاک کو ہر روز بعد نماز عشاء سو مرتبہ پڑھنا بہت مجرب ہے۔ اس درود پاک کو روزانہ ہر نماز کے بعد تین مرتبہ پڑھنا مرنے کے بعد قبر میں سوال جواب میں آسانی راحت اور مغفرت کا سبب بنے گا۔ ایک دفعہ کا واقعہ ہے کہ ایک اللہ کا بندہ اس دار فانی سے کوچ کر گیا۔ ایک صاحب کشف ولی اللہ نے ان سے دریافت کیا کہ خدا نے تمہارے ساتھ کیا معاملہ کیا تو اس نے جواب دیا کہ میں ہر جمعرات کو اورودِ خمسہ پڑھا کرتا تھا اس

وجہ سے اللہ تعالیٰ نے مجھے بخش دیا۔ تحفہ المقاصد میں ہے کہ یہ درود حضرت امام شافعی کے معمولات میں شامل تھا اور آپ اسے کثرت سے پڑھا کرتے تھے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ مَنْ صَلَّيْتَ

اے اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اس تعداد میں صلوٰۃ بھیج جتنی کہ بھیجی

عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَ

گنتی ہے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنی چاہت اور

تَرْضَى أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

رفا کے مطابق رحمت نازل کر جیسا کہ تو نے نازل کی ہے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

كَمَا أَمَرْتَنَا بِالصَّلَاةِ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلَى

رحمت نازل فرما جیسا کہ تو نے میں ان پر درود بھیجنے کا حکم دیا ہے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

مُحَمَّدٍ كَمَا تُبْغِي الصَّلَاةَ عَلَيْهِ

درود بھیج جیسا کہ ان پر درود بھیجنے کا حق ہے

⑪ درود غوثیہ

یہ درود خاندان قادریہ کے معمولات میں سے ہے اکثر قادری بزرگ اپنے مریدوں کو اسے روزانہ ۵۱۱ مرتبہ یا ۱۱۱ مرتبہ پڑھنے کی تلقین کرتے ہیں یہ درود رحمت خداوندی کا خزانہ ہے لہذا جو شخص اس درود کو روزانہ ۱۱۱ مرتبہ تاحیات پڑھتا رہے وہ رحمت خداوندی سے مالا مال ہو جاتا ہے ایک اللہ کے بندے کا کتنا ہے کہ جو شخص روزانہ اس درود کو کم از کم ایک بار ضرور پڑھے اسے سات نعمتیں حاصل ہوں گی، (۱) رزق میں برکت (۲) تمام کام آسان ہو جائیں گے (۳) نزع کے وقت کلمہ نصیب

ہوگا (۴) جان کنی کی سختی سے محفوظ رہے گا (۵) قبر میں وسعت ہوگی (۶) کسی کی محتاجی نہ ہوگی (۷) مخلوق خدا اس سے محبت کرے گی۔ اس سے معلوم ہوا کہ اس درود کچھ برکات حاصل کرنے کے لیے اسے روزانہ پڑھنا چاہیے اس کے علاوہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے قرب اور زیارت کے لیے بھی یہ درود بہت مؤثر ہے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ ہمارے سردار و آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

مَعْدِنِ الْجُودِ وَالْكَرَمِ وَالِإِلَهِ وَبَارِكْ

جو جو د و کرم کا خزانہ ہیں پر اور ان کی آل پر درود برکت

وَسَلِّمْ

اور سلام بھیج

⑫ درود لکھی

درود لکھی مسلمانوں کے مشہور بادشاہ سلطان محمود غزنوی کی طرف منسوب ہے کہا جاتا ہے کہ سلطان محمود غزنوی کا معمول تھا کہ وہ روزانہ صدق دل سے بطور وظیفہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات گرامی پر ایک لاکھ مرتبہ درود پڑھا کرتے تھے۔ لا محالہ ایک لاکھ مرتبہ درود پڑھنے میں رات دن کا بیشتر حصہ صرف ہو جاتا اس وجہ سے امور سلطنت کو سرانجام دینے کے لیے فرصت کا وقت بہت کم ملتا اس طرح ان کی وسیع و عریض سلطنت میں بعض اوقات انتظام درست نہ رہتا۔ ایک رات عالم خواب میں سلطان محمود غزنوی کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوئی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خواب ہی محمود غزنوی کو یہ درود سکھایا اور فرمایا کہ نماز فجر کے بعد اسے ایک بار پڑھ لیا کرو تو ایک لاکھ مرتبہ درود پڑھنے کا ثواب

ملے گا۔ یعنی اس درود پاک کو جتنی بار پڑھا جائے اتنی لاکھ بار ثواب ملے گا
محمود غزنوی نے اس نعمت عظمیٰ کو عام کیا اور دوسرے مسلمان بھائیوں کو اس
درود شریف کے پڑھنے کی تلقین فرمائی۔

یہ درود مغفرت اور گناہوں کی معافی کے لیے بہت اکیر ہے اگر کوئی شخص
یہ چاہے کہ اس کے مرحوم شدہ آباؤ اجداد کی مغفرت ہو جائے اور عالم برزخ میں
انہیں راحت ہو جائے تو اسے چاہیے کہ یہ درود پاک ۱۱ مرتبہ روزانہ چالیس دن
تک پڑھے اس کے بعد اللہ کے حضور اس درود کے وسیلہ سے ان کی بخشش اور
مغفرت کی دعا کرے انشاء اللہ اللہ انہیں معاف کر کے ان کی قبر کو مثل جنت بنا
دے گا اس کے علاوہ یہ درود دینی و دنیوی حاجات پوری ہونے کے لیے بھی
بہت مؤثر ہے اس لیے اسے ایک مرتبہ روزانہ پڑھنے سے فلاح و ارباب حاصل
ہوتی ہے۔ تنجید کی نماز کے بعد ۱۱ مرتبہ اس درود پاک کا ورد اضافہ رزق کا باعث
بنتا ہے اس درود پاک کا ایک اور فائدہ یہ ہے کہ جس گھر میں یہ پڑھا جائے
وہاں اتفاق اور برکت پیدا ہوتی ہے لہذا اگر کسی گھر میں بے سلوکی
اور جھگڑا رہتا ہو تو اسے پڑھنے سے گھر میں امن و امان اور آپس میں ہمدردی
پیدا ہو جائے گی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

اللہ ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور

مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ

آپ کی آل پر بے شمار اپنی رحمت کے درود و سلام

رَحْمَةِ اللَّهِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا

نازل فرما - الہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ

وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر بیشمار اپنے فضل

بِعَدَدِ فَضْلِ اللَّهِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

کے رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما - الہی ہمارے آقا و مولے

عَلَىٰ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر بیشمار

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ خَلْقِ اللَّهِ اللَّهُمَّ

اپنی مخلوقات کے رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما - الہی ہمارے

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر بیشمار

وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ عِلْمِ اللَّهِ

اپنی معلومات کے رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

الہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

اور آپ کی آل پر بیشمار اپنے کلمات کے رحمت کاملہ

يَعْدَدُ كَلِمَتِ اللَّهِ ط اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى

اور سلامتی نازل فرما ۔ الہی ہمارے آقا و مولے محمد

سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا

صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر اپنی بزرگی کے برابر

مُحَمَّدٍ يَعْدَدُ كَرَمِ اللَّهِ ط اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما ۔ الہی ہمارے آقا و مولیٰ

عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر کلام

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ يَعْدَدُ حُرُوفِ كَلِمِ اللَّهِ ط

اللہ کے حروفوں کے برابر رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

الہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ يَعْدَدُ

اور آپ کی آل پر بارشوں کے قطرہوں کے

قَطَرَاتِ الْأَمْطَارِ ط اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى

برابر رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما ۔ الہی ہمارے آقا و مولیٰ

سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا

محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر درختوں کے

مُحَمَّدٍ يَعْدَدُ أَوْرَاقَ الْأَشْجَارِ ط اللَّهُمَّ

پتوں کے برابر رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما ۔ الہی

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور

وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ دَرْمِلِ الْقَفَارِ

آپ کی آل پر صحراؤں کی ریت کے دروں کے برابر رحمت کاملہ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

اور سلامتی نازل فرما۔ الہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور

مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ دِمَا

آپ کی آل پر بشارت ہر اس چیز کے جو سمندروں

خُلِقَ فِي الْبَحَارِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ

میں پیدا کی گئی رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔ الہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد

سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا

صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر دنوں اور پھلوں کی

مُحَمَّدٍ بَعْدَ الْحَبُوبِ وَالْتِمَارِ اللَّهُمَّ

تعداد میں رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔ الہی

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ

وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ

کی آل پر بشارت راتوں اور دنوں کے رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

الہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ

مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ مَا

کی آل پر بشارت ان چیزوں کے کہ جن پر رات نے اندھیرا

أَظْلَمَ عَلَيْهِ اللَّيْلُ وَأَشْرَقَ عَلَيْهِ النَّهَارُ ط

اور دن نے روشنی کی رحمت کا ملہ اور سلامتی نازل فرما۔

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

اللہ ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور

مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ

آپ کی آل پر بشارت ان دلفوس کے جنہوں نے حضور اقدس

مَنْ صَلَّى عَلَيْهِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ

پر درود بھیجا رحمت کا ملہ اور سلامتی نازل فرما۔ اللہ ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی

سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا

اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر بشارت دلفوس کے رحمت

مُحَمَّدٍ بَعْدَ مَنْ لَمْ يَصِلْ عَلَيْهِ اللَّهُمَّ

کا ملہ اور سلامتی نازل فرما جنہوں نے حضور پر درود نہیں بھیجا۔ اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَ

ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی

عَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ أَنْفَاسِ الْخَلَائِقِ ط

آل پر اس قدر رحمت کا ملہ اور سلامتی نازل فرما جس قدر کہ مخلوق نے سانس لی۔

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

اللہ ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی

وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ دُنُجُومِ السَّمَوَاتِ ط

آل پر آسمان کے ستاروں کے برابر رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

اللہ ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ

وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ كُلِّ شَيْءٍ

کی آل پر دُنیا اور آخرت کی ہر چیز کے برابر رحمت کاملہ

فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ صَلَوَاتُ اللَّهِ تَعَالَى وَ

اور سلامتی نازل فرما۔ خدائے برتر کی رحمتیں اور

مَلَائِكَتِهِ وَأَنْبِيَآئِهِ وَرُسُلِهِ وَجَمِيعِ الْخَلَائِقِ

اس کے فرشتوں، نبیوں رسولوں اور تمام مخلوقات کا

عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ وَإِمَامِ الْمُتَّقِينَ وَقَائِدِ

دروو رسولوں کے سردار پر ہیزگاروں کے پیشوا دروغشاں

الْغُرِّ الْمَحْجَلِينَ وَشَفِيعِ الْمَذْنُبِينَ سَيِّدِنَا وَ

پیشانی والوں کے راہنما اور گنہگاروں کی شفاعت کرنے والے (یعنی)

مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَآصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ

ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل آپ کے صحابہ ازواج

وَذُرِّيَّتِهِ وَأَهْلَ بَيْتِهِ وَأَهْلَ طَاعَتِكَ أَجْمَعِينَ

مطہرات، اولاد اور اہل بیت پر اور تیرے تمام اطاعت شادوں پر جو جو

مِنْ أَهْلِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا رَحِمَ

آسمانوں اور زمینوں پر رہتے ہیں اے رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے

الرَّاحِمِينَ وَيَا كَرِيمَ الْكَرِيمِينَ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى

کرنے والے اور اسے کرم کرنے والوں میں سے زیادہ کرم کرنے والے اپنی رحمت سے میری رہنمائی

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَصْحِبِهِ أَجْمَعِينَ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا

نبیوں فرماحق تعالیٰ جاسے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر اور تمام صحابہ پر ہمیشہ ہمیشہ

دَائِمًا أَبَدًا كَثِيرًا كَثِيرًا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ط

رحمت و سلامتی نازل فرمائے اور ہر قسم کی حمد و ثناء حق تعالیٰ ہی کے لیے ہے جو تمام جہازوں کا پالنے والا ہے

⑬ درود مقدس

درود مقدس دین و دنیا یعنی دونوں جہاں کے فیوض و برکات کا خزانہ ہے اور اسے پڑھنے کا ثواب بے پناہ اس لیے بعض بزرگوں کا کہنا ہے کہ عمر بھر میں اسے ایک بار پڑھنا راہِ خدا میں کئی حج اور نفلی روزے رکھنے کے مساوی ہے۔ اور جو شخص اسے دن رات کثرت سے پڑھے گا وہ ولی قطب ابدال اور غوث جیسا مقام پائے گا۔ اس درود کی بدولت زندگی بھر کے صغیر و کبیرہ گناہ معاف ہو جاتے ہیں خواہ سمندر کی جھاگ کے کے برابر کیوں نہ ہوں۔ اس درود پاک کو روزانہ ایک بار بعد نماز فجر پڑھنا عالم سکرات میں آسانی کا باعث ہوگا اور قبر کی منزلیں یعنی منکر نکیر کے سوالوں کے جوابات میں آسانی ہوگی۔ عالم برزخ میں اس کی قبر مثل جنت رہے گی اور وہ ہمیشہ راحت سے رہے گا۔ قیامت کے روز جب وہ دوبارہ زندہ کیا جائے گا تو اس کا چہرہ چودھویں کے چاند کی طرح چمک رہا ہوگا۔ دوسرے لوگ دیکھ کر حیران ہوں گے وہ سوچیں گے کہ یہ کوئی نبی نہ ہو تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے جواب ملے گا یہ نبی تو نہیں بلکہ یہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک ادنیٰ سا امتی ہے کیونکہ یہ ان پر مجھے دل سے درود مقدس پڑھا کرتا تھا اس لیے اسے یہ مقام ملا ہے۔ پھر جب حشر و نشر ہوگا تو اس درود شریف

کے پڑھنے والوں کو فرشتے اعمال نامہ سیدھے ہاتھ میں دیں گے اور میزان میں اس درود پاک کی برکت سے اس کی نیکیوں کا پلڑا بھاری رہے گا۔ اور اسے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خصوصی شفاعت نصیب ہوگی اور بلا حساب جنت میں داخل ہوگا۔

اگر کوئی سات جمعرات اس درود پاک کو متحدہ کے وقت ۱۱ مرتبہ پڑھے تو اسے جسم کی تمام بیماریوں سے شفاء ملے گی اور اگر کوئی اس کا تعویذ بنا کر گلے میں ڈال لے تو وہ آسیب اور تنگ کرنے والے شیاطین سے محفوظ رہے گا۔

درود مقدس پڑھنے والے کی دعا قبول ہوتی ہے اس لیے جو شخص چاہے کہ کسی خاص مقصد کے لیے کی ہوئی دعا ضرور قبول ہو تو اسے چاہیے کہ متحدہ کے وقت، مرتبہ درود مقدس پڑھ کر سجدہ ریز ہو کر دعا کرے انشاء اللہ دعا قبول ہوگی اور جو حاجت چاہیے انشاء اللہ پوری ہوگی اس کے علاوہ جس عورت کے ہاں اولاد نہ ہوتی ہو تو ۴۰ دن تک درود مقدس ۲ بار روزانہ پڑھ کر دم شدہ پانی پلایا جائے انشاء اللہ خدا کے فضل و کرم سے صاحب اولاد ہو جائے گی جو شخص جمعرات اور جمعہ کی درمیانی شب کو رات کو سوتے وقت یہ درود پڑھے اللہ تعالیٰ اسے چار چیزیں عنایت فرمائے گا۔ اول اللہ کی خوشنودی دوم خوشنودی نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سوم بغیر حساب کے جنت میں داخل ہوگا۔ چہارم رزق میں فراخی ہوگی حضرت امام مالکؒ نے اس درود کے بارے میں فرمایا ہے کہ جو شخص یہ درود پڑھے اور اپنے اوپر دم کرے وہ تمام بلاؤں آفتوں اور بیماریوں سے محفوظ رہے گا اور ہمیشہ اللہ کی پناہ میں رہے گا۔ القصہ اس درود پاک کے فضائل بہت زیادہ ہیں جو صرف پڑھنے والے کو حاصل ہو سکتے ہیں لہذا ہفتے میں کم از کم ایک مرتبہ یہ درود ضرور پڑھنا چاہیے۔

اہل روحانیت اگر اس درود پاک کو پڑھیں تو ان کے درجات میں بہت جلد بلندی ہوتی ہے اور جو شخص حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی غرض سے اس درود کو رات کو

سوتے وقت ۴۰ روز تک پڑھے اسے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوگی۔

درود مقدس

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يَا اِلٰهِي بِحُرْمَتِ اقْوَالِ مُحَمَّدٍ وَّافْعَالِ مُحَمَّدٍ وَّ

یا الہی ! بحرمت اقوال محمد اور افعال محمد اور

اَحْوَالِ مُحَمَّدٍ وَّاصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

احوال محمد اور اصحاب محمد صلی اللہ علیہ وسلم

يَا اِلٰهِي بِحُرْمَةِ بَدَنِ مُحَمَّدٍ وَبَطْنِ مُحَمَّدٍ وَّ

یا الہی ! بحرمت بدن محمد اور بطن محمد اور

بِرْكَةِ مُحَمَّدٍ وَبَيْعَةِ مُحَمَّدٍ وَبِرَاقِ مُحَمَّدٍ صَلَّى

برکت محمد اور بیعت محمد اور براق محمد صلی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اِلٰهِي بِحُرْمَةِ تَوْلَدِ مُحَمَّدٍ وَّ

اللہ علیہ وسلم یا الہی ! بحرمت تولد محمد اور

تَعْبُدِ مُحَمَّدٍ وَتَهَجُّلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

تعبد محمد اور تهجّل محمد صلی اللہ علیہ وسلم

يَا اِلٰهِي بِحُرْمَةِ ثَنَاءِ مُحَمَّدٍ وَثَوَابِ مُحَمَّدٍ وَّ

یا الہی ! بحرمت ثناء محمد اور ثواب محمد اور

ثَنَاتِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اِلٰهِي

ثنات محمد صلی اللہ علیہ وسلم یا الہی !

بِحُرْمَةِ جَلَالِ مُحَمَّدٍ وَجَمَالِ مُحَمَّدٍ وَجَلِّ مُحَمَّدٍ

بحرمت بجلال محمد اور جمال محمد اور جل محمد

وَوَجْهَةِ مُحَمَّدٍ وَجَعَدِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور وجہ محمد اور جعد (گیو) محمد صلی اللہ علیہ وسلم

يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ حُسْنِ مُحَمَّدٍ وَحَسَنَاتِ مُحَمَّدٍ وَ

یا الہی بحرمت حسن محمد اور حسنات محمد اور

حُرْمَةِ مُحَمَّدٍ وَحَالِ مُحَمَّدٍ وَحُلِيَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ

حرمت محمد اور حال محمد اور حلیتہ محمد صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ خَلْقَةِ مُحَمَّدٍ وَ

علیہ وسلم یا الہی بحرمت خلقت محمد اور

خَلْقِ مُحَمَّدٍ وَخُطْبَةِ مُحَمَّدٍ وَخَيْرَاتِ مُحَمَّدٍ صَلَّى

خلق محمد اور خطابت محمد اور خیرات محمد صلی

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ دِينِ مُحَمَّدٍ وَ

اللہ علیہ وسلم یا الہی بحرمت دین محمد اور

دِيَانَةِ مُحَمَّدٍ وَدَوْلَةِ مُحَمَّدٍ وَدَرَجَاتِ مُحَمَّدٍ وَدُعَاءِ

دیانت محمد اور دولت محمد اور درجات محمد اور دعاء

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ ذَاتِ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم یا الہی بحرمت ذات

مُحَمَّدٍ وَذِكْرِ مُحَمَّدٍ وَذَوْقِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ

محمد و ذکر محمد اور ذوق محمد صلی اللہ علیہ و

سَلَامٌ يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ رُوحِ مُحَمَّدٍ وَرَأْسِ مُحَمَّدٍ وَ

سَلَامٌ يَا إِلَهِي بِحُرْمَتِ رُوحِ مُحَمَّدٍ وَرَأْسِ مُحَمَّدٍ وَ

رِزْقِ مُحَمَّدٍ وَرَفِيقِ مُحَمَّدٍ وَرِضَاءِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ

رِزْقِ مُحَمَّدٍ وَرَفِيقِ مُحَمَّدٍ وَرِضَاءِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ زَهْدِ مُحَمَّدٍ وَزَهَادَةِ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا إِلَهِي بِحُرْمَتِ زَهْدِ مُحَمَّدٍ وَرِزْقِ مُحَمَّدٍ

مُحَمَّدٍ وَزَارِي مُحَمَّدٍ وَزَيْنَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

مُحَمَّدٍ وَزَارِي مُحَمَّدٍ وَزَيْنَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَامٌ يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ سِيَادَةِ مُحَمَّدٍ وَسَعَادَةِ مُحَمَّدٍ

وَسَلَامٌ يَا إِلَهِي بِحُرْمَتِ سِيَادَةِ مُحَمَّدٍ وَرِزْقِ مُحَمَّدٍ

وَسَنَةِ مُحَمَّدٍ وَسِرِّ مُحَمَّدٍ وَسَلَامِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَنَةِ مُحَمَّدٍ وَسِرِّ مُحَمَّدٍ وَسَلَامِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَامٌ يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ شَرَعِ مُحَمَّدٍ وَشَرَفِ مُحَمَّدٍ وَ

وَسَلَامٌ يَا إِلَهِي بِحُرْمَتِ شَرَعِ مُحَمَّدٍ وَشَرَفِ مُحَمَّدٍ وَ

شَوْقِ مُحَمَّدٍ وَشَادِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا

شَوْقِ مُحَمَّدٍ وَشَادِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا

إِلَهِي بِحُرْمَةِ صَدَقِ مُحَمَّدٍ وَصَوْمِ مُحَمَّدٍ وَصَلَاةِ

إِلَهِي بِحُرْمَتِ صَدَقِ مُحَمَّدٍ وَصَوْمِ مُحَمَّدٍ وَصَلَاةِ

مُحَمَّدٍ وَصَفَاءِ مُحَمَّدٍ وَصَبْرِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

مُحَمَّدٍ وَصَفَاءِ مُحَمَّدٍ وَصَبْرِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ ضِيَاءِ مُحَمَّدٍ وَضَمِيرِ مُحَمَّدٍ

وسلم یا الہی بحرمت ضیاء محمد اور ضمیر محمد

وَضَحَاءِ مُحَمَّدٍ وَضَعْفِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

اور ضحاء محمد اور ضعف محمد صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ طَلْعَةِ مُحَمَّدٍ وَطَهَارَةِ

وسلم یا الہی ! بحرمت طلعت محمد اور طہارت

مُحَمَّدٍ وَطَهْرِ مُحَمَّدٍ وَطَرِيقِ مُحَمَّدٍ وَطَوَافِ مُحَمَّدٍ

محمد اور طہر محمد اور طریق محمد اور طواف محمد

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ ظَاهِرِ مُحَمَّدٍ

صلی اللہ علیہ وسلم یا الہی بحرمت ظاہر محمد

وَزَهْرِ مُحَمَّدٍ وَظِلِّ مُحَمَّدٍ وَظُهُرِ مُحَمَّدٍ وَظَفْرِ مُحَمَّدٍ

اور زہر محمد اور ظل محمد اور ظہر محمد اور ظفر محمد

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ عَشْقِ

صلی اللہ علیہ وسلم یا الہی ! بحرمت عشق

مُحَمَّدٍ وَعَرَفَاتِ مُحَمَّدٍ وَعِلْمِ مُحَمَّدٍ وَعِلْوِ مُحَمَّدٍ وَ

محمد اور عرفات محمد اور علم محمد اور علو محمد اور

عِلْمِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ

علم محمد صلی اللہ علیہ وسلم یا الہی ! بحرمت

غُرْبَتِ مُحَمَّدٍ وَغَارِ مُحَمَّدٍ وَغُرَّةِ مُحَمَّدٍ وَغَيْرَتِ

غربت محمد اور غار محمد اور غرہ محمد اور غیرت

مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ قُلِّ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم یا الہی ! بحرمت قُلِّ

مُحَمَّدٍ وَقَدْرِ مُحَمَّدٍ وَقَنَاعَةِ مُحَمَّدٍ وَقُوَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى

محمد اور قدر محمد اور قناعت محمد اور قوت محمد صلی

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ فَخْرِ مُحَمَّدٍ وَفَقْرِ

اللہ علیہ وسلم یا الہی ! بحرمت فخر محمد اور فقر

مُحَمَّدٍ وَفِرَاقِ مُحَمَّدٍ وَفَضْلِ مُحَمَّدٍ وَفَضِيلَةِ

محمد اور فراق محمد اور فضل محمد اور فضیلت

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم یا الہی ! بحرمت

كَلَامِ مُحَمَّدٍ وَكَشْفِ مُحَمَّدٍ وَكُوشِشِ مُحَمَّدٍ وَكِتَابَةِ

کلام محمد اور کشف محمد اور کوشش محمد اور کتابت

مُحَمَّدٍ وَكَيْفَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا إِلَهِي

محمد اور کینت محمد صلی اللہ علیہ وسلم یا الہی !

بِحُرْمَةِ لَيْلِ مُحَمَّدٍ وَلِقَاءِ مُحَمَّدٍ وَلِيَاقَةِ

بحرمت لیل محمد اور لقاء محمد اور لیاقت

مُحَمَّدٍ وَمُجَاهَدَةِ مُحَمَّدٍ وَمُشَاهَدَةِ مُحَمَّدٍ وَ

محمد اور مجاہدات محمد اور مشاہدات محمد اور

مُلاحِظَةِ مُحَمَّدٍ وَمَسَاحَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

ملاحظہ محمد اور مساحت محمد صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ نَازِ مُحَمَّدٍ وَنَمَازِ مُحَمَّدٍ

وسلم یا الہی ! بحرمت ناز محمد اور نماز محمد

وَنَصِيرِ مُحَمَّدٍ وَنَقِيرِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور نصیر محمد اور نقیر محمد صلی اللہ علیہ وسلم

يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ وَرُودِ مُحَمَّدٍ وَقَاءِ مُحَمَّدٍ وَوُجُودِ

یا الہی ! بحرمت ورود محمد اور وقاء محمد اور وجود

مُحَمَّدٍ وَوَدِيعَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا

محمد اور ودیعت محمد صلی اللہ علیہ وسلم یا

إِلَهِي بِحُرْمَةِ هِمَّةِ مُحَمَّدٍ وَهَدَايَةِ مُحَمَّدٍ وَهُدْيَةِ

الہی ! بحرمت ہمت محمد اور ہدایت محمد اور ہدیت

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا إِلَهِي يَا رِي مُحَمَّدٍ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم یا الہی ! یاری محمد

وَيَكَا نِكِي مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا إِلَهَ إِلَّا

اور یگانگی محمد صلی اللہ علیہ وسلم نہیں ہے کوئی

اللَّهُ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ

عبادت کے لائق اللہ کے سوا محمد اللہ کے رسول ہیں صلی اللہ علیہ وعلی آلہ

وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ دِمَا هُوَ الْمَكْتُوبُ فِي لَوْحٍ

و اصحابہ وسلم بعد اس تعداد کے مطابق جو لوح

وَالْقَلَمِ فِي كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ وَسَاعَةٍ وَنَفْسٍ وَ

و قلم میں کبھی ہر روز اور رات میں، ہر ساعت میں اور سانس میں

الْمُحَيَّةِ أَلْفَ مِائَةٍ أَلْفَ مَرَّةٍ إِلَى يَوْمِ الْعِلْمِ

دس کروڑ مرتبہ یوم علم یعنی قیامت تک آگاہ ہو کر اللہ تعالیٰ

الْآنَ أَوْلِيَاءَ اللَّهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ

کے دوستوں پر نہ تو خوف طاری ہو گا اور نہ ہی

يَحْزَنُونَ ۝ بِرَحْمَتِكَ يَا رَحِمَ الرَّاحِمِينَ ۝

وہ غمزدہ ہوں گے تیری رحمت کے ساتھ لے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

۱۲) درود اکبر

درود اکبر ایک معروف درود شریف ہے جسے اکثر لوگ پڑھتے ہیں اسے درود اکبر اس لیے کہا جاتا ہے کہ اس میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی تمام صفات جمیلہ کا ذکر بڑے جامع انداز میں کیا گیا ہے اور یہ درود طویل ہونے کی نسبت سے اکبر کہلاتا ہے اس درود کے آغاز میں لفظ نداء اکثر استعمال کیا گیا ہے اس لیے جو شخص اس درود پاک کو نماز فجر سے پہلے یا بعد میں ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائے تو اس کے دل میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بے پناہ محبت پیدا ہو جائے گی آخر زیارت النبی سے مشرف ہو گا اور اگر پھر پڑھنے کی تعداد میں اضافہ کر دے تو اس کی ملاقات نفس نفیس حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی روح مبارک سے ہوگی۔ یہ درود دراصل عاشقان رسول کے دلی جذبات کا ترجمان ہے اس لیے اسے پڑھنے والا سعادت دارین سے مالا مال ہو جاتا ہے اس لیے اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ وہ دربار رسالت میں مقبول بندہ بن جائے اور اس کی ذات سے دوسروں کو فائدہ پہنچے تو اسے چاہیے کہ درود شریف کا عامل بن جائے پھر جس کام کی طرف بھی توجہ کرے گا تو وہ ہوتا چلا جائے گا۔ عامل بننے کے لیے ضروری ہے کہ چالیس رات خلوت میں اس درود پاک کو روزانہ ۲۱ مرتبہ پڑھے انشاء اللہ اس کے

دل کی ہر جائز خواہش پوری ہوگی۔

دل کی صفائی کے لیے بعد نماز عشاء ایک بار یہ درود پاک پڑھنا بہت مؤثر ہے بیماری سے شفاء کے لیے بھی یہ درود بہت اچھا ہے آسیب اور دفع بلیات کے لیے سات بار پڑھ کر پانی پر چھونک مار کر آسیب زدہ کو بلا دیں آسیب دفع ہو جائے گا اور اگر کسی مقام پر جنات کا اثر ہو تو اس مقام پر روزانہ ۴۱ دن تک ایک مرتبہ یہ درود پڑھیں جنات بھاگ جائیں گے۔ ظالم حاکم کھلے ظلم سے بچنے کے لیے ارات اس سلسل ایک مرتبہ پڑھیں انشاء اللہ بہتر صورت حال پیدا ہو جائے گی اس درود میں غلبہ کے اثرات بھی بہت ہیں اس درود پڑھنے والے پر کوئی غالب نہ ہوگا۔ بعد نماز فجر روزانہ ایک بار پڑھنے سے اضافہ رزق ہوتا ہے اور جو شخص بعد نماز عشاء اس درود پاک کو ۳ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے اس کے سارے گناہ معاف ہو جائیں گے۔ اکثر بزرگانِ سلف نے کتب و طائف میں بروایت صحیحہ لکھا ہے کہ جو شخص اس درود پاک کا وظیفہ کرے۔ اللہ تعالیٰ کا نامہ اعمال لکھنے والے فرشتوں کو اس کے بارے میں حکم ہوتا ہے کہ اس درود شریف کے ہر ایک حرف کے عوض ایک حج اور ایک عمرہ کا ثواب اس کے نامہ اعمال میں لکھیں اور باری تعالیٰ اس کی طرف تین سو ساٹھ بار نظر رحمت فرمادے گا اور اس کے لیے ہزار محل یا قوت کے بنائے گا اور وہ شخص مرنے سے پہلے ہی اپنی جگہ جنت میں دیکھ لے گا اور جب وہ مرے گا تو تمام ملائکہ زمینوں آسمانوں عرش و کرسی کے اس کے جنازہ پر آویں گے اور قیامت تک فرشتے اس کی قبر پر آیا کریں گے اور اس کے واسطے بخشش مانگا کریں گے۔

طریق زکوٰۃ درود اکبر بزرگانِ سلف نے یوں تحریر فرمایا ہے کہ جمعرات کی رات کو شروع کرے۔ لباس پاک و صاف اور سفید پہنے اور خوشبو بھی لگائے اور پاک و صاف جگہ پر بحال ادب و احترام دو رکعت نماز تفل ادا کرے اور پھر تین دفعہ یہ درود شریف پڑھے

اور ہدیہ بحضورِ سرورِ کائنات علیہ الصلوٰۃ والسلام کرے اور صدقِ دل و اخلاصِ نیت سے زیارتِ جمالِ بے مثال حضورِ محبوبِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی حق تعالیٰ کی ذاتِ کریمہ سے اُرزو کرے اور وہیں سوئے۔ متواتر گیارہ راتیں اسی طرح وظیفہ کرے زکوٰۃ ادا ہو جائے گی اور حق تعالیٰ جل شانہ زیارتِ آلِ حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم سے مشرف فرمائے گا۔ آیامِ زکوٰۃ میں نماز پنجگانہ کی پابندی لازمی ہے۔ اور اس کے بعد روزانہ نمازِ فجر یا نمازِ عشاء کے بعد ایک دفعہ پڑھتا رہے۔ دیدارِ حبیبِ حق سے بھی مشرف ہوتا رہے گا اور دینی اور دنیوی نعمتوں اور سعادتوں سے مالا مال ہوگا۔

درود اکبر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

شروع ساتھ نام اللہ بخشنے والے مہربان کے

الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے رسول اللہ کے

الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا نَبِیَّ اللّٰهِ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے نبی اللہ کے

الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا حَبِیْبَ اللّٰهِ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے حبیب اللہ کے

الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا خَلِیْلَ اللّٰهِ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے خلیل اللہ کے

الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا صَفِیَّ اللّٰهِ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے برگزیدہ اللہ کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَيْرَ خَلْقِ اللَّهِ ط

درود اور سلام اُوپر تیرے اے سب سے بہتر مخلوق اللہ کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَكِّيَّ اللَّهِ ط

درود اور سلام اُوپر تیرے اے مکی اللہ کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا قَرِيبِيَّ اللَّهِ ط

درود اور سلام اُوپر تیرے اے قریبی اللہ کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَدَنِيَّ اللَّهِ ط

درود اور سلام اُوپر تیرے اے مدنی اللہ کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ اخْتَارَهُ اللَّهُ ط

درود اور سلام اُوپر تیرے اے وہ شخص کو پسند کیا اس کو اللہ نے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ عَظَّمَهُ اللَّهُ ط

درود اور سلام اُوپر تیرے اے وہ شخصیت کو عظمت دی اس کو اللہ نے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَلِيفَةَ اللَّهِ ط

درود اور سلام اُوپر تیرے اے خلیفہ اللہ کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَاضِرَةَ اللَّهِ ط

درود اور سلام اُوپر تیرے اے حاضر ہونے والے درگاہ اللہ کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَفْوَةَ اللَّهِ ط

درود اور سلام اُوپر تیرے اے برگزیدہ اللہ کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللَّهِ ط

درود اور سلام اُوپر تیرے اے برہمان اللہ کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَحْمَةَ اللَّهِ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے رحمت اللہ کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُورَ اللَّهِ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے نور اللہ کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدًا رَسُولَ اللَّهِ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے محمد رسول اللہ کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے صاحب تاج اور معراج کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ الْحَوْضِ وَالْكُوْثَرِ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے صاحب حوض کوثر کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ الشَّفَاعَةِ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے صاحب شفاعت کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ النَّعْمَةِ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے صاحب نعمت کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَاتَمَ النَّبُوَّةِ وَالرِّسَالَةِ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے ختم کرنے والے نبوت اور پیغمبری کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ الْمَدَنِیِّ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے نبی مدینہ دہلی کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ الْحَرَمِیِّ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے نبی حرم دہلی کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ الْعَرَبِيِّ^ط

درود اور سلام اُوپر تیرے اے نبی عرب کے رہنے والے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ الْحِجَازِيِّ^ط

درود اور سلام اُوپر تیرے اے نبی حجاز والے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ التِّهَامِيِّ^ط

درود اور سلام اُوپر تیرے اے نبی تہام والے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ الْهَاشِمِيِّ^ط

درود اور سلام اُوپر تیرے اے نبی ہاشمی

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ الْقُرَشِيِّ^ط

درود اور سلام اُوپر تیرے اے نبی قریشی

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ الزَّرَكِيِّ^ط

درود اور سلام اُوپر تیرے اے نبی زراکی

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ الْأَدْمِيِّ^ط

درود اور سلام اُوپر تیرے اے نبی آدمی

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ^ط

شروع ساتھ نام اللہ بخشنے والے مہربان کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ

یا الہی درود بھیج اُوپر محمد کے جو سردار میں رسولوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ النَّبِيِّينَ

یا الہی درود بھیج اُوپر محمد کے جو سردار ہیں نبیوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُؤْمِنِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں مومنوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَّقِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں پرہیزگاروں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الصّٰلِحِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں نیکو کاروں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُصْلِحِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں اصلاح کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الصّٰدِقِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں سچوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُصَدِّقِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں تصدیق کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الصّٰبِرِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں صبر کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الشّٰهِيْدِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں گواہوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَشْهُوْدِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں حاضر کئے ہوؤں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرَابِطِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں جوڑنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنَجِّينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں نجات دلائے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُفْلِحِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں فلاح والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُجِيبِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں قبول کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الزَّاهِدِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں پرہیزگاروں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ التَّائِبِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں توبہ کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْخَائِفِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں ڈرانے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَاطِفِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں نرمی کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْبَاكِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں (خوف خدا سے) رونے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَائِمِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں قیام کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرَّاٰكِعِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں رکوع کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الشُّجَرَاءِ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں سجدہ کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُصَلِّينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں نمازیوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَارِيَّينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں قاریوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَاعِدِيَّينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں بیٹھنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْأَنْزَهِدِيَّينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں زاہدوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُؤَقِنِيَّينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں یقین دلانے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنَاجِيَّينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں ہمزائوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَانِعِيَّينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں قناعت کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْخَفِظِيَّينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں حافظوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْجَائِعِيَّينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں بھوکوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْحَامِدِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں حمد کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرْشِدِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں مرشدوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ النَّظَرِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں دیکھنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُبْرِكِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں برکت والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُوَحِّدِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں موحدوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَائِلِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں بولنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَنْصُوْرِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں مدد دیئے گیوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ النَّصِرِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں مدد کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الظُّفَرِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں فتح مندوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْوَارِثِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں وارثوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُظْفَرِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں فتح دیئے گیوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَرْزُوقِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں رزق دیئے گیوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرَّغَبِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں رغبت والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَشْفِقِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں شفقت کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الشَّيْحِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں روزہ رکھنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ التَّوَّابِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں توبہ کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَالُوفِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں آفت کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنِيبِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں رجوع کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَبِيدِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں عابدوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَسْكِينِ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں مسکینوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَوَافِقِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں موافقوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرَافِقِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں نرمی کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْفَائِزِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں مُراد کو پہنچنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَمِلِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں عمل کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَازِدِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں پناہ لینے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السَّاجِدِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں نجات پانے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الظَّهْرِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں پاکوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الظَّهْرِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں غائب ہونے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ التَّابِعِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں تابعداروں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْفَاضِلِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں فضیلت والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الشُّكْرِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں شکر کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَطَهِّرِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں پاکیزگی پسند کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُطِيعِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں فرمانبرداروں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَرْحُومِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں دم کئے ہوؤں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَغْفُوْرِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں مغفوروں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْفَضِلِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں فضیلت والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الطَّالِبِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں طالبوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُطْلُوْبِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں مطلوبوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُطَهَّرِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں پاک کئے گئیوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الصَّوَامِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں روزہ داروں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَوَّامِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں قیام کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَوَابِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں رجوع کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْوَاصِلِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں جوڑنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُحِبِّيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں محبت کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُحِبُّوْبِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں دوستوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرُوْدِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں وارد ہونے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَقْبُوْلِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں مقبولوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُشْتَاْقِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں مشتاقوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَاشِقِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں عاشقوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَعْشُوْقِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں معشوقوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَامِرِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں عارفوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْوَاعِظِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں واعظوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَذْكُورِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں مذکور کئے گئے ہیں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَعَبِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں تلوٹھروں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُعْظَمِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں عظمت والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُبْلَغِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں مبلغوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنَادِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں منادی کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُؤَدِّبِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں ادب کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُفَسِّرِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں تفسیر کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُعَلِّمِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں سکھانے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَقِلَيْنِ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں عقل مندوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْبَاذِلَيْنِ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں خراج کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَجُوْدِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں سخیوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَعَبِّدِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں عبادت کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُسْتَمْعِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں سننے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُقَرَّبِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں مقربوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُحَرِّضِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں رغبت دلانے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُفَرِّجِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں خوش کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُقْتَرِبِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں نزدیکی والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَقَابِلِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں روبرو بیٹھنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَسِيْحِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں مسیح پڑھنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُقَدَّسِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں پاک لوگوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرْتَدِّيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں آہستہ قرآن پڑھنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْبَا مُوْلِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں اُمید دلائے گیوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُحَقِّقِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں تحقیق کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُدَقِّقِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں باریک بینوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الدَّاعِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں بلانے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الصَّائِمِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں روزہ داروں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُحْسِنِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں نیکیوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الزَّا كِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں پاکوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْكَامِلِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں کاملوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السَّابِقِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں پہلوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَسْبُوْقِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں پچھلوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَعْصُوْمِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں بے گناہوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَحْفُوْظِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں حفاظت کئے گیوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الشَّفْعِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں شفاعت کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَشْفَعِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں شفاعت کئے گیوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَعٰظِمِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں عظمت والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُؤَلَّفِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں الفت کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَظْهَرِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں غالبوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَّصِدِّقِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں تصدیق کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُوَفِّقِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں توفیق دینے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَافِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں معاف کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُحْزُوْنِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں غناکوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُسْرُوْرِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں خوشی کئے ہوؤں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْبُنْزَلِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں اتارنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَبَتِّلِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں متنازول کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاٰمِنِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں امن والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَوَاضِعِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں تواضع کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَفَكِّرِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں سوچنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَبْتُوْلِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں عالموں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُبَجَّلِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں عزت کئے گیوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُجَدِّیْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں عالی شان والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَفَاخِرِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں فخر کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَحَمِّلِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں تحمل کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَوَسِّمِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں داغ لگانے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَاسِمِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں تقسیم کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُقِيْمِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں مقیموں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُسَافِرِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں مسافروں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُهَاجِرِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں مہاجرین کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُظْهَرِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں غلبہ پائے گیوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْغَافِرِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں بخشنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُبْرَهِنِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں جنت کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السَّابِحِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں تسبیح پڑھنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَالَمِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں جہانوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَانِتِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں فرمانبرداروں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنْفِقِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں خراج کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرَّاضِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں راضی ہونے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرَّءُوفِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں مہربانی کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَهَجِّدِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں تہجد پڑھنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُسْتَغْفِرِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں بخشش مانگتے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَعَفِّفِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں سوال سے بچنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْحَامِلِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں بوجھ اٹھانے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ شَفِيعِ الْمَذْنُبِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سفارش کرنے والے ہیں گنہگاروں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَدَيِّنِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں دین داروں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَرْضٰی

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں راضی کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَادِحِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں صفت کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْأَرْفَعِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں بلند مرتبہ والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُبَشِّرِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں خوشخبری دینے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنْذِرِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں ڈرانے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْبَرِّيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں تدبیر کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنْشِئِیْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں پرورش کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُخْلِصِیْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں مخلصوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الذَّاكِرِیْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں ذکر کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْخَاضِعِیْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں عاجزی کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْخَاشِعِیْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں خشوع کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرَّاجِیْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں امیدواروں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُؤْمِلِیْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں تامل کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَوْسَرِیْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں پرہیزگاروں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْخَالِصِیْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں خالصوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرَرِّعِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں پرہیزگاروں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْأَطْهَرِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں پاکوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْأَكْرَمِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں عزت والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْأَنْجَبِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں شریفوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُكْرَمِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں نجات پانے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْأَشْجَعِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں بہادروں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْأَفْضَلِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں نفیلت والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْأَنْوَرِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں نور والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَعْرُوفِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں نیکوکاروں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السَّالِكِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں سالکوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَعَاهِدِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں عہد کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْهَادِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں ہدایت والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُهْدِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں راہ پانے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُقْتَبِسِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں روشنی پکڑنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُبْكِنِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں مرتبہ پانے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْفَائِزِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں فوجیت پانے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْفَاتِحِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں کھولنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَعَ الْأَرْضِ إِذَا

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے ساتھ زمین کے جب

بَدَلَتْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَعَ الصُّدُورِ

بدلی جائے یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے ساتھ سینوں کے

إِذَا حُصِّلَتْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَعَ

جب کھوئے جاویں یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے ساتھ

الْحَسَنَاتِ إِذَا أَظْهَرْتَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى

نیکیوں کے جب ظاہر کی جاویں یا الہی درود بھیج اوپر

مُحَمَّدٍ مَعَ السَّيِّئَاتِ إِذَا أَبْدَلْتَ اللَّهُمَّ

محمدؐ کے ساتھ برائیوں کے جب بدلی جاویں یا الہی

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَعَ السَّيِّئَاتِ إِذَا أَنْزَلْتَ اللَّهُمَّ

درود بھیج اوپر محمدؐ کے ساتھ برائیوں کے جب چھوڑ دی جاویں یا الہی

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَعَ الْحَاجَاتِ إِذَا اقْضَيْتُ

درود بھیج اوپر محمدؐ کے ساتھ حاجتوں کے جب قضا کی جاویں

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَعَ الْجَنَّةِ إِذَا أُرْلِفَتْ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے ساتھ بہشت کے جب کہ قریب کی جاوے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَعَ النَّفُوسِ إِذَا رُوجَتْ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے ساتھ نفسوں کے جب ملائے جاویں

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ الْآمِينَ عَلَى وَحْيِكَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو امانت دار ہیں اوپر وحی تیرے کے

صَلَاةً لِأَحَدٍ لَهَا وَلَا مُنْتَهَى اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى

درود بے حد اور بے انتہا یا الہی درود بھیج اوپر

مُحَمَّدٍ بَعْدَ كُلِّ مَعْلُومٍ لَكَ وَعَلَى آلِ

محمدؐ کے ساتھ عدد کے کہ معلوم ہے ہر گز اور اوپر اولاد

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ اللَّهُمَّ صَلِّ

سردار ہمارے محمدؐ کے اور برکت اور سلام بھیج یا الہی درود بھیج

عَلَى مُحَمَّدٍ أَضْعَافَ مَا صَلَّيَ عَلَيْهِ جَمِيعُ

اوپر محمد کے کئی گنا اس چیز کا کہ درود پڑھیں اوپر اُس کے

الْمُصَلِّينَ مِنَ السَّابِقِينَ وَالْمُؤَخَّرِينَ

سب درود خواں اگلے اور پہلے

أَضْعَافًا مِّثْلَ أَلْفِ أَلْفِ فِي أَلْفِ

دُگنا دُگنا کئی لاکھ اور

أَلْفٍ وَصَلَّ كَذَلِكَ عَلَى جَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ وَ

درود بھیج اسی طرح اوپر تمام نبیوں اور

الْمُرْسَلِينَ وَعَلَى الْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ وَعَلَى

رسولوں کے اور اوپر فرشتوں مقربوں کے اور اوپر

أَهْلِ طَاعَتِكَ أَجْمَعِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

جو اہل طاعت تیرے ہیں سب یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے

وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ بَعْدَ كُلِّ شَيْءٍ فِي الدُّنْيَا

اور اوپر آل محمد کے ساتھ گنتی ہر چیز کے جو بیچ دُنیا

وَالْآخِرَةِ صَلَوَاتُ اللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَأَنْبِيَائِهِ

اور آخرت کے سب رحمتیں اللہ کی اور فرشتوں اس کے کی اور نبیوں اس کے کی

وَرُسُلِهِ وَجَمِيعِ خَلْقِهِ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ

اور رسولوں اس کے کی اور تمام خلقت اس کے کی اوپر محمد کے جو سردار ہیں

الْمُرْسَلِينَ وَإِمَامِ الْمُتَّقِينَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّينَ

رسولوں کے اور پیشوا پرہیزگاروں کے اور ختم کرنے والے نبیوں کے

وَقَائِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِينَ وَشَفِيعِ الْمُذْنِبِينَ

اور کھینچنے والے ہیں روشن پیشانی اور ہاتھ پاؤں والوں کے اور شفاعت کرنے والے گنہگاروں کے

وَرَسُولِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَعَلَى إِلِهِ وَاصْحَابِهِ وَ

اور رسول پروردگار جہانوں کے اور اُوپر آل اس کی اور یا اس کے اور

ذُرِّيَّتِهِ وَأَهْلَ بَيْتِهِ وَأَحْفَادَهُ أَجْمَعِينَ

اولاد اس کی اور گھر والوں اُس کے اور نواسوں اُس کے سب کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى جَبْرِئِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَإِسْرَافِيلَ

یا الہی درود بھیج اُوپر جبرائیل اور میکائیل اور اسرافیل

وَعِزْرَ إِبْرَئِيلَ وَمُنْكَرَ وَنَكِيرَ وَالْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ

اور عزرائیل اور منکر اور نکیر اور فرشتے مقربوں کے

وَعَلَى حَمَلَةِ الْعَرْشِ وَالْكَرَامِ الْكَاتِبِينَ اللَّهُمَّ

اور اُوپر اُٹھانے والوں عرش کے اور کرنا کاتبین کے یا الہی

صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا

درود بھیج اُوپر سردار ہمارے محمد کے اور اُوپر اولاد سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ صَلَوةً تُنَجِّينَا بِهَا مِنْ

محمد کے اور برکت اور سلام بھیج ایسا درود کہ خلاصی دے ہم کو

جَمِيعِ الْأَهْوَالِ وَالْآفَاتِ وَتَقْضِي لَنَا بِهَا

ساتھ اس کے تمام خوفوں اور آفتوں سے اور پورا کرے تو واسطے ہمارے

جَمِيعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيعِ

ساتھ اس کے تمام حاجتوں کے اور پاک کر ہم کو ساتھ اس کے تمام

السَّيَّاتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ أَعْلَى الدَّرَجَاتِ

برائیوں سے اور بلند کر دے ہم کو ساتھ اس کے نزدیک اپنے اعلیٰ درجوں پر

وَتُبَلِّغُنَا بِهَا أَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيعِ

اور پہنچا دے ہم کو ساتھ اس کے منزل مقصود پر تمام نیکیوں سے

الْخَيْرَاتِ فِي الْحَيَاةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اللَّهُمَّ

پہنچ زندگانی کے اور بعد مرنے کے یا الہی

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ

درود بھیج اُوپر محمد کے اور اُوپر آل محمد کے اور برکت

وَسَلِّمْ وَصَلِّ عَلَى جَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ

بھیج اور سلامتی اور درود بھیج اُوپر تمام نبیوں کے اور رسولوں کے

وَعَلَى عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا كَثِيرًا

اور اُوپر بندے اپنے نیکیوں کے اور سلام بھیج سلام بہت

كَثِيرًا اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِحَقِّ هَذِهِ الصَّلَاةِ

بہت یا الہی میں مانگتا ہوں تجھ سے بظہیر اس درود کے

أَنْ تُكْرِمَنِي بِرُؤْيَا مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ

یہ کہ عزت دے تو مجھے ساتھ دیدار محمد کے جو مہر نبیوں کے ہیں

فِي الْمَنَامِ وَأَنْ تَغْفِرَ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِإِسْتَاذِي

پہنچ خواب کے اور یہ کہ بخش دے تو مجھے اور ماں باپ میرے اور استادوں

وَلِجَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ

میرے اور تمام مومن مردوں اور مومن عورتوں اور مسلمان مردوں

وَالْمُسْلِمَاتِ الْأَحْيَاءُ مِنْهُنَّ وَالْأَمْوَاتِ وَتَجِيرَنِي

اور مسلمان عورتوں کو جو زندہ ہیں ان سے یا مردہ اور بچاؤ مجھ

مِنْ عَذَابِكَ وَتُوجِبْ لِي رِضْوَانَكَ وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا

کو عذاب اپنے سے اور واجب کر میرے واسطے رضا مندی اپنی اور سلام بھیج سلام

كَثِيرًا كَثِيرًا بِرَحْمَتِكَ يَا رَحِمَ الرَّاحِمِينَ

بہت بہت ساتھ رحمت اپنی کے اے بڑے رحم کرنے والوں کے

①۵ درود مستغاث

یہ مکرم و معظم درود شریف حضور محبوب سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ علیہا الصلوٰۃ والسلام کی زبان حق ترجمان سے مترشح ہے اور یہ تمام اُردو وظائف کا ستر ناج اور افضل ترین درود و طیفہ ہے۔ اس کے فضائل و فوائد بے حد و بیشمار اور حیطۂ تحریر سے باہر ہیں۔ اس کا ورد صحابہ کرام و تابعین و تبع تابعین رضوان اللہ علیہم اجمعین اور تمام اولیائے کاملین متقدمین و متاخرین سے چلا آتا ہے۔ ہر دور کے اہل اللہ و مشائخ عظام نے اسے اپنا ورد بنایا ہے اور اس کے فیوض و برکات ظاہری و باطنی سے مستفیض ہوئے مستغاث کا مطلب التجا اور فریاد رسی ہے کیوں کہ اس درود پاک میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی صفات جمیلہ کی بنا پر اللہ کی بارگاہ میں حضور پر درود بھیجنے یعنی نزول رحمت کی بار بار فریاد کی گئی ہے اس لیے اسے درود مستغاث کہا جاتا ہے۔ یہ درود بڑی برکات اور فضیلت کا حامل ہے اس کا ہر لفظ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی صفات سے بھرا ہوا ہے۔ اس لیے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے چاہنے والوں کے لیے یہ نہایت ہی اعلیٰ و طیفہ ہے۔ یہ درود خاندان چشتیہ کے سادکین اور خواجگان میں بہت پڑھا جاتا ہے اور اکثر سلسلہ چشتیہ کے بزرگوں نے بھی اس درود پاک کی اپنے مریدوں کو اجازت دی۔ حضرت خواجہ نور محمد مہاروی حضرت

خواجہ شاہ سیمان تزنوی حضرت خواجہ شمس الدین سیالوی اور ان کے خلفاء عظام میں بہ درود بڑا مستعمل رہا ہے۔ خواجہ خواجگان شیخ شمس الدین سیالوی قدس الشہادۃ فرماتے ہیں کہ بہ درود مقدس درود مستغاث شریف واقعی اُم المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ علیہا الصلوٰۃ والسلام سے ہی منسوب ہے۔ جب حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم غزوہ بنی مصلط پر تشریف لے گئے تھے اُس بار حضرت اُم المؤمنین عائشہ صدیقہ علیہا الصلوٰۃ والسلام بھی ہمراہ تھیں۔ جب واپس تشریف لارہے تھے تو مدینہ طیبہ کے قریب ایک جگہ پڑاؤ کیا تو حضرت اُم المؤمنین علیہا السلام ہودے سے نکل کر جنگل کی طرف قضاے حاجت کے لیے تشریف لے گئیں۔ وہاں آپ کے گلے کا ہار (گلوبند) گم ہو گیا جس کو تلاش کرتے کچھ دیر لگ گئی اور قافلہ چل دیا۔ جب آپ واپس تشریف لائیں تو پڑاؤ پر کوئی بھی نہ تھا چنانچہ آپ نے سوچ کر یہی رائے قائم کی کہ یہیں ٹھہری رہوں۔ کیونکہ آگے جا کر جب مجھے ہودج میں نہیں پائیں گے تو پھر یہیں ڈھونڈنے آئیں گے آپ نے رات بھر میں قیام فرمایا علی الصبح حضرت صفوان بن محصل جو لشکر کی گری پڑی چیزیں تلاش کرنے کی خدمت پر مامور تھے وہاں پہنچے اور اونٹ کی مہار پکڑا آپ کے آگے بٹھلا دیا۔ آپ اونٹ پر سوار ہو گئیں تو مہار پکڑ کر آگے ہوئے اور دو پہر تک قافلہ میں جا ملایا۔

اب عبداللہ ابن ابی نے طومار بندی شروع کر دی اور بعض بھوسے بھالے مسلمان مرد عورتیں بھی اس کے متعلق بغیر دیکھے منویانہ پروپیگنڈے، سُنی سُنائی باتوں سے متاثر اس قسم کی باتیں بنانے لگے اور شبہات کا چرچا کرنے لگے۔ اُن حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے تو توقف فرمایا کہ جب تک اس حقیقت پر بذریعہ وحی مطلع نہ ہوں گے کچھ نہ فرمائیں گے۔ مگر جب حضرت اُم المؤمنینؓ کو خبر ہوئی تو وہ رات دن روتی رہیں۔ بیمار کچھ پہلے ہی تھیں شدت غم سے اور زیادہ نڈھال ہو گئیں اور اجازت لے کر میکے چلی گئیں اور اُس وقت اس پریشانی کے عالم میں شدت غم بھر و فراق محبوب خدا صلی اللہ علیہ وسلم میں اس پاکدامنہ، عاشقہ و مجوبہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ درود مستغاث شریف مرتب فرمایا جو قیامت تک کے مسلمانوں کے لیے ہر مشکل کا حل اور ہر درد کا درمان ہے اور اسی کا ورد کرتی رہیں یعنی اس طرح حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ذات بابرکات پر درود و سلام پڑھتے ہوئے ذات باری ذات محبوب باری کے حضور یہ اپنا استغاثہ و فریاد کرتی رہیں۔ آخر حق تعالیٰ نے اُسے اعلیٰ درجہ امتیاز عطا فرمایا۔ اور سورۃ نور میں آپ کے حق میں برأت نازل فرماتے ہوئے دستِ آئین آپ کی پاک دامنی اور نشان و عظمت میں نازل فرمائیں۔ اور اس طرح حضور شہنشاہ کونین علیہ الصلوٰۃ والسلام کے حضور میں آپ کا درجہ و مقام اور زیادہ بلند ہو گیا۔

یہ درود شریف جو حضرت اُم المؤمنین علیہا الصلوٰۃ والسلام جیسی بلند شان ہستی مقدس کی زبان حق ترجمان سے مترشح ہے۔ اس کے فضائل و برکات بھلا کیسے کسی کے حیطہ تحریر میں آسکتے ہیں۔ بادشاہوں کا کلام بھی کلاموں کا بادشاہ ہوتا ہے۔ لہذا اس سے بڑھ کر اور کوئی وظیفہ ہو ہی نہیں سکتا۔

یہ درود مکرم و معظم حضرت اُم المؤمنین علیہا الصلوٰۃ والسلام سے خواص میں سینہ بسینہ ہی آ رہا تھا۔ مگر تاجدار فقر و ولایت حضرت سیدنا احمد کبیر زفاعلی رحمۃ اللہ علیہ نے جو حضور شہنشاہ غوث الثقلین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ہم عصر اور حضور سے ہی فیض یافتہ ہیں۔ آپ نے اس کے متعدد نسخہ جات کتابت فرما کر اکثر اہل اللہ کو بخشے اور اس طرح اس نعمت بے بہا کو عام کر دیا اس درود شریف میں حضرت اُم المؤمنین علیہا الصلوٰۃ والسلام کا نام مبارک اور دیگر کچھ اضافہ آپ نے ہی کیا ہے جو سونے پر سہاگے کے مترادف ہی ہے۔

دوسرے تمام درودوں کی طرح یہ بھی بے شمار فیوض و برکات کا حامل ہے اگر کسی گھر میں یہ درود ہفتہ میں ایک بار پڑھا جائے تو اسی گھر میں اتفاق اور آپس میں محبت رہتی ہے اور گھر کے ہر کام میں خیر و برکت قائم رہتی ہے۔ اگر اولاد نافرمان ہو تو پانی پر سات دن تک درود مستغاث پڑھ کر پلا دیں انشاء اللہ اولاد فرمانبردار ہو جائے گی کاروبار کے مقام

پر بیٹھ کر اسے روزانہ ایک مرتبہ پڑھنا اضافہ رزق کا باعث بنتا ہے اگر کوئی شخص کسی مصیبت یا دکھ غم یا آفت میں پھنسا ہو تو اسے ۴۱ دن تک بعد نماز فجر مسجد میں بیٹھ کر پڑھے انشاء اللہ غم و فکر سے نجات ملے گی اگر کسی خاص دنیاوی کام کے لیے دعا کرنی ہو اور خواہش ہو کہ وہ ضرور قبول ہو تو نماز جمعہ کے بعد مسجد میں بیٹھ کر یہ درود گیارہ مرتبہ پڑھو اور پھر سجدہ ریز ہو کر اللہ کے حضور دعا کرو انشاء اللہ دعا قبول ہوگی۔ اور جب تک دعا قبول نہ ہو یہ عمل جاری رکھو۔ اگر کسی فریق میں لڑائی جھگڑا رہتا ہو تو انہیں درود مستغاث کا دم شدہ پانی پلا دو دونوں فریقوں میں پیار کی فضا قائم ہو جائے گی۔

اس درود پاک کی خیر و برکت میں دو کاموں کا ہونا بہت نمایاں ہے ایک تو یہ ہے کہ جو شخص اسے روزانہ یا جب موقع ملے پڑھتا رہے اسے دنیا میں عزت ملے گی۔ اور دوسرے جو حاجت ذہن میں رکھ کر پڑھا جائے وہ اللہ کی رحمت سے پوری ہو جاتی ہے۔ روحانیت حاصل کرنے کے لیے بھی یہ درود بہت اکبر ہے۔ لہذا جو شخص یہ چاہے کہ وہ اللہ کے روحانی راستے پر گامزن ہو جائے اور اس اسرار معرفت ظاہر ہوں تو اسے چاہیے گا کہ بے لگا ہے اس درود کی دعوت پڑھتا رہے۔ دعوت پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ بدھ اور جمعرات کی درمیانی شب میں تہجد کے وقت بیدار ہو کر نماز تہجد کے بعد ایک مرتبہ یہ درود پڑھے اگلے روز دو مرتبہ پڑھے اس طرح گیارہ دن تک ایک ایک کا اضافہ کرتا جائے یعنی گیارہویں دن گیارہ مرتبہ پڑھے پھر ایک ایک کم کرنا شروع کر دے بارہویں دن دس مرتبہ تیرہویں دن نو مرتبہ یہاں تک کہ اکیس دن تک پڑھے اور اکیسویں دن ایک بار پڑھ کر ختم کر دے اس طرح روحانی اسرار کھلنا شروع ہو جائیں گے۔ اور جوں جوں دعوتوں کی کثرت ہوگی روحانی مشاہدات کی دولت سے مالا مال ہوتا چلا جائے گا۔

زکوٰۃ کا دوسرا طریقہ یہ ہے کہ قمری مہینہ کے شروع میں جمعرات کی رات سے شروع کریں اور مسجد کے شمال مغربی کونے کی طرف منہ کریں رُو بیدینہ طیبہ موصلاً بچھا کر بحضورِ قلب

پہلے درود شریف اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ عَلَیْهِ

۷ بار سورہ فاتحہ ایک بار اور سورہ اخلاص تین بار پڑھ کر درود مستغاث شریف گیارہ بار گیارہ روز تک پڑھیں۔ اور بعد کلمہ اَعِثْنَا بِاَعْيَاثِ الْمُسْتَغِثِیْنِ اَعِثْنَا پانچ بار پڑھیں زکوٰۃ پوری ہو جائے گی۔

ایام زکوٰۃ میں روزہ رکھیں اور اشیاءِ جلالی مثل گوشت، پیاز و مچھلی وغیرہ سے پرہیز کریں۔ جماع بھی نہ کریں اور اپنے گرد و خوشبو رکھیں۔ کپڑے پاک و صاف و سفید ہوں۔ یہ پرہیز اور خوشبو صرف زکوٰۃ کے وقت ہے۔ بعد میں نہیں۔ اور پڑھنے کی جگہ مقرر ہو۔ زکوٰۃ کے بعد حسبِ توفیق کھانا تیار کر کے مسکینوں اور غریبوں میں تقسیم کر دیں۔

درود مستغاث

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بڑا رحم والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ زَیَّنَ النَّبِیْنَ بِحَبِیْبِهِ ط

تمام تعریفیں نہایت ہیں واسطے اللہ کے جس نے زینت دی نبیوں کو ساتھ حبیب اپنے

اَلْمُصْطَفٰی وَمَنْ عَلٰی الْمُؤْمِنِیْنَ بِنَبِیِّهِ ط

پیغمبر چیدہ کے اور احسان کیا اُوپر مومنوں کے ساتھ نبی کریم اپنے

اَلْمُجْتَنِبِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِهِ مُحَمَّدٍ ط

برگزیدہ کے درود اور سلام اُوپر رسول کریم کے جو نام مبارک ان

خَبِرَ الْوَرٰی ط اَلْمَسِیْرِ بِهٖ مِنْ فَوْقِ الْعَرْشِ ط

کا محمد ہے بہتر خلق کے وہ نبی کہ سیر کرایا گیا اُن کو عرش مجید سے زمین کے

إِلَى تَحْتِ الثَّرَى هُ الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى مَا مَضَى

نیچے تک تمام صفات ثابت میں واسطے اللہ کے اوپر اس چیز کے جو گزری

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى مَا بَقِيَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ

اور تمام صفتیں ثابت میں اللہ کی اوپر گنتی اس چیز کے جو باقی ہے درود اور سلام

عَلَى رَسُولِهِ مُحَمَّدٍ خَيْرِ الْوُرَى مَدْحُكَ

اوپر رسول اللہ کے جو محمد ہیں بہتر خلق کے تعریف کی میں نے

يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَى النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ أَنْتَ

تیرے لیے اے رسول اللہ درود بھیجے اللہ تعالیٰ اوپر نبی کریم امی کے تمہیں

خَيْرُ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى

یا نبی برگزیدہ اللہ کے ہو فریاد پہنچے گئے طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ط وَارِثُ

درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے جو وارث ہیں

الْأَنْبِيَاءِ رَسُولُ صَاحِبِ الْوَحْيِ أَحْمَدُ شَفِيعُ

انبیاء کے اے رسول جو صاحب وحی ہیں نام آپ کا احمد ہے جو شفاعت

اللَّهُ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ

کرنے والے ہیں خدا کی درگاہ میں فریاد! طرف درگاہ خدا تعالیٰ کے درود

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ط رَسُولُ سَيِّدِ

اور سلام آپ پر اے رسول اللہ کے ایسے رسول جو سردار ہیں

الْكُونَيْنِ وَالثَّقَلَيْنِ وَإِمَامِ الْقِبْلَتَيْنِ شَفِيعُ

دو جہان کے اور دونوں گروہوں جن و انس کے اور امام ہیں دو قبلوں کے شفاعت کرنیوالے

الْأَمَمِ فِي الدَّارَيْنِ فَتَّاحُ فَاتِحِ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ

ہیں اُمّتوں کے دونوں جہان میں کھولنے والے مشکلوں کے جاری کرنے والے امر اللہ کے

إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے

يَا رَسُولَ اللَّهِ النَّبِيُّ الْمُصْطَفَى رَسُولُ سِرَاجِ

اے رسول اللہ کے ایسے نبی جو برگزیدہ ہیں رسول حیران تمام

الْعَالَمِينَ مُحَمَّدٌ مُطَيَّبُ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ

جہانوں کے تعریف کئے گئے پاک کئے گئے اللہ کے فریاد!

إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے

يَا رَسُولَ اللَّهِ السَّيِّدُ الْمَعْلَى رَسُولُ نَبِيٍّ

اے رسول اللہ کے سرور بلند مرتبہ والے رسول نبی

الْخَافِقِينَ قَاسِمُ خَيْرِ خَلْقِ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ

اہل مشرق اور مغرب کے بانٹنے والے بہتر خلق اللہ کے فریاد!

إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

طرف درگاہ خدا تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے

يَا رَسُولَ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ط

اے رسول اللہ کے فریاد! اے رسول اللہ کے

الْمُسْتَعَانُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الشَّفَاعَاتُ يَا

مدد! اے رسول اللہ کے شفاعتیں فرمائیے اے

رَسُولَ اللَّهِ ط الْخَلَّاصُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ط أُولَى مِنْ

رسول اللہ کے ربانی اے رسول اللہ کے بہتر تمام اللہ

عِبَادِ اللَّهِ أَفْضَلُنَا رَسُولُ نَبِيِّ صَاحِبِ الدَّارَيْنِ

کے بندوں سے افضل ہمارے رسول نبی ساتھی دونوں جہان کے

خَادِمٌ طَيِّبٌ اللَّهُ ط الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ

خادم پاکیزہ اللہ کے فریاد! طرف درگاہ اللہ

تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ط

تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

النَّبِيِّ الْمُرَكَّبِي رَسُولُ تَاجِ الْحَرَمَيْنِ اِمْرَتَاہِ

نبی پاک کے گئے ایسے رسول جوتاچ ہیں مکہ معظمہ مدینہ منورہ کے حکم دینے والے نیک

تَاجِ طَاهِرِ اللَّهُ ط الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ

کاموں کے منع کرنے والے بدی سے پاکیزہ اللہ کے فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ

تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ط

کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

هَذَا اِنَّا رَسُولُ جَدِّ الطَّيِّبَيْنِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ

ہدایت کیا ہم کو رسول نے جو ناما میں دو پاکوں حسن اور حسین کے

دَاعٍ مُطَهَّرٍ اللَّهُ ط الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ

بلانے والے خدا کی طرف پاکیزہ اللہ کے فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ

تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ط

کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

الْمُسْتَغَاثُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْمُسْتَعَانُ يَا رَسُولَ

فریاد! اے رسول اللہ کے مدد کیجئے اے رسول

اللَّهُ الشَّفَاعَاتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْخَلَاصُ

اللہ کے مدد کیجئے اے رسول اللہ کے رہائی!

يَا رَسُولَ اللَّهِ نَبِيٌّ مُخْتَارٌ مُرْتَضَى إِمَامٌ

اے رسول اللہ کے نبی پسند کئے گئے برگزیدہ کئے گئے پیشوا

رَسُولٌ مُقْتَدَى الْأَئِمَّةِ الْمُهَدِّينَ هَادٍ

رسول اقتدا کئے گئے اماموں کے جو ہدایت یافتہ ہیں ہدایت دینے والے

مُبِينُ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ

ظاہر کرنے والے اللہ کے فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ

تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ

کے درود اور سلام اُدھر آپ کے اے رسول اللہ کے

هَذَا أَنَا رَسُولُ بَهْدَايَةِ اللَّهِ تَعَالَى مُهْدِي

راستہ سیدھا دکھایا ہم کو رسول نے مطابق ہدایت اللہ تعالیٰ کے راہ راست پر لانے

الْأُمَّةِ مِنَ الضَّلَالَةِ مُهْتَدٍ مُطِيعُ اللَّهِ ه

وہ امت کے گمراہی سے ہدایت یافتہ فرماں بردار اللہ کے

الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ

فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ حَبِيبَنَا رَسُولُ

اور سلام اُدھر آپ کے اے رسول اللہ کے محبوب ہمارے ایسے رسول

مُهْدِي الْأُمَّةِ مُحَمَّدٌ وَرَسُولٌ صَفِي حُجَّةٍ

جو ہدایت کرنے والے ہیں اُمت کو محمدؐ اور رسولؐ برگزیدہ دلیل

اللَّهُ الْمُسْتَعَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ

اللہ کے فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْمُسْتَعَاثُ يَا

اور سلام اُوپر آپ کے اے رسول اللہ کے فریاد! اے

رَسُولَ اللَّهِ الْمُسْتَعَانُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الشِّفَاعَاتُ

رسول اللہ کے مدد کیجئے اے رسول اللہ کے شفاعت کیجئے

يَا رَسُولَ اللَّهِ الْخَلَاصُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مُحَمَّدٌ

اے رسول اللہ کے رہائی! اے رسول اللہ کے کہ نام آپ کا محمدؐ ہے

أَحْمَدٌ حَامِدٌ مَحْمُودٌ مَحْبُوبٌ مَرْحَبٌ اللَّهُ وَ

احمد ہے حامد ہے محمود ہے پیارے خدا کے دوست رکھنے والے اور

مَرْحَبُنَا رَسُولٌ كَرِيمٌ اللَّهُ مَرْضِيٌّ حَبِيبُنَا رَسُولٌ

ہم سے محبت کرنے والے رسول کریم اللہ کے برگزیدہ ہمارے محبوب رسولؐ

كَرِيمٌ مَرْضِيٌّ خَلِيفَةُ اللَّهِ الْمُسْتَعَاثُ إِلَى حَضْرَةِ

صاحب کرم مقبول خلیفہ اللہ کے فریاد! طرف درگاہ

اللَّهُ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ

اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اُوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

رَسُولُنَا رَسُولٌ عَلَى الدَّوَامِ نَبِيٌّ طَاهِرٌ قَائِمٌ

رسول ہمارے رسولؐ پر اور ہمیشگی کے نبیؐ طہرے قیام کرنے والے

حَامِدُ اللَّهِ ط الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى

عبادت میں تعریف کرنے والے اللہ کے فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ط أَمِيرُنَا

درود اور سلام اُوپر آپ کے اے رسول اللہ کے امیر ہمارے

رَسُولٌ وَنَبِيٌّ كَرِيمٌ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ ط اسْمُهُ

رسول اور نبی صاحب کرم محمد رسول اللہ کے نام آپ کا

أَحْمَدُ نَاصِرٌ كُلِّمُ اللَّهِ ط الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ

احمد ہے مدد دینے والے کلام کرنے والے اللہ سے فریاد! طرف درگاہ

اللَّهُ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ط

اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اُوپر آپ کے اے رسول اللہ

الْمُسْتَغَاثُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ط الْمُسْتَغَاثُ يَا رَسُولَ

فریاد! اے رسول اللہ کے مدد کیجئے اے رسول اللہ

اللَّهُ ط الشِّفَاعَاتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ط الْخَلَاصُ يَا

کے شفاعت فرمائیے اے رسول اللہ کے رہائی! اے

رَسُولَ اللَّهِ ط مَعِينُنَا رَسُولٌ وَدُّ رَبِّي الْيَاسِينَ

رسول اللہ کے مدد کرنے والے ہمارے رسول اور موتی چمکدار نبی کریم و ذنام مبارک

إِمَامٌ أَمِينٌ اللَّهُ ط الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ

یاسین ہے پیشوا امانت دار اللہ کے فریاد! طرف درگاہ اللہ

تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ط

تعالیٰ کے درود اور سلام اُوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

مُصَدِّقُنَا رَسُولٍ وَحَبِيبٍ نَبِيِّ مَرَمَلٍ بَيَانٍ

تصدیق کرنے والے ہمارے پیغمبر اور محبوب نبی کلیم پوشش بیان کرنے والے

رَسُولُ اللَّهِ ط الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى

رسول اللہ کے فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ط شَاهِدُنَا

درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے شاہد ہمارے

شَافِعُنَا رَسُولٍ وَنَبِيِّ مَدَّ ثَرَّ صَاحِبِ الْقُرْآنِ

شفاعت کرنے والے ہمارے رسول اور نبی لباس پوش صاحب قرآن کے

نُورِ اللَّهِ ط الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى

نور اللہ کے فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ط

درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

الْمُسْتَغَاثُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ط الْمُسْتَغَاثُ يَا

فریاد! اے رسول اللہ کے مدد کیجئے اے

رَسُولَ اللَّهِ ط الشَّفَاعَاتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ط

رسول اللہ کے شفاعت کیجئے اے رسول اللہ کے

الْخَلَاصُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ط مَذْكِرُنَا رَسُولٍ

ربانی! اے رسول اللہ کے یاد دلانے والے ہمارے رسول

مُعْطَى الرُّوحِ مُطَهَّرُ الْجِسْمِ بِأَرْجَاؤِ اللَّهِ ط

نوحہ بردار روح والے پاک جسم دے نیکی کرنے والے سخی اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلَى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی الصَّلٰوۃُ وَ

فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور

السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ سُلْطٰنُ الْاَنْبِیَاءِ

سلام اُوپر آپ کے لئے رسول اللہ کے بادشاہ نبیوں کے

وَبِرُّهَانِ الْاَصْفِیَاءِ مَفْخَرِنَا رَسُوْلُ صَاحِبِ

اور دلیل اہل صفا کے جن پر ہم کو فخر ہے رسول قرآن

الْفُرْقَانِ عَلٰی مَكِّیِّ شُكُوْرٍ اللّٰهُ الْمُسْتَغَاثُ

وہے بند مرتبہ والے مکہ والے شکر گزار اللہ کے فریاد!

اِلَى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ

طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اُوپر آپ کے

یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِمَامُ الْاَتْقِیَاءِ نَاصِرِنَا رَسُوْلُ

لئے اللہ کے رسول امام پرہیزگاروں کے مدد کرنے والے ہمارے رسول

صَاحِبُ الْکَوْثَرِ مَرَبِّ مَدَنِیِّ مَنِیْرِ اللّٰهِ

صاحب حوض کوثر کے مربی مدینہ والے نورانی بندے اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلَى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی الصَّلٰوۃُ وَ

فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور

السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ الْمُسْتَغَاثُ یَا

سلام اُوپر آپ کے لئے رسول اللہ کے فریاد! لے

رَسُوْلَ اللّٰهِ الْمُسْتَغَاثُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

رسول اللہ کے مدد کیجئے لے رسول اللہ کے

الشِّفَاعَاتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ط الْخَلَاصُ يَا

شفاعت فرمائیے اے رسول اللہ کے رہائی ! اے

رَسُولَ اللَّهِ ط سِرَاجُ الْأَوَّلِيَاءِ ضِيَاؤُنَا رَسُولُ صَاحِبِ

رسول اللہ کے چراغ ولیوں کے روشنی ہمارے رسول صاحب

الْمِيزَانِ ابْطَحِي قَرِيبُ اللَّهِ ط الْمُسْتَغَاثُ إِلَى

میزان کے مکڑ وائے مقرب اللہ کے فریاد ! طرف

حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے

رَسُولَ اللَّهِ ط بُرْهَانُ الْأَصْفِيَاءِ رَسُولُ صَاحِبِ

رسول اللہ کے برہان اہل صفا کے رسول براق

الْبَرَقِ سَيِّدُ الْقَوْمِ عَرَبِيٌّ يَتِيمٌ ط اللَّهُ الْمُسْتَغَاثُ

وائے سردار قوم کے عرب وائے یتیم اللہ کے فریاد !

إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے

يَا رَسُولَ اللَّهِ ط شَفِيعُنَا رَسُولُ مَجْرِيٍّ مَهْدِيٍّ

اے رسول اللہ کے شفیع ہمارے رسول نیک جزا دینے والے ہدایت یاب

قُرَيْشِيٍّ شَهِيدُ اللَّهِ ط الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ

قریشی شاہد اللہ کے فریاد ! طرف درگاہ اللہ

تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ط

تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

الْمُسْتَغَاثُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ يَا رَسُولَ

فریاد! اے رسول اللہ کے مدد کیجئے اے رسول

اللَّهُ الشَّفَاعَاتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْخَلَاصُ يَا

اللہ کے شفاعت فرمائیے اے رسول اللہ کے رہائی اے

رَسُولَ اللَّهِ إِمَامَ الْمُؤْمِنِينَ وَزَيْنَةَ الْأَنْبِيَاءِ

رسول اللہ کے پیشوا مومنوں کے اور زینت نبیوں

وَالْمُرْسَلِينَ وَوَسِيكَتَنَّا رَسُولُ خَادِمِ الْفُقَرَاءِ

اور پیغمبروں کے اور وسیلہ ہمارے رسول خدمت کرنے والے فقیروں کے

حِجَازِي نَذِيرُ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ

حجاز والے اللہ کے قہر سے ڈرانے والے فریاد! طرف درگاہ اللہ

تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ

تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

خَتَمُ الْأَنْبِيَاءِ أَحْمَدُ وَخَاتِمُ النَّبِيِّينَ رَسُولُ

آخر میں آنیوالے نبیوں کے نام مبارک آپ کا احمد ہے اور آخر سب انبیاء کے رسول

مَا رَحَى الْكُفْرَ وَالْبِدْعَةَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

مٹانے والے کفر کے اور بدعت کے محمد بیٹے عبد اللہ کے

الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَ

فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَدَقَ رَسُولُنَا

سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے سچ فرمایا رسول ہمارے نے

مُرْسَلٌ مُّتَوَسِّطٌ رَّسُولٌ رَّحِيمٌ اللّٰهُ الْمُسْتَغَاثُ

پیغمبر میانہ رو رسول رحیم اللہ کے فریاد!

إِلَى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے

يَا رَسُولَ اللّٰهِ الْمُسْتَغَاثُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ الْمُسْتَعَانُ

اے رسول اللہ کے فریاد! اے رسول اللہ کے مدد کیجئے

يَا رَسُولَ اللّٰهِ الشِّفَاعَاتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ الْخَلَاصُ

اے رسول اللہ کے شفاعت فرمائیے اے رسول اللہ کے ربانی!

يَا رَسُولَ اللّٰهِ سَيِّدُ نَارِ رَسُولٍ مُّسْتَفِيتٍ مُّقْتَصِدٍ

اے رسول اللہ کے سرور ہمارے پیغمبر فریاد چاہنے والے میانہ روی کرنے والے

حَلِيمٌ اللّٰهُ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالَى

بردبار بندے اللہ کے فریاد طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِغْثَانِيَا

درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے فریاد کو سنبھلیے اے

رَسُولَ الثَّقَلَيْنِ أَنْتَ حَقٌّ مِّبَيْنِ اللّٰهُ الْمُسْتَغَاثُ

رسول انسانوں اور جنوں کے آپ بحق میں ظاہر کرنے والے اللہ کے فریاد!

إِلَى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے

رَسُولَ اللّٰهِ سَبْعَ بَارٍ كَلِمَةً خَوَانِدَهُ شُودَ الْمُسْتَغَاثُ يَا رَسُولَ

رسول اللہ کے (ہر کلمہ تین بار پڑھا جائے) فریاد! اے رسول

اللَّهُ الْمُسْتَعَانُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الشِّفَاعَاتُ يَا رَسُولَ

اللہ کے مدد کیجئے اے رسول اللہ کے شفاعت کیجئے اے رسول

اللَّهُ الْمَشْفَعُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَاعْظُنَا رَسُولُ وَ

اللہ کے شفا بخش فرمائیے اے رسول اللہ کے نصیحت کرنے والے ہم کو رسول اور

رَسُولُهُ الْمَجْتَبَىٰ صَاحِبُ الرِّسَالَةِ أَوَّلُ قَدِيمٍ

ایسے رسول اللہ کے جو برگزیدہ میں صاحب رسالت ہیں پسے ہیں شروع سے (پیغمبر)

حَبِيبُ اللَّهِ الْمُسْتَعَانُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى

ہیں محبوب ہیں اللہ کے فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْمُسْتَعَانُ

درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے فریاد!

يَا رَسُولَ اللَّهِ الْمُسْتَعَانُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الشِّفَاعَاتُ

اے رسول اللہ کے مدد کیجئے اے رسول اللہ کے شفاعت فرمائیے

يَا رَسُولَ اللَّهِ الْخَلَاصُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْكَرْمَنُ

اے رسول اللہ کے ربانی! اے رسول اللہ کے سب سے زیادہ ہم پر رحم کرنے والے

رَسُولُ صَاحِبُ الشَّرِيعَةِ وَكَاشِفُ الْغَمِّهِ اخِرُ

رسول شریعت والے اور غموں کو دور کرنے والے آخر (پیغمبر)

عَزِيزُ اللَّهِ الْمُسْتَعَانُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى

عزیز اللہ کے فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَهْلُ

درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے تقویٰ

التَّقْوَىٰ وَبُرْهَانُ الْاِتِّقْيَاءِ رَشِيدُ نَارِ سَوَّلٍ

والے اور برہان پرہیزگاروں کے ہم کو نیک ہدایت کرنے والے رسول

صَاحِبُ الطَّرِيقَةِ شِفَاءُ فَصِيحِ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثِ

صاحب شریعت شفا دینے والے (ظاہر و باطن امراض کے) خوشگوار اللہ کے فریاد!

إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے

رَسُولَ اللَّهِ أَمَّا بِكَ أَنْتَ نَبِيُّنَا رَسُولُ صَاحِبِ

رسول اللہ کے ایمان لائے ہم آپ پر آپ ہمارے نبی ہیں رسول ہیں صاحب

الْحَقِيقَةِ مُضَرِّي بُشَيْرِ نَذِيرِ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثِ

معرفت ہیں مسبب طرف مضر کے بشارت دینے والے ڈرانے والے اللہ سے فریاد!

إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے

رَسُولَ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثِ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثِ

رسول اللہ کے فریاد! اے رسول اللہ کے مدد کیجئے

يَا رَسُولَ اللَّهِ الشِّفَاعَاتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْخَلَاصُ

اے رسول اللہ کے شفاعت کیجئے اے رسول اللہ کے رہائی!

يَا رَسُولَ اللَّهِ إِمَامُ الْأُمَمِ مُقَدِّمُ نَارِ سَوَّلٍ

اے رسول اللہ کے امام امتوں کے ہم کو جنت میں پہلے بھیجنے والے رسول

صَاحِبُ الْمَعْرِفَةِ بَرْهَانُ رَحْمَةِ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثِ

صاحب معرفت کے دلیل رحمت اللہ کے فریاد!

إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے لئے

رَسُولَ اللَّهِ كَبِيرِنَا رَسُولُ صَاحِبِ الْمِنَّةِ ظَاهِرُ

رسول اللہ کے بزرگ ہمارے رسول صاحب احسان کے غالب

كَرِيمِ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى

کریم اللہ کے فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هُ سَنَدُ

درود اور سلام اوپر آپ کے لئے رسول اللہ کے تکیہ گاہ

الْعَاصِمِينَ رَسُولُ صَاحِبِ الْجَنَّةِ فَارِغُ جَهَنَّمَ

گنہگاروں کے رسول صاحب جنت کے خالی کرنے والے دوزخ کے

سُلْطَانُ تِهَامِيٍّ مُؤْمِنُ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى

بادشاہ تہامی یعنی مکہ معظمہ والے ایمان لانے والے اللہ پر فریاد! طرف

حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے لئے

رَسُولَ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْمُسْتَعَانُ

رسول اللہ کے فریاد! لئے رسول اللہ کے مدد کیجئے

يَا رَسُولَ اللَّهِ الشِّفَاعَاتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هُ

لئے رسول اللہ کے شفاعت کیجئے لئے رسول اللہ کے

الْخَلَاصُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَيَقِيهِنَا رَسُولُ صَاحِبِ

رہائی! لئے رسول اللہ کے دانا ہمارے رسول صاحب

الصِّرَاطِ مُبِلِّغٌ عَاقِبُ اللَّهِ ط الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ

صراط کے پہنچانے والے بھیجے آنے والے نبی اللہ کے فریاد ! طرف درگاہ

اللَّهُ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ط

اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے لئے رسول اللہ کے

أَنْتَ وَلِيِّنَا رَسُولٌ صَاحِبُ الشَّفَاعَاتِ بِإِذْنِ

آپ ہمارے ولی ہیں رسول ہیں صاحب ہیں شفاعتوں کے سخی ہیں

بِأُطْنِ خَيْلُ اللَّهِ ط الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ ط

صاحب باطن ہیں ہمارے ہیں اللہ کے فریاد ! طرف درگاہ اللہ

تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ط

تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے لئے رسول اللہ کے

شَفِيعٌ عَوَّامِنَا رَسُولٌ صَاحِبُ التَّاجِ وَالْمُعْرَاجِ

شفاعت کرنے والے ہم سب کے پیغمبر تاج اور معراج کے

مُحَلِّلٌ بِإِذْنِ اللَّهِ ط الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ ط

حلال کرنے والے اللہ کی اجازت سے فریاد ! طرف درگاہ اللہ

تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ط

تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے لئے رسول اللہ کے

الْمُسْتَغَاثُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ط الْمُسْتَغَاثُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ط

فریاد ! لئے رسول اللہ کے مدد کیجئے لئے رسول اللہ

إِلِلَّهِ الشَّفَاعَاتِ يَا رَسُولَ اللَّهِ ط الْخَلَّاصُ يَا

کے شفاعت فرمائیے لئے رسول اللہ کے ربانی ! لئے

رَسُولَ اللَّهِ ط وَمِنَ النَّارِ مَخْلَصًا رَسُولُ صَاحِبِ

رسول اللہ کے اور دوزخ سے چھڑانے والے ہم کو رسول صاحب

الْمُحَرَّابِ حَاشِرِيَّ اللَّهُ ط الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ

محراب کے جمع کرنے والے نبی اللہ کے فریاد! طرف درگاہ

اللَّهُ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ط

اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اُوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

أَفْضَلُ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ

افضل سب نبیوں سے اور صدیقوں سے اور شہیدوں کے

وَالصُّلَحَاءِ مَحْبُوبًا رَسُولُ صَاحِبِ الْمُنْبَرِ

اور نیکو کاروں سے پیارے ہمارے رسول صاحب منبر کے

خَطِيبُ رَحْمَةِ اللَّهِ ط الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ

خطبہ دینے والے رحمت اللہ کے فریاد! طرف درگاہ اللہ

تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ط

تعالیٰ کے درود اور سلام اُوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

مُبَشِّرًا رَسُولُ صَاحِبِ الْبَيْتِ عَامِرُ كَعْبَةِ اللَّهِ ط

بشارت دینے والے ہم کو رسول صاحب بیت النور کے آباد کرنے والے کعبۃ اللہ کے

الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ

فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام

عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ط الْمُسْتَغَاثُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ط

اُوپر آپ کے اے رسول اللہ کے فریاد! اے رسول اللہ کے

الْمُسْتَعَانُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الشِّفَاعَاتُ يَا رَسُولَ

مدد کیجئے اے رسول اللہ کے شفاعت فرمائیے اے رسول

اللَّهُ الْخَلَّاصُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْكَبِيرُ يَا رَسُولَ صَاحِبِ

اللہ کے رہائی! اے رسول اللہ کے بزرگ ہمارے رسول صاحب

الْمُعَرَّاجِ عَالِمِ غَنِيِّ اللَّهِ الْمُسْتَعَاثُ إِلَى حَضْرَةِ

معراج کے عالم غنی اللہ کے فریاد! طرف درگاہ

اللَّهُ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ نَبِيُّ

اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے نبی

آخِرِ الزَّمَانِ رَسُولُ صَاحِبِ الرَّجْتِ هَادٍ مُنْتَقِمٌ

آخر زمانہ کے رسول صاحب اجتہاد کے بدلہ لینے والے

مُكْرَمُ اللَّهِ الْمُسْتَعَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى

بزرگ بنائے ہوئے اللہ کے فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَفِي

درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے اور دین

الدِّينِ صَادِقُنَا رَسُولُ صَاحِبِ الْقِيَمَةِ نَاطِقٌ

میں راست گو رسول رقیق روز قیامت کے حق فرمانے

بِالْحَقِّ شَفِيعُ اللَّهِ الْمُسْتَعَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ

والے شفاعت کرنے والے اللہ کے فریاد! طرف درگاہ اللہ

تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ

تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر تیرے اے رسول اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ يَا رَسُوْلَ

فریاد! اے رسول اللہ کے مدد کیجئے اے رسول اللہ

اللّٰهُ الشَّفَاعَاتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ الْخَلَّاصُ يَا

کے شفاعت کیجئے اے رسول اللہ کے رہائی! اے

رَسُوْلَ اللّٰهِ مُشَفَّعُ الْأُمَّةِ يُعِينُنَا بِالشَّفَاعَةِ

رسول اللہ کے شفاعت قبول کئے گئے واسطے امت کے مدد کرنے والے ہمارے ساتھ

رَحْمُوْلُ صَاحِبِ النَّبُوَّةِ مُحَرَّمُ نَبِيِّ اللّٰهِ

شفاعت کے رسول صاحب نبوت کے حرمت کئے گئے نبی اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلَى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی الصَّلٰوةُ

فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود

وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ نَبِیُّ الرَّحْمَةِ

اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے نبی رحمت کے نیک کام کی طرف

سَابِقُنَا رَسُوْلُ صَاحِبِ الدَّارِیْنِ حَرِیصٌ

ہم سے سبقت کرنے والے رسول صاحب دونوں جہان کے حرص کرنے والے

عَلَى الطَّاعَةِ رَعُوْفُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلَى حَضْرَةِ

طاعت پر مہربان بندے اللہ کے فریاد طرف درگاہ

اللّٰهِ تَعَالٰی الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا رَسُوْلَ

اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول

اللّٰهِ سَيِّدُ الْجِنَّ وَالْاِنْسِ نَبَاهُ نَبِیْنَا رَسُوْلُ

اللہ کے سردار جن اور انسان کے منع کرنے والے بڑے کاموں کے نبی ہمارے

صَاحِبُ الْأُمَّةِ وَالنَّعْمَةِ هَاشِمِيُّ كَرَامَةِ اللَّهِ

رسول صاحب امت کے اور صاحب نعمت کے اولاد ہاشم کے بزرگ اللہ کے

الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَ

فریاد! طرف - درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ خَادِمُ الْحَرَمَيْنِ

سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے خدمت کرنے والے حرمین کے

وَجَدُّ الْحَسَنِينِ وَصَاحِبُ قَابِ قَوْسَيْنِ

اور نانا حسن اور حسین کے اور صاحب قاب قوسین کے

رَسُولٌ حَبِيبٌ قَرِيبٌ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ

رسول محبوب مقرب اللہ کے فریاد! طرف درگاہ

اللَّهُ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ

اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول

اللَّهُ مُقَرَّبِنَا رَسُولٌ إِلَى رَحْمَةِ اللَّهِ تَعَالَى مِائَةِ

اللہ کے نزدیک کرنے والے ہم کو رسول طرف رحمت اللہ تعالیٰ کے لاکھوں

أَلْفِ صَلَاةٍ وَسَلَامٍ وَرَحْمَةٍ وَبَرَكَاتٍ

درود اور سلام اور رحمت اور برکت

عَلَى أَكْرَمِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْأَصْفِيَاءِ خَاتِمِ رُسُلِ

اوپر بزرگ ترین نبیوں کے اور اہل صفاء کے آخر اللہ کے

اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ الْمُصْطَفَى وَحَبِيبِهِ

پیغمبروں کے محمد رسول اللہ کے جو برگزیدہ ہیں اور خدا کے برگزیدہ

الْمُرْتَضَى وَصَفِيٍّ الْمَجْتَبَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

محبوب پر اور خدا کے صاف باطن مقبول بندے پر رحمت نازل فرمائے اللہ اور پر

وَالِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا كَثِيرًا كَثِيرًا بِرَحْمَتِكَ يَا

آپ کے اور آپ کی آل کے اور سلام بھیجے بہت بہت اپنی رحمت سے لے

أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۝ اللَّهُمَّ أَرْحَمْ أَبَا بَكْرٍ النَّقِيُّ

سب سے زیادہ رحم کرنے والے لے اللہ رحمت بھیج ابو بکر صاحب تقویٰ پر

وَعُمَرَ النَّقِيَّ وَعُثْمَانَ الزُّكِّيَّ وَعَلِيًّا الْوَفِيَّ أَسَدَ

اور عمر پر کہ پاک ہیں اور عثمان پر کہ پاک ہیں اور علی پر جو وفا کرنے والے

اللَّهُ الْمُرْتَضَى وَفَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ وَخَدِيجَةَ

شیر خدا کے برگزیدہ اور حضرت فاطمہ الزہراء پر اور حضرت خدیجہ

الْكُبْرَى وَأُمُّ الْمُؤْمِنِينَ عَائِشَةَ الصِّدِّيقَةِ

کبریٰ پر اور مسلمانوں کی ماں حضرت عائشہ صدیقہ پر

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَالْحَسَنَ الرِّضَا وَالْحُسَيْنَ

راضی ہوا اللہ ان سے اور امام حسن صاحب رضا پر اور امام حسین

الشَّهِيدَ الْمَجْتَبَى وَشُحْرَاءَ الْكَرْبَلَا وَالسَّعْدَ

شہید برگزیدہ پر اور تمام شہداء کربلا پر اور سعد

وَالسَّعِيدَ وَطَلْحَةَ وَالزُّبَيْرَ وَعَبْدَ الرَّحْمَنِ

اور سعید اور طلحہ اور زبیر اور عبد الرحمن

بْنِ عَوْفٍ وَأَبَا عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ وَالْعَشْرَةَ

بن عوف اور ابو عبیدہ بن جراح پر اور دس

الْمُبَشِّرَةِ وَسَائِرِ الصَّحَابَةِ وَالْخُلَفَاءِ الرَّشِيدِينَ

اصحاب پر کہ خوش خبری دیئے گئے ہیں جنت کی اور تمام اصحاب پر اور خلفاء راشدین

والتَّابِعِينَ مِنْ أَهْلِ السَّمَوَاتِ وَأَهْلِ الْأَرْضِينَ

پر اور صحابہ کے دیکھنے والے مومنوں پر آسمان والوں میں سے اور زمین والوں میں سے

رِضْوَانُ اللَّهِ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ ۝ أَسْأَلُكَ أَنْ تَغْفِرَ

رضائے الہی ان سب کے ساتھ جو میں آپ سے سوال کرتا ہوں کہ بخشش

لِي وَلِجَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِرَحْمَتِكَ

دیجئے مجھ کو اور تمام مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کو اپنی رحمت سے

يَا أَرْحَمَ الرَّحِيمِينَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَ

اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے اللہ بخشش دے مجھ کو اور میرے والدین کو

لِمَنْ تَوَالَدَ وَأَرْحَمَهُمَا كَبَارَ بَيِّنَاتِي صَغِيرًا وَاعْفِرْ

اور میری اولاد کو اور رحم کر ان دونوں پر جیسا کہ پرورش کی انہوں نے میری بچپن میں

لِجَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَ

اور بخشش دے تمام ایمان والوں کو اور ایمان والیوں کو اور اسلام والوں کو اور

الْمُسْلِمَاتِ الْأَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ إِنَّكَ

اسلام والیوں کو جو زندہ ہیں ان میں سے اور جو فوت ہو چکے ہیں بیشک

مُجِيبُ الدَّعَوَاتِ وَمَنْزِلُ الْبَرَكَاتِ وَرَافِعُ

آپ دعائیں قبول کرنے والے ہیں اور نازل کرنے والے ہیں برکتوں کے اور بلند کرنے

الدَّرَجَاتِ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ

والے ہیں درجوں کے اور رحمت بھیجے اللہ اوپر بہترین خلق اپنی کے کہ نام آپ کا محمد

وَالِہٖ وَأَصْحِبَہٗ أَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا رَحِیْمُ

ہے اور ان کی اولاد اور اصحاب سب پر اپنی رحمت سے لے سب سے

الرَّاحِمِیْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

زیادہ رحم کرنے والے اے اللہ رحمت نازل فرما ہمارے سردار محمد

النَّبِیِّ الْاَرْقَمِی الطَّاهِرِ الزَّکِیِّ صَلَوةً تَحُلُّ بِہَا

جو نبی ارقم ہیں پاک باطن ہیں ایسی رحمت کہ جس کی برکت سے ہمارے

العُقَدُ وَتَفُکُ بِہَا الْکُرْبُ صَلَوةً تَكُوْنُ لَکَ

باطن کی گرہیں کھل جائیں اور بے چینیاں دور ہو جائیں ایسی رحمت جو آپ کے

رِضٰی وَّلِحَقِّہٖ اَدَاۃٌ وَّعَلٰی اِلَہٖ وَاَزْوَاجِہٖ

یہ رضا مندی اور ان کے حق کی ادائیگی کا سبب ہو اور آپ کی آل اور آپ کی بیویوں

وَاَهْلِ بَیْتِہٖ وَاَصْحِبَہٖ وَبَارِکُ وَسَلِّمْ ۝

اور آپ کے گھر والوں اور آپ کے صحابہ پر اور برکت اور سلام بھیج

①۶ درود کبریتِ احمر

درود کبریتِ احمر میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بے پناہ تعریف کی گئی ہے اور یہ سلسلہ عالیہ قادریہ میں بہت معروف ہے اکثر سلسلہ قادریہ کے بزرگ حضرات اسے پڑھتے ہیں کیوں کہ یہ درود حضرت سید عبدالقادر جیلانیؒ کی ذات گرامی کی طرف منسوب ہے اور انہوں نے تاحیات اسے اپنے معمول میں رکھا۔ اس درود کی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ اسے سچے دل اور تڑپ سے پڑھنے والا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے عشق و محبت کی دولت سے مالا مال ہو جاتا ہے اور حضور کے عاشق صادق کا دل یہ درود

پڑھنے بہت تسکین پاتا ہے اور ایسا شخص جس کا دل حب رسول سے خالی ہو اگر وہ اسے پڑھے تو اس کے دل میں حب رسول کی تڑپ بیدار ہو جائے گی اور جوں جوں پڑھنے میں کثرت کرے گا اس کے دل میں عشق رسول کا سمندر موجزن ہوتا چلا جائے گا۔

بعض اہل روحانیت کا کہنا ہے کہ یہ درود معارف محمدیہ کے انوارات کے حصول کا بہترین ذریعہ ہے اور ان طالبان طریقت کو نور محمدی کے اسرار کا خصوصی حصہ ملتا ہے جو اسے کثرت سے پڑھتے رہیں۔ یہ حقیقت ہے کہ جو شخص نور محمدی کے انوارات کو دیکھنا چاہے یا اس میں غوطہ زنی کرنا چاہے تو اسے یہ درود دن رات پڑھنا چاہیئے سلسلہ قادریہ کے ایسے مریدین و طالبان جن کا روحانی حال قبض ہو گیا ہو یعنی انہیں مشاہدہ ہونا بند ہو گیا ہو اگر وہ اس درود پاک کو بعد نماز عشاء ۱۱ مرتبہ روزانہ چالیس روز تک خلوت میں پڑھیں تو انشاء اللہ ان کا حال کھل جائے گا اور مشاہدات کا سلسلہ دوبارہ شروع ہو جائے گا۔

ایک بزرگ کا کہنا ہے کہ جو شخص اس درود پاک کا ہمیشہ ورد رکھے گا وہ حساب و کتاب کے بغیر ہی جنت میں داخل ہوگا اور ایسا شخص جس نے زندگی میں اسے ایک بار بھی پڑھا ہوگا تو اسے قیامت میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت ملے گی۔ اور جو شخص روضہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب ریاض الجنۃ میں بیٹھ کر اسے سات یوم تک روزانہ ۱۱ مرتبہ پڑھے انشاء اللہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہوگا۔ اور جو شخص شب معراج میں اسے بعد نماز عشاء سے پڑھنا شروع کرے اور ساری رات تہجد کی نماز تک پڑھتا رہے اس کے بعد نماز تہجد پڑھ کر سو جائے تو اسے واقعہ معراج النبی کا مشاہدہ ہوگا بشرطیکہ پیچھے مُرشد کامل کی توجہ ہو۔

گزار سروری میں ہے کہ یہ درود شریف حضرت محبوب سبحانی قطب ربانی غوثِ صمدانی سیدنا و مولانا شیخ سید ابو محمد عبدالقادر غوث الاعظم حیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا خاص الخاص محبوب ترین و زود ہے جسے حضور نے عشقِ محبوبِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے نہایت ارفع و اعلیٰ مقام

پر بندہ بخش میں اپنے قلم معجز رقم سے مرتب فرمایا اور اس کا بہت زیادہ ورد فرمایا یہاں تک کہ آپ قرب و وصال حبیب کبریا صلی اللہ علیہ وسلم کے مقام بلند و بالا و درجہ اعلیٰ سے سرفراز فرمائے گئے اور پھر اسی مقام پر اس کے فضائل و برکات کا اظہار فرماتے ہوئے اس اکسیر صفت مکرم و معظم درود شریف کا نام کبریتِ احمد رکھا ہے۔ کبریتِ احمد اکسیر کو کہتے ہیں اور اولیائے کاملین رحمۃ اللہ علیہم کے ارشادات کے مطابق اس درود شریف کا نام کبریتِ احمد اسی وجہ سے ہے کیونکہ جس طرح کبریتِ احمد اکسیر ادھاتوں کو سونا بنا دیتی ہے عین اسی طرح یہ درود شریف بھی اپنے عامل کے ظاہر کو نورانی اور باطن کو روشن کر دیتا ہے۔ یعنی اُس کے دل میں حُبِ الہی و عشقِ مصطفائی کے نورانی شعلے پیدا کر دیتا ہے۔ عاملِ طالبِ حق کا دل اس کے فیض سے مہبطِ انوار و اسرار اور تجلیات کا مرکز بن جاتا ہے دل کے حجابات دور ہو جاتے ہیں اور حقایق و معارف و اسرارِ الہی ظاہر اور واضح ہونے شروع ہو جاتے ہیں۔ طالبِ حق کا وجود پاکیزہ ہو کر عالمِ ناموت میں پاکیزہ ماحولِ شریعت و طریقت کا پیر و بتولہ ہے اور طاثرِ روح ملکوتِ دل ثبوت کی سیر کرتا ہے۔ سینہ نور معرفت سے منور اور دل ذکرِ الہی سے معمور ہو جاتا ہے۔ غرضیکہ دینی و دنیوی ظاہری و باطنی انعامات سے مالا مال ہونے کے لیے ہر کام میں کامیابی، ہر میدان میں فتح یابی حاصل کرنے کے لیے اور ہر مُراد کے حصول کے لیے یہ مُنفید و محجرب معقولِ اولیاء اللہ ہے۔ ہر چار سلاسل سے اکثر اہل اللہ طالبانِ حق اور مشائخِ عظام نے اسے اپنا درو و وظیفہ بنایا اور اس کے فیوض و برکاتِ ظاہری و باطنی سے مستفیض و مستفید ہوئے۔ انہیں رب تعالیٰ نے روحانیت کی نعمتِ عظمیٰ سے نوازا اور دنیوی نعمتوں اور سعادتوں سے بھی بہرہ وافر عطا فرمایا۔ یہ درود شریف خوشنودی و رضا مندی خدا اور دیدار و وصالِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے بہترین وسیلہ اور آسان ترین ذریعہ ہے شیخ کامل کی اجازت شوق و محنت، صدقِ دل اور خلوصِ نیت سے پڑھا جائے تو جہنم سرورِ دو عالم نورِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوتی ہے۔

دُرود کبریتِ احمر کی زکوٰۃ کا طریق یہ ہے کہ مسواک اور وضو کے بعد غسل کرے اور سر پر
 عمامہ بقدر ڈھالی گز یا ایک گز باندھ کر اور ایک چادر اپنے تمام جسم پر اوڑھ کر یا دو چادریں ہوں
 تو ایک اوڑھ لے اور ایک کاتہ بند باندھے۔ اور جاہِ نماز (مصلیٰ) ڈیڑھ گز لمبا ہو۔ اور یہ سب
 کپڑے غیر مستعمل ہوں اور الگ مکان میں نصف شعبان کے بعد کسی روز دن کے وقت شروع
 کرنے سے پہلے دو توافلِ تجتہُ الوضو اس ترکیب سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے
 بعد سورۃ اخلاص تین مرتبہ پڑھے اور سلام کے بعد سورۃ فاتحہ ایک مرتبہ اور سورۃ اخلاص
 سات مرتبہ پڑھ کر اس کا ثواب رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم اور تمام صحابہ کرامؓ، آل و اہل بیت اطہارؓ
 اور حضور غوثِ اعظمؓ اور اپنے مشائخ کے ارواح کو بخشے۔ اس کے بعد بحضورِ نبویؐ یا بحضورِ
 مجلسِ نبویؐ بریتِ محبتِ الہی و عشقِ مصطفائیٰ صلعم دُرود کبریتِ احمر روزانہ گیارہ گیارہ مرتبہ
 اکتالیس یوم تک پڑھے جس کی ابتداء نصف شعبان کے بعد کسی تاریخ سے کرے مگر آخر
 رمضان مع روزہ ختم کرے اور پڑھنے کے دوران تین محلِ سجدہ ہیں (مقام) ان پر سجدہ کرے۔
 محلِ اول بعد از کلمہ "صَلُّوْا تَتَمَلَّکُ الْاَرْضَ وَ السَّمَاوَاتِ" پر سجدہ کر کے سجدہ
 میں اس سے آگے کی یہ دُعا پڑھے صَلُّوْا تَسْتَجِیْبُ بِهَا دُعَاؤَنَا وَ تَزِکِّیْ بِهَا
 نَفُوْسَنَا وَ تَنْحِیْ بِهَا قُلُوْبَنَا۔

محلِ دوم۔ تَحِلُّ بِهَا الْعُقَدُ وَ تُفَرِّجُ بِهَا الْکُرَبَ پر سجدہ کرے۔
 محلِ سوم۔ وَ یَجْرِیْ بِهَا لُطْفُکَ فِیْ اَمْرِیْ وَ اُمُوْرِ الْمُسْلِمِیْنَ پر سجدہ کرے۔
 اس ترکیب سے ہر روز گیارہ مرتبہ پڑھنے کے بعد ہر روز دُعا مانگے۔ اے خدا اس
 دُرود شریف کی برکت سے حضور رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی پر قائم رکھ اور حضور
 صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت کا طہ عطا فرما اور مشاہدات ذاتِ اپنی سے مشرف فرما۔ اور بعد
 فراغتِ عمامہ، جاہِ نماز اور چادر اُسی حجرے یا کسی مکان میں بحفاظت رکھے تاکہ دُوسرے
 دن بلکہ اکتالیس یوم تک کام دے۔ آیامِ زکوٰۃ میں اشیاءِ جلالیٰ مثل مچھلی، گوشت و پیاز سے

پر میز کرے۔ زکوٰۃ کے اختتام پر کسی قسم کی شیرینی ختم پڑھ کر عزا بار و سائیں کو تقسیم کرے۔
 زکوٰۃ دوم مع شرائط مذکورہ آئندہ سال کے نصف شعبان کے بعد بطریق مذکورہ ادا کرے
 مگر اس میں اکیس مرتبہ روزانہ تا اکتالیس یوم پڑھے۔

زکوٰۃ سوم مع شرائط مذکورہ اس سے آئندہ سال بطریق مذکورہ اکتالیس یوم میں پوری
 کرے۔ اس مرتبہ ہر روز اکتالیس مرتبہ پڑھے۔ (گلزار سروری از خواجہ محمد رفیع اللہ ص ۷۳)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان مہربان ہے رحم کرنے والے ہیں

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ عِدًّا وَاَنْتٰی

اے اللہ نازل کیجئے اپنی رحمتوں میں سے بہترین رحمت باعتبار شمار کے اور اپنی سب سے

برکاتِ تیرا سُرْمَدًا وَاَزْکٰی تَحِيَّاتِكَ فَضْلًا وَّمَدَدًا

زیادہ تر برکتوں کو باعتبار دوام کے اور اپنے سلاموں میں سے پاکیزہ تر کو باعتبار فضل اور مدد

عَلٰی اَشْرَفِ الْحَقَائِقِ الْاِنْسَانِيَّةِ وَمَعْدَنَ

کے اُوپر بزرگ ترین حقیقتوں انسانیت کے اور کان ایمان

الدَّقَائِقِ الْاِيْمَانِيَّةِ وَطَوْرِ التَّجَلِّيَّاتِ الْاِنْسَانِيَّةِ

والی باریکیوں کے اور اُوپر طور (نام پہاڑ کا) انسانی تجلیات کے

وَمَهَبِطِ الْاَسْرَارِ الرَّحْمَانِيَّةِ وَوَاسِطَةِ عَقْدِ

اور جائے نزول خداوندی بھیدوں کے اور پیوند دینے والے گرہ

التَّيْبِيْنَ وَمُقَدِّمَةِ جَيْشِ الْمُرْسَلِيْنَ وَاَفْضَلَ

پیغمبروں کے اور ہراول شکر پیغمبروں کے اور اُوپر بہترین

الْخَلَائِقِ أَجْمَعِينَ حَامِلٍ لِّوَاءِ الْعِزِّ الْأَعْلَى وَ

جمہر مخلوقات اٹھانے والے جھنڈے بزرگی بڑی کے اور

مَلِكٍ أَرْمَى الشَّرَفَ الْأُسْنَى شَهِيدٍ أَسْرَارِ

مالک مہاروں بزرگی روشن تر کے واقف بھیدوں

الْأَنْزِلِ وَمُشَاهِدِ الْأَنْوَارِ السَّابِقِ الْأَوَّلِ وَ

ازل کے اور دیکھنے والے انوار کے جو سابق اور پہلے ہیں اور

تَرْجُمَانِ لِسَانِ الْقَدَمِ وَمَنْبِيعِ الْعِلْمِ وَالْحِلْمِ

بیان کرتے والے زبان ہمیشگی کے اور چشمہ علم اور بردباری

وَالْحِكْمِ وَمُظْهِرِ سِرِّ الْجُودِ الْجَزِيِّ وَالْكَلْبِ وَ

اور حکمتوں کے اور جانے ظہور بھید بخشش جزوں اور کلبی کے

إِنْسَانِ عَيْنِ الْوَجُودِ الْعُلَوِيِّ وَالسُّفْلِيِّ وَرُوحِ

اور پہلی آنکھ ہستی علوی اور سفلی کے اور جان

جَسَدِ الْكَوْنَيْنِ وَعَيْنِ حَيَاتِ الدَّارَيْنِ الْمُتَخَلِّقِ

جسم دونوں جہان کے اور اصل زندگی دنیا اور آخرت کے

بِأَعْلَى رُتْبَةِ الْعِبَادِيَّةِ الْمُتَحَقِّقِ بِأَسْرَارِ

ترتیب ساقی برترین رتبہ بندگی کے ثابت راستہ ساتھ بھیدوں

الرَّبُّوبِيَّةِ صَاحِبِ الْمَقَامَاتِ الْإِصْطِفَائِيَّةِ وَ

ربوبیت کے صاحب مقامات برگزیدگی کے اور

الْكَرَامَاتِ الْإِتِّصَافِيَّةِ سَيِّدِ الْأَشْرَافِ وَجَامِعِ

کرامات پسندیدگی کے سردار بزرگوں کے اور جامع

الْأَوْصَافِ الْخَلِيلِ الْأَعْظَمِ وَالْحَبِيبِ الْأَكْرَمِ

اوصاف حمیدہ کے جو صاحب عظمت دوست ہیں اور محبوب ہیں بڑے کریم

الْمَخْصُوصِ بِأَعْلَى الْمَرَاتِبِ وَالْمَقَامَاتِ وَالْمَوَئِدِ

خاص کئے گئے ساتھ بلند مرتبوں کے اور مقاموں کے اور مدد کئے گئے

بِأَوْضَحِ الْبَرَاهِينِ وَالذَّلَالَاتِ الْمَنْصُورِ بِالرُّعْبِ

ساتھ روشن ترین دلیلیوں اور رہنمائیوں کے مدد کئے گئے ساتھ رعب کے

وَالْمُعْجَزَاتِ وَالْجَوْهَرِ الشَّرِيفِ الْأَبَدِيِّ وَالنُّورِ

اور معجزات کے اور جوہر بزرگ دائمی اور نور

الْقَدِيمِ الْمُحَمَّدِيِّ السَّرْمَدِيِّ سَيِّدِ نَامُحَمَّدٍ

قدیم محمدی سرمدی کے سرور ہمارے محمد کے

الْمَحْمُودِ فِي الْإِيْجَادِ وَالْوُجُودِ الْفَاتِحِ لِكُلِّ شَاهِدٍ

پسندیدہ بیچ پیدائش کے اور ہستی کے ابتدا کرنے والے واسطے ہر ایک دیکھنے والے

وَمَعْشُودٍ وَحَضْرَةِ الْمَشَاهِدِ وَالشُّهُودِ نُورِ

اور دیکھے گئے کے اور درگاہ مکانوں روحانی اور ظاہر ہونے کے نور

كُلِّ شَيْءٍ وَهْدَاهُ وَسِرِّ كُلِّ سِرٍّ وَسَنَاهُ الَّذِي

ہر چیز کے اور راہنما اس کے اور بھید ہر بھید کے اور روشنی اس کے وہ

شَقَّقَتْ مِنْهُ الْأَسْرَارَ وَأَنْفَلَقَتْ مِنْهُ الْأَنْوَارُ

ذات کہ کھولے گئے اس سے بھید اور روشن ہوئے اس سے انوار باطن

السِّرِّ الْبَاطِنِ وَالنُّورِ الظَّاهِرِ السَّيِّدِ الْكَامِلِ

کے بھید کے اور نور ظاہر کے سرور کامل ابتداء کرنے والے

الْفَاتِحِ الْخَاتِمِ الْأَوَّلِ الْآخِرِ الْبَاطِنِ الظَّاهِرِ

تمام کرنے والے اول آخر پوشیدہ ظاہر

الْعَاقِبِ الْحَاشِرِ النَّاهِي الْأَمِرِ النَّاصِحِ النَّاصِرِ

پیچھے آنے والے اٹھانے والے منع کرنے والے حکم کرنے والے نصیحت کرنیوالے مدد دینے والے

الصَّابِرِ الشَّاكِرِ الْقَانِتِ الذَّاكِرِ الْمَاجِحِ الْمَاجِدِ

صبر کرنے والے شکر کرنے والے دُعا مانگنے والے ذکر کرنے والے اٹھانے والے غائب

الْعَزِيزِ الْحَامِدِ الْمُؤْمِنِ الْعَابِدِ الْمُتَوَكِّلِ الزَّاهِدِ

بزرگ حمد کرنے والے یقین کرنے والے عبادت کرنے والے توکل کرنے والے زہد کرنے والے

الْقَائِمِ الْقَاعِدِ الرَّائِعِ السَّاجِدِ التَّابِعِ الشَّهِيدِ الْوَلِيِّ

کھڑے ہونے والے نمازیں پڑھنے والے رکوع کرنے والے سجدہ کرنے والے تابع گواہ دوست خدا

الْحَمِيدِ الْبَرَّهَانَ الْحُجَّةَ الْمَطَاعِ الْمُخْتَارِ الْخَاضِعِ

تعریف کی گئی دلیل حجت اطاعت کئے گئے برگزیدہ عاجزی کرنے والے

الْخَاشِعِ الْبَرِّ الْمُسْتَوْرِ الْحَقِّ الْمُبِينِ طَهْ لَيْسَ

فرد تنہی کرنے والے نیک مدد کرنے والے راست درویش ظہر لیس

الْمُرَّمِّلِ الْمَدَّتِّ رَسِيدِ الْمُرْسَلِينَ وَامَامِ الْمُتَّقِينَ

میل پوش چادر پہننے والے سردار پیغمبروں کے اور پیشوا پرہیزگاروں کے

وَحَاتِمِ النَّبِيِّينَ وَحَبِيبِ رَبِّ الْعَالَمِينَ النَّبِيِّ

اور آخر تمام نبیوں کے اور دوست پروردگار تمام جہانوں کے پیغمبر

الْمُصْطَفَى وَالرَّسُولِ الْمُجْتَبَى وَالْحَكَمِ الْعَدَلِ

برگزیدہ اور رسول مقبول اور منصف عادل

اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ الْحَكِيمُ الْعَلِيمُ الْعَزِيزُ الرَّؤُوفُ

پاکیزہ خبردار دانا جاننے والے غالب جنت والے

الرَّحِيمُ الْغَفُورُ الشَّكُورُ الْعَلِيُّ الْكَرِيمُ نُورُ الْقَدِيمِ

مہربان بخشنے والے شکر کرنے والے برتر بزرگ آپ کے نور قدیم

وَصِرَاطُكَ الْمُسْتَقِيمُ مُحَمَّدٌ عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ

اور راہ آپ کی جو سیدھی محمد بندے تیرے اور رسول تیرے

وَصَفِيَّكَ وَخَلِيلِكَ وَحَبِيبِكَ وَوَلِيِّكَ وَنَبِيِّكَ وَ

اور برگزیدہ تیرے اور دوست تیرے اور حبیب تیرے اور ولی تیرے اور نبی تیرے

أَمِينِكَ وَدَلِيلِكَ وَنَجِيَّكَ وَنُجْبَتِكَ وَذَخِيرَتِكَ

امانت دار تیرے اور تیرا راستہ دکھانے والے اور سہارا تیرے در برگزیدہ تیرے اور ذخیرہ تیرے

وَخَيْرَتِكَ وَامَامِ الْخَيْرِ وَقَائِدِ الْخَيْرِ وَرَسُولِ

اور مختار تیرے اور پیشوا نیکی کے اور بھیننے والے نیکی کے اور بھیجے ہوئے

الرَّحْمَةِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ الْعَرَبِيِّ الْقُرَشِيِّ الْهَاشِمِيِّ

واسطے رحمت کے پیغمبر امی عرب کے رہنے والے قبیلہ قریش سے اولاد ہاشمی کے

الْأَبْطَحِيِّ الْمَكِّيِّ الْمَدَنِيِّ التَّهَامِيِّ الشَّاهِدِ

بطحا والے مکر والے مدینہ والے تہام والے گواہ

الْمَشْهُودِ الْوَلِيِّ الْمُقَرَّبِ الْعَبْدِ الْمَسْعُودِ

گواہی دیئے گئے دوست مقرب بندے نیک

الْحَبِيبِ الشَّفِيعِ الْحَسْبِ الرَّفِيعِ الْمَلِكِ

محبوب سفارش کرنے والے صاحب حسب بلند مرتبہ ملاحمت والے

الْبَدِيعِ الْوَاعِظِ الْبَشِيرِ النَّذِيرِ الْعُطُوفِ الْحَلِيمِ

ناور نصیحت کرنے والے بشارت دینے والے ڈرانے والے بہت مہربان مٹھلے والے

الْجَوَادِ الْكَرِيمِ الطَّيِّبِ الْمُبَارَكِ الْمَكِينِ الصَّادِقِ

سخی بخشش کرتے والے پاک صاحب برکت صاحب مرتبہ سچے

الْمُصَدِّقِ الْأَمِينِ الدَّاعِي إِلَيْكَ بِإِذْنِكَ السِّرَاجِ

سچا کئے گئے امانت دار بلانے والے خلق کی طرف تیرے حکم تیرے سے چراغ

الْمُنِيرِ الَّذِي أَدْرَكَ الْحَقَائِقَ بِجَهْتِهَا وَفَانِزَ وَفَاقَ

روشن ایسے کہ جس نے جانا اصل چیزوں کو تمام و کمال اور کامیاب ہوئے اور بالا ہوئے

الْخَلَائِقَ بِرُقْمَتِهَا وَجَعَلَتْهُ حَبِيبًا وَنَاجِيَةً قَرِيبًا

مخلوقات پر ساری اور بنایا تو نے ان کو دوست اور ہمراز کیا تو نے ان کو قریب، اور

أَدْنَيْتَهُ رَقِيبًا وَخَتَمْتَ بِهِ الرِّسَالَةَ وَالذَّلَالَهَ

نزدیکی دی تو نے ان کو نگہبان ہو کر اور ختم کی تو نے ان پر رسالت اور راہنمائی

وَالْبُشَارَةَ وَالنَّذَارَةَ وَالنُّبُوَّةَ وَنَصَرْتَهُ بِالرُّعْبِ

اور خوشخبری اور ڈرانے اور نبوت کو اور مدد کی تو نے ان کی ساتھ دہشت کے

وَضَلَلْتَهُ بِالسُّحُبِ وَرَدَدْتْ لَهُ الشَّمْسَ وَشَقَقْتَ

اور سایہ دیا تو نے ان کو ابر کا اور پھیرا تو نے واسطے ان کے آفتاب کو اور بچاڑا تو نے

لَهُ الْقَمَرَ وَأَنْطَقْتَ لَهُ الصَّبَّ وَالطَّبْيَ وَالذَّبَّ وَ

واسطے ان کے چاند کو اور گویا تو نے واسطے ان کے سوسار اور بہن اور بھیڑیے کو اور

الْجُدْعَ وَالذَّرَاعَ وَالْجَمَلَ وَالْجَبَلَ وَالْمَدَارَ وَ

تنا درخت اور بازو اور اونٹ اور پہاڑ اور ڈھیللا اور

الشَّجَرِ وَالْحَجَرِ وَأَنْبَعَتْ مِنْ أَصَابِعِ الْمَاءِ الزُّلَّالِ

درخت اور پتھر کو اور نکالا تو نے ان کی انگلیوں سے پانی میٹھا

وَأَنْزَلْتُ مِنَ الْمِزْنِ بِدَعْوَتِهِ فِي عَامِ الْمَحَلِّ وَ

اور نازل کی تو نے ابرہہ سے ان کی دعا سے بیچ سال قحط اور

الْجَدْبِ وَابِلَ الْغَيْثِ وَالْمَطَرِ فَأَعْشَوْشَبَ مِنْهُ

خشکی کے اور دار بارش اور مینہ پھر ہری ہوئی اس سے

الْفَقْرُ وَالصَّخْرُ وَالْوَعْرُ وَالسَّهْلُ وَالرَّمْلُ وَالْحَجَرُ

سوکھی اور پتھریلی اور سخت زمین اور نرم زمین اور ریگستان اور پتھر

وَالْمَدْرُ وَأَسْرَيْتَ بِهِ لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

اور ڈھیلے اور لے گیا تو ان کو ایک رات مسجد کعبہ سے

إِلَى الْمَسْجِدِ الْأَقْصَى إِلَى السَّمَوَاتِ الْعُلَى إِلَى

مسجد اقصیٰ تک پھر بلند آسمانوں تک پھر

سِدْرَةِ الْمُنْتَهَى إِلَى قَابِ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنَى وَأَرَبْتَ

سدرۃ المنتہیٰ تک پھر اس مقام تک کہ فرق دو گوشہ کمان کا یا اس سے کم تھا اور

الْأَيَّةَ الْكُبْرَى وَأَنْتَلَتْهُ الْغَايَةَ الْقُصْوَى وَآكْرَمْتَهُ

دکھائی تو نے ان کو نشانی بڑی اور پہنچی یا تو نے ان کو نہایت مرتبہ اعلیٰ کو اور بزرگی دی تو نے

بِالْمُخَاطَبَةِ وَالْمِرَاقِبَةِ وَالْمُشَافَهَةِ وَالْمُشَاهَدَةِ

ان کو ساتھ باتیں کرنے کے اور نگہبانی کے اور رو برو ہونے کے اور حضور میں جانے کے

وَالْمُعَايَنَةِ بِالْبَصَرِ وَخَصَّصْتَهُ بِالْوَسِيلَةِ الْعُظْمَى

اور دیکھنے کے بینائی سے اور خاص کیا تو نے ان کو ساتھ وسیلہ بزرگ کے

وَالشَّفَاعَةُ الْكُبْرَى يَوْمَ الْفَزَعِ الْأَكْبَرِ فِي الْمَحْشَرِ

اور سفارش بڑی کے دن خوف بڑے کے محشر میں اور

جَمَعَتْ لَهُ جَوَامِعَ الْكَلِمِ وَجَوَاهِرَ الْحِكْمِ وَ

جمع کیا تو نے واسطے ان کے معنی خیز کلمات اور جواہر حکمتوں کے اور

جَعَلَتْ أُمَّتَهُ خَيْرَ الْأُمَمِ وَعَفَرَتْ لَهُ مَا تَقَدَّمَ

کیا تو نے اُن کی امت کو سب امتوں سے بہتر اور بخشا تو نے ان کی ہر لغزش کو جو اُن سے

مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا تَأَخَّرَ الَّذِي بَلَغَ الرِّسَالَةَ وَأَدَّى

ہو چکی ہو (کسی خاص زمانہ میں) اور جو اس کے بعد ہوئی ہو وہ کہ پہنچایا انہوں نے احکام

الْأَمَانَةَ وَنَصَحَ الْأُمَّةَ وَكَشَفَ الْغُبَةَ وَجَلَّى الظُّلْمَةَ

پیغمبری کو اور ادا کی امانت اور خیر خواہی کی امت کی اور دُور کیا غم کو اور روشن کیا تاریکی کو

وَجَاهَدَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَعَبَدَ رَبَّهُ حَتَّى آتَاهُ الْيَقِينَ ۝

اور کوشش کی اللہ کے راستہ میں اور عبادت کی اپنے رب کی یہاں تک کہ آپ کی وفات ہو گئی

اللَّهُمَّ اَبْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُودًا يَغِيْطُهُ فِيهِ الْاَوَّلُونَ

اے اللہ بھیج اُن کو مقام محمود میں کہ رشت کریں آپ پر اس میں پہلے

وَالْآخِرُونَ اَللَّهُمَّ عَظِّمُهُ فِي الدُّنْيَا بِاعْلَاءِ ذِكْرِهِ وَ

اور بڑھائے اے اللہ بڑائی دے اُن کو دنیا میں ساتھ بلند کرنے ذکر ان کے کے اور

اِظْهَارِ دِيْنِهِ وَاِبْقَاءِ شَرِيْعَتِهِ وَفِي الْاٰخِرَةِ بِشَفَاعَتِهِ

ظاہر کرنے دین اُن کے کے اور باقی رکھنے شریعت ان کی کے اور آخرت میں ساتھ شفاعت

فِي أُمَّتِهِ وَاجْزِلْ أَجْرَهُ وَثُوبَتَهُ وَأَبِدْ فَضْلَهُ

اُن کی کے آپ کی امت میں اور عطا فرما اجر اور ثواب آپ کا اور ظاہر کفایت آپ کی

لِّلْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ بِالْمَقَامِ الْمَحْمُودِ وَتَقْدِيمِهِ

سب پہلوں اور پچھلوں کے لیے مقام محمود میں اور ساتھ مقدم کرنے ان

عَلَى كَافَّةِ الْمُقَرَّبِينَ بِالشُّهُودِ اللَّهُمَّ تَقَبَّلْ

کے اوپر تمام مقربوں حاضر بارگاہ کے اے اللہ قبول کر

شَفَاعَتَهُ الْكُبْرَى وَارْفَعْ دَرَجَتَهُ الْعَلِيَّاءُ اَعْطِهِ

ان کی بڑی شفاعت کو اور اونچا کر ان کے بلند درجہ کو اور عطا کر ان کو

سُؤْلَهُ فِي الْآخِرَةِ وَالْأُولَى كَمَا آتَيْتَ اِبْرَاهِيمَ وَ

ان کے مطالب دنیا اور آخرت میں جیسا کہ دیا تو نے ابراہیم اور

مُوسَى اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ مِنْ أَكْرَمِ عِبَادِكَ عَلَيْكَ

موسٰی کو اے اللہ کر تو ان کو اپنے تمام بندوں میں سب سے بزرگ باعتبار بڑائی

شَرَفًا وَكَرَامَةً وَمِنْ أَرْفَعِهِمْ عِنْدَكَ دَرَجَةً وَ

کے اور کرامت کے اور سب سے بلند اپنے نزدیک باعتبار درجہ کے اور سب سے

أَعْظَمِهِمْ خَطَرًا وَأَمْكِنِهِمْ عِنْدَكَ شَفَاعَةً اللَّهُمَّ

بڑا باعتبار قدر کے اور سب سے توانا نزدیک اپنے باعتبار شفاعت کے اے اللہ

عَظْمُ يَرْهَانَهُ وَأَفْلَحُ حُجَّتُهُ وَأَبْلَغُهُ مَأْمُولَكَ فِي

باعظمت کر ان کی دلیل کو اور فلاح برکات کی دلیل نبوت کو اور پہنچا ان کو ان کی آرزو

أَهْلَ بَيْتِهِ وَذُرِّيَّتِهِ اللَّهُمَّ اتَّبِعْهُ مِنْ ذُرِّيَّتِهِ

یہک ان کے اہل بیت اور ان کی اولاد میں اے اللہ پیچھے پہنچا تو ان کی اولاد سے

وَأَمْتِهِ مَا تَقَرُّ بِهِ عَيْنُهُ وَأَجْزَلُهُ عَنَّا خَيْرٌ

اور امت ان کی سے وہ نعمت کہ روشن حواس سے آنکھ ان کی اور بدلے ان کو ہم سے بہت

مَا جَزَيْتَ بِهِ نَبِيًّا عَنْ أُمَّتِهِ وَأَجْزَلَ الْأَنْبِيَاءِ كُلِّهِمْ

اچھا اس سے کہ دیا تو نے کسی نبی کو ان کی امت سے اور بدلہ دے تو سب نبیوں کو

خَيْرًا اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدُ

اچھا اے اللہ درود و سلام بھیج اوپر سردار ہمارے محمد صلی اللہ علیہ

مَا شَهِدَتْهُ الْأَبْصَارُ وَسَمِعَتْهُ الْأَذَانُ وَصَلِّ

و علم کے بشار اس کے کہ دیکھیں اس کو بینائیاں اور سنیں اس کو کان اور درود اور

وَسَلِّمْ عَلَيْهِ عَدَدُ مَنْ صَلَّى عَلَيْهِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ

سلام بھیج اوپر ان کے کہ بشار ان کے کہ درود بھیجیں ان پر اور درود و سلام بھیج اوپر

عَلَيْهِ عَدَدُ مَنْ لَمْ يَصِلْ عَلَيْهِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ

ان کے بشار ان کے کہ درود نہ بھیجیں ان پر اور درود اور سلام بھیج

عَلَيْهِ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضَى أَنْ يُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَصَلِّ

اوپر ان کے جیسے کہ چاہے تو اور رضا ہو تیری اس میں کہ درود بھیجا جاوے ان پر

وَسَلِّمْ عَلَيْهِ كَمَا أَمَرْتَنَا أَنْ نُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَصَلِّ

اور درود و سلام بھیج اوپر ان کے جیسا کہ حکم کیا تو نے کہ درود بھیجیں ہم اوپر ان کے اور درود

وَسَلِّمْ عَلَيْهِ كَمَا يَنْبَغِي أَنْ يُصَلِّيَ عَلَيْهِ اللَّهُمَّ

اور سلام بھیج ان پر جیسا کہ سزاوار ہے یہ کہ درود بھیجا جاوے ان پر اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ عَدَدُ نِعْمَاءِ اللَّهِ تَعَالَى

درود اور سلام بھیج ان پر اور ان کی اولاد پر بشار نعمتوں اللہ تعالیٰ کے

وَأَفْضَالِهِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ

اور افاضتوں اس کی کے اے اللہ درود اور سلام بھیج ان پر اور ان کی آل پر اور ان کے

وَأَوْلَادِهِ وَأَزْوَاجَهُ وَذُرِّيَّتَهُ وَأَهْلَ بَيْتِهِ وَعِثْرَتَهُ

اصحاب پر اور ان کی اولاد پر اور ان کی بیبیوں پر اور ان کی اولاد پر اور ان کے گھر والوں پر اور ان کے عیال پر

وَعَشِيرَتَهُ وَأَصْهَارَهُ وَأَخْتَانَهُ وَأَحْبَابَهُ وَاتِّبَاعَهُ

اور قبیلہ والوں پر اور آپ کے سسرال والوں پر اور دامادوں پر اور ان کے دوستوں پر اور ان کے پیروں پر

وَأَشْيَاعَهُ وَأَنْصَارَهُ خَزَنَةَ أَسْرَارِهِ وَمَعَادِنَ أَنْوَارِهِ

اور ان کے گروہ اور ان کے مددگاروں پر جو گنجینہ ہیں ان کے بھیدوں کے اور کانیں ہیں ان کے

وَكُنُوزِ الْحَقَائِقِ وَهُدَاةَ الْخَلَائِقِ وَنَجُومَ الْإِهْتِدَاءِ

انوار کی خزانے حقیقتوں کے اور راہنما مخلوقات کے اور ستارے ہدایت کے واسطے اس کے

لِمَنْ اقْتَدَى بِهِمْ وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا كَثِيرًا دَائِمًا أَبَدًا وَ

جو ان کی پیروی کرے اور سلام بھیجے بہت بہت سلام دائمی ہمیشہ

ارْضَ عَنْ كُلِّ الصَّحَابَةِ رِضَى سَرْمَدٍ أَعَدَّ خَلْقَكَ

اور راضی ہو تمام صحابہ سے رضامندی دائمی بشار خلق اپنی کے

وَزَنَةَ عَرْشِكَ وَرِضَا نَفْسِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ كُلِّهَا

اور موافق وزن عرش اپنے کے اور خوشی ذات اپنی کے اور موافق انداز سیاہی کلمات اپنے کے

ذِكْرَكَ ذَاكِرًا وَكُلِّهَا سَهْلًا عَنْ ذِكْرِكَ غَافِلٌ صَلَوةٌ

جہنگ کوئی ذکر کرنے والا آپ کا ذکر کرے اور جہنگ کوئی غافل آپ کا ذکر بھولے وہ درود جو سب

تَكُونُ لَكَ رِضَى وَلِحَقِّهِ أَدَاءٌ وَلَنَا صَلَاحًا وَآتِهِ

ہو آپ کی رضامندی کا اور ان کے حق کی ادائیگی کا اور ہمارے لیے بھلائی کا اور دے ان کو

الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ وَالذَّرَجَةَ الْعَالِيَةَ الرَّفِيعَةَ وَابْعَثْهُ

مقام وسیلہ کا اور فضیلت کا اور مرتبہ بلند و برتر اور عطا کر ان کو

الْمَقَامُ الْمَحْمُودُ وَاللِّوَاءُ الْمَعْقُودُ وَالْحَوْضُ الْمُرْوَدُ

مقام محمود اور نشان بستہ اور حوض کوثر دارد ہو گی امت اس پر

وَصَلِّ يَا رَبِّ عَلَى جَمِيعِ إِخْوَانِهِ مِنَ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ

اور رحمت بھیج اے اللہ اوپر سب بھائیوں ان کے کے نبیوں اور پیغمبروں

وَالْأَوْلِيَاءِ وَالصَّالِحِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصِّدِّيقِينَ وَ

اور ولیوں اور نیکوں اور شہیدوں اور صدیقوں اور

مَلَائِكَتِكَ الْمُقَرَّبِينَ وَعَلَى سَيِّدِنَا الشَّيْخِ مُحَمَّدٍ الدِّينِ

اپنے ملائکہ مقربین میں سے اور اوپر سردار ہمارے شیخ محی الدین

أَبِي مُحَمَّدٍ عَبْدِ الْقَادِرِ الْمَكِينِ الْأَمِينِ صَلَوَاتُ اللَّهِ

ابو محمد عبد القادر جیلانی کے جو صاحب مرتبہ اور حامل امانت ہیں رحمتیں اللہ

عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

کی ان سب پر اے اللہ درود سلام بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے

وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ السَّابِقِ لِلْخَلْقِ نُورَةَ الرَّحْمَةِ

اور اوپر اولاد سردار ہمارے محمد کے کہ پہلے ہے سب خلقت سے نور ان کا رحمت ہے

لِلْعَالَمِينَ خُطُورَةَ عَدَدِ مَا مَضَى مِنْ خَلْقِكَ وَمَا بَقِيَ

واسطے جہانوں کے ظہور ان کا موافق عدد کے اس مخلوق کے جو گزر چکی اور جو باقی ہے

وَمَنْ سَعِدَ مِنْهُمْ وَمَنْ شَقِيَ صَلَوةٌ تَسْتَعْرِقُ الْعَدَّ

اور جو نیک بخت ہیں ان میں سے اور جو بد بخت ہیں ایسی رحمت جو شمار سے باہر ہو

وَتُحِيطُ بِأَحَدٍ صَلَوةٌ لَا غَايَةَ لَهَا وَلَا انْتِهَاءَ وَلَا

اور متجاوز ہو عدد سے وہ رحمت کہ نہ حد ہو اس کی اور نہ نہایت اور نہ

أَمَدَ لَهَا وَلَا الْقِضَاءَ صَلَوتِكَ الَّتِي صَلَّيْتَ عَلَيْهِ

اندازہ اس کا اور نہ تمامی اس کی وہ درود اپنا کہ بھیجا تو نے اوپر ان کے

صَلَاةٌ مَّعْرُوضَةٌ عَلَيْهِ مَقْبُولَةٌ لَدَيْهِ مَحْبُوبَةٌ إِلَيْهِ

ایسا درود کہ پیش کیا گیا اوپر ان کے قبول کیا گیا نزدیک ان کے محبوب ان کو

صَلَاةٌ دَائِمَةٌ بِدَوَامِكَ بَاقِيَةٌ بِبَقَائِكَ لَا مُنْتَهَى

درود ہمیشہ رہنے والا ساتھ ہمیشگی تیری کے اور باقی ساتھ بقاء تیری کے نہ انتہا

لَهَا دُونَكَ عَلَيْكَ صَلَاةٌ تَرْضِيكَ وَتَرْضِيهِ وَتَرْضَى

اس کی جو بجز علم تیرے کے ایسا درود کہ خوش کرے تجھ کو اور پسند کرے تو اس کو اور خوش

بِهَا إِنَّ صَلَاةً تَهْدِي الْأَرْضَ وَالسَّمَاءَ مَقَامُ سَجْدَةِ أَوَّلِ

ہو تو بسبب اس کے ہم سے ایسا درود کہ بھیجے زمین اور آسمان کو (قلوبنا مکہ سجدہ میں پڑھو)

صَلَاةٌ تَسْتَجِيبُ بِهَا دُعَاءَنَا وَتُرِي بِهَا أَنْفُسَنَا وَ

ایسا درود کہ قبول کرے تو بسبب اس کے دعا ہماری اور پاک کرے تو بسبب اس کے ہماری جانیں اور

تُحْيِي بِهَا قُلُوبَنَا وَتُحِلُّ بِهَا الْعُقَدَ وَتُفَرِّجُ بِهَا الْكُرْبَ

زندہ کرے بسبب اس کے ہمارے دل اور کھولے بسبب اس کے گڑبہاں اور دور کرے تو اس سے سختیوں کو

مَقَامُ سَجْدَةِ دَوْمٍ وَيَجْرِي بِهَا لُطْفُكَ فِي أَمْرِي وَأُمُورِ

اور جاری ہو بسبب اس کے مہربانی تیری میرے کام میں اور کاموں میں

الْمُسْلِمِينَ مَقَامُ سَجْدَةِ سَوْمٍ وَبَارِكْ لَنَا عَلَى الدَّوَامِ

مسلمانوں کے اور برکت دے تو ہمیں اوپر ہمیشگی کے

وَعَافِنَا وَاهْدِنَا وَأَمْدُدْنَا وَاجْعَلْنَا أَمِنِينَ وَيَسِّرْ

اور بچا تو ہمیں اور راہ بنا ہم کو اور مدد دے ہم کو اور کر ہم کو بے خوف اور آسان کر

لَنَا أُمُورٌ نَامَعُ الرَّاحَةَ لِقُلُوبِنَا وَأَبَدًا إِنَّا وَالسَّلَامَةَ

ہمارے لیے ہمارے کام ساتھ آرام کے واسطے دلوں ہمارے کے اور بدنوں ہمارے کے اور ساتھ سلامتی

وَالْعَافِيَةَ فِي دِينِنَا وَدُنْيَانَا وَآخِرَتِنَا وَتَوْفِنَا عَلَى

اور عافیت کے ہمارے دین اور ہماری دنیا اور ہماری آخرت میں اور وفات دے ہم کو اوپر

الْكِتَابِ وَالسُّنَّةِ وَاجْمَعْنَا مَعَهُ فِي الْجَنَّةِ مِنْ غَيْرِ

قرآن اور طریقہ پیغمبر کے اور جمع کر ہمیں ان کے ساتھ جنت میں بغیر عذاب کے کہ دخول جنت سے

عَذَابٍ يَسْبِقُ بِنَاوَأَنْتَ رَاضٍ عَنَّا غَيْرَ غَضَبَانَ

پہلے ہو درازں حالیکہ تو خوش ہو ہم سے نہ ناراض

وَلَا تَمْكُرْ بِنَاوَاخْتِمْ لَنَا مِنْكَ بِخَيْرٍ وَعَافِيَةً بِلَا مَحْنَةٍ

اور نہ آزمانا ہمیں اور خاتمہ کر ہمارا اپنی طرف ساتھ بہتری اور عافیت کے بغیر محنت

اجْمَعِينَ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ ○

کے سب کا پاکی سے یاد کرتا ہوں پروردگار کو پروردگار بزرگی کا اس سے جو بیان کرتے

وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ ○ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ

میں مشرک اور سلامتی اوپر پیغمبروں کے اور سب تعریف اللہ کو جو پالنے والا

الْعَالَمِينَ ○ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ○

جہانوں کا ہے تیری رحمت سے لے سب زیادہ رحم کرنے والے رحم کرنے والوں سے

۱۷ دُرُودِ اکسیر اعظم

یہ دُرُود حضرت سید عبدالقادر جیلانیؒ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں لکھا اور اس

کا نام اکسیر اعظم رکھا گیا اس کا یہ نام یعنی اکسیر اس لیے رکھا گیا کہ جیسا کہ اکسیر دھاتوں کو

سونا بنا دیتی ہے ایسے ہی یہ درود اپنے پڑھنے والوں کو ظاہری اور باطنی لحاظ سے سونے کی مانند کر دیتا ہے حضور غوث پاک کو یہ درود بہت پسند تھا اور آپ نے اپنے معمول میں اکثر پڑھا۔ اس لیے سسندہ قادریہ کے اکثر اصحاب طریقت نے اسے پڑھا ہے اور اس کے بے پناہ فیوض و برکات پائے ہیں۔ یہ درود نہایت ہی جامع ہے اگر کوئی شخص حصول روحانیت کی غرض سے اسے ایک مرتبہ بعد نماز فجر اور ایک مرتبہ بعد نماز عشاء پڑھے تو اس پر معرفت کی راہیں کھل جائیں گی اگر اسے کوئی مرشد کامل نہ ملا ہو تو اس درود کی برکت سے اسے مرشد کامل مل جائے گا۔ اس کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی حضور صی نصیب ہو جائے گی اور آخر اس کا شمار اللہ کے خاص بندوں میں ہو جائے گا اور جو شخص اسے ہفتہ میں ایک بار پڑھ لیا کرے اس کی مرادیں پوری ہوں گی جمیع آفات سے محفوظ رہے گا رزق میں اضافہ ہوگا غربت کا خاتمہ ہو جائے گا۔ مذاب قبر سے نجات ملے گی۔ کاروبار میں برکت ہوگی دل کو تسکین رہے گی عزیز و اقارب اور اپنے پرانے ہمیشہ عزت کریں گے۔ اگر کوئی شخص قید میں اسے کثرت سے پڑھے تو اسے قید سے خلاصی ملے گی۔ اور اگر کوئی شفا کے امراض کی نیت سے اسے پڑھے تو اسے شفا حاصل ہوگی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اللہ کے نام سے جو بخشنے والا مہربان ہے

نَحْمَدُكَ وَنُصَلِّيْ عَلَى رَسُوْلِكَ الْكَرِیْمِ اَللّٰهُمَّ

تعریف کرتے ہیں ہم اللہ کی اور درود بھیجتے ہیں اس کے رسول بزرگ پر اے اللہ

صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوٰةٌ

درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد پر ایسا درود جس سے

تَقْبَلُ بِهَا دُعَاؤُنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا

قبول کرے تو دعا ہماری۔ اے اللہ رحمت بھیج اوپر سردار ہمارے

وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوَةٌ تُسَمُّ بِهَا اسْتِغَاثَتُنَا

اور نبی ہمارے محمد پر ایسی رحمت کہ نئے تو اس سے زیاد

وَنِدَاءُنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

اور پکار ہماری اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلَوَةٌ تُسَلِّمُ بِهَا اِيْمَانَنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ

محمد کے وہ درود کہ سلامت رکھے تو اس سے ایمان ہمارا اے اللہ درود بھیج

عَلٰی سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوَةٌ تُقْوِيْ بِهَا

اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ قوی کر دے تو اس سے

اِيْقَانَنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ

یقین ہمارا اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے

صَلَوَةٌ تَغْفِرُ بِهَا ذُنُوْبَنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی

وہ درود کہ بخش دے اس سے گناہ ہمارے اے اللہ درود بھیج اوپر

سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوَةٌ تُسْتَرِّبُهَا عِيُوْبُنَا

سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ چھپا دے تو اس سے عیب ہمارے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوَةٌ

اے اللہ درود بھیج تو اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ

تَحْفَظُنَا بِهَا مِنْ اِكْتِسَابِ السَّيِّئَاتِ اَللّٰهُمَّ

حفاظت کرے تو ہماری اس سے گناہ کرنے سے اے اللہ

صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوَةٌ

دود بھیج تو اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ

تَوْفِقْنَا بِهَا لِعَمَلِ الصَّالِحَاتِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى

توفیق دے تو ہمیں اس سے نیک کام کرنے کی اے اللہ درود بھیج تو اوپر

سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةٌ تَقْلَحُ بِهَا عَمَّا

سرور اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ خدائی دے تو ہمیں اس کے ذریعہ اس چیز

يُرْدِينَا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ

سے جو ہمارے ہم کو، اے اللہ درود بھیج تو اوپر سرور اور نبی ہمارے محمد کے

صَلَوةٌ تَكْسِبُ بِهَا مَا يُنْجِينَا اللَّهُمَّ صَلِّ

وہ درود کہ نصیب کرے تو ہم وہ جو نجات دے ہم کو، اے اللہ درود بھیج تو

عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةٌ تُجَنِّبُ

اوپر سرور اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ دور کرے تو

بِهَاعْتَا الشَّرِّ كُلِّهِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا

اس سے ہم سے شر تمام کو اے اللہ درود بھیج تو اوپر سرور

وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةٌ تَمْنَحُنَا بِهَا الْخَيْرَ

اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ نصیب کرے تو ہم کو اس سے تمام

كُلِّهِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ

بھلائیوں، اے اللہ درود بھیج تو اوپر سرور اور نبی ہمارے محمد کے

صَلَوةٌ تَحَسِّنُ بِهَا اخْلَاقَنَا اللَّهُمَّ صَلِّ

وہ درود کہ اچھے کرے تو اس سے اخلاق ہمارے، اے اللہ درود بھیج تو

عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةٌ تُصْلِحُ

اوپر سرور اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ نیک کرے تو

بِهَآ اَحْوَالَنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

اس سے احوال ہمارے، اے اللہ درود بھیج اُوپر سردار اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلَوةٌ تَقْصِمُنَا بِهَا عَنِ الْمَعْصِيَةِ

محمد کے وہ درود کہ بچائے تو ہم کو بسبب اس کے گناہ

وَالْغَوَايَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

اور گمراہی سے، اے اللہ درود بھیج اُوپر سردار اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلَوةٌ تَرْزُقُنَا بِهَا اِتِّبَاعَ السُّنَّةِ وَ

محمد کے وہ درود کہ نصیب کرے تو اس سے اتباع سنت اور

الْجَمَاعَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

جماعت کی، اے اللہ درود بھیج اُوپر سردار اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلَوةٌ تُبْعِدُنَا بِهَا مِنْ اِقْتِرَانِ

محمد کے وہ درود کہ دور کرے تو ہم کو اس سے نزدیک ہونے

الْاَفَاتِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

آفتوں سے، اے اللہ درود بھیج اُوپر سردار اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلَوةٌ تَكْلَعُنَا بِهَا عَنِ الزَّلَّاتِ وَ

محمد کے وہ درود کہ بچا دے تو ہم کو اس کے سبب لغزشوں سے اور

مِنَ الْخَطَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

خطاؤں سے، اے اللہ درود بھیج اُوپر سردار اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلَوةٌ تَحْصِلُ بِهَا اَمَالَنا اَللّٰهُمَّ

محمد کے وہ درود کہ میسر کرے تو اس سے آرزوئیں ہماری، اے اللہ

صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً مُخْلِصَةً

درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ خالص کرے

بِهَالِكَ أَعْمَالِنَا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَ

تو اس سے اپنے لیے عمل ہمارے، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور

نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً تَجْعَلُ بِهَا التَّقْوَى زَادِنَا

نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ کرے تو بسبب اس کے تقویٰ کو زائد راہ ہمارا

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً

اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ

تَزِيدُ بِهَا فِي دِينِكَ اجْتِهَادِنَا اللَّهُمَّ صَلِّ

زیادہ کرے تو اس سے اپنے دین میں کوشش ہماری اے اللہ درود بھیج

عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً تَرْزُقُنَا

اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ نصیب کرے تو

بِهَإِلَا سِتْقَامَةٍ فِي طَاعَتِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى

ہمیں اس سے استقامت اپنی عبادت میں، اے اللہ درود بھیج اوپر

سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً تَمْنَحُنَا بِهَا

سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ نصیب کرے تو اس سے

الْأُنْسَ بِعِبَادَتِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا

افت ساتھ اپنی عبادت کے، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار

وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً تُحَسِّنُ بِهَا نِيَّتَنَا

اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ اچھا کرے اس سے نیت ہماری

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً

اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے، وہ درود کہ

تَمُنَحُنَا بِهَا اٰمِنِيَّتَنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا

پوری کرے تو اس سے آرزوئیں ہماری، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار

وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً تُجِيرُنَا بِهَا مِنْ شَرِّ

اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ بچائے تو اس کے سبب ہم کو انسانوں

الْاِنْسِ وَالْجَانِّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَ

اور جنوں کے شر سے، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور

نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً تُعِيْذُنَا بِهَا مِنْ شَرِّ

نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ پناہ دے تو ہم کو سبب اس کے نفس

النَّفْسِ وَالشَّيْطَانِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا

اور شیطان کے شر سے، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار

وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً تَحْفَظُنَا بِهَا مِنَ الذَّلٰةِ

اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ حفاظت کرے تو ہماری اس کے سبب ذلت

وَالْقَلَّةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

اور خواری سے، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلَوةً تُعِيْذُنَا بِهَا مِنَ الْقَسْوَةِ وَ

محمد کے وہ درود کہ پناہ دے تو ہمیں اس کے سبب سختی دل اور

الْغَفْلَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

غفلت سے، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلَوةً تَحْفَظُنَا بِهَا عَمَّا يَشْغَلُنَا عَنْكَ

محمد کے وہ درود کہ حفاظت کرے تو اس کے سبب اس چیز سے جو باز رکھے تجھے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً

اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ

تَوْفِقُنَا بِهَا لِمَا تُقَرِّبُنَا مِنْكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى

توفیق دے تو ہمیں اس سے اس چیز کی جو تیرے قریب کرے، اے اللہ درود بھیج اوپر

سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً تَجْعَلُ بِهَا سَعِينَا

سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ کرے تو اس کے سبب کوشش

مَشْكُورًا وَعَمَلْنَا مَقْبُولًا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا

ہماری مشکور اور عمل ہمارا مقبول، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار

وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً تَمُنِّحُنَا بِهَا عِزًّا وَقَبُولًا

اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ دے ہم کو اس سے عزت و قبولیت

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً

اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ

تَقْطَعُ بِهَا عَمَّنْ سِوَاكَ اِحْتِیاجَنَا اللَّهُمَّ صَلِّ

قطع کر دے اس سے اپنے سوا سے محتاجی ہماری اے اللہ درود بھیج

عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً تَدِیْمُ

اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ ہمیشہ کرے تو

بِهَا بِنِعْمَائِكَ اِبْتِهَاجَنَا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى

اس سے اپنی نعمتیں وافر ہم پر، اے اللہ درود بھیج اوپر

سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوَةٌ تَكُونُ بِهَا فِي

سرور اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ ہو تو بسبب اس کے ہمارے

جَمِيعِ أُمُورِنَا وَكَيْلًا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا

تمام امور میں کارساز ہمارا اے اللہ درود بھیج اوپر سرور

وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوَةٌ تَكُونُ بِهَا لِقَضَاءِ

اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ ہو تو بسبب اس کے واسطے پورا کرنے حاجتوں

حَوَائِجِنَا كَفِيلًا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَ

ہماری کے ضامن اے اللہ درود بھیج اوپر سرور اور

نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوَةٌ تُعِيدُنَا بِهَا مِنْ جَمِيعِ

نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ پناہ دے تو ہم کو اس سے تمام

الْبَلَاءِ يَا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ

بلاؤں سے اے اللہ درود بھیج اوپر سرور اور نبی ہمارے محمد کے

صَلَوَةٌ تَمْنَحُنَا بِهَا جَزِيلَ الْعَطَايَا اللَّهُمَّ

وہ درود کہ عطا کرے تو ہم کو اس کے سبب بڑی عطائیں اے اللہ

صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوَةٌ

درود بھیج اوپر سرور اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ

تَرْزُقُنَا بِهَا عَيْشَ الرُّغْدَاءِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى

لصیب کرے تو ہم کو اس سے تازہ رزق اے اللہ درود بھیج

سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوَةٌ تَمْنَحُنَا بِهَا

اوپر سرور اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ دے تو ہم کو اس سے

عِشِّ السُّعَدَاءِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَ

روزی نیک بختوں کی اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور

نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً تَسْهِّلُ بِهَا عَلَيْنَا جَمِيعَ

نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ آسان کرے تو اس سے ہم پر تمام

الْأُمُورِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ

کام اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے

صَلَوةً تُدِيمُ بِهَا بَرْدَ الْعِيشِ وَالسُّرُورِ اللَّهُمَّ

وہ درود کہ ہمیشہ رکھے تو اس سے ٹھنڈک عیش اور خوشی کی اے اللہ

صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً تُبَارِكُ

درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ برکت دے تو

بِهَا فِيمَا أَعْطَيْتَنَا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَ

اس کے سبب اس میں جو ترے ہم کو دیا اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور

نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً تَمْنَحُنَا بِهَا الرِّضَاءَ بِمَا

نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ نصیب کرے تو اس سے ہم کو رضا اس میں جو دیا

أَتَيْتَنَا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ

تو نے ہم کو اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے

صَلَوةً تُزَكِّي بِهَا عَنِ الْهَوَىٰ نَفُوسَنَا اللَّهُمَّ

وہ درود کہ پاک کرے تو اس سے خواہشات نفسانی ہماری اے اللہ

صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً تُطَهِّرُ

درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ پاک کرے تو

بِهَاعَمَّنْ سِوَاكَ قُلُوبَنَا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا

اس کے سبب اپنے سوا سے دل ہمارے اے اللہ درود بھیج اوپر سردار

وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً تُصَغِّرُ بِهَا الدُّنْيَا فِي

اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ حقیر کر دے تو اس سے دنیا کو ہماری

عِيُونِنَا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ

آنکھوں میں اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے

صَلَوةً تُعْظِمُ بِهَا جَلَالَكَ فِي قُلُوبِنَا اللَّهُمَّ صَلِّ

وہ درود کہ بڑی کرے تو اس سے عظمت اپنی ہمارے دلوں میں اے اللہ درود بھیج

عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً تُرْضِيْنَا

اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ راضی کرے تو

بِهَاقْضَائِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

اس سے ہم کو ساتھ قضا اپنی کے اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلَوةً تُوزِعُنَا بِهَا شُكْرَ نِعْمَائِكَ

محمد کے وہ درود کہ شکر اپنی نعمتوں کا

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً

اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ

تُصَحِّحُ بِهَا تَوَكُّلَنَا وَاعْتِمَادَنَا عَلَيْكَ اللَّهُمَّ

صحیح کرے تو اس سے توکل اور اعتماد ہمارا اپنے پر اے اللہ

صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً

درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ

تُحَقِّقْ بِهَا وَتُوقِنَا وَالتَّجَائُنَا إِلَيْكَ اللَّهُمَّ

ثابت کرے تو اس سے ہمارا امد اور التجا ہماری اپنی طرف اے اللہ

صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةٌ

درود بھیج اُوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ

تُرْضِيكَ وَتُرْضِيهِ وَتَرْضَى بِهَا عَنَّا اللَّهُمَّ

رامنی کرے تجھ کو اور حضور کو اور رامنی ہو تو اس کے سبب ہم سے اے اللہ

صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةٌ تُجِيرُ

درود بھیج اُوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ پورا دے

بِهَآ مَا فَاتَنَا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَ

تو اس کے سبب جو فوت ہوا ہم سے اے اللہ درود بھیج اُوپر سردار اور

نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةٌ تُعِيدُنَا بِهَا مِنَ الْعُجْبِ

نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ بچائے تو ہم کو اس کے سبب تکبر اور

وَالرِّيَاءِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

دکھلاوے سے اے اللہ درود بھیج اُوپر سردار اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلَوةٌ تَحْفَظُنَا بِهَا مِنَ الْحَسَدِ وَ

محمد کے وہ درود کہ حفاظت کرے تو ہماری اس کے سبب حسد اور

الْكِبْرِيَاءِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

تکبر سے اے اللہ درود بھیج اُوپر سردار اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلَوةٌ تُكْسِرُ بِهَا شَهَوَاتِنَا اللَّهُمَّ صَلِّ

محمد کے وہ درود کہ ختم کر دے تو اس سے خواہشیں ہماری اے اللہ درود بھیج

عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوَةٌ تُجْزِي بِهَا

اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ عمدہ کرے تو لبیب الی

عَادَاتِنَا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ

عاذتیں ہماری اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے

صَلَوَةٌ تَصْرِفُ بِهَا عَنِ الدُّنْيَا وَلَدَّا إِيَّاهَا قُلُوبَنَا

وہ درود کہ پھیر دے تو اس کے سبب دنیا اور اس کی لذتوں سے دل ہمارے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوَةٌ

اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ

تَجْمَعُ بِهَا فِي الْإِشْتِيَاقِ إِلَيْكَ هُمُومُنَا اللَّهُمَّ

جمع ہو جائیں اس کے سبب تیرے اشتیاق میں قصد ہمارے ، اے اللہ

صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوَةٌ

درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ ٹورائے

تُوحِشُنَا بِهَا عَمَّنْ سِوَاكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى

تو ہم کو اس کے سبب اپنے غیر سے ، اے اللہ درود بھیج اوپر

سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوَةٌ تُؤْنِسُنَا بِهَا

سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ اُنس پیدا کرے تو ہمارے ساتھ

بِقُرْبٍ وَلَا إِلَيْكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

اس سے اپنی محبت کے قریب اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلَوَةٌ تُقَرِّبُنَا فِي مُنَاجَاتِكَ عِيُونَنَا

محمد کے وہ درود کہ ٹھنڈی ہوں اس سے تیری مناجات میں آنکھیں ہماری ،

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً

اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ

تُحَسِّنُ بِهَا بِكَ ظُنُونَنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا

اچھا کرے تو اس سے اپنے ساتھ گمان ہمارے، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار

وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً تَشْرَحُ بِهَا بِمَعْرِفَتِكَ

اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ کھول دے اس سے تو اپنی معرفت میں

صُدُّوْرَنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

دل ہمارے، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلَوةً تُدَيِّرُ بِهَا فِيْ ذِكْرِكَ وَفِكْرِكَ

محمد کے وہ درود کہ ہمیشہ کرے تو بسبب اس کے اپنے ذکر و فکر میں

سُرُوْرَنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

سرور ہمارا، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلَوةً تَرْفَعُ بِهَا عَنْ قُلُوْبِنَا الْحُجُبَ

محمد کے وہ درود کہ اٹھا دے تو اس کے سبب ہمارے دلوں سے حجاب

وَالْاَسْتَارَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

اور پردے، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلَوةً تَمْنَحُنَا بِهَا شُهُوْدَكَ فِيْ

محمد کے وہ درود کہ نصیب کرے تو ہم کو اس کے سبب حضوری اپنی

جَمِيْعِ الْاَثَارِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

تمام آثار میں اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلَوةً تَقْطَعُ بِهَا حَدِيثَ نَفْسِنَا

محمد کے وہ درود کہ قطع کر دے اس سے بات نفسوں ہمارے کی ساتھ

بِأَعْلَامِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

اپنے نشانوں کے، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلَوةً تُبَدِّلُ بِهَا هَوَا جَسَ قُلُوبِنَا

محمد کے وہ درود کہ بدل دے تو اس سے خواہشات ہمارے دلوں کی

بِإِلْهَامِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

اپنے الہام سے، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلَوةً تُفِيضُ بِهَا عَلَيْنَا جَذَابَاتِكَ

محمد کے وہ درود کہ شروع کرے تو اس سے ہم پر خدشات اپنے،

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً

اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ

تَشْمِلُنَا بِهَا بِنَفَخَاتِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا

شامل کرے تو ہم کو اس سے رضا اپنی کو اے اللہ درود بھیج اوپر سردار

وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً تُحِلُّنَا بِهَا مَنَازِلَ

اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ کھول دے تو ہمارے لیے اس سے

السَّائِرِينَ إِلَيْكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَ

مراتب اپنے ہمرازوں کی، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور

نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً تَرْفَعُ بِهَا مَنَازِلَتَنَا وَ

نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ بلند کرے تو اس سے منازل اور

مَكَانَتَنَا لَدَيْكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

مرتبے ہمارے اپنے نزدیک اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلَوةٌ تَسْحَقُ بِهَا فِي إِرَادَتِكَ أَمَانُنَا

محمد کے وہ درود کہ گم ہو جاویں اس سے ارادے تیرے میں آرزوئی ہماری

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةٌ

اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ

تَمَحَقُّ بِهَا فِي أَعْمَالِكَ أَفْعَالُنَا اللَّهُمَّ صَلِّ

مٹ جائیں اس سے تیرے کاموں میں کام ہمارے اے اللہ درود بھیج

عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةٌ تَقْنِي بِهَا

اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ فنا ہو جائیں

فِي صِفَاتِكَ صِفَاتِنَا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا

اس سے صفات تیری میں صفات ہماری اے اللہ درود بھیج اوپر سردار

وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةٌ تَمَحُّوْا بِهَا فِي ذَاتِكَ

اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ مٹ جائیں اس سے ذات تیری میں

ذَوَاتِنَا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ

ذاتیں ہماری اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے

صَلَوةٌ تُحَقِّقُ بِهَا إِلَيْكَ لِقَاءَنَا اللَّهُمَّ صَلِّ

وہ درود کہ ثابت کرے تو اس سے اپنی طرف ملنا ہمارا اے اللہ درود بھیج

عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةٌ تُدِيمُ بِهَا

اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ ہمیشہ کرے تو اس سے

بِتَوَاتُرِ أَنْوَارِكَ صَفَاتِنَا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا

ساتھ پیے درپے انوار اپنے کے صفائی ہماری کو اے اللہ درود بھیج اوپر سردار

وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً تَسْلُكُنَا بِهَا مَسْلَكَ أَوْلِيَائِكَ

اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ چلائے تو ہم کو اس سے مسلک اپنے اولیاء پر

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً

اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ

تُرْوِينَا بِهَا مِنْ شَرَابٍ أَصْفِيَاكَ اللَّهُمَّ

میراب کرے تو ہم کو اس سے اپنے اصفیاء کی شراب سے اے اللہ

صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً تُوَصِّلُنَا

درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ پہنچائے تو ہم

بِهَا إِلَيْكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

کو اس سے اپنی طرف اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلَوةً تُدِيمُ بِهَا حُضُورَنَا إِلَيْكَ

محمد کے وہ درود کہ ہمیشہ کرے تو اس سے ہماری حاضری اپنی طرف

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے

صَلَوةً تُهَوِّنُ بِهَا عَلَيْنَا سَكَرَاتِ الْمَوْتِ وَ

وہ درود کہ آسان کرے تو اس سے ہم پر سختی موت کی اور

غَمَرَاتِهِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ

تنگی اس کی اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے

صَلَوَةٌ تُجِيرُنَا بِهَا مِنْ وَحْشَةِ الْقَبْرِ وَكَرْبَتِهِ

وہ درود کہ پناہ دے تو ہمیں اس کے سبب قبر کے خوف اور سختی اس کی سے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوَةٌ

اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ

تَمْلَأُ بِهَا قُبُورُنَا بِأَنْوَارِ الرَّحْمَةِ اللَّهُمَّ صَلِّ

بھر دے تو اس کے سبب قبریں ہماری انوار رحمت سے ، اے اللہ درود بھیج

عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوَةٌ تَجْعَلُ بِهَا

اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ کر دے تو اس سے

قُبُورُنَا رَوْضَةً مِّنْ رِّيَاضِ الْجَنَّةِ اللَّهُمَّ صَلِّ

قبروں ہماری کو باغ جنت کے باغوں سے ، اے اللہ درود بھیج

عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوَةٌ تَحْشُرُنَا بِهَا

اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ حشر کرے تو ہمارا اس

مَعَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى

سے ساتھ نبیوں اور صدیقوں کے ، اے اللہ درود بھیج اوپر

سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوَةٌ تَبْعَثُنَا بِهَا مَعَ

سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود اٹھائے تو ہم کو اس کے سبب

الشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا

ساتھ شہیدوں اور نیکوں کے ، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار

وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوَةٌ تَمْنَحُنَا بِهَا قُرْبَةً وَ

اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ نصیب کرے تو ہم کو اس کے سبب قرب اور

شَفَاعَتَهُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ نَبِيِّنَا

شفاعت ان کی، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلَوةٌ تُفِيْضُ بِهَا عَلَيْنَا بَرَكَاتِهِ

محمد کے وہ درود کہ پڑھے تو اس کے سبب ہم پر برکتیں اپنی

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةٌ

اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ

تَحْفَظُنَا بِهَا مِنْ كُلِّ سُوءٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حفاظت کرے تو ہماری اس کے سبب ہر برائی سے قیامت کے دن،

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةٌ

اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ

تَشْمِلُنَا يَوْمَ الْجَزَاءِ بِالرَّحْمَةِ وَالْكَرَامَةِ

گھیرے ہم کو قیامت کے دن ساتھ رحمت اور بزرگی کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے

صَلَوةٌ تُثَقِّلُ بِهَا مِيزَانَنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

وہ درود کہ بھاری کرے تو اس کے سبب میزان ہماری، اے اللہ درود بھیج اوپر

سَيِّدِنَا وَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةٌ تُثَبِّتُ بِهَا

سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ ثابت رکھے تو اس سے

عَلَى الصِّرَاطِ اَقْدَامَنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

پہصراط پر قدم ہمارے، اے اللہ درود بھیج اوپر

سَيِّدَنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوَةٌ تُدْخِلُنَا بِهَا جَنَّتِ

سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ داخل کرے تو ہم کو اس سے بہشت

النَّعِيمِ بِأَحْسَابِ اللَّهِ صَلَّى عَلَى سَيِّدَنَا وَنَبِيِّنَا

میں بغیر حساب کے، اے اللہ درود بھیج اُوپر سردار اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلَوَةٌ تُبَيِّحُ لَنَا بِهَا النَّظَرَ إِلَى وَجْهِكَ

محمد کے وہ درود کہ مباح کرے تو واسطے ہمارے نظر کرنی طرف ذات اپنی

الْكَرِيمِ مَعَ الْأَحْبَابِ اللَّهُ صَلَّى عَلَى سَيِّدَنَا وَ

بزرگ کے ساتھ دوستوں کے، اے اللہ درود بھیج اُوپر سردار اور

نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَوَةٌ تَنْحِلُنَا بِهَا حُبَّ آلِهِ وَ

نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ اس سے محبت آل اور

أَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ اللَّهُ إِنَّا نَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ

اصحاب اس کے سب کی اے اللہ ہم وسیلہ پکڑتے ہیں تیری طرف

بِسَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ وَشَفِيعِ الْمَذْنُونِينَ نَبِيٍّ

سردار رسولوں کا اور شفیع مہنگاروں کا جو نبی

الرَّحْمَةِ وَشَفِيعِ الْأُمَّةِ اللَّهُ بِحُرْمَتِهِ عِنْدَكَ

رحمت کے اور شفاعت کریو اے امت کے، اے اللہ ساتھ اس عزت کے جو آپ کے تیرے

وَبِقُدْرَةِ لَدَيْكَ نَسْأَلُكَ الْفَوْزَ عِنْدَ الْقَضَاءِ

نزدیک، اور آپ کی اس قدرت کی جو تیرے نزدیک ہے ہم مانگتے ہیں کامیابی وقت فیصلہ کے

وَنَزُولِ الشُّهَدَاءِ وَعَيْشِ السُّعَدَاءِ وَالتَّصَرُّ

اور اترنا شہیدوں کا اور زندگی نیکوں والی اور مدد

عَلَى الْأَعْدَاءِ وَمُرَافَقَةً الْأَنْبِيَاءِ وَتَحْنُ عِبَادِكَ

اوپر دشمنوں کے اور رفاقت نبیوں کی اور ہم بندے تیرے میں

الضُّعْفَاءُ لَا نَعْبُدُ سِوَاكَ وَلَا نَطْلُبُ إِذَا مَسَّنَا

کمزور نہیں عبادت کرتے ہم سوا تیرے اور نہیں مانگتے ہم جب چھوئے ہم کو

الضَّرُّ إِلَّا آيَاكَ فَأَمِنْ رَوْعَاتِنَا وَاجِبُ دَعَوَاتِنَا

تکلیف مگر تجھ سے پس امن دے ہماری گھبراہٹ کو اور قبول کر دعائیں ہماری

وَاقْضِ حَاجَاتِنَا فَاعْفِرْ ذُنُوبَنَا وَاسْتَرْعِيوْنَا

اور پوری کر حاجتیں ہماری پس بخش دے گناہ ہمارے اور چھپا لے عیب ہمارے

يَا رَحِيمُ يَا كَرِيمُ يَا حَلِيمُ وَارْحَمْنَا إِنَّكَ عَلَى

اے رحم والے اے بزرگ اے بردبار اور رحم کر ہم پر بے شک تو اوپر

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَبِالْجَابَةِ جَدِيرٌ نَعْمَ

ہر شے کے قادر ہے اور ساتھ قبول کرنے کے لائق ہے بہتر ہے

الْمَوْلَى وَنَعْمَ النَّصِيرُ يَا عَلِيُّ يَا عَظِيمُ يَا عَلِيمُ

دوست اور بہتر ہے مددگار اے بلند اے عظیم اے جاننے والے

يَا حَكِيمُ اللَّهُمَّ إِنَّا عِبِيدُكَ وَجُنْدُ قَنْ جُنُودِكَ

اے حکمت والے اے اللہ ہم تیرے عاجز بندے ہیں اور لشکر میں تیرے لشکروں سے

مَتَعَلِّقُونَ بِجَنَابِ نَبِيِّكَ مُتَشَفِّعُونَ إِلَيْكَ

تعلق والے ہیں تیرے نبی کی جناب میں، شفاعت لاتے ہیں تیری طرف تیرے

بِحَبِيبِكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ وَيَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

حبیب کی اے پالتے والے جہانوں کے اور اے بڑے رحم والے رحم کر فیوالوں سے

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰی سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ

اور درود بھیجے اللہ اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد پر

خَاتَمِ النَّبِيِّينَ وَامَامِ الْمُرْسَلِينَ وَارْضَ

جو خاتم ہیں نبیوں کے اور امام ہیں رسولوں کے اور راضی ہو

عَنْ اِلٰهِ وَصَحْبِهِ اَجْمَعِينَ سُبْحَانَ رَبِّكَ

ان کی آل اور اصحاب سب پر پاک ہے رب تیرا

رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ وَسَلَامٌ عَلٰی الْمُرْسَلِينَ

صاحب عزت کا اس چیز سے جو وصف کرتے ہیں اور سلام ہو اوپر رسولوں کے

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

اور تمام تعریف واسطے اللہ کے ہے جو پروردگار ہے جہانوں کا

۱۸ درود فاضل

یہ درود زیارت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے بہت مجرب ہے لہذا جو شخص یہ

معمول بنائے کہ اس درود پاک کو ہر جمعرات محبت اور خلوص سے پڑھے تو وہ انشاء اللہ

زیارت سے شرف ہوگا۔ اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ اس کی مراد پوری ہو تو اسے چاہیے

کہ نماز جمعہ کے بعد اس درود کو بارہ مرتبہ پڑھے اس کے علاوہ اگر پڑھنے والے پر

قرض ہو تو وہ بھی ختم ہو جائے گا اس درود پاک کے ورد سے عظمت اور عزت میں بھی

اضافہ ہوگا۔ درود پڑھنے والے کا دل نرم ہو جائے گا اور اللہ اس پر راضی ہوگا اور اسے

مرنے کے بعد قبر میں راحت نصیب ہوگی۔

اگر کوئی شخص اتوار کے دن اس درود کو سو مرتبہ پڑھے تو بغیر حساب و کتاب کے جنت

میں داخل ہوگا۔ روایت ہے محمد بن عباس رضی اللہ عنہ سے کہ میں ۶۳ برس حضرت حسین رضی اللہ عنہ کی قبر کے پاس رہا، ہر جمعرات کو قبر کے اندر سے اس درود شریف کی آواز آتی تھی۔ اگر کسی شخص کا عزیز گم ہو گیا ہے تو اس درود شریف کو پیر سے جمعرات تک ۱۲ مرتبہ ہر روز پڑھے جلد لاپتہ آدمی کا پتہ چل جائے گا۔ اگر کوئی شخص سفر میں ہو اور کوئی تکلیف ہو جائے تو ۱۲ مرتبہ پڑھے۔ اگر کوئی غم ہو گا تو وہ فوراً دور ہو جائے گا نہ فقط اتنا بلکہ اتنا ثواب حاصل کرے گا کہ جن اور انسان اس کو نہ گن سکیں گے۔

اگر کوئی شخص اس درود شریف کو پڑھ کر سفر پر چلا جائے تو کوئی چیز اسے تکلیف نہ دے گی۔ کوئی شریامیبت اس کے گے نہ آئے گی۔ ہمیشہ محفوظ رہے گا۔ اگر کسی شخص نے اس درود شریف کو ایک مہینہ تک روزانہ ایک گھنٹہ پڑھا تو اللہ تعالیٰ اس کو بغیر حساب کتاب کے جنت میں داخل کرے گا۔

اگر کسی شخص نے اس درود شریف کو لکھ کر کفن میں رکھ دیا تو قیامت کے دن شفاعت پاوے گا۔ اللہ تعالیٰ فرشتوں کو حکم کرے گا کہ اس شخص کو ہر قسم کی سختی سے سلامت رکھو۔ حضور پُر نور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ جبریل علیہ السلام سے اس درود شریف کی حقیقت پوچھتے ہوئے فرمایا کہ اے جبریل اس درود شریف کا کتنا ثواب ہے حضرت جبریل نے فرمایا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس درود شریف کے ثواب کو صرف خداوند تعالیٰ ہی جانتا ہے اگر تمام جن و انس سارے درختوں کو قلم کر کے اور سمندروں کو روشنائی بنا کے اس درود شریف کا ثواب لکھیں تو بھی نہ لکھ سکیں گے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ

اے اللہ ہمارے سردار محمد سید المرسلین پر درود و سلام

الْمُرْسَلِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا

بھیج اے اللہ ہمارے سردار محمد

مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَجَاهِدِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

سید المجاہدین پر درود و سلام بھیج اے اللہ ہمارے سردار

عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الشَّاهِدِينَ اللَّهُمَّ

محمد سید الشاہدین پر درود و سلام بھیج اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْخَافِينَ

ہمارے سردار محمد سید الخافین پر درود و سلام بھیج

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ

اے اللہ ہمارے سردار محمد سید الطالبین پر درود و سلام

الطَّالِبِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا

بھیج اے اللہ ہمارے سردار محمد

مُحَمَّدٍ سَيِّدِ التَّائِبِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

سید التائبین پر درود و سلام بھیج اے اللہ ہمارے سردار

عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَابِدِينَ اللَّهُمَّ

محمد سید العابدین پر درود و سلام بھیج اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْحَامِدِينَ

ہمارے سردار محمد سید الحامدین پر درود و سلام بھیج

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ

اے اللہ ہمارے سردار محمد سید الصالحین پر

الصَّالِحِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا

درود و سلام بھیج اے اللہ ہمارے سردار محمد

مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْكَرَمِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

سیدالکریمین پر درود و سلام بھیجے اے اللہ ہمارے سردار

عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنْذَرِينَ اللَّهُمَّ

محمد سید المنذرین پر درود و سلام بھیجے اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْبَشَرِينَ

ہمارے سردار محمد سید البشرین پر درود و سلام بھیجے

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ

اے اللہ ہمارے سردار محمد سید الطیبین پر درود و

الطَّيِّبِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا

سلام بھیجے اے اللہ ہمارے سردار محمد

مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَالَمِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

سید العالمین پر درود و سلام بھیجے اے اللہ ہمارے سردار

عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الرَّكْبِيِّ النَّقِيِّ اللَّهُمَّ

محمد نبی رکبی نقی پر درود و سلام بھیجے اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرَّكْعِيِّينَ

ہمارے سردار محمد سید الرکعین پر درود و سلام بھیجے

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ

اے اللہ ہمارے سردار محمد سید الساجدین پر

السَّاجِدِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا

درود و سلام بھیجے اے اللہ ہمارے سردار محمد سید القائمین

مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَائِمِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

پر درود و سلام بھیجے اے اللہ ہمارے سردار

عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَاعِدِينَ اللَّهُمَّ

محمد سید القاعدین پر درود و سلام بھیجے اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ

ہمارے سردار محمد سید المتقین پر درود و سلام

الْمُتَّقِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا

بھیجے اے اللہ ہمارے سردار محمد

مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُسْتَغْفِرِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى

سید المستغفرین پر درود و سلام بھیجے اے اللہ ہمارے سردار

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ النَّادِمِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ

محمد سید النادمین پر درود و سلام بھیجے اے اللہ ہمارے

وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الشَّاكِرِينَ

سردار محمد سید الشاکرین پر درود و سلام بھیجے

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ

اے اللہ ہمارے سردار محمد سید الحافظین پر

الْحَافِظِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا

درود و سلام بھیجے اے اللہ ہمارے سردار محمد

مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الذَّاكِرِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

سید الذاکرین پر درود و سلام بھیجے اے اللہ ہمارے

عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَاقِلِينَ اللَّهُمَّ

محمد سید العاقلین پر درود و سلام بھیج اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُحْسِنِينَ

ہمارے سردار محمد سید المحسنین پر درود و سلام بھیج

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ ہمارے سردار محمد قریشی ہاشمی پر

بِالْقُرَشِيِّ الْهَاشِمِيِّ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى

درود و سلام بھیج اے اللہ ہمارے سردار

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْمَدَنِيِّ الْعَرَبِيِّ الْمَكْرَمِ

محمد مدنی عربی روز قیامت کو مکرم

يَوْمَ الْقِيَمَةِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا

پر درود و سلام بھیج اے اللہ ہمارے سردار محمد

مُحَمَّدٍ سَيِّدِ أَهْلِ الْجَنَّةِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

جو اہل جنت کے سردار ہیں پر درود و سلام اور برکت بھیج اے اللہ محمد صاحب

عَلَى مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُودِ اللَّهُمَّ

مقام محمود پر درود و سلام بھیج اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ

ہمارے سردار محمد صاحب صراط مستقیم پر

الصِّرَاطِ الْمُسْتَقِيمِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى

درود و سلام بھیج اے اللہ ہمارے سردار

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَفْضَلِ الْآخِرِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ

محمد جو آخرین میں افضل میں پر درود و سلام بھیج اے اللہ ہمارے

وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى جَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ

سردار محمد اور تمام انبیاء و مرسلین

وَالْمُرْسَلِينَ وَعَلَى جَمِيعِ الْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ

اور تمام ملائکہ مقربین اور اللہ کے تمام

وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ مِنْ أَهْلِ السَّمَوَاتِ

نیک بندوں پر جو تمام آسمانوں اور زمینوں میں

وَأَهْلِ الْأَرْضِينَ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ أَجْمَعِينَ

ہیں اور ان کے ساتھ تمام پر اسے سب سے زیادہ رحم کرنے

بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى

والے ساتھ اپنی رحمت کے درود و سلام بھیج اللہ

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَاصْحَابِهِ وَسَلَّمَ

کی رحمت ہو سردار محمد پر اور ان کی آل پر اور ان کے صحابہ پر در

أَجْمَعِينَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سلامتی مجموعی طور پر اللہ کی تسلیت اور سلامتی ہوا ان پر

۱۹ درود رفاعی

یہ درود حضرت سید احمد کبیر رفاعی کا ہے اور انہوں نے اسے اپنی کتاب

المعارف المحمدیہ میں لکھا ہے آپ اس درود پاک کو کثرت سے پڑھا کرتے تھے اور

اسی بنا پر آپ کو قطب زمان کا بلند مقام حاصل ہوا آپ نے اس درود پاک کے بارے میں فرمایا ہے کہ یہ درود اسرار درموز اور معرفت حاصل کرنے کے لیے بہترین وسیلہ ہے جو شخص اسے روزانہ ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھے گا اس کے ایمان میں استقامت پیدا ہوگی اور وہ دنیا سے صاحب ایمان جانے لگا یعنی اس کا دل نور ایمان سے منور ہو جائے گا۔ اور اگر کوئی بندہ اسے کثرت سے پڑھتا رہے تو اسے سعادت عظمیٰ حاصل ہوگی اور اس کی ہر دعا فوراً مستجاب ہوگی دوسو بیسویں اور تیسبتوں سے نجات ملے گی بل حساب و کتاب جنت میں داخل ہوگا۔

ذیل کا درود ۴۰ دن تک بلا نغہ ایک مرتبہ روزانہ پڑھنے سے انسان تمام بڑی باتوں اور گناہوں سے بچ جائے گا اور پڑھنے والے کو اللہ نیک اعمال کی توفیق عطا کرے گا۔ اس درود پاک کا ایک اور فائدہ یہ ہے اسے پڑھنے سے سکون اور ملینان قلب نصیب ہوتا ہے اور عبادت میں خوب دل لگنے لگتا ہے اور لطف حاصل ہوتا ہے۔ اگر کوئی شخص حج کی خواہش رکھتا ہو مگر حج کرنے کی استطاعت نہ رکھتا ہو تو ہر جمعرات کو اس مرتبہ یہ درود پڑھ کر اللہ کے حضور دعا کرے اور گیارہ جمعرات تک اسی طرح کرے اللہ اس کا بہتر ذریعہ سے سبب بنادے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بہت مہربان رحم کرنے والا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی نُوْرِكَ الْاَسْبَقِ وَ

اے اللہ درود و سلام اور برکت فرما اپنے نور اولین پر اور

صِرَاطِكَ الْمَحَقَّقِ مِنْ اَبْرَارٍ تَهْ رَحْمَةً شَامِلَةً

صراط تیرا اپنے شایستہ پر جس کو تو نے نفاہر کیا ہے رحمت جو شامل ہے

لُجُودِكَ وَكَرَمَتَهُ بِشُهُودِكَ وَاصْطَفَيْتَهُ

تیرے وجود کو ، اور عزت دی تو نے اپنے شہود کی اور چن لیا تو نے ان کو

لِنُبُوتِكَ وَرِسَالَتِكَ وَأَرْسَلْتَهُ بَشِيرًا وَنَذِيرًا

اپنی نبوت سے اور رسالت سے اور بھیجا تو نے ان کو بشارت دینے والے اور ڈر

وَدَاعِيًا إِلَيْكَ بِأَذْنِكَ وَسِرَاجًا مُنِيرًا نُقْطَةً

سنانے والا اور بلانے والا تیری طرف تیرے اذن سے اور چراغ روشن نقطہ

مَرْكَزِ بَاءِ الدَّائِرَةِ الْأُولَى وَسِرَّ اسرارِ الْأَلِفِ

مرکز باء دائرہ اولیہ کا اور سیرت کیفیت

الْقُطْبِيَّةِ الَّذِي فَتَقْتَ بِهِ وَثَقَ الوجودُ

کے بھیدوں کا جس نے کھول دیا اس سے بندش وجود کی اور

خَصَصْتَهُ بِأَشْرَفِ الْمَقَامَاتِ الْمُوهَبِ

خاص کیا تو نے ان کو بہترین مقامات سے عطا نے احسان

الْإِمْتِنَانِ وَالْمَقَامِ الْمَحْمُودِ وَأَقْسَمْتَ بِحَيَاتِهِ

اور مقام محمود اور قسم ذکر کی تو نے

فِي كَلَامِكَ الْمَشْهُودِ لِأَهْلِ الْكُشْفِ وَالشُّهُودِ

آپ کی زندگی کی اپنی کلام میں جس کی گواہی دیتے ہیں اہل کشف اور شہود

فَهُوَ سِرُّ الْقَدِيمِ السَّارِي وَمَاءُ جَوْهَرِ الْجَوْهَرِيَّةِ

پس وہ تیرے قدیم سرایت کرنے والے بھید میں اور پانی جوہریت کے جوہر کا

الْجَارِي الَّذِي أَحْيَيْتَ بِهِ الْمَوْجُودَاتِ مِنْ

جو جاری ہے جس سے زندہ کیا تو نے موجودات کو چاہے وہ معدنی

مَعْدِنَ وَحَيَوَانَ وَنَبَاتٍ فَهُوَ قَلْبُ الْقُلُوبِ

ہوں ، حیوانی ہوں ، نباتی ہوں پس وہ دلوں کے دل

وَرُوحَ الْأَرْوَاحِ وَعِلْمَ الْكَلِمَاتِ الطَّيِّبَاتِ

اور روحوں کی روح علامت ہیں کلمات طیبات کی

الْقَلَمِ الْأَعْلَى وَالْعَرْشِ الْبَحِيْطِ رُوحَ جَسَدِ

قلم اعلیٰ اور عرش محیط روح کوئین

الْكُوْنَيْنِ وَبِرُزْخِ الْبَحْرَيْنِ وَثَانِي اثْنَيْنِ وَ

کے جسم کی اور برزخ دونوں سمندروں کا اور دو کا دوسرا اور

فَخَرَّ الْكُوْنَيْنِ أَبُو الْقَاسِمِ سَيِّدُنَا مُحَمَّدُ بْنُ

فخر کوئین کے ابوالقاسم سردار ہمارے محمد بن

عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْمَطْلَبِ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ وَ

عبد اللہ بن عبد المطلب تیرے بندے اور نبی اور

رَسُولُكَ النَّبِيُّ الْأُمِّيُّ وَعَلَى إِلَهٍ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ

رسول نبی امی اور آپ کی آل اور صحابہ پر اور سلام ہو

تَسْلِيمًا بِقَدْرِ عَظَمَتِ ذَاتِكَ فِي كُلِّ وَقْتٍ وَحِينٍ

بِقدر تیری ذات کی عظمت کے ہر وقت اور آن میں پاکی

سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ وَسَلَامٌ عَلَى

ہے تیرے رب ، رب اعزت کی اس سے جو لوگ بیان کرتے ہیں اور سلام ہو

الْمُرْسَلِينَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

سب رسولوں پر اور سب تعریف واسطے کے جو پالنے والا جہانوں کا ہے

(۲۰) درود جمعہ

یہ درود جمعہ کے روز پڑھنے کے لیے خاص طور پر مخصوص ہے اس لیے نماز جمعہ ادا کرنے کے بعد کھڑے ہو کر یہ درود پاک سو مرتبہ پڑھیں انشاء اللہ بے پناہ فوائد اور فیوض و برکات حاصل ہوں گے۔ اگر کوئی عورت اس درود پاک کو پڑھنا چاہے تو وہ بعد نماز ظہر گھر پر پڑھے اس درود پاک کے فوائد کے بارے میں بیان کیا جاتا ہے کہ اس کے پڑھنے والے پر اللہ تعالیٰ تین ہزار رحمتیں اتارے گا۔ اس پر دو ہزار بار اپنا سلام بھیجے گا۔ پانچ ہزار نیکیاں اس کے نامہ اعمال میں لکھے گا۔ اس کے پانچ ہزار گناہ معاف کرے گا۔ اس کے پانچ ہزار درجے بلند کرے گا۔ اس کے ماتھے پر لکھ دے گا کہ یہ منافق نہیں۔ اس کے ماتھے پر تحریر فرمائے گا کہ یہ دوزخ سے آزاد ہے۔ اللہ اسے قیامت کے دن شہیدوں کے ساتھ رکھے گا۔ اس کے مال میں ترقی دے گا۔ اس کی اولاد اور اولاد کی اولاد میں برکت رکھے گا۔ دشمنوں پر غلبہ دے گا۔ دلوں میں محبت رکھے گا۔ کسی دن خواب میں زیارت اقدس سے مشرف ہوگا۔ ایمان پر خاتمہ ہوگا۔ قیامت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس سے مصافحہ کریں گے جسٹور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت اس کے لیے واجب ہوگی۔ بڑی خوبی یہ ہے کہ اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس درود کی تمام سنیوں کے لیے ایازت فرمائی ہے۔ بشرطیکہ بندہ میوں سے بچیں کہ کبھی اللہ تعالیٰ اس سے ایسا رخصی ہوگا کہ کبھی ناراض نہ ہوگا۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الرَّحْمٰنِ وَالْاٰلِہٖ صَلَّی اللّٰهُ

اے اللہ درود بھیج اپنے نبی اتنی پر اور ان کی آل پر اے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَوةً وَسَلَامًا عَلَيْكَ يَا رَسُولَ

درود بھیج ان پر اور سلام اے اللہ کے رسول آپ پر درود اور سلام ہو

اللَّهُ اللَّهُ صَلَوَةٌ دَائِمَةٌ مَقْبُولَةٌ تُوَدَّى بِهَا

اسے اللہ دائمی درود بھیج جو تیری درگاہ میں مقبول ہو کثرت

عَنَّا وَعَنْ أَهْلِ هَذَا الْبَيْتِ حَقَّهُ الْعَظِيمُ وَ

کراس کے ساتھ ان پر اور ان کی اہل بیت پر عظمت حق کے ساتھ اور

تَزِيدُ بِهَا عَلَيْنَا وَعَلَى أَهْلِ هَذَا الْبَيْتِ

زیادہ کراس کے ساتھ ہم پر اور ان کی اہل بیت پر ساتھ اپنے

فَضْلَهُ الْعَظِيمُ وَصَلِّ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَ

فضل عظمیٰ کے ساتھ اور رحمت نازل فرما مومنین اور

الْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْأَحْيَاءِ

مؤمنات اور مسلمان مرد اور مسلمان عورتوں پر جو زندہ

مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ يَا رَبِّ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلَيْهِ

اور مردوں پر اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے رب ان پر درود بھیج

وَالِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَوْلِيَائِهِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

اور ان کی آل پر اور آپ کے صحابہ پر اور آپ کے اولیاء پر برکت و سلام ہو

اللَّهُمَّ اجْعَلْ يَقْرَأَتَهَا وَكِتَابَتَهَا فِي هَذَا

اے اللہ کر دے جو پڑھا جاتا ہے اور لکھا جاتا ہے اس گھر میں

الْبَيْتِ رَحْمَةً وَرَاحَةً وَشِفَاءً وَعَافِيَةً

رحمت راحت اور شفاء اور عافیت

وَرِزْقًا حَسَنًا وَخَيْرًا كَثِيرًا وَسَلَامًا وَارْفَعَ

اور رزق حسنہ اور خیر کثیر اور ٹھنڈک اور سلامتی

يَقْرَأُتَهَا وَكِتَابَتَهَا عَنْ هَذَا الْبَيْتِ وَاهْلٍ

اور دور کر ساتھ پڑھنے اور کہنے کے اس گھر سے اور اس گھر کے اہل سے

هَذَا الْبَيْتِ كُلِّ بَلَاءٍ وَبَاءٍ وَفِتْنَةٍ وَفَسَادٍ

تمام آفات اور وبا اور آزمائش اور فساد

وَفَقْرٍ وَكَفْرٍ وَكَافِرٍ وَكُلِّ شَرٍّ اَللّٰهُمَّ نَسْئَلُكَ بِمَا

اور غربت اور کفر اور کافر کے اور تمام شر سے اے اللہ ہم اس کے ذریعے

عَفْوًا وَعَافِيَةً اِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ اَنَا

عفو اور عافیت کا سوال کرتے ہیں بے شک آپ کا قول اور فعل حق ہے جو

عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِيْ بِبِيْ يَّارَبِّ مُحَمَّدٍ صَلِّ

میں تیرا بندہ جو نے کی صورت میں گمان کرتا ہوں اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے

عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَوْلِيَآئِهٖ وَبَارِكْ وَ

رب ان پر درود بھیج اور ان کی آل پر آپ کے صحابہ پر اور آپ کے اولیاء پر برکت اور

سَلِّمْ كَمَا هُوَ اَهْلُهُ وَكَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى لَهُ

سلامتی ہو جیسا کہ وہ اس کے اہل ہیں اور جیسا کہ تیری محبت اور تیری رضا ہے

وَعَلَيْنَا وَعَلٰى اَهْلِ هَذَا الْبَيْتِ مَعَهُمْ وَ

اور ہم پر اور اس گھر کے اہل پر جو ان کے ساتھ ہیں کر دے ہمیں اس

اجْعَلْنَا اَهْلًا لِّذَلِكَ اَللّٰهُمَّ كُلَّ يَوْمٍ وَكُلَّ لَيْلَةٍ

کے اہل بنایا کر دے اے اللہ تمام دن تمام رات تمام

وَكُلَّ سَاعَةٍ وَكُلَّ لَمْعَةٍ صَلَوَةٌ تَتَوَالِي وَتَدُوْمُ

ساعت اور تمام لمعات درود بھیج اے زندہ اور قائم

بَدَا وَامْرَأَتُكَ الْحَيَّةُ الْقَيُّومَةُ رَبَّنَا هَبْ لَنَا

رہنے والے مالک ہمیشہ ہمیشہ لے ہمارے رب ہماری

مِنْ أَنْزِلْ وَاجْعَلْ لَنَا ذُرِّيَّتًا قَرَّةَ أَعْيُنٍ وَاجْعَلْنَا

ازواج اور اولاد کو آنکھوں کی ٹھنڈک کرنے اور ہمارے لیے

لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ

اہل تقویٰ کے لیے امام لے ہمارے رب ہم دوسرے ڈالنے والے

الشَّيَاطِينِ وَأَعُوذُ بِكَ رَبَّ أَنْ يَحْضُرُونَا

شیاطین سے تیری پناہ مانگتے ہیں اور رب کی پناہ مانگتے ہیں یہ کہ حاضر کرنے

رَبِّ أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ

جائیں اللہ کی پناہ ساتھ ہمیشہ رہنے والے اللہ کے کلمات سے جو برائی میں

مَا خَلَقَ سَلَامٌ عَلَى إِبْرَاهِيمَ سَلَامٌ عَلَى مُوسَى

سے ہے حضرت ابراہیم پر سلام ہو حضرت موسیٰ پر

وَهَارُونَ سَلَامٌ عَلَى إِيْسَى سَلَامٌ عَلَى

اور ہارون پر سلام اور سلام آل یاسین اور سلام ہو حضرت

نُوحٍ فِي الْعَالَمِينَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ

نوح علیہ السلام پر دونوں جہانوں میں اور سلام ہو مرسلین پر

سَلَامٌ قَوْلًا مِنْ رَبِّ الرَّحِيمِ سَلَامٌ هِيَ

سلامتی ہو اپنے رب رحیم کے قول پر اور سلامتی ہو

حَتَّى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ○

نجر ہونے تک

۲۱) درودِ حبیب

یہ درود عاشقانِ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا خصوصی وظیفہ ہے اور اس کے بے پناہ فیوض و برکات ہیں اسے پڑھنے سے بے پناہ اللہ کی رحمت ہوتی ہے اور گناہ معاف ہوتے ہیں بھولی ہوئی چیزیں یاد آجاتی ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی قربت نصیب ہوتی ہے دنیا کے غموں سے نجات ملتی ہے۔ اعمالِ نامہ میں کثرت سے نیکیاں لکھی جاتی ہیں یہ درود پڑھنے والوں پر اللہ راضی ہو جاتا ہے یہ درود قبر کی روشنی ہے۔ یہ درود حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کا سب سے بہترین ذریعہ ہے۔ لہذا ہر دعا کے آغاز اور اختتام پر یہ درود پڑھنا چاہیے۔ ہر مجلس کے شروع میں یہ درود پڑھنا چاہیے۔ صبح و شام بلکہ ہر نماز کے بعد یہ درود پڑھنا بہت مفید ہے۔ وعظ و تقریر کے شروع میں حج کے مناسک ادا کرتے وقت مساجد میں فارغ وقت میں گویا جس وقت موقع پائیں اس درود پاک کو کثرت سے پڑھیں انشاء اللہ دنیا اور آخرت میں کامیابی حاصل ہوگی۔

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَعَلَىٰ آلِكَ

اے اللہ کے رسول تجھ پر درود اور سلام ہو۔ اور اے اللہ کے حبیب تمہاری آل

وَاصْحَابِكَ يَا حَبِيبَ اللَّهِ ط

اور صحابہ پر بھی درود اور سلام ہو۔

۲۲) درودِ استجاب الدعوات

یہ درود اللہ کا رحم و کرم حاصل کرنے کے لیے بہت بڑا وسیلہ ہے جو شخص اسے سو مرتبہ بعد نماز فجر اور ۱۰۰ مرتبہ بعد نماز عشاء پڑھے وہ زندگی بھر معزز و مکرم رہے اگر تنگدستی

اور مفلسی دور کرنے کی نیت سے پڑھے تو بہت جلد اللہ اس پر کرم کرے گا اور اس کے رزق میں اضافہ ہو جائے گا۔ اور جو شخص اس درود پاک کو روزانہ کم از کم ۱۱ مرتبہ پڑھے تو وہ اس درود پاک کی بدولت عزت و دولت اور برکت جیسی عظیم نعمتوں سے مالا مال ہو جائے گا۔ اگر کوئی شخص رزق حلال کھا کر نوے دن تک روزانہ اسے گیارہ سو مرتبہ سوتے وقت پڑھے تو انشاء اللہ زیارت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے مشرف ہو گا۔ اس کے علاوہ جب بھی اسے پڑھا جائے گا تو اس سے دنیا و آخرت کی بھلائیاں حاصل ہوں گی۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الرَّحْمٰى الْكَرِيْمِ وَعَلَى اٰلِهٖ

اے اللہ اپنے اُمّی کریم نبی پر اور ان کی آل پر اور ان کے صحابہ پر رحمت

وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمْ ط

اور سلامتی نازل فرما

②۳ درود اوّل و آخر

وہ شخص جو ایام جوانی میں خدا کو بھولا رہا اور عمر کا بیشتر حصہ گناہوں میں گزر گیا یعنی جب انسان کی عمر اختتام کے قریب ہو گئی ہوں کی کثرت ہو موت قبر اور حشر کا خوف دامن گیر ہو تو وہ اس درود پاک کو دن رات کثرت سے پڑھنا شروع کر دے انشاء اللہ حق تعالیٰ اس کے تمام گناہ معاف کر دے گا اور بقیہ زندگی میں اسے نیک اعمال کرنے کی توفیق دے گا۔ اور اس کے علاوہ یہ پڑھنے والے کو اللہ بے انداز قوت عطا کر دیتا ہے اس لیے اس کے عمل سے دشمن ہمیشہ مغلوب ہو جاتے ہیں لہذا اگر کسی کو کوئی دشمن بلا وجہ تنگ کرتا ہو تو وہ سات جمعہ کو بعد نماز جمعہ ۱۱ مرتبہ پڑھے انشاء اللہ دشمن مغلوب ہو جائے گا۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلَى حَبِيبِهِ اَكْرَمَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ وَ

اے اللہ اپنے اول اور آخر معزز حبیب پر اور ان کی آل پر اور

عَلَى اٰلِهِ وَاَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ

ان کے صحابہ پر درود برکت اور سلام بھیج

۲۴) درود مصطفیٰ

اس درود پاک کا عامل نیک صفات سے متصف ہو جائے گا۔ اور کثرت سے پڑھنے والا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت میں محو رہے گا اور جو شخص صبح یا سہر نماز کے بعد اس درود شریف کی تلاوت کرتا رہے وہ ذات سے نکل کر عظمت میں آجائے گا۔ ادنیٰ سے اعلیٰ مرتبے پر پہنچے گا اگر کسی حاکم یا کسی افسر کے پاس جائے گا تو عزت پائے گا۔ اور اسے کثرت سے پڑھنے والے کا دل روشن ہو جاتا ہے اور اسے سچے خواب آنے لگتے ہیں خواب میں بزرگان اور جلیل القدر ہستیوں کی زیارت ہوگی اگر شدید قسم کے بیمار آدمی کے سر ہانے اس درود پاک کو سو مرتبہ پڑھا جائے اور اس کے بعد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے واسطے سے اللہ کے حضور بیمار کی صحتیابی کی دعا کی جائے تو اللہ قبول فرمائے گا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى

اے اللہ درود اور سلام اور برکت بھیج اپنے

حَبِيْبِكَ الْمُصْطَفٰى وَعَلٰى اٰلِهِ وَ

حبیب مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ان کی آل

سَلِّمْ

پر اور سلامتی

۲۵۔ درودِ باطن

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اُمّی نبی تھے اور اللہ تعالیٰ نے انہیں خود ہر علم پڑھایا اس لیے جو شخص اللہ کے رسول کی لفظ اُمّی سے صفت بیان کرے تو اللہ اس کے بدلے میں اس شخص کو بھی اپنے غیبی علم سے مطلع فرماتا ہے۔ یعنی اس پر اسرارِ ربی اور علمِ باطن بذریعہ کشف کھلتے لگتا ہے اور اس درودِ پاک کی سب سے اہم اور افضل خصوصیت یہی ہے کہ اسے مرشد کی اجازت اور ہدایت کے مطابق پڑھنے والا صاحب کشف ہو جاتا ہے۔ اس کا ظاہر اور باطن پاکیزہ ہو جاتا ہے اس درودِ پاک کا ایک خصوصی فائدہ یہ ہے کہ اسے رات دن کثرت سے پڑھنے سے انسان کی زبان سیف ہو جاتی ہے اس کی ہر دعا بارگاہ رب العزت میں قبول ہوتی ہے اگر کوئی شخص نماز جمعہ کے بعد مدینہ شریف کی طرف منہ کر کے کھڑے ہو کر اس درودِ پاک کو ۱۱۱ مرتبہ پڑھے تو وہ دین و دنیا میں فلاح پائے گا۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم صَلَوةٌ

اے اللہ اپنے اُمّی نبی پر درود بھیج اور ان کی آل پر اور سلامتی اے

وَسَلَامًا عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ ط

اللہ کے رسول آپ پر صلوة اور سلام

۲۶۔ درودِ مجتبیٰ

یہ درود بھی اکثر مشائخ کرام کا پسندیدہ درود ہے ایک بزرگ کا کہنا ہے کہ ہے جو شخص جمعرات کو آدھی رات گزرنے کے بعد تہجد کے نوافل پڑھے اور نوافل کی ہر رکعت میں سورت فاتحہ اور اخلاص کے بعد ہزار بار یہ درودِ پاک پڑھے اور گیارہ روز تک یہی عمل جاری رکھے

انشاء اللہ تعالیٰ مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی دیارت ہوگی بشرطیکہ پیچھے مرشد کی دعا اور توجہ ہو
ایک بزرگ کا کہنا ہے کہ اُمت کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات گرامی پر درود پاک پڑھنے کا
اس لیے حکم دیا گیا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے حقوق ادا ہو جائیں تاکہ حقوق ادا ہونے سے
حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کی ضمانت مل جائے اس کے علاوہ اس درود پاک کے بھی
وہی فیوض و برکات ہیں جو دوسرے درودوں کے ہیں۔

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ حَبِيبِكَ الْمُحِبِّبِي وَرَسُولِكَ

اے اللہ رحمت سلام اور برکت بھیج اپنے مقبول حبیب پر اور اپنے برگزیدہ

الْمُرْتَضَى وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ

رسول پر اور آپ کی آل پر اور سب صحابہ پر

۲۷) درود تعلق

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات اقدس پر کثرت اور متواتر یہ درود پاک پڑھنے سے حضور
صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک خاص تعلق اور رابطہ پیدا ہو جائے گا کیوں کہ حضور نے فرمایا ہے
کہ وہ شخص مجھے بہت پسند ہے جو مجھ پر کثرت سے درود پڑھے۔ اس طرح متواتر درود پاک
کے درود سے حضور کی ذات اقدس کے ساتھ ایک خاص نسبت پیدا ہو جائے گی چونکہ حضور
صلی اللہ علیہ وسلم درود پڑھنے والے کے درود کو سنتے اور دیکھتے ہیں اور بھر نظر شفقت فرماتے
ہیں لہذا جو شخص اس درود پاک کو ہمیشہ پڑھے گا وہ حضور کی نگاہ پر انور کی بدولت طاہری اور
باطنی طور پر پاکیزہ ہو جائے گا اور سب سے بڑھ کر خوش قسمتی یہ ہے کہ میدان حشر میں وہ
حضور کے ساتھ ہوگا۔

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى رَسُولِكَ الْمَبْعُوثِ

اے اللہ درود و سلام اور برکت بھیج اپنے رسول رحمت للعالمین پر جو

رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ

مبعوث کیے گئے اور آپ کی آل اور تمام صحابہ پر بھی

(۲۸) درود کشف

یہ درود صاحب کشف یمن کی کئی ہے لہذا جو شخص صاحب کشف بنا چاہے اسے چاہیئے ۳ سال تک اس درود پاک کو گیارہ سو مرتبہ صبح اور گیارہ سو مرتبہ سوتے وقت پڑھے انشاء اللہ صاحب کشف ہو جائے گا اور اس پر باطنی اور پوشیدہ راز کھل جائیں گے اس کے علاوہ اگر کوئی روزانہ اسے چند بار بلا تامل پڑھنے کا معمول بنائے تو اللہ تعالیٰ اس پر اپنی رحمت کی بارش کر دے گا اور اس کے گناہ معاف کر دے گا۔ اس کے رزق مال و دولت میں خیر و برکت ہوگی اس کا خاتمہ بالایمان ہوگا قیامت کے روز اسے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت نصیب ہوگی میزان میں اس کی نیکیوں کا پلہ بھاری رہے گا اور آخر حضور پر درود پڑھنے کی بدولت جنت میں داخل ہوگا اور بلند مقام پائے گا۔

صَلَّى اللَّهُ عَلَى نَبِيِّ الرَّحْمَةِ شَفِيعِ الْأُمَّةِ

اے اللہ اپنے نبی رحمت امت کی شفاعت کرنے والے اور پوشیدہ

كَاشِفِ الْغَمَّةِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَ

بھید دل کے کھولنے والے پر اور ان کی آل اور صحابہ پر

بَارِكْ وَسَلِّمْ

درود برکت اور سلام بھیج

(۲۹) درود حصول رحمت

یہ درود اللہ کو راضی کرنے کے لیے بہت بہتر ہے لہذا جو شخص اسے روزانہ پڑھنے کا معمول بنائے اللہ اس سے راضی ہو جائے گا اور اسے نعمتوں اور رحمتوں سے مالا مال کر دیگا اللہ تعالیٰ اسے ایسا نیک کام انجام دینے کی توفیق دے گا جو تا قیامت رہے گا جس سے اس کا نام ہمیشہ ہمیشہ زندہ رہے گا۔ یہ درود شریف میرے معمولات میں سے ہے میں نے اسے فیوض و برکات کے لحاظ سے بہت اکیر پایا ہے جو شخص اس درود شریف کو روزانہ چند بار پڑھنے کا معمول بنائے اس کا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک خاص تعلق اور رابطہ پیدا ہو جائے گا جس کی بدولت بے پناہ دینی فوائد حاصل ہوں گے۔ یہ درود دل کی میل کھیل کو اسی طرح دھوڑا لے جس طرح صابن کپڑے کو دھو کر صاف کر دیتا ہے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ صَلَاةً دَائِمًا وَسَلِّمْ سَلَامًا أَبَدًا

اے اللہ درود بھیج ابدی درود بھیج اور ابدی سلام بھیج اپنے حبیب اور

عَلَى حَبِيبِكَ وَسَيِّدِ النَّبِيِّينَ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ

انبیاء کے سردار پر اور ان کی آل پر اور ان کے صحابہ پر

اجْمَعِينَ فَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

پس تمام تعریفیں پروردگارِ عالم کے لیے ہیں

(۳۰) درود دیدار

یہ درود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دیدار کے لیے بہت مؤثر ہے کیوں کہ مذہب القلوب میں لکھا ہے کہ جو شخص پاکیزگی اور طہارت کے ساتھ اس درود شریف کو ہمیشہ ۳۱۳

مرتبہ پڑھا کرے گا اللہ تعالیٰ اسے خواب میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے مشرف فرمائے گا۔ اگر کوئی یہ نہ کر سکے تو ہر جمعہ کے روز بعد نماز مدینہ طیبہ کی طرف منہ کر کے اس درود پاک کو ہزار بار پڑھنے کا معمول بنائے تو اسے خواب میں حضور سرور کائنات کی زیارت ہوگی۔ اس درود پاک کی سب سے اہم خاصیت یہ ہے کہ اسے کثرت سے پڑھنا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت کا حصول ہے۔ اور جس کے دل میں حضور کی محبت پیدا ہو جائے حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس پر مہربان ہو جاتے ہیں اور اس سے بڑھ کر اور سعادت کیا ہوگی اور اگر کوئی شخص ۳ سال تک اس درود پاک کی روزانہ ۲۱۰۰ مرتبہ دعوت پڑھے تو اسے مقام حضوری حاصل ہو جائے گا مزیع الحسنات میں درج ہے کہ اگر کوئی شخص اس درود شریف کو پڑھے تو شتر فرشتے ایک ہزار روز تک اس کے نامہ اعمال میں نیکیاں لکھتے رہتے ہیں۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى

النبی حضور اقدس محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل

أَلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَ

اولاد پر رحمت نازل فرما جس طرح تجھے محبوب

تَرْضَاهُ لَهُ

اور پسند ہے

﴿۳۱﴾ درود حل مشکلات

یہ درود مشکلات کو آسان کرنے کے لیے بہت مؤثر ہے اس لیے اسے درود حل مشکلات کہا جاتا ہے اکثر بزرگوں نے اسے مشکل کے وقت پڑھا۔ ابن عابدین نے اپنی کتاب فتاویٰ شامی میں لکھا ہے کہ ایک دفعہ دمشق کے مفتی حامد آفندی سخت مشکل میں

گرفتار ہو گئے وہاں کا وزیر ان کا دشمن ہو گیا وہ بے حد پریشان ہوئے رات کو جب آنکھ لگ گئی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور انہوں نے تسلی دی اور یہ درود سکھایا کہ جب تو اس کو پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ تیری مشکل آسان کر دے گا۔ جب آپ بیدار ہوئے تو آپ نے یہ درود پاک پڑھا تو اللہ تعالیٰ نے مشکل آسان کر دی۔ ابن عابدین نے کہا ہے کہ میں نے ایک فتنہ عظیم میں اس درود پاک کو پڑھنا شروع کیا ابھی دو سو مرتبہ میں پڑھا تھا کہ ایک شخص نے مجھے اطلاع دی کہ فتنہ ختم ہو گیا ہے انہوں نے مزید کہا ہے کہ مجھے یہ درود شیخ عبدالکریم کی کتاب سے ملا ہے۔

اس کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ عشاء کی نماز کے بعد تازہ وضو کر کے دو رکعت نماز نفل پڑھے پہلی رکعت میں سورت فاتحہ کے بعد سورۃ قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ اور دوسری رکعت میں سورت فاتحہ کے بعد سورت اخلاص پڑھے۔ فارغ ہونے کے بعد قبلہ کی طرف منہ کر کے ایسی جگہ پر بیٹھے جہاں سو جانا ہو اور صدق دل سے تو یہ کرتے ہوئے ایک ہزار بار (۱۰۰۰) اَسْتَغْفِرُ اللہَ الْعَظِيمَ پڑھے اس کے بعد دوزانو مودبانہ بیٹھ کر یہ تصور باندھ لے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور میں حاضر ہوں اور عرض کر رہا ہوں سو بار دو سو بار تین سو بار غرضیکہ پڑھتا جاؤں جب نیند کا غلبہ ہو تو اسی جگہ پر قبلہ کی طرف منہ کر کے سو جائے جب پچھلی رات جاگے تو پھر اسی جگہ مودبانہ بیٹھ کر صبح کی نماز تک درود شریف پڑھتا رہے پڑھتے وقت اپنی حاجت کا تصور کرے انشاء اللہ ایک رات میں یا تین راتوں میں حاجت پوری ہو جائے گی آخری رات جمعہ کی ہو تو زیادہ بہتر ہے۔ اس کے علاوہ کسی وقت بھی یہ درود ہزار بار پڑھنا بہت مجرب ہے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا

اے اللہ ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام

مُحَمَّدٍ قَدْ ضَاقَتْ حِيلَتِي أَدْرَا كُنِي

اور برکت بھیج یا رسول اللہ میری سفارش کیجئے میرا جیلہ اور کشت

يَا رَسُولَ اللَّهِ ○

تنگ آچکے ہیں

(۳۲) درود عالی

درود عالی دنیوی اور دینی حاجات پورا کرنے کا نچینہ ہے عزت و عظمت کے حصول کے لیے یہ درود بہت اکیسر ہے۔ لہذا اگر کسی کو کسی کام میں فتح یا نصرت درکار ہو تو اسے چاہیے کہ چالیس یوم تک بعد نماز عشاء اس درود پاک کو ۱۰ مرتبہ پڑھے انشاء اللہ حسب منشاء ہر کام میں فتح یا بانی نصیب ہوگی۔ ایسے ہی اگر کسی شخص پر ناجائز مقدمہ بنا ہو تو اس میں کامیابی کے لیے مقدمہ کی ہر تاریخ کو اس درود کو تہجد کے وقت سات سو مرتبہ پڑھے انشاء اللہ مقدمہ میں کامیابی ہوگی۔ درود شریف یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی

اے اللہ درود و سلامتی اور برکت عطا فرما اُمّی نبی سیدنا

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ الْحَبِيبِ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم جو تیرا حبیب عالی قدر عظیم مرتبے

عَالِي الْقَدْرِ عَظِيمِ الْجَاهِ وَعَلَىٰ اٰلِہٖ

والاہ ہے اور آپ کی آل اور صحابہ ... پر

وَاصْحَابِہٖ وَسَلِّمْ ○

سلامتی عطا فرما

(۳۳) درود قرآنی

اس درود پاک کے الفاظ میں یہ کہا گیا ہے کہ اے اللہ قرآن پاک کے الفاظ کے برابر بنی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر صلوٰۃ بھیج اس لیے اسے قرآنی درود کہا جاتا ہے۔ اس درود کے پڑھنے والے پر اللہ تعالیٰ کی بے پناہ رحمت ہوتی ہے کیوں کہ اس درود کے ساتھ اللہ کی رحمت کا خاص دخل ہے۔ اگر بارش نہ ہوتی ہو تو علاقہ کے لوگ ایک مسجد میں جمع ہو کر اجتماعی صورت میں شماروں پر سوالا کھ مرتبہ یہ درود پڑھیں اور اس کے بعد بارش کی دعا مانگیں انشاء اللہ بارگاہ رب العزت میں دعا قبول ہوگی اور رحمت ربی کا بادل آسمانوں پر چھا کر رینا شروع کر دے گا۔

اس درود پاک کی ایک اور خصوصیت یہ ہے کہ پڑھنے والے کے دل میں حب رسول بہت بڑھ جاتی ہے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات گرامی سے کمال محبت نصیب ہوتی ہے۔ جو شخص اسے قرآن پاک کی تلاوت شروع کرتے وقت اور ختم کرتے وقت سات مرتبہ پڑھے وہ ہمیشہ خوشحال اور پرسکون رہے گا اس کے علاوہ صبح و شام اسے تین مرتبہ پڑھنا گھر میں خیر و برکت اور اتفاق کا موجب ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

اے اللہ درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اور ان کی اولاد کے اور ان

بَعْدَ مَا فِيْ جَمِيعِ الْقُرْاٰنِ حَرْفًا حَرْفًا وَّ

کے دو متون کے مطابق قرآن کے حروف کی تعداد کے اور ہر حرف کے بدلے

بَعْدَ كُلِّ حَرْفٍ اَلْفًا اَلْفًا ط

ایک ایک ہزار کے عدد کے مطابق

(۳۴) درود محمدی

یہ درود حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اسم گرامی کے ساتھ منسوب ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اُمت پر حد سے زیادہ احسانات ہیں بلکہ اس سے بھی زیادہ سب سے زیادہ احسان یہ ہے اگر کوئی نادانی میں بدکار گنہگار اور غافل ہو کر بھی زندگی گزارے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم پھر بھی ہر وقت بارگاہ ایزدی میں گنہگار اُمت کی مغفرت کے لیے دعا گو ہیں لہذا اتنے عظیم اور محسن نبی پر دن میں ایک بار بھی یہ درود شریف پڑھ لیں، تو اللہ تعالیٰ کا وعدہ یہ ہے کہ وہ پڑھنے والے پر دس رحمتیں نازل فرمائے گا اور دس نیکیاں عطا کرے گا اور دس نوازشات دے گا، ساتھ ہی اس کے دس درجات بلند فرمائے گا۔

درود محمدی کے فوائد فضائل اور ثواب بے شمار ہیں اس درود شریف کو عارفان وقت نے درود محمدی اس لیے کہہ کر پکارا ہے۔ کیونکہ یہ خاص حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے ہے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت کے حصول کے لیے یہ درود ہی نہیں بلکہ ایک راز ہے۔ ان گونا گوں فوائد کی بنا پر ہر شخص کو چاہیے کہ اس درود پاک کو کسی بھی نماز کے بعد ایک مرتبہ ضرور پڑھ لے تاکہ وہ ہمیشہ اللہ کی رحمت میں رہے جمعہ کی رات کو بھی اس درود کا پڑھنا بہت نفع بخش ہے اسے چالیس یوم میں سو الاکھ مرتبہ پڑھنا ہر قسم کی مشکل کا حل ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد اور حضرت

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ النَّبِيِّ

محمد کی آل و اولاد پر جو ہیں بندے رسول نبی امی

الرُّوحِ بِعَدَدِ أَنْفَاسِ الْخَلَائِقِ صَلَوةً دَائِمَةً

اس مقدار میں کہ تعداد ہو اتنی جتنی مخلوق سانس لیتی ہے درود

بَدَا وَامْرُخَلِقِ اللّٰهُ ط

آنا جب تک قائم رہے اللہ کی مخلوق

۳۵) درود کمالیہ

درود کمالیہ پڑھنے سے اہل طریقت کو روحانیت میں کمال حاصل ہوتا ہے اس لیے اسے درود کمالیہ کہا جاتا ہے بہت سے صوفیائے اس درود کو بہت پسند کیا ہے اور یہ ان کے وظائف میں معمول رہا ہے۔ لہذا اللہ کا محبوب بندہ بننے کے لیے اسے دن مرتبہ ہر نماز کے بعد پڑھنا چاہیے اور اگر اسے روزانہ ۱۰۰ بار بعد نماز فجر اور ۱۰۰ بار بعد نماز عشاء پڑھا جائے تو تمام روحانی اسرار کھل جائیں گے اور بے پناہ ثواب ہوگا۔ اس درود پاک کے پڑھنے سے بیماریوں سے بھی شفا یابی میسر آتی ہے اور خدا نخواستہ اگر کسی کو نسیان کی بیماری ہو تو اس درود پاک کی بدولت یہ بیماری ختم ہو جائے گی اور قوت حافظہ درست ہو جائے گی۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَيِّدِنَا

اے اللہ ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نبی کامل پر اور

مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْكَامِلِ وَعَلٰی اٰلِهِ كَمَا لَا

آپ کی آل پر درود و سلام اور برکتیں بھیج ایسی جیسی کہ تیرے

نَهَايَةَ لِّكَمَالِكَ وَعَدَدُ كَمَالِهِ ○

کمال کی انتہا نہیں اور نبی پاک کے کمال کا شمار نہیں

(۲۶) درود سعادت

اس درود کے پڑھنے سے دین و دنیا میں سعادت حاصل ہوتی ہے اس لیے اسے درود سعادت کہا جاتا ہے۔ علامہ سید احمد دھلان نے اس کے بارے میں فرمایا ہے کہ جو شخص خلوص دل سے یہ درود پڑھے اسے ایک بار پڑھنے کے بدلے میں چھ لکھ درود شریف کا ثواب ملے گا۔ اور جو شخص ہر جمعہ کو یہ درود ہزار بار پڑھے اس کا شمار دونوں جہاں کے سعادت مند لوگوں میں ہونے لگے گا۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ یہ درود پڑھنے والے سے ایسے نیک اور یادگار کام سرانجام پاتے ہیں کہ اس کا نام ہمیشہ دین و دنیا میں زندہ رہے گا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

یا اللہ ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج اس تعداد کے مطابق جو

مَا فِيْ عِلْمِ اللّٰهِ صَلَوَاتُ دَائِمَةٍ يَّدَوَامِ

تیرے علم میں ہے ایسا درود جو اللہ تعالیٰ کے دائمی ملک

مُلْكِ اللّٰهِ ط

کے ساتھ دوامی ہے

حکایت حضرت ابو الحسن بغدادی نے ابن حامد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو ان کی وفات کے بعد عالم رویا میں دیکھا اور دریافت کیا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کے ساتھ کیا کیا "فرمایا اللہ تعالیٰ نے مجھے بخش دیا اور مجھ پر رحم فرمایا پھر ابو الحسن بغدادی نے کہا مجھے کوئی ایسا عمل بتائیں جس کی وجہ سے میں جنتی ہو جاؤں۔"

ابن حامد نے فرمایا ہزار رکعت نفل پڑھ اور ہر رکعت میں ہزار بار قل ہو اللہ احد پڑھ

ابوالحسن نے کہا مجھ میں اتنی طاقت نہیں ابن حامد نے فرمایا اگر یہ نہیں کر سکتا تو ہر رات رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر ہزار بار درود پاک پڑھا کر! (القول البدیع)

③۴ درود قطب

حضرت سید احمد بدوی بہت معروف بزرگ گزرے ہیں۔ آپ کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات گرامی سے بے پناہ عشق تھا اور اس عشق میں آپ جو درود پاک پڑھا کرتے تھے وہ درود بدوی کے نام سے مشہور ہے۔ حضرت سید احمد بدوی کا یہ درود انوار الہی کے حصول کا سبب ہے کیوں کہ اسے پڑھنے سے بہت سے اسرار کا انکشاف ہوتا ہے یہ درود بیداری اور خواب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے رابطے کا سب سے بڑا ذریعہ ہے اس لیے اسے پڑھنے سے زیارت النبی صلی اللہ علیہ وسلم حاصل ہوتے کے بعد حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا مقام حاصل ہوتا ہے اس کے بعد حشری کہ درجہ قطبیت حاصل ہو جاتا ہے۔ اس لیے اسے درود قطب کہا جاتا ہے۔

اس درود کے متعلق اکثر بزرگوں کا کہنا ہے کہ اس کا تین بار پڑھنا دلائل الخیرات کی قرأت کے برابر ہے مگر درود پاک کی قرأت کے وقت اپنے دل میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت اور انوار کا تصور کرنا ضروری ہے اور یہ خیال کرے کہ بلاشبہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہر بھلائی کے پہنچنے میں عظیم سبب اور واسطہ عظمیٰ ہیں ساتھ ہی طہارت کا خیال رکھنا ضروری ہے لہذا جو شخص چالیس دن تک روزانہ ایک سو بار اس درود پاک کو پڑھے تو اسے بے پناہ انوارات الہیہ کا حصول ہوگا۔ اس کے علاوہ جو شخص یہ چاہے کہ اسے نیک کام کرنے کے توفیق ملے تو اسے چاہیے کہ روزانہ صبح کی نماز کے بعد تین مرتبہ اور مغرب کی نماز کے بعد تین مرتبہ پڑھے انشاء اللہ اسے حسب منشاء توفیق الہی مل جائے گی۔

اس درود پاک کی ایک صفت یہ بھی ہے کہ اسے پڑھنے سے رزق میں اضافہ ہوتا

ہے لہذا جو شخص یہ چاہے کہ اس کے رزق میں بیش بہا اضافہ ہو تو اسے چاہے کہ فجر کی سنتوں کے بعد اور فرضوں سے پہلے ۴۱ مرتبہ پڑھے انشاء اللہ بیش بہا رزق ملے گا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی نُوْرٍ الْاَنْوَارِ وَ سِرِّ

یا الہی نور الانوار اور اسراروں کے راز کھولنے والے اور اغیار

الْاَسْرَارِ وَ تَرِیَاقِ الْاَغْیَارِ سَیِّدِنَا

کے تریاق سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی

مُحَمَّدٍ الْمُخْتَارِ وَاِلٰهِ الْاَظْهَارِ وَ

آل اظہار اور ان کے اچھے صحابہ

اَصْحَابِہِ الْاَخْیَارِ عَدَدِ نِعَمِ اللّٰهِ

پر رحمت نازل فرما اللہ کی بے پناہ نعمت

وَ اَفْضَالِہٖ ط

اور فضل عطا ہو

حکایت

ایک نیک صالح آدمی نے خواب میں ایک مہیب (ڈراؤنی) اور قبیح صورت دیکھی اور گھبرا کر پوچھا "تو کون ہے؟" اس نے جواب دیا میں تیرے عمل ہوں۔ پھر اس سے پوچھا کہ تجھ سے نجات کی کیا صورت ہو سکتی ہے؟ اس نے جواب دیا کہ اللہ تعالیٰ کے حبیب محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر درود پاک کی کثرت کرنے سے نجات ہو سکتی ہے۔ (سعادۃ الدینؒ)

③۸ درود توری

درود توری سے مراد وہ درود ہے جسے پڑھنے سے دل میں نور پیدا ہو لہذا یہ ایک

ایسا درود ہے جسے پڑھنے سے انسان کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں اور دل پاکیزہ ہو کر اللہ تعالیٰ کے نور کی آماجگاہ بن جاتا ہے بلکہ کثرت سے پڑھنے پر اس کا شمار اولیاء میں ہونے لگتا ہے لہذا جو شخص اللہ سے دوستی یعنی حصول ولایت کا خواہش مند ہو تو اسے چاہیئے کہ اس درود پاک کو بہت کثرت سے پڑھے تو پھر اسرار الہی کھل جائیں گے اور استیاء اور کائنات کی وہ نورانی حقیقت جو غطاہری آنکھوں سے پوشیدہ ہے وہ کھل کر سامنے آجائے گی۔ اور اسے اللہ تعالیٰ کی نورانی تجلیات کا جلوہ نظر آنے لگے۔ لہذا یہ کتب بے جا نہ ہوگا کہ اس درود شریف کے ایک ایک حرف میں نور کے سمندر سمائے ہوئے ہیں۔

اس درود شریف کے پڑھنے والے پر اگر اللہ تعالیٰ راضی ہو جائے تو اس کی بدولت اللہ تعالیٰ اگر چاہے تو پڑھنے والے کو ایک ہی دن میں ابراہینا دے یعنی یہ اللہ کی مرضی ہے کہ جتنی بڑی سے بڑی رحمت سے نواز دے اس لیے اس درود شریف کو پڑھنے والا کبھی رحمت خداوندی سے خالی یا محروم نہیں رہ سکتا۔ لہذا ہر شخص کو چاہیئے اس درود پاک کو خاص طور پر کثرت سے پڑھے۔ صبح و شام گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھنے سے دین و دنیا میں فلاح حاصل ہوگی اگر کوئی ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ روزانہ پڑھتا رہے تو وہ ہمیشہ آنکھوں کی بیماری سے محفوظ رہے گا۔ اگر کسی کے اہل و عیال نیکی کے راستے پر گامزن نہ ہوں اور فرمانبرداری نہ کرتے ہوں تو اس درود پاک کو ہر جمعرات بعد نماز عشاء گیارہ جمعرات تک ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھنے سے ان کی اصلاح ہو جائے گی۔ اپنے نفس کی اصلاح کے لیے بھی اس درود پاک کو بعد نماز فجر ۷۷ مرتبہ پڑھنا بہت مجرب ہے۔

يَا نُورُ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُورِ الْاَنْوَارِ

اے نور درود بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو نوروں کا نور ہے جو

وَسِّرَ الْأَسْرَارِ وَسَيِّدِ الْأَبْرَارِ وَعَلَى آلِهِ وَ

اسراروں کا سر ہے اور جو ابراروں کا سردار ہے اور ان کی آل پر

صَحْبِهِ الْمُنَوِّرِينَ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ اَللّٰهُمَّ

اصحاب پر جو منور ہیں اور برکت و سلام بھیج اے اللہ

نَوِّسْ بِهَا سِرِّيَّ وَسِرِّيْرَتِيَّ وَبَصِّرِيَّ وَبَصِيْرَتِيَّ

منور کر دے میری روح اور جسم کو اور میری آنکھوں کو اور میری بصیرت

وَدُنْيَايَ وَاهْلِيَّ وَعِيَالِيَّ اِلٰى يَوْمِ

کو اور میرے دین اور دنیا کو اور میرے اہل و عیال کو روز

الْقِيَامَةِ ط

قیامت تک

حکایت شیخ احمد بن منصور رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ جب فوت ہوئے تو اہل شیراز میں سے کسی نے ان کو خواب میں دیکھا کہ دو جامع شیراز کے محراب میں کھڑے ہیں اور انھوں نے بہترین حکمہ زیب تن کیا ہوا ہے اور ان کے سر پر تاج ہے جو کہ موتیوں سے بنا ہوا ہے۔ خواب دیکھنے والے نے پوچھا "حضرت! کیا حال ہے؟" فرمایا اللہ تعالیٰ نے مجھے بخش دیا۔ اور میرا اکرام فرمایا اور مجھے تاج پہنا کر جنت میں داخل کیا۔ پوچھا "کس سبب سے؟" تو جواب دیا کہ میں نبی اکرم رسول محترم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر درود پاک کی کثرت کیا کرتا تھا یہی عمل کام آیا ہے۔ (القول البدیع ص ۱۱)

③۹ درود نقشبندیہ

یہ درود سلسلہ نقشبندیہ کے کچھ حضرات میں پڑھا جاتا ہے کیوں کہ اس سلسلے کے کچھ بزرگان نے اس درود کو اپنے معمولات میں بطور درود پڑھا اس درود کے بے شمار روحانی اثرات و آثار پائے یہ درود دل کی صفائی کے لیے بہت مجرب ہے اس درود شریف کے پڑھنے سے

تیسرے خلق بہت ہوتی ہے اور حلقہ ارادت میں بہت اضافہ ہوتا ہے اور مریدوں کو اس درود کے پڑھنے سے بے پناہ فیوض و برکات حاصل ہوتے ہیں جو شخص تزکیہ نفس کے لیے اس درود پاک کو پڑھنا چاہے تو اسے چاہیے کہ ۱۲۰ دن تک بعد نماز عشاء اسے روزانہ گیارہ سو مرتبہ پڑھے انشاء اللہ اس مدت میں نفس کو پاکیزگی حاصل ہو جائے گی اور جو شخص ایک سال تک روزانہ ۱۱ مرتبہ تیسرے خلق کی نیت سے اسے پڑھے دنیا اس کے لیے مسخر ہو جائے گی جس مقام پر جہاں جائے وہیں عزت پائے گا۔ اور بعد نماز فجر ۱۱ مرتبہ روزانہ پڑھنا ثمرات نفس اور شیطان سے محفوظ رکھتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰی

اے اللہ ہم تجھ سے التجا کرتے ہیں کہ ہمارے سردار

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَبِیِّ رَاسِ الْاَنْبِیَاءِ وَ

انبیاء کے حیران محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور

نَبِیِّ الْاَوْلِیَاءِ وَنَرَبِّ رِقَانِ الْاَصْفِیَاءِ وَ

اولیاء کے آفتاب اور برگزیدہ بندوں کے ماہ درخشاں اور

یُوحِ الثَّقَلَیْنِ وَضِیَّاءِ الْخَافِقِیْنِ ۝

ثقلین کے سورج اور مشرق و مغرب کی ضیاء حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج

۴۰ درود شاذلی

یہ درود حضرت سید ابو الحسن شاذلیؒ کے وظائف میں سے ہے ان کا کتاب ہے کہ اگر کوئی اس درود پاک کو ایک مرتبہ پڑھے تو اسے ایک لاکھ درود کا ثواب ملے گا علاوہ ازیں اس درود کے پڑھنے سے باطنی انوارات حاصل ہوتے ہیں اور کثرت سے وظیفہ کے طور

پر پڑھنے سے عالم بالا کا روحانی مشاہدہ ہوتا ہے اس لیے طریقہ شاذیبہ میں یہ درود کثرت سے پڑھا جاتا ہے۔ اگر کسی کو کوئی حاجت پیش آئے تو یہ درود پانچ سو بار پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کی مشکل حل کر دے گا۔ اگر کوئی نور محمدی کی حقیقت جاننا چاہے تو اسے چاہیے کہ چالیس روز تک دنیا سے الگ ہو جائے اور دن کے وقت روزہ رکھے اور اس درود پاک کو خلوت میں بیٹھ کر پڑھنا شروع کر دے چالیس دن تک دن رات پڑھتا رہے اور رات کو شب بیداری کرے انشاء اللہ اس پر نور محمدی کی حقیقت ظاہر ہوگی۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الشُّورِ الذَّاتِيَّ

یا اللہ درود بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو تور ذاتی میں

السَّارِي فِي جَمِيعِ الْأَثَارِ وَالْأَسْمَاءِ وَالصِّفَاتِ

تمام اسماء و آثار و صفات میں سرایا کیے ہوئے ہیں اور ان کی آل

وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ

اور اصحاب پر سلام بھیج

④۱ درود افضل

علامہ سخاوی نے اپنی کتاب القول البدیع میں ایک روایت درج کی ہے کہ ایک مرتبہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ محترمہ ام المؤمنین حضرت جویریہ بنت الحارث رضی اللہ عنہا کو فرمایا کہ اگر کوئی شخص یہ حلف اٹھائے کہ میں حضور پر افضل ترین درود بھیجوں گا تو اسے چاہیے کہ یہ درود پڑھے۔ اس لیے اسے افضل درود کہا جاتا ہے لہذا جو شخص یہ چاہے کہ اس پر ہمیشہ اللہ کی رحمت رہے وہ اس درود پاک کو ہر روز ۴۱ مرتبہ پڑھے۔ اگر کوئی شخص اسے فجر کی نماز کے بعد ۱۰۰ مرتبہ ۴۰ دن تک پڑھے تو اس کی ہر مشکل آسان ہو جائے گی۔ درود افضل

یہ ہے :

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ

اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم جو تیرا بندہ اور

نَبِيِّكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الرَّحْمٰنِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَ

تیرا نبی اور تیرا رسول نبی امی ہے اور آپ کی آل پر اور

اَنْزُوْا جِهَہٗ وَذُرِّاۡتِہٖ وَسَلِّمْ عَدَدَ

آپ کی ازواج پر اور آپ کے رشتہ داروں پر اور خلقت تعداد

خَلْقِكَ وَرِضًا نَفْسِكَ وَزِنَہٗ عَرْشِكَ

کے برابر اور اپنی ذات کی رضا کے مطابق اور اپنے عرش کے وزن کے

وَمَدَادَ کَلِمَاتِكَ ط

مطابق اور کلموں کی سیاہی کے مطابق سلام ہو

۴۲) درود دوامی

درود دوامی پڑھنے والے کو ان گنت نیکیوں کا ثواب ملتا ہے اور جو شخص اس درود پاک کو کثرت سے پڑھے اسے اپنی قوم، رشتہ دار اور اپنے ارد گرد کے لوگوں میں بے پناہ شہرت اور عزت ملے گی۔ اور اگر وہ یہ درود پڑھ کر کسی حاکم کے سامنے جائے تو وہ اس کی عزت کرے گا۔ یعنی اس درود شریف کے پڑھنے والے کے سامنے دنیا سخر ہوتی چلی جاتی ہے جو شخص اسے روزانہ ۲۱ مرتبہ تاحیات پڑھے اللہ اس کے تمام گناہ معاف کر دے گا اور اس کی نیکیوں میں بارش کے قطروں کے برابر اضافہ کر دے گا اور اس کا نام تا قیامت زندہ رہے گا حتیٰ کہ اس پر اللہ اپنی رحمت کے اتنے دروازے کھول دے گا کہ جو وہ اللہ

سے مانگے سو پائے گا۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِمْ صَلَواتِ دَائِمَةٍ مُسْتَمِرَّةٍ

اے اللہ! درود بھیج ان پر ایسا درود جو دائمی ہو اور جس کا دوام جاری

الدَّوَامِ عَلَى مَرَّ اللَّيْلِ وَالْأَيَّامِ مُتَّصِلَةٌ الدَّوَامِ

رہنے والا ہو گردشِ لیل و دنار کے ساتھ اور اس کا دوام متصل ہو

لَا انْقِضَاءَ لَهَا وَلَا انْقِطَاعَ عَلَى مَرَّ اللَّيْلِ وَالْأَيَّامِ

جس کی کوئی انتہا نہ ہو اور جس کا کوئی انقطاع نہ ہو گردشِ لیل و دنار کے

الْأَيَّامِ عَدَدَ كُلِّ وَابِلٍ وَطَلِّطُ

ساتھ ہزار بارش اور شبنم کے ہر قطرہ کے

درود کوثر (۴۳)

درود کوثر سے مراد وہ درود ہے جسے پڑھنے سے آخرت میں حوض کوثر کا پانی ملے گا

لہذا جسے تمنا ہو کہ قیامت کے روز ساتی کوثر صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ سے حوض کوثر کا جام ملے

تو اسے چاہیئے کہ وہ اس درود کو کثرت سے پڑھے جس کی بنا پر جنت کا حق دار بن جائے گا۔

اور جب وہ قیامت کے روز جنت میں جائے گا تو پھر اسے حوض کوثر کا جام نصیب ہوگا یہ

کتنی بڑا اعزاز ہوگا کہ قیامت کے روز جب لوگ پیاس کی شدت سے بہلا رہے ہوں گے تو

اسے حوض کوثر کا ٹھنڈا مشروب میسر آئے گا۔ اس لیے یہ درود حضور کی قربت حاصل کرنے کا

سب سے مؤثر ذریعہ ہے۔

حضرت خواجہ حسن بھری جو صوفیاء کے جدِ اعلیٰ ہیں انہوں نے اس درود کے بارے میں فرمایا

ہے کہ اگر کوئی انسان یہ تمنا رکھتا ہو کہ خدا کا قرب حاصل ہو تو اسے چاہیئے کہ درود کوثر کثرت

سے پڑھے۔ انشاء اللہ اس کی بدولت بہت جلد اسے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا قرب حاصل ہو جائیگا
اس درود کا ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ اسے پڑھنے والا دنیا کی نظروں میں ہمیشہ باعزت ہو جائے
اور اللہ تعالیٰ اس درود شریف کی بدولت ایسی عزت سے نوازا ہے کہ اسے کوئی چھین نہیں
سکتا۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْأَوَّلِينَ وَ

اسے اللہ درود بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اولین میں اور

صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْآخِرِينَ وَ صَلِّ

درود بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر آخرین میں اور

عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي النَّبِيِّينَ وَ صَلِّ عَلَى

درود بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نبیوں میں اور درود بھیج ہمارے

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْمُرْسَلِينَ وَ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا

سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر مرسلین میں اور درود نازل کر ہمارے

مُحَمَّدٍ فِي الْمَلَا الْأَعْلَى إِلَى يَوْمِ الدِّينِ ط

سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ملا اعلیٰ میں قیامت کے دن تک

دُرود قبرستان (۴۴)

درود روحی ایک ایسا درود ہے جس کے پڑھنے سے فوت شدہ حضرات کو عالم برزخ
میں بہت فائدہ پہنچتا ہے لہذا یہ درود مرنے والوں کے لیے بخشش کا ذریعہ ہے۔ اس لیے اگر
کوئی شخص یہ چاہے کہ اس کے فوت شدہ ماں باپ بخشے جائیں یعنی اللہ تعالیٰ ان کے تمام
گناہ معاف کر دے تو اسے چاہیے کہ ۴۴ روز ماں باپ کی قبروں پر جا کر اس درود کو روزانہ بھیج

کے وقت ۴۱ مرتبہ پڑھے اور بعد میں اللہ کے حضور ان کی مغفرت کی دعا کرے انشاء اللہ دعا قبول ہوگی اور اللہ ان کی بخشش کر دے گا اور عالم برزخ میں ان کی قبر کو مثل جنت بنا دے گا۔ اس درود کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ قبرستان میں اسے پڑھنے سے روتوں کو عذاب سے نجات ملتی ہے لہذا جب کوئی قبرستان میں زیارتِ قبور کے لیے جائے تو اسے چاہیئے کہ وہاں ایک مرتبہ یہ درود پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بڑا رحم والا ہے

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّا دَامَتِ الصَّلٰوَةُ وَ

اے اللہ درود بھیج محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جب تک نماز باقی ہے اور درود بھیج

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّا دَامَتِ الرَّحْمَةُ وَ صَلِّ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جب تک رحمت باقی ہے اور درود بھیج

عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّا دَامَتِ الْبَرَكَاتُ وَ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ

اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جب تک برکتیں ہیں اور درود بھیج محمد صلی

مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَ صَلِّ عَلٰی صُوْرَةِ مُحَمَّدٍ

اللہ علیہ وسلم کی روح پر درمیان روتوں کے اور درود بھیج اوپر صورت محمد صلی

فِی الصُّوْرِ وَ صَلِّ عَلٰی اِسْمِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَسْمَاءِ

اللہ علیہ وسلم کے درمیان صورتوں کے اور درود بھیج اوپر نام محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اور درود

وَ صَلِّ عَلٰی نَفْسِ مُحَمَّدٍ فِی النَّفُوْسِ وَ صَلِّ عَلٰی

بھیج اوپر نفس محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان نفوس کے اور درود بھیج

قَلْبِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُلُوبِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ

اور پر قلب محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان دلوں کے اور درود بھیج اوپر قبر

مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ وَصَلِّ عَلَى رَوْضَةِ مُحَمَّدٍ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان قبروں کے اور درود بھیج اوپر روضہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم

فِي الرِّيَاضِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي

کے درمیان روضوں کے اور درود بھیج اوپر جسم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان جسموں

الْأَجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى تَرْبَةِ مُحَمَّدٍ فِي التُّرَابِ

کے اور درود بھیج اوپر تربت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان خاک کے

وَصَلِّ عَلَى خَيْرِ خَلْقِكَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدًا وَ

اور درود بھیج اوپر اپنی مخلوق کے بہترین افراد ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم

عَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ

اور پر ان کی اولاد کے اور ان کے اصحاب پر ان کی ازواج پر اور ان کی

وَأَهْلُ بَيْتِهِ وَأَحْبَابُهُ أَجْمَعِينَ بِرَحْمَتِكَ

نوریات پر اور ان کے اہل بیت پر اور ان کے تمام احباب پر اور درود نازل کر اپنی رحمت

يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ٥

کے ساتھ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

۴۵ درود حضرت غوث الاعظم

درود حضرت غوث الاعظم وہ درود ہے جس پر حضرت سید عبدالقادر جیلانی نے اپنے

اوراد اور وظائف کو ختم کیا ہے یہ درود بہت بابرکت درود ہے پڑھنے والے کی غیب

سے ہر کام میں مدد ہوتی ہے اور ہر مشکل آسان ہو جاتی ہے۔

اس درود پاک کے متعلق بہت سے بزرگان دین اور اولیاء کرام کا ارشاد ہے کہ جو شخص اس درود شریف کو ۱۰ مرتبہ صبح اور ۱۰ مرتبہ شام پڑھے۔ اسے اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل ہو جائے گا اور بارگاہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم میں اسے دائم الحضور حاصل ہو جائے گی اس درود پاک کا ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ پڑھنے والا اللہ تعالیٰ کی رحمتوں سے مالا مال ہو جاتا ہے اور ہر برائی سے محفوظ رہتا ہے۔

جو شخص عاشق رسول بنا چاہے تو اسے چاہیئے کہ اس درود پاک کو اپنی زندگی میں ایک کروڑ مرتبہ پڑھے انشاء اللہ اس کا شمار عاشقان رسول میں ہو جائے گا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ السَّابِقِ

الہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جن کا نور ساری مخلوق

لِلْخَلْقِ نُوْرًا وَرَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ ظُهُوْرًا

سے پہلے پیدا ہوا اور ان کا ظہور تمام کائنات کے لیے رحمت ٹھہرا شمار

عَدَدٌ مِّنْ مَّضٰی مِنْ خَلْقِكَ وَمِنْ بَقٰی وَمِنْ

میں تمام اگلی اور پچھلی تیری مخلوق کے برابر اور ہر ایک نیک بخت

سَعِدَ مِنْهُمْ وَمِنْ شَقٰی صَلٰوَةٌ تَسْتَغْرِقُ

اور بد بخت کی گنتی کے برابر ایسا درود جو شمار میں

الْعَدَدَ وَتَحِيْطُ بِالْحَدِّ صَلٰوَةٌ لَا غَايَةَ وَلَا

نہ اس کے اور تمام حدود کا احاطہ کرے جس درود کی نہ کوئی غایت ہو اور نہ

مُنْتَهٰی وَلَا انْقِصَاءٌ صَلٰوَةٌ دَائِمَةٌ بَدَوَامِكَ

انتہا اور نہ اختتام ایسا درود جو ہمیشہ رہے تیرے دوام

وَعَلَىٰ آلِهِ وَآصْحَابِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا

کے ساتھ اور ان کی اولاد اور اصحاب پر اور اسی طرح ان پر خوب

مِثْلَ ذَلِكَ ط

خوب سلام نازل فرما

حکایت

علی بن عیسیٰ وزیر نے فرمایا کہ میں کثرت سے درود پاک پڑھا کرتا تھا۔ اتفاقاً مجھے بادشاہ نے وزارت سے معزول کر دیا تو میں نے خواب میں دیکھا کہ میں دروازہ گوش پر سوار ہوں اور پھر دیکھا کہ آقائے دو جہاں رحمۃ العالمین صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما ہیں میں براہ ادب جلدی سے سواری سے اتر کر پیدل ہو لیا۔ تو حضورؐ نے فرمایا: ”اے علی! اپنی جگہ واپس چلا جا۔“ آنکھ کھل گئی صبح ہوئی تو بادشاہ نے مجھے بل کر وزارت سونپ دی یہ برکت درود پاک کی ہے۔ (مسعودۃ الدارین ص ۱۳۳)

④ درود اول

یہ درود اللہ کی بارگاہ میں قبولیت کے لحاظ سے افضل مقام رکھتا ہے اس درود پاک کے لاتعداد دینی و دنیوی فائدے ہیں۔ اس کی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ درود معرفت کے خزانے کھلنے کی کنجی ہے جو شخص اس درود کو روزانہ کثرت سے پڑھے اس پر بہت جلد روحانی و باطنی اسرار کے کھلنے کا سلسلہ شروع ہو جائے گا اور جوں جوں درود پاک کی تعداد زیادہ ہوتی جائے گی روحانی منازل طے ہوتی چلی جائیں گی اور آخر اسی درود پاک کے ورد کی بدولت وہ منزل مقصود پر پہنچ جائے گا۔

دنیوی لحاظ سے بھی اس درود پاک کے بے شمار فیوض و برکات ہیں۔ لہذا اس درود پاک کا پڑھنے والا اپنی ہر جائز حاجت کو پوری پائے گا۔ اگر کسی شخص کو بیماری سے نجات نہ ملتی ہو تو اس درود پاک کی بدولت اسے بیماری سے نجات مل جائے گی۔ اس کے علاوہ اس

درود پاک کا پڑھنا دنیاوی کامیابیوں کی ضمانت ہے اور اس درود کا خاص فائدہ یہ ہے کہ اگر کوئی اسے کثرت سے پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ ہر بُرائی اس سے چھوٹ جائے گی عبادت میں لطف آئے گا اور آدمی پر ہمیز کار اور متقی بن جائے گا۔ یہ درود اسم اعظم کا بھی درجہ رکھتا ہے اس لیے اللہ کے خاص بندے اسے کثرت سے پڑھتے ہیں۔ اس درود پاک کو درودِ قول کہنے کی یہ وجہ تسمیہ بیان کی جاتی ہے کہ جس شخص نے اس درود کو کثرت سے پڑھا ہوگا وہ قیامت کے روز نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے قولِ صفت میں ہوگا اس وجہ سے اسے درودِ اول کہا جاتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بڑا رحم والا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلِ

اے اللہ درود بھیج اوپر ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو تیرے نبیوں میں

اَنْبِيَائِكَ وَاَكْرَمِ اَصْفِيَائِكَ مِنْ فَاَضَتْ

افضل ہیں اور تیرے برگزیدہ بندوں میں سب سے زیادہ بزرگ ہیں جن کے زور سے

مِنْ تُوْرِهِ جَمِیْعِ الْاَنْوَارِ وَاَصْحَابِ الْمَعْجَزَاتِ

تمام نور علی ہر ہوئے ہیں اور وہ معجزات والے ہیں

وَاَصْحَابِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ سَيِّدِ الْاَوَّلِیْنَ

اور مقام محمود والے ہیں اور اولین اور آخرین

وَالْاٰخِرِیْنَ ۝

(سب اے سردار ہیں)

(۴۶) درود العابدین

یہ درود مشہور بزرگ حضرت معروف کرخیؒ کا وظیفہ خاص ہے۔ آپ نے یہ درود بہت کثرت سے پڑھا بلکہ آپ اٹھتے بیٹھتے ہر وقت درود عابدین پڑھتے رہتے تھے۔ اور انہوں نے درود شریف کے بے شمار اسرار دیکھے اس لیے وہ اپنے مریدین کو یہ درود شریف پڑھنے کی اکثر تلقین فرماتے اس درود کی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ جو شخص یہ درود کثرت سے پڑھتا ہو اللہ تعالیٰ اسے دنیا اور آخرت میں اپنی خاص رحمت سے مالا مال کر دیتا ہے۔

اگر کوئی شخص اپنے ذہن میں خاص حاجت رکھ کر اسے اکتالیس روز تک روزانہ ۱۱ مرتبہ پڑھے تو انشاء اللہ اس کی حاجت پوری ہو جائے گی اور حسبِ نشاء اس کا کام ہو جائے گا۔ اگر کوئی شخص صاحبِ کشف بننا چاہے تو اسے چاہیے کہ تنہا کی نماز کے بعد اس درود شریف کو کثرت سے پڑھے انشاء اللہ اس پر کمالات کشف کھل جائیں گے۔ اور روحانی درجات میں بلندی ہوگی مسجد میں بیٹھ کر اسے ۱۱ مرتبہ روزانہ پڑھنے سے دل گناہوں سے پاکیزہ ہو جائے گا ہر قسم کے امتحان میں کامیابی یا کسی اور مقصد میں کامیابی کے لیے اس درود شریف کو ہر نماز کے بعد ۲۱ مرتبہ چالیس دن تک پڑھا جائے انشاء اللہ جیسا بھی امتحان یا مقصد ہوگا اس میں کامیابی ہوگی۔ درود العابدین یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ مِّلًا

اے اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل پر اتنی رحمت نازل کر کہ دنیا

الدُّنْيَا وَمِلًّا الْاٰخِرَةِ وَاَرْحَمَ مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ

اور آخرت بھر جائے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل کو اتنی

مِلَّةَ الدُّنْيَا وَمِلَّةَ الْاٰخِرَةِ وَاَجْزَ مُحَمَّدًا

جزا دے کہ اس سے دنیا اور آخرت بھر جائے اور محمد صلی اللہ

وَالْمُحَمَّدِ مَلَأَ الدُّنْيَا وَمَلَأَ الْآخِرَةَ وَ

علیہ وسلم اور ان کی آل پر اتنی

سَلَّمَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ مَلَأَ

سلامتی عطا کر کر دونوں جہاں

الدُّنْيَا وَمَلَأَ الْآخِرَةَ ○

تسبیح جاہلی

حکایت ابو زرہ کو بعد موت جعفر بن عبد اللہ نے خواب میں دیکھا کہ آسمان پر قرشتوں کو نماز پڑھتا ہے۔ میں نے پوچھا "اے ابو زرہ یہ درجہ تو نے کیسے حاصل کر لیا۔ جواب دیا کہ میں نے اپنے ہاتھ سے دس لاکھ احادیث مبارکہ لکھی ہیں۔ اور یوں لکھا عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم یعنی ہر بار سید دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے نام نامی کے ساتھ درود پاک لکھا ہے اور سرور کونین صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے "جس نے مجھ پر ایک بار درود پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر دس بار درود بھیجتا ہے۔" (شرح الصدور)

④۸ درود قلبی

یہ درود بارگاہ رب العزت میں مقبول بندہ بننے کے لیے بہت اکسیر ہے جو شخص یہ چاہے کہ اس کی ہر دعا قبول ہو تو اسے چاہیئے کہ اس درود شریف کو دن رات با وضو رکعت سے پڑھے انشاء اللہ درود شریف کی برکت سے اس کی ہر دعا قبول ہوگی جو شخص حج کے دنوں میں روضہ رسول پر حاضر ہو کر دن تک یہ درود روزانہ ۱۱ مرتبہ پڑھے اسے قرب رسول حاصل ہوگا اس درود پاک کا ایک فائدہ یہ ہے اسے پڑھنے والے کا دل روشن ہو جائے اس کے قلب پر انوارات کی تجلی رہتی ہے اس کے علاوہ اس درود پاک کی برکت سے

زندگی کے ہر شعبے میں کامیابی ہوتی ہے اور پڑھنے والے کی دین و دنیا منور جاتی ہے اس کا ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ اگر کوئی کسی بُری عادت میں مبتلا ہو اور اسے چھوڑتا ہو مگر وہ نہ چھوڑتی ہو تو اسے چاہیئے کہ اس درود پاک کو ۱۱ مرتبہ صبح اور ۱۱ مرتبہ تمام پڑھے انشاء اللہ بُری عادت ختم ہو جائے گی اور پڑھنے والا ظاہری گناہوں سے پاکیزہ ہو جائے گا۔ اس درود سے آخرت میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت بھی نصیب ہوگی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بڑا رحم والا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی شَفِیْعِ الْمَذْنِبِیْنَ سَیِّدِنَا وَ

یا الٰہی شفیع المذنبین سیدنا اور

مَوْلَانَا وَمُرْشِدِنَا وَرَاحَةَ قُلُوْبِنَا وَطَبِیْبَ

ہمارے مولانا اور ہمارے مرشد اور ہمارے دلوں کی راحت اور

ظَاہِرِنَا وَبَاطِنِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ

بہیں ظاہر اور باطن میں پاکیزہ کرنے والے محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ان کی اہل پر اور ان

وَازْوَاجِہٖ وَاٰہِلِ بَیْتِہٖ وَاَوْلِیَآءِ اٰمَتِہٖ وَاٰہِلِ

کے صحابہ پر اور ان کی ازواج پر اور آپ کے اہل بیت پر اور اولیاء امت پر اور

طَاعَتِكَ اَجْمَعِیْنَ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ ط

تمام اہل اطاعت پر یوم قیامت تک رحمت نازل فرما

۴۹ درود شفاۓ قلوب

درود شفاء پڑھنے سے روحانی و جسمانی بیماریوں کو شفاء ملتی ہے خاص کر جس شخص کو

شیطانی وسوسہ بہت تنگ کرتا ہو اور نیک کاموں پر مائل ہونے میں نفس رکاوٹ ڈالتا ہو۔
 تو اس درود پاک کو کثرت سے پڑھنے سے سب وسوسے ختم ہو جائیں گے ایسی جسمانی بیماری
 جس کا طبیبوں سے علاج نہ ہوتا ہو اس کے لیے اس درود پاک کو ۴۰ دن تک روزانہ ۱۰۰
 مرتبہ پڑھو انشاء اللہ بیماری کا بہتر حل کر دے گا اس کے علاوہ یہ درود امراض دل کے لیے
 بہت اکیر ہے لہذا جو شخص دل کے کسی مرض میں مبتلا ہو تو اسے چاہیے کہ ۳۱۵ مرتبہ ۱۱ دن
 تک بعد نماز فجر پڑھے انشاء اللہ دل کی ہر قسم کی بیماری سے نجات مل جائے گی اسی لیے
 اس درود کو درود شفا کے قلوب کہا جاتا ہے۔ حضرت شیخ ضیاء الدین احمد مدنی بھی اس
 درود پاک کو اکثر پڑھا کرتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ طِبِّ الْقُلُوْبِ

یا اللہ درود بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم جو دلوں کے طبیب اور

وَدَوَائِهَا وَعَافِيَةِ الْاَبْدَانِ وَشَفَائِهَا نُورِ الْاَبْصَارِ

ان کی دوا میں اور جسم کی عافیت اور ان کی شفا میں اور آنکھوں کا نور

وَضِيَّائِهَا وَعَلٰی اٰلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ ط

اور ان کی چمک میں اور آپ کی آل اور اصحاب پر درود و سلام بھیج۔

⑤۰ درود نجات و با

درود نجات و با پڑھنے سے وباؤں سے نجات ملتی ہے اگر کسی مقام پر کوئی ایسی وبا
 پھیل جائے جس کا علاج یا حل نہ ہو رہا ہو تو اس صورت میں یہ درود سوال کھ مرتبہ پڑھنے سے
 وبا سے نجات ملے گی۔ اس کے متعلق کہا جاتا ہے کہ ایک دفعہ مولانا شمس الدین کے وطن میں
 ایک وبا پھوٹ پڑی بہت سی اموات ہو گئیں ایک رات انہیں سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم

کی زیارت ہوئی تو مولانا نے حضور کی بارگاہ میں عرض کیا حضور اس علاقے میں وبا پھیل گئی ہے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں یہ درود پاک خواب میں بتایا اور فرمایا اگر کوئی وبا پھیلنے کی صورت میں یہ درود پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس علاقے کو وبا سے محفوظ کرے گا۔ چنانچہ مولانا نے یہ درود پاک کثرت سے پڑھا تو اللہ تعالیٰ نے اس علاقے سے وبا کو ختم کر دیا۔ اسی لیے اسے درود نجات دیا کہتا ہے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ

اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور سردار محمد کی آل پر

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ كُلِّ دَعَاءٍ وَدَوَاءٍ وَبَعْدَ

مطابق تمام بیماریوں کی دوا کے اور تمام علت و شفاء

كُلِّ عِلَّةٍ وَشِفَاءٍ ط

کی تعداد کے مطابق

عِلَّة

⑤ درود محمود

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم لوگ درود بھیجو تو خوب اچھے طریقے سے درود بھیجو صرف اس لیے کہ وہ مجھے پیش کیا جائے گا لہذا تمہیں اچھی طرح درود پڑھنا چاہیے۔ کیوں کہ تم نہیں جانتے کہ وہ مجھے پیش کیا جاتا ہے اس لیے مندرجہ ذیل درود پڑھنے کی ترغیب دی۔

یہ درود خیر و برکت کے لیے بہت اکسیر ہے۔ لہذا جو شخص یہ چاہے کہ اس کے گھر بار کا روبا مال و دولت میں خیر و برکت ہو اور اولاد پیر اللہ کی رحمت ہو تو اسے چاہیے کہ بعد نماز فجر روزانہ یہ درود گیارہ مرتبہ پڑھے جو شخص ہوتے وقت ۱۰۰ مرتبہ یہ درود پڑھے

اللہ تعالیٰ اس کے مال و جان کو ہمیشہ حفاظت میں رکھے گا اور جو ادائے قرضہ کی نیت سے گیارہ دن تک روزانہ بعد نماز عشاء ۳۱۳ مرتبہ پڑھے وہ بہت جلد قرضے سے نجات پائے گا اگر کوئی شخص کسی تکلیف میں مبتلا ہو تو اسے چاہیے کہ سات دن تک بعد نماز عشاء اسے ۱۱۱ مرتبہ پڑھے انشاء اللہ تکلیف دور ہو جائے گی۔ کوئی ذہنی پریشانی ہو تو وہ فوراً ختم ہو جائے گی اگر کوئی شخص اس درود پاک کو ۱۰۰ مرتبہ پڑھ کر کسی کام کے لیے کسی حاکم کے پاس جائے گا تو وہ مہربان ہو جائے گا۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلٰوَتَكَ وَرَحْمَتَكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلٰی

اے اللہ! اپنی صلوٰۃ، رحمت اور برکت بھیج سید المرسلین،

سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ

امام المتقین، خاتم النبیین پر جو تیرے بندے

عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ اِمَامِ الْخَيْرِ وَقَائِدِ الْخَيْرِ وَرَسُولِ

رسول، خیر کے امام اور رسول رحمت ہیں۔ اور ان کو

الرَّحْمَةِ اَللّٰهُمَّ اَبْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُودَ الَّذِيْ يَغِيْطُهُ

مقام محمود عطا فرما۔ جس پر رشک کرتے ہیں

بِهِ الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ ۝

پہلے والے اور قہیلے سب

۵۲) دُرُودِ حُبِّ رَسُوْلِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت دین اسلام کی اصل بنیاد ہے لہذا جو شخص یہ چاہے کہ

اس کے دل میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بے پناہ محبت پیدا ہو جائے تو اسے چاہیے

کہ یہ درود کثرت سے پڑھے اس درود کے پڑھنے سے ہر چیز کی محنت ترک ہو کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی محنت بہت زیادہ ہو جائے گی اس کے علاوہ اس درود کے پڑھنے سے زیارت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کا بھی شرف حاصل ہوگا۔

حضرت ابن مسعودؓ سے حدیث ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ قیامت کے دن لوگوں میں سب سے زیادہ مجھ سے قریب درود پڑھنے والا ہوگا۔ اس سے زیادہ کیا نعمت اس پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا سایہ ہوگا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ساتھ ہوگا پھر کس چیز کا ڈر ہوگا؟ یہ محنت بھی بے مثال محنت ہوگی اور بے مثال اعزاز اور عجیب النام و اکرام جس کو نہ کان نے سنا ہوگا اور نہ آنکھ نے دیکھا ہوگا۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَحَبِيبِنَا وَمَحْبُوبِنَا

اے اللہ ہمارے سردار ہمارے حبیب ہمارے محبوب اور ہمارے مولا

وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ۝

محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود برکت اور سلامتی بھیج

۵۳ درودِ تریاقِ امراض

نزہت المجالس میں لکھا ہے کہ بعض صلحا میں سے ایک صاحب نے عارف باللہ حضرت شیخ شہاب الدین ابن ارسلانؒ (جو بڑے زاہد اور عالم تھے) کو دیکھا اور ان سے اپنے مرض اور تکلیف کی شکایت کی انہوں نے فرمایا تریاقِ مجرب سے کہاں غافل ہو یہ درود پڑھا کر و۔

جو شخص یہ درود کثرت سے پڑھے اس کی روح اور دل زندہ ہو جائے گا اور اسے دنیا میں غیر فانی مقام حاصل ہوگا۔ اور اس کی قبر ہمیشہ روشن رہے گی اور اس کے جسم کو قبر میں مٹی نہیں کھائے گی۔ اس لیے یہ درود ایسا روحانی نسخہ ہے کہ جسے پڑھنے سے آخرت منور باقی ہے

لہذا ہر نماز کے بعد اس درود کو ایک دو مرتبہ ضرور پڑھنا چاہیے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی رُوْحِ

اے اللہ ارواح میں سے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی روح

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ

مبارک پر درود سلامتی اور برکت بھیج اور قلوب میں سے

عَلٰی قَلْبِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْقُلُوْبِ وَصَلِّ

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے قلب پر درود و سلام بھیج

وَسَلِّمْ عَلٰی جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْاَجْسَادِ

اور جسموں میں سے سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جسم پر

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی قَبْرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

درود و سلام بھیج اور قبروں میں سے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

فِي الْقُبُوْرِ ط

کی قبر پر درود بھیج

۵۴) درود طیب

گناہوں سے پاکیزگی حاصل کرنے کے لیے درود طیب بہت ہی مؤثر ہے۔ لہذا اگر کسی شخص کی زندگی گناہوں اور برائیوں میں گزر گئی ہو تو جس وقت بھی احساس ندامت ہو تو اللہ کے حضور توبہ کر کے اس درود شریف کو صبح و شام کثرت سے پڑھنا شروع کر دے تو انشاء اللہ تمام گناہوں کی معافی ہو جائے گی اور اس طرح ہو جائے گا جیسے ماں کے پیٹ سے آج ہی پیدا ہوا ہے۔ اور بقیہ زندگی خود بخود نیکیوں کی طرف مائل رہے گی۔ کیوں کہ درود طیب

پڑھنے سے زندگی میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی تائید اور توجہ شامل ہو جاتی ہے اس لیے پڑھنے والے کا ہر کام آسانی کے ساتھ ہوتا چلا جاتا ہے۔

شب برات میں اگر اس درود شریف کو پڑھا جائے تو ہر مشکل حل ہو جائے گی جمعہ کے دن بعد نماز جمعہ اسے ۲۱۳ مرتبہ پڑھنے سے رزق میں اضافہ ہوگا۔ اور اگر ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھا جائے تو آخرت میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت نصیب ہوگی درود طیب یہ ہے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا شَفِيعَ الْمَذْنِبِينَ سَيِّدَنَا

اللہ کی صلوٰۃ ہو آپ پر اے گنہگاروں کی شفاعت کرنے والے ہمارے سردار

وَمَوْلَانَا أَحَبُّ مُجْتَبَى مُحَمَّدٍ مُصْطَفَى وَ

اور آقا احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور

عَلَى إِلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ وَأَحْبَابِهِ وَذُرِّيَّاتِهِ

آپ کی آل پر اور آپ کے صحابہ پر اور آپ کی ازواج پر اور آپ کے احباب پر

وَأَهْلُ بَيْتِهِ وَأَهْلُ طَاعَتِكَ أَجْمَعِينَ ۝

اور آپ کے رشتہ داروں پر اور آپ کے اہل بیت پر اور تمام آپ کی اطاعت کرنے والوں پر

درود ثمرات (۵۵)

جو شخص یہ درود پڑھے گا اللہ اسے دنیاوی ثمرات سے نوازے گا اور اس کے رزق میں خوب اضافہ ہوگا۔ علامہ سخاوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ رشید عطار رحمۃ اللہ علیہ نے بیان کیا کہ مصر میں ایک بزرگ تھے جن کا نام ابو سعید خیاط تھا۔ وہ ایکسے رہتے تھے۔ لوگوں سے میل جول بالکل بند تھا کچھ عرصے کے بعد ابو سعید خیاط کو لوگوں نے حضرت ابن رفیق رحمۃ اللہ علیہ کی مجلس میں بہت کثرت سے آتے جاتے دیکھا لوگوں کو اس پر تعجب ہوا۔ اور ان سے

دریافت کیا انہوں نے فرمایا کہ مجھے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خواب میں زیارت نصیب ہوئی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم فرمایا کہ اپنے رفیق کی مجلس میں جایا کرو۔ اس لیے کہ وہ اپنی مجلس میں مجھ پر کثرت سے درود شریف پڑھتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا و مولا محمد پر جتنے زیتون کے

اُوراق الزَّيْتُونِ وَجَمِيعِ الشَّجَرِ ۝

پتے ہیں اور جتنے پھل ہیں

۵۶) درود النعام

درود النعام کے پڑھنے سے دین و دنیا میں بے شمار نعمتیں حاصل ہوتی ہیں لہذا جو شخص یہ چاہے کہ اس پر ہمیشہ اللہ کی رحمت رہے اور دنیاوی مال و دولت سے بے نیاز رہے تو اسے چاہیے کہ اس درود پاک کو کثرت سے پڑھے۔

اگر کسی کے گھر اولاد نہ ہوتی ہو تو اسے چاہیے کہ ہر جمعہ کے بعد ۱۱ مرتبہ یہ درود شریف مسجد میں بیٹھ کر پڑھے اور مقررہ تعداد مکمل ہونے پر سرسجدے میں رکھ کر اللہ کے حضور اولاد کی دعا مانگے انشاء اللہ مقبول ہوگی اور اولاد سے نوازا جائے گا۔ اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ اس کے کسی فوت شدہ آدمی کو قبر میں راحت رہے تو اسے چاہیے کہ ۴۰ یوم تک اس درود کو روزانہ ۵۰۰ بار پڑھ کر اسے ایصالِ ثواب کرے انشاء اللہ اس کی قبر کو مثل جنت بنا دیا جائے گا۔ اور عذاب قبر سے بالکل محفوظ ہو جائے گا۔ درود شریف یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَيِّدِنَا

اے اللہ! رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج

مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِهِ عَدَدَ أَنْعَامِ اللَّهِ وَأَفْضَالِهِ

اتنا جتنا کہ تیرا انعام اور بے شمار فضل و کرم ہے

۵۷ درود امام شافعیؒ

القول البديع في الصلوة على الحبيب الشفيع میں علامہ سخاویؒ لکھتے ہیں کہ حضرت علامہ عبد اللہ بن حکمؒ سے نقل ہے کہ میں نے امام شافعیؒ کو خواب میں دیکھا اور پوچھا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ فرمایا۔ امام صاحب نے فرمایا کہ میری مغفرت کر دی میرے لیے جنت ایسی سجائی گئی جیسے دُہن کو سجا یا جاتا ہے مجھ پر ایسی کبھیر کی گئی جیسے دُہن پر کی جاتی ہے میں نے پوچھا یہ رتبہ کیسے ملا، فرمایا کہ جو درود میں نے لکھا، اس کی برکت سے۔

احیاء العلوم میں مذکور ہے کہ ایک بزرگ ابوالحسن کو خواب میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی تو عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم امام شافعیؒ کو آپ کی بارگاہ سے کیا انعام ملا۔ انھوں نے اپنی کتاب الزمانہ میں یہ درود لکھا ہے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ان کو ہماری جانب سے یہ انعام دیا گیا کہ انشاء اللہ بروز قیامت ان کو بل حساب جنت میں داخل کیا جائے گا۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُونَ

اے اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر تمام ذکر کرنے والوں کے ذکر جتنا اور

وَكُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُونَ ○

ذکر سے غافل رہنے والے کے برابر درود بھیج

ایک اور روایت میں ہے کہ سیدنا امام شافعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ان کے وصال کے بعد کسی نے خواب میں دیکھا اور پوچھا آپ کے ساتھ کیا معاملہ پیش آیا؟ فرمایا اللہ تعالیٰ

نے مجھے بخش دیا ہے۔“

پوچھا کس عمل کے سبب؟ فرمایا پانچ کلموں کے سبب جن کے ساتھ نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر درود پاک پڑھا کرتا تھا۔ وہ پانچ کلمات کون سے ہیں؟ فرمایا وہ یہ ہیں۔
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ صَلَّى عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ لَمْ يُصَلِّ
 عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا أَمَرْتَ أَنْ يُصَلِّيَ عَلَيْهِ ”ساری نیکیاں
 سب عبادتیں اور ساری دعائیں روک دی جاتی ہیں۔ جب تک مجھ پر درود پاک نہ پڑھا جائے
 سن لے! اگر کوئی بندہ قیامت کے دن دربار الہی میں سارے جہاں والوں کی نیکیاں لے کر
 حاضر ہو جائے اور ان نیکیوں میں مجھ پر درود پاک نہ ہو تو ساری کی ساری نیکیاں اس کے
 منہ پر مار دی جائیں گی ان میں سے ایک بھی نیکی قبول نہ ہوگی۔“ (دورۃ الناصحین)

⑤۸ درود سید احمد بدویؒ

یہ درود بھی حضرت سید احمد بدویؒ کا ہے یہ درود بھی اسرار و رموز کا خزانہ ہے اور
 اس کے لیے شمار ظاہری و باطنی اسرار ہیں اس کے متعلق بہت سے عارفین نے کہا ہے
 کہ یہ حاجات کے پورا کرنے اور مشکلات کو دور کرنے اور انوار و اسرار کے حصول کے لیے
 بہت اکیسر ہے اور اس مقصد کے لیے اس کی تعداد تسو مرتبہ روزانہ ہے اس کے علاوہ
 صوفیا اور اولیاء کے مریدین کو اپنے شیخ کی اجازت سے یہ درود ضرور پڑھنا چاہیئے۔
 کیوں کہ ابتدائی سلوک کی منازل میں اس کا پڑھنا مریدین کے لیے بہت عمدہ ہے اور
 منازل سلوک جلد اور آسانی سے طے ہوں گی۔

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَ

یا اللہ درود و سلام اور برکت بھیج ہمارے سردار آقا

وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ شَجَرَةَ الْأَصْلِ الثُّورَانِيَّةِ وَ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو اصل نورانی شجر ہیں اور

لَمَعَةِ الْقَبْضَةِ الرَّحْمَانِيَّةِ وَأَفْضَلِ الْخَلِيقَةِ

رحمانی طور کی چمک ہیں اور انسانی تخلیق میں سب سے

الْإِنْسَانِيَّةِ أَشْرَفِ الصُّورَةِ الْجَسْمَانِيَّةِ وَمَعْدَنِ

افضل ہیں اور جسمانی صورت میں سب سے افضل ہیں اور اللہ کے

الْأَسْرَارِ الرَّبَّانِيَّةِ وَخَزَائِنِ الْعُلُومِ الْأَصْطَفَائِيَّةِ صَاحِبِ

اسرار کا مخزن ہیں اور برگزیدہ علوم کے خزانے میں اصلی طور

الْقَبْضَةِ الْأَصْلِيَّةِ وَالْبَهْجَةِ السِّنِّيَّةِ وَالرُّتْبَةِ

والے ہیں اور روشن طلعت اور بلند مرتبہ

الْعَلِيَّةِ مَنِ انْدَرَجَتْ النَّبِيُّونَ تَحْتَ لَوَائِهِ

پر ہیں جن کے جھنڈے کے نیچے تمام انبیائے کرام علیہم السلام ہوں

مَهْمُ مِّنْهُ وَالِيَهُ وَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَ

گے اور سب نبی آپ سے فیض یاب ہیں اور درود و سلام اور برکت ہو آپ کی آل پر

عَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ وَرَزَقْتَ وَ

اور آپ کے صحابہ کرام پر اس تعداد کے مطابق جو تو نے مخلوق پیدا کی اور رزق

أَمَّتْ وَأَحْيَيْتَ إِلَى يَوْمِ تَبْعَثُ مَنْ أَفْنَيْتَ وَسَلِّمْ

دیا اور موت دی زندگی بخشی اس دن کہ زندہ کرے گا جس کو مردہ کیا اور

تَسْلِيمًا كَثِيرًا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ○

خوب سلام بھیج اور حمد و ثناء اللہ ہی کے لیے ہے ۔

حکایت

ایک بزرگ فرماتے ہیں ”میں موسم ربیع (بہار) میں باہر نکلا اور یوں گویا ہوا یا اللہ! درود بھیج اپنے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر درختوں کے پتوں کے برابر، یا اللہ! درود بھیج! اپنے نبی پر! پھولوں اور پھپھوں کی گنتی برابر، یا اللہ! درود بھیج! اپنے رسول پر! سمندروں کے قطروں کے برابر،

یا اللہ! درود بھیج! ریگستان کی ریت کے ذروں کے برابر، یا اللہ! درود بھیج! اپنے حبیب پر ان چیزوں کی گنتی کے برابر، جو سمندروں اور خشکی میں ہیں۔“

تو ہاتھ سے آواز آئی اے بندے! تو نے نیکیاں مکھنے والے فرشتوں کو قیامت تک تھکا دیا ہے اور تورت کریم کی بارگاہ سے جنت عدن کا حقدار ہوا اور وہ بہت اچھا گھر ہے۔ (نزهۃ المجالس ص ۱۹۹)

۵۹ درود اعترار

سعادۃ دارین میں ہے کہ حضرت شریف نعمانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ جو کہ حضرت شیخ محمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے متوسلین میں سے تھے فرمایا میں نے خواب میں سید دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا ایک بڑے خیمہ میں جلوہ گر ہیں اور اُمت کے اولیا کرام حاضر ہو کر یکے بعد دیگرے سلام عرض کر رہے ہیں اور کوئی کہہ رہا ہے کہ یہ فداں! ولی اللہ ہے اور یہ فداں ہے اور آنے والے حضرت سلام عرض کر کے ایک جانب بیٹھتے جاتے ہیں۔

حتیٰ کہ ایک جم غفیر اور بہت سارے لوگ اکٹھے آرہے ہیں اور ندا دینے والا کہہ رہا ہے یہ محمد حنفی آرہے ہیں جب وہ سید العالمین اکرم الاولین والآخرین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئے تو آقاؐ نے دو جہاں صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں پاس بٹھا لیا۔ پھر سید دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سیدنا صدیق اکبر اور فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی طرف متوجہ ہوئے۔ اور فرمایا میں اس سے محبت کرتا ہوں مگر اس کی پچلائی جو کہ بغیر شملہ کے ہے۔

اور محمد حنفی کی طرف اشارہ فرمایا۔

یہ سن کر سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کی "یا رسول اللہ" اجازت ہو تو میں اس کے سر پر گلپڑی باندھ دوں، فرمایا "ہاں" تو صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے اپنا عمامہ مبارک لے کر حضرت محمد حنفی کے سر پر باندھ دیا اور بائیں جانب تھک چھوڑ دیا۔

یہ خواب ختم ہوا اور جب حضرت شریف نعمانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یہ خواب حضرت محمد حنفی رضی اللہ عنہ کو سنایا تو وہ اور ان کے ہم نشین سب ابیدہ ہو گئے۔ پھر حضرت محمد حنفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے شیخ شریف نعمانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا "مذہب آپ کو سید دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت نصیب ہو تو آپ عرض کریں کہ محمد حنفی کے کون سے عمل کی وجہ سے یہ نظر عنایت ہے؟"

پھر کچھ دنوں کے بعد شیخ شریف نعمانی زیارت کی نعمت سے سرفراز ہوئے اور وہ عرض پیش کر دی۔ رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا "وہ جو درود پاک ہر روز مجھ پر خلوت میں مغرب کے بعد پڑھتا ہے اور وہ یہ ہے۔"

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى آلِهِ

اے اللہ محمد امی نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر اور آپ کے صحابہ پر

وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ عَدَدَ وَمَا عِلِمْتُ وَزِنَةَ مَا

درود اور سلام بھیج اتنی تعداد میں کہ جس کا شمار

عِلِمْتُ وَمِلَّ مَا عِلِمْتُ ○

تیرے اندازے اور علم کے مطابق ہو۔

اور جب یہ واقعہ حضرت محمد حنفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بیان کیا گیا تو فرمایا اللہ تعالیٰ کے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے یہ دعا فرمائی اور پھر گلپڑی لی اور اس کو سر پر باندھا اور

اس کا شملہ چھوڑا پھر سب نے اپنی اپنی گچڑیاں اُتاریں اور دوبارہ ہاتھیں اور اُن کے شملے چھڑے۔

④۰ درود وسیلہ

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تم جب بھی مسجد پر درود پڑھا کرو تو میرے لیے وسیلہ بھی مانگا کرو کسی نے عرض کیا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم وسیلہ کیا ہے تو آپؐ نے فریذا جنت کا اعلیٰ درجہ یعنی مقام محمود ہے اور اس درود آپؐ میں مقام محمود کا ذکر ہے۔ لہذا جو شخص یہ درود پڑھے اسے اللہ تعالیٰ حضور کی شفاعت کا وسیلہ عطا کرے گا اس کے علاوہ اس کے درجات بلند کرے گا اور سب سے بڑھ کر یہ کہ اسے رضائے الہی حاصل ہوگی۔ جو شخص کسی نیک مفضل میں بیٹھ کر ایک مرتبہ اس درود کو پڑھے دوسرے لوگ اس کی عزت کریں گے جو شخص افسرِ مالا کے پاس جاتے وقت ایک مرتبہ اس درود کو پڑھے اسے انشاء اللہ افسرِ اس کا کام اُس کی منشاء کے مطابق کرے گا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا احَاطَ

اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمدؐ پر بشمار اس کے کہ احاطہ کیا ہے اُس

بِهِ عِلْمُكَ وَاَحْصَاهُ كِتَابُكَ صَلَوَةٌ تَكُوْنُ لَكَ

کاتیرے علم نے اور شمار کیا ہے اُس کو تیری کتاب نے ایسا درود جو تیری رضا کا

رِضٰی وَّلِحَقِّهٖ اَدَاۗءٌ وَّاعْطٰہُ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ

باعث ہو اور آپ کے حق کو ادا کر دے اور عطا فرما آپ کو وسیلہ اور بزرگی

وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَاَبْعَثْهُ اللّٰهُمَّ الْبِقَامِ الْمَحْصُوْدِ

اور درجہ اور فائز فرما آپ کو اے اللہ! مقام محمود پر جس کا تو نے اُن

الَّذِي وَعَدْتَهُ وَأَجْرُهُ عَنَّا مَا هُوَ أَهْلُهُ وَعَلَى

سے وعدہ کیا ہے اور جزا دے آپ کو ہماری طرف سے جس جزا کے آپ لائق ہیں اور آپ کے

جَمِيعِ إِخْوَانِهِ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَ

تمام بھائیوں پر انبیاء سے اور صدیقین سے اور

الشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ ○

شہیدوں سے اور صالحین سے

④۱ درود اختصاص

مدینہ منورہ میں داخل ہوتے وقت یہ درود پڑھیں اس کے بعد جب مسجد نبوی میں داخل ہوں تو پھر بھی ایک مرتبہ اس درود پاک کا ورد کریں۔ روزنامہ رسول پر مانعہ دینے کے بعد ریاض الجنۃ میں بیٹھ کر روزانہ گیارہ سو مرتبہ اس درود پاک کا ورد کریں انشاء اللہ خواب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوگی اس کے علاوہ سوتے وقت اس درود پاک کو ایک بار پڑھ لینا خیر و برکت کا باعث ہوگا اگر کسی شخص پر ناحق کوئی الزام لگ جائے تو اسے چلبے کہ اس درود پاک کو ۱۱ مرتبہ گیارہ دن تک پڑھے انشاء اللہ وہ الزام سے بری ہو جائے گا۔ اور ناحق الزام لگانے والا نقصان اٹھائے گا جو شخص روزانہ ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھے اسے ایمان میں حد درجے کی استقامت حاصل ہوگی۔

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا محمد پر

وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَفْضَلُ مَسَدٍ وَحَمْدٍ

اور ہمارے آقا محمد کی اولاد پر جو ان سب سے افضل ہیں جن کی تعریف

بِقَوْلِكَ وَأَشْرَفَ دَاعِلًا عِتْصَامَ بِحَبْلِكَ وَخَاتِمَ

تو نے اپنے کلام میں کی ہے اور ان سب افضل میں جنہوں نے تیری رسی کو مضبوط پکڑنے کی دعوت دی ہے

أَنْبِيَائِكَ وَرُسُلِكَ صَلَوَاتُكَ تَبْلُغُنَا فِي الدَّارَيْنِ

اور تیرے انبیاء و رسل کے خاتم میں ایسا درود کہ پہنچا دے ہمیں دونوں جہانوں میں تیرے علم و فضل

عَمِيمَ فَضْلِكَ وَكَرَامَةَ رِضْوَانِكَ وَوَصْلِكَ

تمہک اور تیری خوشنودی کی عزت تمہک اور تیرے وصال تمہک

۶۲) درود فوائد کثیرہ

یہ درود پانچ سعادتمندوں کا حامل ہے : ۱۔ جو شخص یہ درود کثرت سے پڑھے اللہ اسے دنیا اور آخرت کے ہر کام میں کامیابی عطا فرماتا ہے۔ ۲۔ جو شخص اسے سوتے وقت روزانہ ۱۱ مرتبہ پڑھے وہ اتباع سنت اور اطاعت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کرنے لگے گا۔ ۳۔ اور جو شخص اسے روزانہ کم از کم ایک بار پڑھے وہ روز قیامت کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم قریبی لوگوں میں سے ہوگا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس کی شفاعت کریں گے۔ ۴۔ یہ درود پڑھنے والے کو چوتھی سعادت یہ حاصل ہوگی کہ وہ جنت میں جائے گا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے جوش کوثر سے پانی پیئے گا۔ ۵۔ اس درود پاک کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہے جو شخص ہر پیر کو ۱۰۰ مرتبہ پڑھ کر اپنے فوت شدہ حضرات کو بخشے گا اللہ اس درود کی برکت سے ان کی مغفرت فرمائے گا۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا و مولا محمد پر اور

عَلَىٰ إِلَهٍ وَآزُوجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ عَدَدَ أَنْفَاسِ أُمَّتِهِ

آپ کی آل پر اور آپ کی ازواج پر اور آپ کی اولاد پر بشار آپ کی امت کے سانسوں

اللَّهُمَّ بِبَرَكَةِ الصَّلَاةِ عَلَيْهِ اجْعَلْنَا بِالصَّلَاةِ

اے اللہ! آپ پر درود کی برکت سے ہم کو آپ پر درود بھیجنے میں

عَلَيْهِ مِنَ الْفَائِزِينَ وَعَلَىٰ حَوْضِهِ مِنَ الْوَارِدِينَ

کامیاب لوگوں میں سے فرما اور آپ کے حوض پر آنے والوں اور پینے

الشَّارِبِينَ ۝ وَبِسُنَّتِهِ وَطَاعَتِهِ مِنَ الْعَامِلِينَ ۝

والوں سے فرما اور آپ کی سنت پر اور اطاعت پر عمل کرنے والوں سے فرما

وَلَا تَحُلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ يَا رَبَّ

اور ہمارے درمیان اور حضور کے درمیان قیامت کے دن کسی چیز کو حائل نہ کر یا رب

الْعَالَمِينَ ۝ وَاعْفِرْ لَنَا وَلِوَالِدَيْنَا وَلِجَمِيعِ

العالمین - اللہ! ہمیں اور ہمارے والدین کو اور تمام

الْمُسْلِمِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

مسلمانوں کو الحمد للہ رب العالمین

دُرود نصرت (۶۳)

یہ درود تائید غیبی کا آئینہ دار ہے لہذا جو اسے کثرت سے پڑھنے کا معمول بنائے

اس کے ہر کام میں اللہ کی غیبی امداد شامل ہوگی اور اس کا ہر کام آسانی کے ساتھ انجام پائے گا

اس لیے کاروباری حضرات کے لیے اس کا ورد بہت مفید ہے لہذا انہیں چاہیئے کہ اپنے

کاروبار کے مقام پر روزانہ گیارہ مرتبہ اس درود پاک کا ورد رکھیں تو ان کے کاروبار میں بہ

لحاظ سے نفع ہوگا اور خیر و برکت میں اضافہ ہوگا۔ اس کے علاوہ اس درود کی برکت سے پڑھنے والا حضور کی شفاعت کا مستحق ہوگا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت سے اسے جنت ملے گی اور جنت میں سب سے اعلیٰ مقام پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما ہوں گے اور وہاں حوض کوثر ہوگا درود پڑھنے والا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس وہاں جانے گا اور وہاں سے حوض کوثر کا پانی پیئے گا جو بہت بڑا اعزاز ہوگا۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مَنْ خَتَمْتَ بِهِ الرِّسَالَةَ وَأَيَّدْتَهُ

اے اللہ درود بھیج اس ذات پر جس کے ساتھ تونے رسالت کو ختم کیا اور تائید فرمائی

بِالنَّصْرِ وَالْكُوثَرِ وَالشَّفَاعَةِ ○

اس کی اپنی مدد سے اور کوثر اور شفاعت سے

۶۲) درود الصادقین

یہ درود انوار و اسرار اور معرفت کی کنجی ہے جو شخص اس درود پاک کو پڑھے گا اس پر اسرار ربانی کی راہیں کھل جائیں گی یہ درود ایک طرح کا اسم اعظم ہے اور اسے پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ مقام صداقت سے نوازتا ہے یعنی جو بات اس کے منہ سے نکلتی ہے اللہ سے پورا کر دیتا ہے اس کے علاوہ اگر کوئی شخص اسے شب قدر میں ساری رات پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے اپنے گنہوں کی معافی طلب کرے تو اللہ تعالیٰ اسے معاف کر دے گا۔ کیوں کہ یہ درود ایک لحاظ سے گناہوں کا غار و بھیبی ہے اور جو شخص اس درود پاک کو ایک مرتبہ صبح اور ایک مرتبہ شام پڑھنے کا معمول بنائے اللہ تعالیٰ اس کے دنیا اور آخرت کے تمام کاموں کا ذمہ خود لے لیتا ہے۔ اس سے بڑھ کر اور سعادت کیا ہوگی۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَبَنِي الْحَكَمِ

اے اللہ درود بھیج ہماری آقا و مولا محمد پر جو حکم اور

وَالْحِكْمَةِ السَّرَاجِ الْوَهَّاجِ الْمَخْصُوصِ بِالْخُلُقِ

حکمت کے نبی ہیں جو روشن چراغ ہیں اور مخصوص کئے گئے ہیں خلق

الْعَظِيمِ وَخَتَمِ الرُّسُلِ ذِي الْمِعْرَاجِ وَعَلَى آلِهِ وَ

عظیم کے ساتھ نبیوں کے خاتم ہیں معراج والے ہیں اور آپ کی آل پر اور

أَصْحَابِهِ وَاتَّبَاعِهِ السَّالِكِينَ عَلَى مَنَهِجِهِ

اصحاب پر اور آپ کے نقش قدم پر جو چلنے والے ہیں آپ کے سیدھے راستے

الْقَوِيمِ ۝ فَأَعْظِمِ اللَّهُمَّ بِهِ مِنْهَا جَوْشِمَ الْإِسْلَامِ

پر اور معظّم کر دے اے اللہ آپ کی برکت سے راستہ اسلام کے تاروں کا

وَمَصَابِيحِ الظُّلَامِ الْمُهْتَدَى بِهِمْ فِي ظُلُمَةِ

اور اندھیروں کے چراغوں کا جن سے ہدایت حاصل کی باقی ہے شک کی اندھیری رات

الشَّكِّ الدَّائِجِ صَلَوةً دَائِمَةً مُسْتَهْرَةً مَا تَلَا طُبَّتْ

کی تاریکی میں ایسا درود جو ہمیشہ رہنے والا ہے اور پے ہو جب تک منظر نہیں

فِي الْإِبْحَرِ الْأَمْوَاجِ وَطَافَ بِالْبَيْتِ الْعَتِيقِ مِنْ

سمندروں میں لہریں اور طواف کرتے رہیں کعبہ شریف کا

كُلِّ فَجٍّ عَمِيقٍ الْحَجَّاجِ وَأَفْضَلُ الصَّلَاةِ وَ

دُور دراز گھاٹی سے آتے والے حاجی اور افضل ترین درود و

التَّسْلِيمِ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ رَسُولِهِ الْكَرِيمِ وَصَفْوَتِهِ

سلام ہوں حضرت محمد پر جو اللہ کے رسول کریم ہیں اور اس کے

مِنَ الْعِبَادِ وَشَفِيعُ الْخَلَائِقِ فِي الْبَيْعَادِ صَاحِبُ

بندوں سے چنے ہوئے ہیں اور ساری مخلوق کے شفیع ہیں قیامت کے دن اور صاحب

الْمَقَامِ الْمَحْمُودِ وَالْحَوْضِ الْمَوْرُودِ النَّاهِضِ

مقام محمود ہیں اور اُس حوض کے مالک ہیں جس پر سب لوگ آئیں گے جو اٹھانے

بِأَعْبَاءِ الرِّسَالَةِ وَالتَّبْلِيغِ الْأَعْمَرِ وَالْمَخْصُوصِ

والے ہیں رسالت اور تبلیغ عام کے بارہائے گراں کو اور مخصوص ہیں اس

بِشَرَفِ السَّعَايَةِ فِي الصَّلَاحِ الْأَعْظَمِ ○

کوشش کے شرف سے جس میں لوگوں کی بڑی بھلائی ہے

درود حصول عزت (۶۵)

یہ درود حصول عزت و عظمت کے لیے بہت اکسیر ہے۔ جو شخص اس درود پاک کو روزانہ فجر اور غشاء کی نماز کے بعد پڑھے اللہ اس کی عزت میں اضافہ فرمادیتا ہے ہر شخص اسے احترام کی نظر سے دیکھتا ہے تلاوت کلام اللہ کے وقت شروع اور آخر میں اسے پڑھنا باعث پاکیزگی دل ہے جب کسی اجتماع میں جائیں تو اس درود کو وہاں پڑھتے رہیں انشاء اللہ حفاظت سے واپس لوٹیں گے۔ اگر کسی کے خلاف مقدمہ ہو تو ہزتا ریخ پر جاتے ہوئے اس درود شریف کو پڑھے اور جب جج کے سامنے پیش ہو تو پھر بھی دل میں یہ درود پڑھتا رہے انشاء اللہ مقدمہ میں کامیابی ہوگی۔ دوران ملازمت اگر کوئی شخص تنگ کرتا ہو تو دفتر میں جا کر اپنی جگہ پر بیٹھ کر ہر کام شروع کرنے سے پہلے اسے ۲۱ مرتبہ پڑھیں اور یہ عمل ۴۱ دن تک کریں انشاء اللہ تنگ کرنے والا مہربان ہو جائے گا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

اے اللہ درود و سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے محمد پر اور

عَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الرَّفِيعِ مَقَامُهُ الْوَاجِبِ

ہمارے آقا محمد کی آل پر جن کا مقام بہت بلند ہے جن کی

تَعْظِيْمُهُ وَاحْتِرَامُهُ صَدُوَّةٌ لَا تَنْقُطُ اَبَدًا وَلَا تَقْنِيْ

تعظیم اور احترام فرض ہے ایسا درود جو کبھی منقطع نہ ہو اور کبھی فنا نہ

سَرْمَدًا وَلَا تَحْصِرُ عَدَدًا ۝

ہو اور جسے کوئی شمار نہ کر سکے

۶۶) درود الزاہدین

یہ درود زہاد متقی پر میزگار حضرت کا مستعمل درود شریف ہے کیوں کہ اسے پڑھنے والا زہد و تقویٰ کی راہ پر گامزن رہتا ہے اور جوں جوں درود پاک کی کثرت کرتا ہے خادم سید الکونین بن جاتا ہے۔ اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خصوصی توجیہ ہو جاتی ہے اور جس پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی توجیہ ہو جائے اس کی دنیا اور آخرت سنور جاتی ہے۔ لہذا جو شخص یہ درود کثرت سے پڑھے گا اسے بے پناہ عزت اور برکت حاصل ہوگی اور زہد و تقویٰ میں بے مثل ہو جائے گا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا محمد پر

وَّعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَكْرَمِ الْكَرَمَاءِ مِنْ

اور ہمارے آقا محمد کی آل پر جو تیز سے بندوں میں بزرگ ترین

عِبَادِكَ وَأَشْرَفُ الْمُنَادِينَ لَطَرِقَ رَشَادِكَ وَ

لوگوں سے بزرگ ترین اور پکارنے والوں میں سے اشرف ہیں جو تیری ہدایت کے راستوں

سِرَاجِ أَقْطَارِكَ وَبِلَادِكَ صَلَوةً لَا تَفْنِي وَلَا

کی طرف جلاتے ہیں اور تیسے ملکوں اور شہروں کا آفتاب ہیں ایسا درود جو نہ فنا ہو اور

تَبِيدُ تَبْلِغُنَا بِهَا كَرَامَةَ الْمَزِيدِ ○

نہ ختم ہو پہنچا تو ہمیں اس کی برکتوں سے مزید عزتوں تک

۶۷ درود الطالبین

یہ درود طالبان حق کا ترشہ ہے لہذا جو شخص یہ چاہے کہ وہ رضائے الہی کا سچا طالب بنے اور اللہ اس سے راضی ہو تو اسے چاہئے کہ یہ درود اپنے معمولات میں شامل کر لے اور اسے کثرت سے پڑھے۔ کیوں کہ اس درود پاک کے پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ تین انمول تحفوں سے نوازتا ہے پہلا تحفہ یہ ہے کہ اللہ اسے اپنی خصوصی رحمت سے مالا مال کر دیتا ہے اور دوسرا تحفہ یہ ہے کہ اللہ اس پر اپنا روحانی فضل کرم کرتا ہے اور وہ حصول روحانیت کی راہ پر گامزن ہو جاتا ہے۔ تیسرا یہ ہے کہ اللہ اسے اپنی شفقت سے نوازتا ہے اور وہ عالم روحانیت میں ترقی پاتا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ اس درود پاک کو، مرتبہ روزانہ اکتالیس دن تک پڑھنا حاجت پوری ہونے کے لیے بہت مجرب ہے۔

صَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ خَلْقِهِ وَرِضَا

اور درود بھیجے اللہ تعالیٰ ہمارے آقا محمد پر بشمار اپنی مخلوق کے اور بمقدار

نَفْسِهِ وَزِنَةَ عَرْشِهِ وَمِدَادِ كَلِمَاتِهِ وَكَمَا هُوَ

اپنی رضا کے اور بوزن اپنے عرش کے اور اپنے کلمات کی سیاہی کے برابر اور جس طرح

أَهْلُهُ وَكُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُونَ وَغَفَلَ عَنْ

وہ اُن کے شانِ شان میں اور جب کہ یاد کریں آپ کو یاد کرنے والے اور غافل ہیں آپ

ذِكْرِهِ الْغَافِلُونَ وَعَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ وَعِثْرَتِهِ

کے ذکر سے غفلت برتنے والے اور آپ کی اہل بیت پر اور آپ کی پاک

الظَّاهِرِينَ وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا ○

اولاد پر اور سلام بھیجے

۶۸) درود مدنی

یہ درود افلاس اور غربت دور کرنے کے لیے بہت اکیر ہے لہذا وہ شخص جس کی
بیوی اور اولاد تنگ دستی اور فاقہ مستی کا شکار ہوں اسے چاہیے کہ وہ اس درود پاک کو بعد
نماز فجر روزانہ ۱۰ مرتبہ پڑھے انشاء اللہ بہت جلد تنگ دستی سے نجات پا کر غنی اور
دولت مند بن جائے گا۔ جو شخص اس درود پاک کو جمعہ کی رات کو تنجد کے وقت ۳۱۳ مرتبہ
پڑھے اور سات جمعہ تک یہ عمل جاری رکھے اس کی ہر حاجت پوری ہوگی۔ اگر کوئی
غم زدہ اور پریشان حال اس درود پاک کو نماز جمعہ کے بعد سو مرتبہ پڑھے تو اس کی پریشانی
ختم ہو جائے گی۔ اس درود پاک میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات اور آپ کی آل
کا ذکر ہے اس لیے اسے درود مدنی کہا گیا ہے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ! درود و سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا محمد پر

النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَأَزْوَاجِهِ أُمَمَاتِ الْمُؤْمِنِينَ وَ

جو نبی امی ہیں اور آپ کی ازواج پر جو مسلمانوں کی مائیں ہیں اور

ذُرِّيَّتِهِ وَأَهْلَ بَيْتِهِ صَلَوةً وَسَلَامًا لَا يُحْطَى

اُن کی اولاد اور ان کے اہل بیت پر ایسا درود و سلام کہ نہ شمار کیا جا

عَدَدُهُمَا وَلَا يَقْطَعُ مَدَدُهُمَا ○

سکے اُن کا عدد اور نہ ختم ہو اُن کی زیادتی

درود مکرم (۶۹)

یہ درود بہترین فوائد کا حامل ہے۔ جو شخص اسے کثرت سے پڑھے اسے اللہ کی طرف سے پانچ انعام ملیں گے پہلا انعام یہ کہ پڑھنے والے پر اسرار و رموز ظاہر ہوں گے اور اسے سچے خواب آئیں گے۔ دوسرا انعام یہ کہ اسے گھر بار میں عزت حاصل ہوگی۔ تیسرا انعام یہ کہ اس سے اللہ رضی ہو جائے گا۔ چوتھا انعام یہ، اسے حج بیت اللہ کی سعادت حاصل ہوگی اور اللہ تعالیٰ کے مقدس مقامات کی زیارت سے مشرف ہوگا اور پانچواں انعام یہ کہ اس کے گھر کا روبرار اور دیگر کاموں میں برکت پیدا ہو جائے گی اور جو شخص حصول روحانیت کی غرض سے اسے بعد نماز عشاء گیارہ مرتبہ پڑھے اسے مرشد کامل مل جائیگا جو اسے روحانیت کی منازل پر گامزن کر دے گا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِهِ بِحُرِّ

اسے اللہ! درود بھیج حضرت محمد پر اور آپ کی آل پر جو تیرے

اَنْوَارِكَ وَمَعْدِنِ اسْرَارِكَ وَلِسَانِ حُجَّتِكَ وَ

انوار کا سمندر میں اور تیرے اسرار کی کان ہیں جو تیری توحید کی دلیل کی زبان

عُرْوَسِ مَمْلُكَتِكَ وَاِمَامِ حَضْرَتِكَ وَخَاتِمِ

ہیں اور تیری مملکت کے دودھا ہیں اور تیری بارگاہ عزت کے امام ہیں اور تیرے انبیاء

اَنْبِيَائِكَ صَلَوةً تَدُوْمُ رِبْدًا وَاَمِكَ وَتَبْقَى بِبَقَائِكَ

کے خاتم میں ایسا درود جو ہمیشہ رہے تیرے دوام تک اور باقی رہے تیری بقا تک

صَلَوةً تُرْضِيكَ وَتُرْضِيهِ وَتَرْضَى بِهَا عَنَّا يَا اَرْحَمَ

ایسا درود جو راضی کر دے تجھ کو اور راضی کر دے حضور کو اور راضی ہو جائے تو اس کی برکت

الرَّاحِمِينَ ۝ اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْحِلِّ وَالْحَرَامِ وَرَبَّ الْمَشْعَرِ

سے ہم سے یا ارحم الراحمین اے اللہ! اے مالکِ حِلّ و حرام اور مالکِ مشعر

الْحَرَامِ وَرَبَّ الْبَيْتِ الْحَرَامِ وَرَبَّ الرُّكْنِ وَالْمَقَامِ

حرام کے اور مالکِ بیتِ الحرام کے اور مالکِ رُکن اور مقام کے

اَبْلِغْ لِسَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مِّنَّا السَّلَامَ ۝

پہنچا ہمارے آق اور مولا محمد کو ہماری طرف سے سلام

۷۰ درود بشارت

اس درود و پاک کی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ اگر کسی شخص کی کوئی چیز گم ہو گئی ہو تو اسے چاہیے کہ رات کو سوتے وقت اس درود کو گیارہ روز تک گیارہ سو مرتبہ پڑھے اسے انشاء اللہ خواب میں گم شدہ چیز کے بارے میں اشارہ ہو جائے گا۔ ایسے ہی اگر کوئی شخص کسی ویرانے میں یا غیر ملک میں بے یار و مددگار ہو تو اسے چاہیے کہ اس درود پاک کو بعد نماز فجر گیارہ سو مرتبہ پڑھے انشاء اللہ پردہ غیب سے اس کی مشکل حل ہو جائے گی۔ اگر یہ درود پاک سوال کھ مرتبہ پڑھے کہ کسی فوت شدہ شخص کی روح کو بخشا جائے تو اس کی قبر روشن ہو جائے گی یعنی اس درود پاک کو کثرت سے پڑھنا خوشخبری کی دیں ہے :

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَدَدَمَا

اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا اور مولا محمد پر بشمار اس کے جو ہر چکا ہو جو

كَانَ وَمَا يَكُونُ وَعَدَدَمَا أَظْلَمَ عَلَيْهِ اللَّيْلُ

ہو رہا ہے اور جو ہوگا اور بشمار ان چیزوں کے کہ تاریک ہوئی اُن پر رات

وَإِضَاءَ عَلَيْهِ النَّهَارُ ○

اور روشن ہوا اُن پر دن

④ درود نور القیامیہ

اللہ تعالیٰ نے درود پاک کو اپنی رضا اور اپنے قرب کا ذریعہ بنایا ہے لہذا جو شخص جتنا زیادہ درود پاک پڑھے گا اتنا ہی زیادہ اللہ کے قریب ہو جائے گا اور جو اللہ کے قریب ہو جائے وہ اللہ کا دوست بن جائے اور زیادہ رحمت حاصل کرنے کا حقدار ہو جائے گا اور آخر وصل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا مقام حاصل ہوگا لہذا اس درود پاک کو کثرت سے پڑھنا چاہیئے سید احمد صادی نے کہا ہے کہ اس کا نام صلوٰۃ نور القیامۃ اس لیے رکھا گیا ہے کہ یہ درود پڑھنے والے کو کثرت نور حاصل ہوتا ہے اور اس کا ثواب پچودہ ہزار درود شریف کے برابر ہے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِحُرَانِوَارِكَ وَمَعْدِنِ

اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر جو سمندر میں تیرے انوار کے جوکان ہیں تیرے

أَسْرَارِكَ وَلِسَانِ حُجَّتِكَ وَعُرْوِيسِ مَمْلُكَتِكَ وَإِقَامِ

اسرار کی اور توجہ زبان میں تیری دلیل کی، اور جو دولا میں تیری مملکت کے اور جو امام ہیں

حَضْرَتِكَ وَطَرَارِ مُلْكِكَ وَخَزَائِنِ رَحْمَتِكَ وَطَرِيقِ

تیری بارگاہ کے اور جودیت میں تیرے ملک کے اور خزانے میں تیری رحمت کے اور جو راستہ

شَرِيعَتِكَ الْمُتَكَلِّفِ بِتَوْحِيدِكَ الْإِنْسَانَ عَيْنِ الْوُجُودِ

میں تیری شریعت کا اور جو لذت پانے والے میں تیری توحید سے جو پہل میں وجود کی آنکھ کی

وَالسَّبَبِ فِي كُلِّ مَوْجُودٍ عَيْنِ أَعْيَانِ خَلْقِكَ

اور جو سبب میں ہر موجود کے وجود کے اور جو آنکھوں میں تیری مخلوق کے وجود کے

الْمُتَقَدِّمِ مِنْ نُورِ ضِيَائِكَ صَوْتُهُ تَدْوِمُ بَدَاوَامِكَ

اور پہلے ظاہر ہونے والے میں تیری ذات کی تجلی کے نور سے ایسا درود جو ہمیشہ رہے ہے

وَتَبْقَى بِبَقَائِكَ لَا مُنْتَهَى لِهَادُونِ عَلَيْهِكَ

دوام کے ساتھ اور نہ انتہا ہو اس کی سوا تیرے علم کے

صَلَاةٌ تُرْضِيكَ وَتُرْضِيهِ وَتَرْضَى بِهَا عَنَا

ایسا درود کہ خوش کر دے تجھے اور خوش کر دے آپ کو اور خوش ہو جائے تو اس کے سبب ہم

يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ ○

سے یا رب العالمین ۔

دُرُودِ مَکِیْنِ (۷۲)

اس درود پاک کو روزانہ گھر میں ایک مرتبہ پڑھنے سے گھر میں خوشحالی اور سکون رہتا ہے

اگر کوئی رشتہ دار بیوی یا اولاد کسی مسئلے میں تنگ کر رہی ہو تو ۱۱ مرتبہ یہ درود پاک پڑھ کر

پانی پر پھینک کر ان کو پانی پلا دیں ہر طرف سے مخالفت ختم ہو جائے گی اور ماحول موافق

ہو جائے گا۔ حضرت خواجہ حسن بھری کا ارشاد ہے کہ جو شخص چاہتا ہو کہ اسے حوض کوثر سے

بھر بھر کر جامِ پلائے جاؤں تو اسے یہ درود پڑھنا چاہیئے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَ

اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل اور

أَصْحَابِهِ وَأَوْلَادِهِ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ وَأَهْلِ

اصحاب اولاد ، ازواج پر ، آپ کی ذریات اور

بَيْتِهِ وَأَصْهَارِهِ وَأَنْصَارِهِ وَأَشْيَاعِهِ وَمُحِبِّيهِ وَ

اہل بیت پر ، آپ کے سسرال اور انصار پر اور آپ کے فرمانبرداروں ، محبت کرنے

أَمَّتِهِ وَعَلَيْنَا مَعَهُمُ أَجْمَعِينَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ○

والوں پر آپ کی ساری امت پر اور ہم پر بھی ان تمام کے ساتھ یا ارحم الراحمین

④۳ درود حفاظت

جو شخص عبادت اور یادِ الہی میں مشغول ہوتا ہے تو اس پر فتنے اور آزمائشیں بکثرت وارد ہوتی ہیں اور اس درود کا سب سے بڑا وصف یہ ہے کہ اس کے درود کرنے والے پر کوئی فتنہ اور ابتلا نہیں آتا اور حفاظتِ الہی شامل حال ہو جاتی ہے اس لیے جب بھی ذکر کھلیے بیٹھا جائے تو پہلے ایک مرتبہ یہ درود پڑھ لیا جائے تو زیادہ بہتر ہے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا

اے اللہ! درود بھیج حضرت محمد پر اور ہمارے آقا محمد کی اولاد پر

مُحَمَّدٍ عِنْدَ مَا أَحَاطَ بِهِ عِلْمُكَ وَجَرَى بِهِ

بشار اس کے جس کو تیرے علم نے احاطہ کیا ہے اور بشار اس کے کہ تیرے

قَلَمُكَ وَسَبَقْتُ بِهِ مَشِيئَتَكَ وَصَلَّتْ عَلَيْهِ

قلم نے لکھا ہے اور بشمار اس کے کہ پہلے جو چاہے ساتھ اس کے ارادہ تیرا اور بشمار اس کے کہ

مَلَأْتُكَ صَلَوةً دَائِمَةً أَبَدًا وَإِمَامُكَ بَاقِيَةً

دُرود بھیجا ہے آنحضرت پر تیرے فرشتوں نے ایسا دُرود جو ہمیشہ رہنے والا ہے تیرے دوام کے ساتھ باقی رہنے والا

بِفَضْلِكَ وَإِحْسَانِكَ إِلَى أَبَدِ الْأَبَدِ أَبَدًا لَا

ہے تیرے فضل و احسان سے ابد الابد تک کہ جس کی ابدیت

نَهَايَةً لَا بَدَّ لَيْتِهِ وَلَا فَنَاءَ لِدَيُّومِيَّتِهِ

کی کوئی حد نہیں ۱۰ اور جس کے دوام کو فنا نہیں

۴۴) درود بلندی درجات

یہ درود بلندی درجات کا بہترین ذریعہ ہے جو شخص یہ درود پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر اپنی خاص رحمت نازل کرتا ہے اور اس کے گناہ معاف کر دیتا ہے اور اس کے درجات بلند کر دیتا ہے۔ اس لیے جو شخص ۱۱ مرتبہ روزانہ پڑھنے کا معمول بنائے اللہ تعالیٰ اس کے ہر کام میں آسانی پیدا کرتا جاتا ہے اور لوگوں میں عزت سے نوازتا ہے

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ

اے اللہ درود و سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا محمد اور

عَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَلْكَرِمِ خَلْقِكَ وَسِرَاجِ افْقَاكَ

ہمارے آقا محمد کی آل پر جو نیری سب مخلوق سے معزز ہیں اور تیرے افق کے آفتاب

وَأَفْضَلِ قَائِمٍ بِحَقِّكَ الْمُبْعُوْثِ بِتَيْسِيرِكَ وَ

بہیں اور تیرے حق کے قائم کرنے والوں سے افضل ہیں اور بھیجے گئے ہیں آسانی اور

رَفِيقَكَ صَلَوةً يَتَوَالِي تَكَرَّارُهَا وَتَلُوْحُ عَلٰی

نرمی کے ساتھ ایسا درود جو پے درپے دہرایا جاتا رہے اور چمکیں سب مخلوق

الْاَكُوَانِ اَنْوَارُهَا ۝

پر اُس کے انوار

(۷۵) درود منیر

حضرت امام فخر الدین رازیؒ کا ارشاد گرامی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پاک پڑھنے کا حکم اس لیے دیا گیا ہے تاکہ انسان کی روح جو کہ جبلی طور پر ضعیف ہے اللہ تعالیٰ کے انوار کی تجلیات قبول کرنے کی استعداد حاصل کرے جس طرح آفتاب کی کرنیں مکان کے روشن دان سے اندر جھانکتی ہیں تو اس سے مکان کے درودیوار روشن نہیں ہوتے لیکن اگر اس مکان کے اندر پانی کما طشت یا آئینہ دیا جائے اور آفتاب کی کرنیں اس پر پڑیں تو اس کے عکس سے مکان کی چھت اور درودیوار چمک اٹھیں گے یوں ہی امت کی رو میں اپنی فطری کمزوری کی وجہ سے ظلمت کدہ میں پڑی ہوئی ہیں اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے روح انور کے انوارات سے روشنی حاصل کر کے اپنے باطن کو چمکا لیتی ہیں اور یہ استفادہ صرف درود پاک سے ہوتا ہے اس لیے جو شخص اپنے باطن کو روشن کرنے کا خواہاں ہو تو اسے چاہیئے کہ اس درود پاک کا ورد کرے کیوں کہ اس کا ورد انسان کے باطن کو روشن کر دیتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی

اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمدؐ پر جس طرح درود بھیجا ہے تو نے ہمارے

سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ

سرور ابراہیمؑ پر اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا محمدؐ پر اور

عَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا

ہمارے آقا محمد کی آل پر جس طرح برکتیں نازل فرمائیں ہیں تو نے آل

إِبْرَاهِيمَ فِي الْعَالَمِينَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ عَدَدُ

ابراہیم پر سارے جہانوں میں بے شک تو ہی خوبوں سے سراہا عظیم بڑے بشار

خَلْقِكَ وَرِضًا نَفْسِكَ وَزِينَةً عَرْشِكَ وَمَدَادُ كَلِمَاتِكَ

اپنی مخلوقات کے اور اپنی ذات کی رضا کے اور اپنے عرش کے وزن کے اور اپنے کلمات کی

وَعَدَدُ مَا ذَكَرَكَ بِهِ خَلْقِكَ فِيمَا مَضَىٰ وَعَدَدُ مَا

سیاہی کے اور بشار ان کے نبیوں نے تیرا ذکر کیا تیری مخلوق سے گزشتہ زمانہ میں اور بشار ان کے

هُمْ ذَاكَرُونَكَ بِهِ فِيمَا بَقِيَ فِي كُلِّ سَنَةٍ وَ

جو تیرا ذکر کرنے والے ہیں آئندہ ہر سال میں اور

شَهْرٍ وَجُمُعَةٍ وَيَوْمٍ وَلَيْلَةٍ وَسَاعَةٍ مِّنْ

ہر مہینہ میں ہر جمعہ ، ہر دن اور ہر رات ، ہر گھڑی میں

السَّاعَاتِ وَشَمِّ وَنَفْسٍ وَطَرْفَةِ وَلَمَحَةٍ

سب گھڑیوں سے اور ہر سونگھنے میں اور سانس لینے میں ، آنکھ جھپکنے میں ہر لمحہ میں ابتداء زمانہ

مِّنَ الْآبِدِ إِلَى الْآبِدِ وَأَبَادِ الدُّنْيَا وَأَبَادِ الْآخِرَةِ

سے لے کر آخر تک اور دنیا کے سارے زمانوں اور آخرت کے سارے

وَكَثْرَ مَنْ ذَلِكَ لَا يَنْقُطُ أَوَّلُهُ وَلَا

زمانوں بلکہ اس سے بھی زیادہ نہ منقطع ہو اُس کی ابتدا اور نہ

يَنْفَدُ آخِرُهُ ○

ختم ہو اُس کی انتہا

(۷۶) درود مکاشفہ

یہ درود صاحب کشف بنے کے لیے بہت مؤثر ہے کیوں کہ اسے پڑھنے سے کشف ہونا شروع ہو جاتا ہے اس کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے مرشد سے اجازت طلب کریں اجازت ملنے پر اس درود پاک کی چالیس دن تک دعوت پڑھو کسی خلوت کے مقام پر بیٹھ کر یہ درود ۳۱۲۵ مرتبہ روزانہ پڑھو دن میں روزہ رکھو جوں جوں دن گزرتے جائیں گے تو تصور پختہ ہوتا چلا جائے گا آخر کار پیغمبروں کی زیارت ہوگی بلکہ جس روح کی بھی زیارت کو دل چاہے گا وہی زیارت ہو جائے گی اور اگر کوئی شخص حج کے دنوں میں مقام ابراہیم پر اس درود پاک کو روزانہ ۱۰۰ مرتبہ ۱۱ دن تک پڑھے تو اس کی حضرت ابراہیم علیہ السلام سے ملاقات ہوگی۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ! درود و سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا محمد پر جو

نَبِيِّكَ وَرَسُولِكَ وَ سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِكَ وَ

تیرے نبی میں، تیرے رسول میں اور ہمارے سردار ابراہیم پر جو تیرے خلیل

صَفِيِّكَ وَ سَيِّدِنَا مُوسٰی كَلِيْمِكَ وَ نَجِيِّكَ وَ

میں اور برگزیدہ ہیں اور ہمارے سردار موسیٰ پر جو تیرے کلیم اور تیرے ہمارے ہیں اور

سَيِّدِنَا عِيْسٰی رُوْحِكَ وَ كَلِمَتِكَ وَ عَلٰی جَمِيْعِ

ہمارے سردار عیسیٰ پر جو تیری روح اور تیرا کلمہ ہیں اور اپنے جملہ

مَلَائِكَتِكَ وَ رُسُلِكَ وَ اَنْبِيَآئِكَ وَ حِيْرَتِكَ مِنْ

فرشتوں پر اور اپنے رسولوں پر اور اپنے نبیوں اور اپنی خلق سے چنے ہوئے

خَلْقِكَ وَأَصْفِيَاءِكَ وَخَاصَّتِكَ وَأَوْلِيَاءِكَ مِنْ

لوگوں پر اپنے برگزیدہ بندوں پر اور اپنے خاصوں پر اور اپنے دوستوں پر جو

أَهْلِ أَرْضِكَ وَسَمَائِكَ ○

تیری زمین میں رہتے ہیں یا تیرے آسمان میں رہتے ہیں

﴿۷۷﴾ درودِ چشتیہ

یہ درود حب رسول پیدا کرنے کے لیے بہت اکیر ہے اور جسے حب رسول حاصل ہو جائے سمجھ لیجئے کہ دنیا اور آخرت میں اس کا بیڑا پار ہے۔ یہ درود سلسلہ چشتیہ نظامیہ کے معروف بزرگ حضرت میاں علی محمد ہسی شریف کے معمول کے وظائف میں سے ہے آپ یہ درود پاک بہت کثرت سے پڑھا کرتے تھے اور اپنے مریدوں کو بھی یہی درود پڑھنے کی تلقین فرمایا کرتے تھے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج ہمارے سردار اور ہمارے مولیٰ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

وَإِل سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَ

اور سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آن پر جیسے تو نے انہیں محبوب کیا اور راضی

تَرْضَى بِأَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ ○

ہوا جیسا کہ ان پر درود بھیجنے کا حکم ہے

﴿۷۸﴾ درودِ نعم البدلِ صدقہ

حدیث شریف میں ہے کہ اللہ تعالیٰ کے غصے کو صدقے کے سوا کوئی چیز ٹھنڈا نہیں

کرتی مگر سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اگر کسی شخص میں صدقہ دینے کی طاقت نہ ہو تو وہ کیا کرے اس کے متعلق حضرت ابو سعید خدریؓ کی روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اگر کسی مسلمان کے پاس صدقہ دینے کی طاقت نہ ہو تو وہ اپنی دعائیں یہ درود پاک پڑھا کرے تو اللہ اسے صدقے کا بھی اجر عطا فرمائے گا۔ اس کے متعلق حضرت ابو ہریرہؓ سے بھی روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھ پر یہ درود پڑھا کر دو کیوں کہ یہ تمہارے لیے صدقہ ہے۔ اس لیے اس درود پاک کو روزانہ چند بار ضرور پڑھنا چاہیے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ وَ

اے اللہ درود نازل فرما سیدنا محمدؐ پر جو تیرے بندے اور رسول ہیں اور

صَلِّ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَ

درود نازل فرما سارے مومنین اور مومنات اور

الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ ط

مسلمین اور مسلمات پر

(۷۹) درودِ رحمت و برکت

یہ درود بھی درودِ ابراہیمی ہے مگر اس میں لفظ رحمت کا اضافہ ہے اور احادیث میں انہی الفاظ کے ساتھ مذکور ہوا ہے اس درود پاک کا پڑھنا سارا رحمت اور برکت ہے لہذا جو شخص اپنے دنیاوی معاملات اور دینی زندگی میں خیر و برکت کا طالب ہو اسے چاہیے کہ وہ روزانہ یہ درود ۵ یا ۷ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائے انشاء اللہ اس پر ہر لحاظ سے اللہ تعالیٰ کی رحمت ہوگی اور ہر کام میں برکت رہا کرے گی۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ

اے اللہ درود نازل فرما سیدنا محمد اور آل سیدنا محمد پر اور

بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْ

برکت نازل فرما سیدنا محمد اور آل محمد پر اور رحمت نازل

مُحَمَّدًا وَاٰلَ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ

فرما سیدنا محمد اور آل سیدنا محمد پر جیسا کہ تو نے درود برکت و

وَرَحْمَتٍ عَلٰی اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ

رحمت سیدنا ابراہیم ۴ اور آل سیدنا ابراہیم پر

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

نازل فرمادیے شک تو ستودہ صفات بزرگ ہے

دُرود نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم (۸۰)

حضرت ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے کہ ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ پر درود و سلام بھیجنا تو ہمیں مسموم ہو چکا ہے اب ہم درود کس طرح پڑھیں تو حضور نے فرمایا کہ یوں پڑھو یعنی مندرجہ ذیل درود پاک آپ نے پڑھا۔ (بخاری شریف جلد سوم) یہ درود بھی ایک طرح کا درود ابراہیمی ہے جو حضور نے پڑھنے کی تلقین کی ہے۔ یہ درود بھی فیوض برکات کا منبع ہے جس طرح دوسرے درود شریف ہیں انہی فیوض و برکات اور آخرت میں انجامِ بخیر کے لیے اس درود پاک کا پڑھنا بہت اکیر ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ

اے اللہ اپنے بندے اور رسول سیدنا محمد پر درود نازل فرما جیسا کہ

کَمَا صَلَّيْتَ عَلَىٰ آلِ إِبْرَاهِيمَ وَبَارَكْتَ عَلَىٰ

تو نے حضرت ابراہیمؑ کی اولاد پر درود نازل فرمایا اور سیدنا

مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَكْتَ عَلَىٰ

محمدؐ اور آل سیدنا محمدؐ پر برکت نازل فرما جس طرح تو نے حضرت ابراہیمؑ کی

آلِ إِبْرَاهِيمَ ط

اولاد پر برکت نازل فرمائی

(۸۱) صاحبِ لولاک صلی اللہ علیہ وسلم کا درود پاک

یہ درود بھی درودِ ابراہیمی ہے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے صحابہ کرام کو پڑھنے کی تلقین فرمائی ہے ایک بزرگ کا کہنا ہے کہ ان الفاظ میں درود پاک کا کثرت سے پڑھنا فاقہ، افلاس اور غربت کو دور کرتا ہے دنیا و آخرت میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس کے حامی و ناصر ہوں گے اور آپ کی شفاعت سے یہ درود پڑھنے والا جنت میں داخل ہوگا۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآهِلِ بَيْتِهِ كَمَا

اے اللہ درود نازل فرما سیدنا محمدؐ پر اور آپ کے گھر والوں پر جیسا تو نے

صَلَّيْتَ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ ط

حضرت ابراہیمؑ پر درود نازل فرمایا بیشک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيْنَا مَعَهُمُ اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَىٰ

اے اللہ ہمارے اوپر ان کے ساتھ درود نازل فرما اے نہ برکت نازل فرما

مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آهِلِ بَيْتِهِ كَمَا بَارَكْتَ عَلَىٰ

سیدنا محمدؐ پر اور آپ کے گھر والوں پر جیسا تو نے برکت نازل فرمائی

اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ

حضرت ابراہیمؑ پر بیشک تو ستودہ صفات بزرگ ہے اے اللہ ہمارے اوپر

عَلَيْنَا مَعَهُمُ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَصَلَوَاتُ الْمُؤْمِنِيْنَ

اُن کے ساتھ برکت نازل مسرما اللہ تعالیٰ کے بکثرت درود اور

عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ ○

مومنین کے بکثرت درود نبی امتی سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوں

(۸۲) درود اہل بیت

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جس شخص کو یہ پسند ہو کہ اسے پورا ثواب ملے تو اسے چاہیے کہ ہمارے ساتھ اہل بیت پر درود بھیجے اورودیوں درود بھیجے زاہد و اود جلد اول؛ اس درود پاک میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے کے ساتھ امہات المؤمنین اولاد اور اہل بیت کا خاص طور پر ذکر فرمایا گیا ہے اس لیے جو یہ درود پاک پڑھے تو اللہ تعالیٰ حضور کی ازواج مطہرات اولاد و اہل بیت کے صدقے اس کی اولاد اور اہل خانہ پر اپنی رحمت کی بارش کرے گا۔ اور بے پناہ فضل و کرم سے نوازے گا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ وَاَزْوَاجِهِ

اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمدؐ پر جو نبی ہیں اور آپ کی ازواج پر

اُمَمَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَذُرِّيَّتِهِ وَاَهْلَ بَيْتِهِ كَمَا

جو مومنوں کی مائیں ہیں اور آپ کی اولاد پر، آپ کی اہل بیت پر جس

صَلَّيْتَ عَلَى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ

طرح درود بھیجا تو نے ہمارے سردار ابراہیمؑ پر بے شک تو حمید

مَجِيدٌ اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ

مجید ہے اے اللہ! برکتیں نازل فرما ہمارے آقا محمد پر اور

عَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى سَيِّدِنَا

آل محمد پر جس طرح برکت نازل فرمائی تو نے ہمارے سرور

إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ

ابراہیم پر بے شک تو حمید مجید ہے

(۸۳) درود سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم

ابن حبان اور حاکم میں عبد اللہ بن مسعود انصاری سے ایک روایت یوں مروی ہے کہ ایک شخص آیا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے بیٹھ گیا اور ہم بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے پھر کئے لگا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ پر درود بھیجا تو ہم نے جان یہ مگر نماز میں آپ پر کس طرح درود بھیجیں حضرت عبد اللہ بن مسعودؓ نے کہنا ہے کہ آپ خاموش ہو گئے یہاں تک کہ ہم نے خیال کیا کہ یہ شخص سوال نہ کرتا تو اچھا ہوتا پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم مجھ پر درود بھیجو تو یوں کہو۔ (حسن جعفی صفحہ ۱۲۷)

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَ

اے اللہ! درود بھیج حضرت محمد پر جو نبی امی ہیں اور

عَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى سَيِّدِنَا

آل حضرت محمد پر جس طرح درود بھیجی تو نے حضرت

إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا

ابراہیم پر بے شک تو سب خوبیوں میں بزرگ ہے اور برکت نازل فرما حضرت

مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى سَيِّدِنَا

محمد پر جو نبی امتی ہیں جس طرح برکت نازل فرمائی تو نے حضرت

إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَبِيدٌ مَجِيدٌ ○

ابراہیم پر بے شک تو مجید مجید ہے

(۸۴) حبیب خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا درود پاک

حضرت عبداللہ بن مسعود سے مروی درود شریف کے الفاظ جو نسائی شریف میں ہیں انہیں مولف دلائل الخیرات نے یوں بیان فرمایا ہے۔ نسائی شریف جلد اول و دلائل الخیرات ۱ اس درود پاک کے الفاظ بھی درود ابراہیمی جیسے ہیں اور اس کے فیوض و برکات وہی ہیں جو درود ابراہیمی کے ہیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ

اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا و مول محمد پر اور آپ کی

اِلَيْهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا اِبْرَاهِيمَ

آل پر جس طرح درود بھیجا تو نے ہمارے سردار ابراہیم پر

وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ اٰلِ

اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا و مولا محمد پر اور آل

سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَىٰ

سیدنا و مولانا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جس طرح برکتیں نازل فرمائی

اِلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا اِبْرَاهِيْمَ فِي الْعُلَمَاءِ

میں تو نے آل ابراہیم پر تمام جہانوں میں

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝

بے شک تو ہی تعریف کیا گیا، بزرگی والا ہے

(۸۵) دُرود جامع ابراہیمی

یہ ابراہیمی دُرود جامع الفاظ میں ہے جسے عارف کامل محمد بن سلیمان الجزولی نے دلائل الخیرات میں لکھا ہے یہ دُرود نہایت جامع فوائد کا حامل ہے کیوں کہ اسے پڑھنے سے دنیا و آخرت میں بھلائی حاصل ہوگی۔ غلاب و زرخ سے چھٹکار ملے گا ہر قسم کی خطائیں معاف ہو جائیں گی۔ اس کا خاتمہ بالخیر ہوگا۔ عبادت کے ذوق و شوق میں اضافہ ہوگا۔ لوگوں میں معزز اور مکرم ہو جائے گا۔ اللہ تعالیٰ اتباع سنت کی توفیق دے گا۔ لہذا ہر شخص کو چاہیے کہ ایک بار دن میں یہ دُرود ضرور پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ

اے اللہ! دُرود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی سَيِّدِنَا

پر جس طرح دُرود بھیجا ہے تو نے ہمارے سردار

اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ

ابراہیم پر اور اُن کی آل پر بے شک تو ہی تعریف کیا گیا بزرگی والا

مَّجِيْدٌ ۝ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی

ہے اے اللہ برکتیں نازل فرما ہمارے آقا محمد پر اور

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی سَيِّدِنَا

آل محمد پر جس طرح برکتیں نازل کیں تو نے ہمارے سردار

اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اِل سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ

ابراہیم اور آل ابراہیم پر بے شک تو حمید

مَجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ وَتَرْحَمُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

مجید ہے اے اللہ! رحمت فرما ہمارے آقا محمد پر اور

عَلٰى اِل سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا تَرْحَمْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا

آل محمد پر جس طرح تو نے رحمت کی ہمارے سردار

اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اِل سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَجِيْدٌ

ابراہیم پر اور آل ابراہیم پر بے شک تو حمید مجید ہے

اَللّٰهُمَّ تَحَنَّنْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اِل سَيِّدِنَا

اے اللہ! مہربانی فرما ہمارے آقا محمد پر اور آل محمد پر

مُحَمَّدٍ كَمَا تَحَنَّنْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى

جس طرح تو نے مہربانی فرمائی ہے ہمارے سردار ابراہیم پر اور آل

اِل سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ

ہمارے سردار ابراہیم پر بے شک تو حمید مجید ہے اے اللہ!

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اِل سَيِّدِنَا

اور سلام بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آل محمد پر

مُحَمَّدٍ كَمَا سَلَّمْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا

جس طرح سلام بھیجا تو نے ہمارے سردار

اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اِل سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ

ابراہیم پر اور آل ابراہیم پر بے شک تو

حَبِیدٌ مَجِیدٌ ط

مجید مجید ہے

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک درود

(۸۶)

حضرت ابو مسعود انصاریؓ سے روایت ہے کہ ہم سعد بن عبادہؓ کے مکان میں بیٹھے ہوئے تھے کہ اسی آثناء میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے آئے تو حاضرین محفل میں سے بشیر بن سعد نے عرض کیا کہ میں اللہ تعالیٰ نے رُود پڑھنے کا حکم دیا ہے یا رسول اللہ ہم کس طرح آپ پر درود پاک پڑھیں صحابہ کا بیان ہے کہ آپ بخوڑی دیر خاموش رہے آخر ہمارے دل میں یہ بات اٹھی کاش ہم نہ پوچھتے مگر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھ پر یوں درود پڑھو (موطا امام مالک ص ۱۴۴)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ

اے اللہ درود نازل فرما سیدنا محمدؐ اور سیدنا محمد کی آل پر اور

بَارِكْ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَارْحَمْ

برکت و سلام بھیج سیدنا محمدؐ اور سیدنا محمد کی آل پر اور رحمت فرما

مُحَمَّدًا وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَ

سیدنا محمدؐ کی اولاد پر جیسا کہ تو نے درود و برکت اور

بَارَكْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰی اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰی

رحمت نازل فرمائی سیدنا ابراہیمؑ اور آل

اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ فِي الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ

سیدنا ابراہیمؑ پر سارے جہانوں میں بے شک تو

حَمِيدٌ مَّجِيدٌ ○

تعریف کیا گیا بزرگ ہے

۸۷) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک اور درود

یہ درود بھی درود ابراہیمی ہے مگر اس درود کے الفاظ میں عام درود ابراہیمی کی نسبت لفظ رحمت کا اضافہ ہے اور ایک حدیث میں اسی طرح مذکور ہوا ہے استفادہ کی غرض سے درج کر دیا گیا ہے لہذا جو شخص اس درود پاک کا ورد کرے گا اسے جو درود ابراہیمی جسے فوائد حاصل ہوں گے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

اسے اللہ درود نازل فرما سیدنا محمدؐ اور آل سیدنا محمدؐ پر جس طرح تو نے درود

صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ

نازل فرمایا سیدنا ابراہیمؑ اور آل سیدنا ابراہیمؑ پر اور برکت نازل

عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى

فرما سیدنا محمدؐ اور آل سیدنا محمدؐ پر جس طرح تو نے برکت نازل فرمائی

إِبْرَاهِيمَ وَتَرَحَّمْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ

حضرت ابراہیمؑ پر اور رحمت بھیج سیدنا محمدؐ اور آل سیدنا محمدؐ پر

مُحَمَّدٍ كَمَا تَرَحَّمْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى

جس طرح تو نے رحمت بھیجی سیدنا ابراہیمؑ پر اور سیدنا

آلِ إِبْرَاهِيمَ ○

ابراہیم کی اولاد پر

سید المرسلین کا درود پاک (۸۸)

روایات میں مذکور ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ درود پاک بھی پڑھا ہے اور صحابہ کرام کو پڑھنے کی تلقین فرمائی ہے لہذا جو شخص صبح و شام یہ درود پڑھے گا بے پناہ ثواب پائے گا اور سعادت دارین حاصل کرے گا۔ کیوں کہ اس درود پاک کے الفاظ دینی و دنیاوی فلاح کے لیے بہت مؤثر ہیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَبْدِكَ وَرَسُولِكَ

اے اللہ اپنے (پرگزیدہ) بندے اور اپنے رسول نبی امی سیدنا

النَّبِيِّ الْاَرْقَمِيِّ وَعَلٰی اِلٰ مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی

محمدؐ کی اولاد پر درود نازل فرما اے اللہ سیدنا محمدؐ

مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اِلٰ مُحَمَّدٍ صَلَوةٌ تَكُوْنُ لَكَ

اور سیدنا محمدؐ کی اولاد پر ایسا درود نازل فرما جو

رِضٰی وَلَهٗ جَزَاءٌ وَلِحَقُّهُ اَدَاءٌ وَاعْطٰهُ

تیری رضا کا فریضہ ہو اور حضورؐ کے لیے پورا بدلہ ہو اور آپ کے حق کی

اَلْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ

ادائیگی ہو اور آپ کو دلیل اور فضیلت اور مقام محمود

الَّذِي وَعَدْتَهُ وَاُجْرُهُ عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهُ

وعدہ کیا ہے جس کا آتے اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

وَاُجْرُهُ اَفْضَلُ مَا جَازَيْتَ نَبِيًّا عَنْ قَوْمِهِ وَ

کو ہماری طرف سے ایسی جزا عطا فرما جو آپ کی شان عالی کے لائق

وَرَسُولًا عَنِ أُمَّتِهِ وَسَلَّ عَلَى جَمِيعِ إِخْوَانِهِ مِنْ

ہر اور آپ کو ان سب سے افضل بدرجہ عطا فرما جو تو نے کسی نبی کو اس کی قوم کی طرف سے اور کسی رسول کو اس

التَّيِّبِينَ وَالصَّالِحِينَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ○

کی امت کی طرف سے عطا فرمایا اور حضورؐ نے تمام ہزاران انبیاء و صالحین پر اسے رحم و رازندہ نازل فرما۔

۸۹) درود العاشقین

کل انبیاء و مرسلین اور کل کائنات سے بہتر اور افضل ہمارے پیارے پاک نبی حضرت محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ آپ خلقت میں سب سے اول اور کائنات کی اصل ہیں۔ اگر آپ کا وجود باوجود نہ ہوتا تو یہ کائنات ہرگز ہرگز نہ ہوتی۔ زمین و آسمان لوح و قلم اور کرسی ان سب سے پہلے آقاؐ نے نامدار حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے نور کا ظہور ہو چکا تھا۔ تمام انبیاء علیہم السلام حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت کی نسبت سے آپ کی امت میں داخل ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر پیغمبری ختم ہو گئی۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا ظہور ہو گا تو وہ بھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کے ایک فرد کی حیثیت سے اس دنیا میں تشریف لائیں گے اور دین محمدیؐ کی تبلیغ کریں گے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب معراج کو تشریف لے گئے تو سب کے سب انبیاء کے سردار بن کر نماز پڑھائی۔ سب کے سب انبیاء آپ پر ایمان لے چکے ہیں اور آپ پر درود تشریف پڑھتے ہیں اور آپ سے محبت کرتے ہیں اور آپ ان کے سردار ہیں۔ وہ سب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے دین اسلام پر ہیں۔ جس نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کی اس نے خدا کی اطاعت کی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت خدا سے محبت ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا عشق عین اللہ کا عشق ہے اور عاشق وہ ہستی ہے جس پر اللہ تعالیٰ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد سلام بھیجتا ہے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد اللہ کو سب سے زیادہ عاشق ہی پیارا ہے عشق

ایک چیز ہی عجیب ہے۔ عاشق کا مقابلہ کون کرے! عاشق عجیب طاقت ہے۔ عشق اُقل نے
نامدار صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہو گا۔ خود حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ جو
جس سے محبت کرتا ہے۔ قیامت کے دن اُس کے ساتھ ہو گا۔

”گو تھے اویسؓ دور مگر ہو گئے قریب۔ ابو جہل تھا قریب مگر دور ہو گیا!“

عاشق رسول انشاء اللہ بغیر حساب و کتاب کے سب سے اول جنت میں جا پہنچے گا۔
دیکھئے عاشقوں کی شان! حضرت ابو بکر صدیقؓ، یارِ غار تھے۔ حضرت عمر بن الخطابؓ
خاص خلیفہ تھے۔ جن کے متعلق حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا اگر میرے بعد کوئی نبی
ہوتا تو عمرؓ ہوتا۔ حضرت عثمانؓ داماد تھے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ چھوٹے بھائی تھے
مگر آقائے نامدار صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا خرقہ مبارک صرف عاشق صادق اویسؓ قرنی
رضی اللہ عنہ کو مرحمت فرمایا اور اس عظیم تحفہ کو حضرت عمرؓ اور حضرت علیؓ خود لے کر حضرت اویسؓ
قرنی رضی اللہ عنہ کے پاس لگے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ صرف یہ تحفہ بھیجا بلکہ اس سے
بھی زیادہ ان کی عزت کی اور کمدا بھیجا کہ اویسؓ سے کہنا کہ اُمّتِ محمدیؐ کی نجات کے لیے
دُعا کریں اویسؓ عاشق تھے سبحان اللہ عاشق کی دُعا فوراً قبول ہو جاتی ہے۔

اور دیکھئے عاشق کی شان!

حضرت امیر خسروؒ اپنے پیر حضرت خواجہ نظام الدین اولیاءؒ پر عاشق تھے۔ عشق سچا
تھا اور پائیدار جب وقت مرگ آیا تو خواجہ نظام الدین اولیاءؒ نے اعلان کیا کہ اگر شریعت
اجازت دیتی تو میں وصیت کرتا کہ مجھ کو اور خسروؒ کو ایک ہی لحد میں دفن کیا جائے۔ اللہ اللہ
کیا شان کی بات کمی۔

عشق ہو بھی جاتا ہے اور کیا بھی جاتا ہے۔ اگر کیا جائے تو عشق کرنے کا آسان طریقہ
دردِ عاشقین کا کثرت سے ورد ہے۔ عشق وہی ہے جو حقیقی اور بامراد ہو۔ دردِ عاشقین
حقیقی عاشقوں کی معراج ہے۔ ان کا تاج اور ان کے درجات بلند کرنے کا راستہ ہے۔

اس دعا کو پڑھنے والا عاشق با مُراد اور عاشق صادق ہوتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَحْبُوْبِنَا

اے اللہ درود اور سلام بھیج ہمارے سردار اور ہمارے محبوب

وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ

اور ہمارے والی محمد بن عبد اللہ بن عبد المطلب

اَلْهَاشِمِيِّ الْقُرَشِيِّ الَّذِي الْمَدَنِي الْعَرَبِيُّ وَ

ہاشمی قریشی پاک مدنی عربی پر اور

عَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ

آپ کی آل پر اور ہمارے حبیب محمد بن عبد اللہ

بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ النَّبِيِّ الرَّقِّي الْحِجَازِيِّ

بن عبد المطلب انبی بنی حجازی

اَلْحَرَمِيِّ بِقَدْرِ حُسْنِهِ وَجَمَالِهِ ط

حرمی پر آپ کے حسن و جمال کے مطابق

۹۰ درود دافع شر اعدا

درود دافع شر اعدا سے مراد وہ درود شریف ہے جسے پڑھنے سے انسان دشمنوں کے شر سے محفوظ رہتا ہے اگر کوئی شخص کسی دشمن کی دشمنی سے بہت تنگ آگیا ہو اور طرح طرح کی اذیتوں اور پریشانیوں میں مبتلا ہو تو اسے چاہیے کہ اس درود پاک کو روزانہ سو مرتبہ بعد نماز عشاء پڑھنا شروع کر دے اور ہمیشہ پڑھتا رہے انشاء اللہ دشمنوں سے

نجات ملے گی۔ اگر کسی دشمن نے جادو اور کالے علم کی بنا پر روزی کے ذرائع دینی طور پر رکھے ہوں تو پھر اس درود پاک کو ۴۰ دن تک بعد نماز فجر سو مرتبہ پڑھیں انشاء اللہ دشمن کے کیسے ہوئے تعویذ دھاکے اور علم کا اثر ختم ہو جائے گا اور روزی کے ذرائع کھل جائیں گے۔ اگر کوئی دشمن ہر وقت زبان درازی کرتا ہو تو سات جمعرات تک پانی پر اس درود پاک ۷ مرتبہ ہر جمعرات کو پڑھیں اور دشمن کے مکان کی طرف منہ کر کے اس پانی کے پاکیزہ جگہ پر چھینٹے لگائیں۔ انشاء اللہ دشمن زبان درازی چھوڑ دے گا۔

يَا مُدِلُّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيٍّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَ

اے ذلیل کرنے والے ہر زبردست معاند کے درود بھیج بھائے آقا و مولا

مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور ان کی آل و اصحاب پر اور برکت و سلام۔

اَللّٰهُمَّ اقْهَرِ بِهَا عَلٰی اَعْدَاۤئِنَا وَالْزَمْهُمْ

اور میرے دشمنوں پر اس درود سے قہر فرما اور ان کی طرف جہد ہی

وَعَجِّلْ اِلَيْهِمْ مَا قَصَدُوْنِيْ بِهٖ فِیْ اَمْوَالِهِمْ

پہنچا دے وہ چیز جو وہ میرے لیے چاہ رہے ہیں۔ ان کے مال

وَعِزَّتِهِمْ وَاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ

اور عزت اور ان کی جانوں میں اور وہ ان سے لازم کر دے

حکایت | نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کے متعلق ایک واقعہ یہ ہے کہ ایک دفعہ ایک شخص پر ظالم بادشاہ کا عتاب نازل ہوا۔ تو وہ خوف کی وجہ سے جنگل کی طرف بھاگ گیا۔ ایک مقام پر جا کر اپنے ذہن میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے روضہ مبارک کا تصور کر کے ایک ہزار مرتبہ درود پاک پڑھ کر دربار الہی میں عرض کی "یا اللہ! میں نبی اکرم صلی

اللہ علیہ وسلم کی ذات اقدس کو تیرے دربار میں شفیع بناتا ہوں مجھے اس ظالم بادشاہ کے خوف سے اس عطا فرما! بالفت سے ندائی جا! ہم نے تیرے دشمن کو ہلاک کر دیا ہے جب وہ واپس آیا تو پتہ چلا کہ ظالم بادشاہ مر گیا ہے۔ تڑپتہ المجالس

۹۱ درود الفاتح

درود الفاتح ایسا درود ہے جس سے ہر بند چیز کھل جاتی ہے اور ہر کام میں فتح حاصل ہوتی ہے اسی لیے اسے درود فاتح کہا جاتا ہے۔ مولانا ابوالقاریب شیخ شمس الدین بن ابوالحسن الوالیکری فرماتے ہیں کہ یہ درود شریف حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے معمول میں تھا اور ان کے طریقہ میں تھا اس درود پاک کی بدولت اللہ تعالیٰ نے آپ کو صدیق کا درجہ عطا فرمایا اللہ تعالیٰ کی معرفت کے درجے طے ہوئے اور اسی درود کی بدولت آپ کو مقام صدیقیت حاصل ہوا بعض حضرات فرماتے ہیں کہ اس درود کا ایک مرتبہ پڑھنا دس ہزار مرتبہ پڑھنے کے برابر ہے کچھ اولیاء اللہ فرماتے ہیں کہ اس درود شریف کا ایک مرتبہ پڑھنا چار ہزار مرتبہ درود شریف پڑھنے کے برابر ہے اور یہ عین ممکن ہے۔

حضرت ابوالقاریب فرماتے ہیں کہ اس درود شریف کو جو شخص ۴۰ دن پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کے جتنے گناہ ہیں سب بخش دے گا۔

شیخ المشائخ حضرت محمد بکریؒ فرماتے ہیں کہ صدق دل سے اس درود شریف کا زندگی میں ایک مرتبہ بھی پڑھنا آخرت میں دوزخ کی آگ سے نجات دلا سکتا ہے۔ (سبحان اللہ) حضرت سید احمد حلال رحمۃ اللہ فرماتے ہیں کہ یہ درود شریف غوث الاعظم شیخ عبدالقادر جیلانی کو پسند تھا اور ان کا یہ خاص درود تھا یہ درود شریف خاص الخامس عجائبات اور راز ہائے کا حامل ہے اسے پڑھنے سے نور کے پردے کھلتے ہیں اور وہ نور پیدا ہوتا ہے جس کی قدروانی اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی بھی نہیں کر سکتا لہذا اسے سو مرتبہ روزانہ پڑھنا چاہیے۔

حضرت شیخ یوسف بن اسماعیل فرماتے ہیں کہ یہ درود شریف کرامات کا موتی ہے سید محمد اکبرؒ فرماتے ہیں کہ درود فاتح ایک ایسا عجیب درود ہے جس کو میں نے ایک برس پڑھا حج کو گیا اور آقاؐ نے نامدار صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر کی زیارت نصیب ہوئی۔ اور جب میں منبر اور روضہ شریف کے بیچ والے حصے میں بیٹھ گیا تو حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے شفاعت کا وعدہ فرمایا اور فرمایا کہ اللہ تعالیٰ تم کو اس درود کے درود کے باعث برکت دے اور تمہاری اولاد کی اولاد کو برکت دے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود اور سلام اور برکت بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم

الْفَاتِحَةِ لِمَا أُغْلِقَ وَالْخَاتِمِ لِمَا سَبَقَ وَ

پر جو ہم بند چیز کو کھولنے والے ہیں اور آپ سابقہ کی انتہا ہیں اور

النَّاصِرِ الْحَقِّ بِالْحَقِّ وَالْهَادِي إِلَى صِرَاطِكَ

آپ حق کی حق کے ساتھ مدد کرنے والے ہیں اور آپ صراط مستقیم کی ہدایت

الْمُسْتَقِيمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ وَاصْحَابِهِ

کرنے والے ہیں اے اللہ ان پر اور ان کی آل پر اور ان کے صحابہ پر

حَقَّ قَدْرُهُ وَمِقْدَارُهُ الْعَظِيمُ ۝

عظیم قدر و منزلت کے مطابق درود بھیج۔

۹۲) درود حضوری

حضور پر نور آقاؐ نے دو جہاں کی عالم روحانیت میں ایک مجلس لگی رہتی ہے جسے مجلس

محمدی کہتے ہیں اس مجلس میں صحابہ کرام اور اولیاء عظام کی روہیں حاضر ہوتی رہتی ہیں اور

مقام ظاہری حیات میں صرف ان اولیاء کو حاصل ہوتا ہے جنہیں مقام حضوری ملے اور یہ مقام حاصل کرنے کے لیے درود حضوری بڑا اکسیر ہے لہذا جو شخص روزانہ گیارہ سو مرتبہ یہ درود پڑھتا رہے اسے بڑی جلدی زیارت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد مقام حضوری حاصل ہو جاتا ہے اسی لیے اس درود کو درود حضوری کہا جاتا ہے۔

حضرت شیخ عبداللہ بن نعمان نے ایک مرتبہ خواب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا تو عرض کیا یا رسول اللہ میں کونسا درود پڑھوں جو آپ کو سب سے زیادہ پسند ہو تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ درود پڑھا کر دینا چاہیے اس کے بعد حضرت عبداللہ بن نعمان اپنی بقیہ زندگی میں یہی درود پڑھتے رہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِيْ مُلَاَتْ

اے اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ایسا درود بھیج کہ جس سے ان کا دل تیرے

قَلْبُهُ مِنْ جَلَالِكَ وَعَيْنُهُ مِنْ جَمَالِكَ

جلال اور ان کی آنکھیں تیرے جمال میں تر رہیں پھر سرور تائید

فَاَصْبَحَ فَرِحًا مَّسْرُورًا مُّؤَيَّدًا مَّنْصُورًا وَعَلٰی

اور فتح سے مسرور اور آپ کی آل پر اور

اِلَيْهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا ۝

آپ کے صحابہ پر سلامتی و تسلیم نازل فرما۔

۹۳) درود مقرب

حضرت رویف بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جو شخص درود مقرب پڑھے اسے آخرت میں بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت لازماً نصیب ہوگی۔ لہذا جو شخص یہ چاہے

کہ قیامت کے روز اسے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت نصیب ہو تو اسے چاہیے کہ یہ درود روزانہ بعد نماز فجر ۴۱ مرتبہ پڑھے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الْمَقْعَدِ

اے اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج اور قیامت کے دن انہیں بلند

الْمُقَرَّبِ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ط

مقام پر بیٹھا جو تیرے نزدیک مقرب ہو۔

علامہ سخاویؒ ایک حدیث شریف میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد نقل کرتے ہیں کہ تین آدمی قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کی قربت میں عرش کے سائے میں ہوں گے جس دن اس سائے کے علاوہ اور کوئی سایہ نہ ہوگا ایک وہ شخص جو کسی مصیبت زدہ کی مصیبت ہٹائے دوسرا وہ جو میری سنت کو زندہ رکھے۔ تیسرا وہ جو میرے اوپر کثرت سے درود بھیجے۔

۹۴) درود دعا و دوا

یہ درود ما بھیجے اور دو بھی لے لے اس درود پاک کو پڑھنے سے ہر مرض سے شفا ہوگی اور جو دوا اس درود کے پڑھنے کے بعد مانگے گا وہ انشاء اللہ قبول ہوگی۔ حکماء حضرات اگر چاہیں کہ ان کی دی ہوئی دوا میں شفا ملے الٰہی شامل ہو جائے تو انہیں چاہیے کہ دوا دیتے وقت ایک بار یہ درود پڑھیں انشاء اللہ جس مریض کو اس درود کے توسل سے دوا دیں گے وہ شفا یاب ہوگا۔

علامہ ابن المشرک الکناہیؒ کہ جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اللہ تعالیٰ کی ایسی حمد کروں جو سب سے افضل ہو اور اب تک کسی مخلوق نے نہ کی ہو جو اولین اور آخرین اور ملائکہ مقربین آسمان والوں اور زمین والوں سے افضل ہو تو اسے یہ درود پاک پڑھنا چاہیے۔

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا اَنْتَ اَهْلُهُ فَصَلِّ عَلٰی

اے اللہ تیرے ہی لیے حمد ہے جو تیری شان کے مناسب ہے محمد صلی اللہ علیہ وسلم

مُحَمَّدٍ كَمَا اَنْتَ اَهْلُهُ وَاَفْعَلْ بِنَا مَا اَنْتَ

پر درود بھیج جو تیری شان کے مناسب ہے اور میرے ساتھ بھی

اَهْلُهُ وَاَنْتَ اَهْلُ التَّقْوٰی وَاَهْلُ

وہ معاملہ کر جو تیری شان کے شایان ہو بے شک تو ہی اس کا مستحق ہے کونجھ سے ڈرا جائے

اَلْبَغْفَرَةِ ○

تو مغفرت کرنے والا ہے۔

درود ثواب (۹۵)

یہ ایک ایسا درود ہے جس کا ثواب لامحدود ہے لہذا جو شخص یہ درود کثرت سے پڑھے گا اسے لامحدود ثواب ملے گا اور اس کی عزت میں اضافہ ہوگا اہل خانہ اس کے فرمانبردار رہیں گے۔ لہذا اگر کوئی شخص چاہے کہ اس کی اولاد اس کی تابعداری کرے تو اسے چاہیے کہ نماز جمعہ کے بعد اس درود کو ۱۰ مرتبہ پڑھے انشاء اللہ اولاد تا حیات مطیع و فرمانبردار رہے گی۔ اس کے متعلق حضرت ابو ہریرہؓ نے روایت کی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص کو یہ بات پسند ہو کہ وہ ہمارے گھرانے پر درود بھیجے اور اس کا ثواب بہت بڑے پیمانے میں مایا جائے تو اسے چاہیے کہ یہ درود پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاَرْقٰی وَ

اے اللہ ہمارے امی نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر اور

أَزْوَاجَهُ أَقْمَهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ وَذُرِّيَّتِهِ وَأَهْلَ

ان کی ازواج مطہرات یعنی مؤمنین کی ماؤں پر اور ان کے عزیزوں پر

بَيْتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ

اور اہل بیت پر درود بھیج جیسا کہ تو نے درود بھیجا حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آل پر

إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ ○

بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے

⑨۶ درود ابن کثیرؒ

حضرت خالد بن کثیرؒ کا جب وصال کا وقت آیا تو لوگوں نے ان کے سر ہانے کا تذکار کیا پرچہ لکھا ہوا پایا اور اس پر لکھا تھا کہ اے خالد بن کثیر تمہیں دوزخ سے نجات ہے اس کا تذکار کے پرچے کو دیکھتے ہی لوگوں کو بڑا تعجب ہوا سب کے سب فوراً ان کے گھر والوں کے پاس جمع ہوئے اور ان کی سب خوبی معلوم کرنے لگے ہر ایک حیران تھا کہ یہ کیا بات ہے تو پھر گھر والوں نے بتایا کہ خالد بن کثیرؒ ہر جمعرات کی رات کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر دس ہزار مرتبہ بڑے ادب و اخلاص کے ساتھ یہ درود پڑھتے تو اس کے بدلے میں اللہ تعالیٰ نے ان کی بخشش و مغفرت کی خبر اہل دنیا کو دے دی۔ لہذا آج بھی اگر کوئی چاہے کہ اس کا خاتمہ بالایمان ہو اور اس کی نجات ہو تو اسے چاہیے کہ جمعرات اور جمعہ کی درمیان شب میں اس درود پاک کو دس ہزار مرتبہ پڑھے انشاء اللہ خاتمہ بالایمان ہو گا اور اللہ کا خاص فضل و کرم ہو گا کہ اہل دنیا حیران رہ جائیں گے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الرَّحْمٰنِ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد پر جو بنی امی ہیں

الطَّاهِرِ الْمُطَهَّرِ وَعَلَىٰ آلِهِ وَصَحْبِهِ وَ

جو پاک اور پاک کئے گئے ہیں اور ان کی آل پر اور ان صحابہ پر

وَبَارِكُ وَسَلِّمْ

درود برکت اور سلام بھیج

۹۷ درود برکات کثیرہ

یہ درود برکات کثیرہ اور بہت فضیلت کا حامل ہے اور بعض بزرگان کے معمولات میں سے ہے جو شخص اس درود پاک کو صدق دل سے روزانہ ایک سو مرتبہ پڑھے قیامت کے روز وہ صالحین اور شہداء کے گروہ میں شامل ہوگا یہ درود پاک ثواب کے لحاظ سے بھی بے شمار نیکیوں کے مترادف ہے اس کے ایک ایک لفظ کے بدلے میں ہزار ہزار نیکی ملے گی۔ اس دُود کے طفیل پڑھنے والے کے تمام گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں بیماری کی حالت میں اگر یہ درود کثرت سے پڑھا جائے تو اللہ تعالیٰ صحت بحال کر دے گا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَىٰ رَسُوْلِكَ

اے اللہ درود سلام اور برکت بھیج اپنے چنے ہوئے رسول اور اپنے

المُصْطَفٰی وَنَبِيِّكَ الْمُرْتَضٰی وَعَلٰی اٰلِهِ وَاصْحَابِهِ

پسندیدہ نبی پر اور آپ کی آل پر اور آپ کے صحابہ پر

بَعْدَ دِكْلِ ذَرَّةٍ مِّائَةِ اَلْفِ مَرَّةٍ

ایک ذرے کے عوض دس کروڑ بار

۹۸ درود شفاعت

یہ درود بھی دوسرے تمام درود پاک کی طرح حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کے لیے بہت مجرب ہے لہذا جو شخص ہر نماز کے بعد اسے ۱۱ مرتبہ پڑھے اس کے لیے روز قیامت کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت واجب ہو جائے گی اس کے علاوہ اگر

کوئی اہل معرفت مقام بقا حاصل کرنے کے بعد اس درود پاک کو رات دن کثرت سے پڑھنا شروع کر دے تو اس کی ذات سے دوسروں کو فیض پہنچنا شروع ہو جائے گا۔ اگر کوئی شخص شب برات میں اس درود پاک کو اکیس ہزار مرتبہ پڑھے تو اس کے رزق میں اضافہ ہوگا۔ اور اگر کوئی شخص زیارت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے اس درود پاک کو سو لاکھ مرتبہ ۴۰ دن میں پڑھے تو وہ انشاء اللہ زیارت سے مشرف ہوگا۔

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى حَبِيبِكَ شَفِيعِ

اے اللہ درود و سلام اور برکت بھیج اپنے حبیب شفیع المذنبین

الْمُذْنِبِينَ وَعَلَىٰ آلِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ

پر اور آپ کی آل پر اور آپ کے تمام صحابہ پر

(۹۹) درود مشاہدہ

مشاہدہ اللہ تعالیٰ کا ایک خصوصی انعام ہے اور اس کا مطلب چشم باطن سے غیبی اشیاء کو دیکھنا ہے اور یہ مجاہدہ سے حاصل ہوتا ہے لہذا جو شخص صاحب مشاہدہ بتا چاہے وہ اس درود پاک پر زہد کرے یعنی اسے فرضی عبادت کے بعد بہت کثرت سے پڑھے جوں جوں پڑھنے کی تعداد میں اضافہ ہوگا ویسے ہی اسے اللہ اور اس کے رسول کا قرب حاصل ہوتا جائے گا بالآخر وہ مقام آجائے گا کہ اسے مشاہدہ ہونے لگے گا۔ اس کے علاوہ اس درود پاک کو روزانہ ۱۱۱ مرتبہ پڑھنے سے رحمت الہی کے دروازے کھل جاتے ہیں اور جو شخص اسے چالیس دن تک روزانہ ۳۱۲۵ مرتبہ پڑھے اس کی ہر جائز حاجت پوری ہوگی۔

صَلَّى اللَّهُ عَلَى حَبِيبِهِ رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ وَ

اے اللہ درود بھیج اپنے حبیب رحمت اللعالمین پر اور

عَلَىٰ آلِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ ○

آپ کی آل پر اور آپ کے تمام صحابہ پر

(۱۰۰) درود فقری

یہ درود میرے معمولات میں سے ہے یہ درود بے پناہ اور برکات کا حامل ہے
 صدق اخلاص سے پڑھنے والا اللہ کی طرف راجع ہو جاتا ہے اور اعمال نامے میں نیکیوں
 میں اضافہ ہوتا ہے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی قربت حاصل ہوگی۔ ظاہر اور باطن میں
 پاکیزگی پیدا ہوگی۔ بعد نماز فجر ایک سو مرتبہ بلاناغہ پڑھنے والا ہر طرح کے فہینان سے
 مستفید و مستغنیٰ ہوگا۔ اور جو شخص بعد نماز عشاء گیارہ سو مرتبہ دینی یا دنیوی حاجت روائی
 کی غرض سے پڑھے انشاء اللہ اس کے دل کی مراد پوری ہوگی اور اللہ کی رحمت سے
 اس کی مشکل حل ہو جائے گی۔ اگر روزانہ ۱۱ مرتبہ پڑھا جائے تو اللہ کی تائید و مدد شامل حال
 رہے گی۔ غمزدہ پڑھے غم دور ہو جائے سفر میں پڑھا جائے سفر بخیریت گزرے گا
 عام طور پر پڑھنے سے شر شیطان اور ایذا سے دشمن سے حفاظت رہے گی اگر کوئی
 چالیس رات بعد نماز تہجد ۲۱۲ مرتبہ پڑھے جو اللہ سے مانگے وہی ملے اگر زیارت
 کی غرض سے پڑھے تو زیارت سے بھی مشرف ہوگا۔ ایسا کریم اللہ تعالیٰ جس بندہ ناچیز پر
 چاہے کرے۔ رمضان المبارک میں کثرت سے پڑھنا بارگاہ محبوب خدا صلی اللہ علیہ وسلم
 تک پہنچنے کا بہترین وسیلہ ہے اور اللہ تعالیٰ کی خوشنودی و رضا اور قرب حاصل کرنے
 کا آسان ترین ذریعہ ہے۔ اسے ہمیشہ معمول کے مطابق پڑھنے والا مستجاب الدعوات
 ہو جاتا ہے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى أَفْضَلِ حَبِيبِكَ النَّبِيِّ

اے اللہ اپنے افضل حبیب عظیم بنی محمد صلی اللہ علیہ وسلم

الْعَظِيمِ مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِهِ وَاصْحَابِهِ وَسَلَّمَ

پر اور آپ کی آل پر اور آپ کے صحابہ پر درود اور سلام بھیج

قصیدہ بردہ شریف

عربی قصائد میں سے قصیدہ بردہ شریف بہت مشہور ہے قصیدہ کے معنی مدح سرائی اور تعریف کرنے کے ہیں بردہ کے معنی دھاری دار چادر کے ہیں اس قصیدے میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی مختلف انداز میں تعریف کی گئی ہے اس لیے اسے قصیدہ بردہ شریف کہا جاتا ہے اس قصیدہ کے مصنف حضرت امام شرف الدین محمد بن سعید بصری ہیں جو اپنے زمانے کے عاشق رسول تھے ان کا یہ قصیدہ بھی عشق رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا زندہ جاوید ثبوت ہے جو ان کے عالم میں وہ امر اور ساطین کے قصیدے لکھتے رہے مگر بعد میں اسے ترک کر کے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح سرائی میں مشغول ہو گئے ایک دفعہ آپ پر اپنا نیک فالج ہو گیا علاج معالجہ کیا مگر کچھ بھی افادہ نہ ہوا بیماری جب طول پکڑ گئی تو دوست احباب سب ساتھ چھوڑ گئے سچی کہ عزیز واقارب تک بیزار ہو گئے آخر ایک روز ان کے دل میں خیال پیدا ہوا کہ کیوں نہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے وسیلہ سے دعا مانگی جائے۔ چنانچہ اس نے نہایت ہی بے بسی کی حالت میں یہ نعتیہ قصیدہ کہا اور بارگاہ رسالت میں عقیدت مندی کے پھول پیش کیے اور پھر کچھ عرصہ تک یہ قصیدہ پڑھتے رہتے حتیٰ کہ ایک روز روتے روتے سو گئے خواب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی آپ نے امام بیہری کے جسم پر ہاتھ پھیرا تو جب امام بیہری بیدار ہوئے تو انہوں نے محسوس کیا کہ بالکل تندرست ہو گئے ہیں اور ان کا مرض جاتا رہا۔ یہ قصیدہ سنہ ۳۳۵ھ میں لکھا گیا تھا اور صدیاں گزرنے کے بعد بھی آج تک بالکل ایسے ہی محسوس ہوتا ہے کہ جیسا کہ ابھی ابھی لکھا گیا ہے۔

اس قصیدہ میں ایک طرح کے درود شریف بھی خصوصیات ہیں لہذا جو شخص اسے خصوص دل سے پڑھتا رہے اس میں عشق رسول پیدا ہوتا ہے اس کی دینی و دنیاوی حاجات پوری ہو جاتی ہیں روز محشر میں حضور کی شفاعت ہوگی قصیدہ بردہ شریف کے اشعار حسب ذیل ہیں:

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ط

الْحَمْدُ لِلَّهِ مُنْشَى الْخَلْقِ مِنْ عَدَمٍ ثُمَّ الصَّلَاةُ عَلَى الْمُخْتَارِ فِي الْقَدَامِ
مَوْلَايَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا أَبَدًا عَلَى حَبِيبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمْ

۱
أَمِنْ تَذَكُّرٍ جِرَانٍ بِدَى سَلَمٍ
مَزَجَتْ دَمْعًا جَرَى مِنْ مُقْلَةٍ بِدَمٍ

ذی سلم کے ہمایوگان کی یاد میں تیری آنکھوں سے آنسو بہہ رہے ہیں جن میں خون ملا ہوا
ہے جو برابر رواں دواں ہیں۔

۲
أَمْ هَبَّتِ الرِّيحُ مِنْ تِلْقَاءِ كَاطِمَةٍ
أَوْ أَوْمَضَ الْبَرْقُ فِي الظُّلُمَاءِ مِنْ اِضْمٍ

کاظمہ یعنی مدینہ منورہ کی طرف سے دلکش ہوا چل پڑی ہے یا اندھیری رات کوہ اضم سے
بجلی چمکی ہے۔

۳
فَمَا لِعَيْنَيْكَ أَنْ قُلْتَ أَكْفَاهُمَا
وَمَا لِقَلْبِكَ أَنْ قُلْتَ اسْتَفِقْ يَهُم

تیری آنکھوں کو کیا ہوا کہ تو انہیں آنسو روکنے کے لیے کہتا ہے مگر وہ بے اختیار آنسو
بہاٹے جا رہی ہیں ایسے ہی تیرے دل کو کیا ہوا وہ سنبھلنے کی بجائے اور غناک ہو رہا ہے۔

۴ اَيَحْسَبُ الصَّبُّ اَنَّ الْحُبَّ مُنْكَتَمٌ
مَا بَيْنَ مَنْسَجِهِ مِنْهُ وَمُضْطَرِمٌ

کیا محبت میں رونے والا عاشق یہ خیال کرتا ہے کہ بیتے ہوئے آنسوؤں اور سوختہ دل کی آڑ میں اس کی محبت کا راز چھپ جائے گا ہرگز اس طرح چھپ نہیں سکتا۔

۵ لَوْلَا الْهُوَى لَمْ تَرْقِ دُمْعًا عَلَى طَلَلٍ
وَلَا اَرَقْتَ لِذِكْرِ الْبَانَ وَالْعَلَمِ

اگر نہ حضور کا عاشق نہیں تو بھر کھنڈرات یعنی مکہ مکرمہ کے اشارات پر کیوں آنسو بہا رہا ہے۔ ایسے ہی محبت میں درخت جان اور کوہ اضم کی یاد میں کیوں راتوں کو جاگتا رہتا ہے۔

۶ فَكَيْفَ تُنْكِرُ حُبًّا بَعْدَ مَا شَهِدَتْ
بِهِ عَلَيْكَ عُدُوْلُ الدَّمِ وَالسَّقَمِ

تیری محبت پر تیرے آنسو اور تیری بیماری گواہی دے رہی ہے یہ دونوں پکے اور سچے گواہ ہیں تو بھر تو اپنے عشق سے کس طرح انکار کر سکتا ہے۔

۷ وَانْثَبَتِ الْوَجْدُ خَطِيْ عِبْرَةٍ وَضَنِيْ
مِثْلَ الْبَهَارِ عَلَى خَدَيْكَ وَالْعَنَمِ

اور دردِ محبت نے تیرے رخساروں پر آنسو اور لاغری کے باعث زرد گلاب اور گلنار کی مانند دو غم کے نمایاں آثار پیدا کر دیئے ہیں۔

نَعْمَ سَرَى طَيْفٌ مِّنْ أَهْوَى فَأَرْقَنِي
وَالْحُبُّ يَعْتَزُّ الذَّاتِ بِالْأَلَمِ ۸

رات مجھے محبوب کا خیال اُگیا جس کے باعث میں رات بھر جاگتا رہا ہاں محبت دنیاوی لذات کو غم کے باعث فنا کر دیتی ہے یا اس میں مائل ہو جاتی ہے۔

يَا لَأَيُّ فِي الْهَوَى الْعُذْرِي مَعْدَرَةٌ
مِّنِّي إِلَيْكَ وَلَوْ أَنْصَفْتُ لَمْ تَلَمْ ۹

اے میرے عشق پر ملامت کرنے والے میرا عشق نبی عذرا کے جوانوں جیسا ہے جو کبھی ختم نہیں ہوتا لہذا میری معذرت قبول کیجئے اور اگر تو انصاف کرتا تو مجھے ملامت نہ کرتا۔

عَدْتُكَ حَالِي لَا سِرِّي بِمُسْتَتِرٍ
عَنِ الْوُشَاةِ وَلَا دَائِي بِمُنْحَسِمٍ ۱۰

میرے عشق کا تذکرہ دوسروں تک بھی پہنچ چکا ہے اب تر نہ تو میرا راز محبت چھپ سکتا ہے اور نہ میرا مرض رفع ہو سکتا ہے۔

مَحْضَتْنِي النَّصْرَ لَكِنْ لَسْتُ أَسْمَعُهُ
إِنَّ الْمُحِبَّ عَنِ الْعُدَالِ فِي صَمٍّ ۱۱

اے نصیحت کرنے والے بے شک تو خلوص سے مجھے نصیحت کرتا ہے لیکن میں اسے قطعاً نہیں سنتا ہوں کیونکہ عاشق ملامت کرنے والوں کی ملامت سے بے نیاز ہو جاتا ہے۔

إِنِّي أَنْتَهَمْتُ نَصِيحَةَ الشَّيْبِ فِي عَذْرِي
وَالشَّيْبُ أَبْعَدُ فِي نَصِيحَةٍ عَنِ الثُّهْمِ ۱۲

اے تاح ہر چند کہ میں بنی پیری کی بھی اپنی ملامت کے بارے میں موردِ اِذم ٹھہرا چکا ہوں حالانکہ پیری نصیحت کرنے کے اعتبار سے قسمت کا الزام لگانے سے بہت دور ہے۔

الفصل الثانی

فِي مَنْعِ هَوَى النَّفْسِ

فَإِنَّ أَمَارَتِي بِالسُّوءِ مَا اتَّعَظْتُ
مَنْ جَهْلَهَا بِنَذِيرِ الشَّيْبِ وَالْهَرَمِ ۱۳

بدشہ میرے نفسِ امارہ نے جو مجھے برائی کی دعوت دیتا رہتا ہے۔ نے اپنی نادانی سے ڈرانے والے بڑھاپے کی نصیحت کو قبول نہ کیا۔

وَلَا أَعَدْتُ مِنَ الْفِعْلِ الْجَهِيلِ قَرَى
ضَيْفٍ أَلَمْ بِرَأْسِي غَيْرَ مُحْتَشَمِ ۱۴

اگر اُس مہمان کے لیے جو اپنا تک میرے سر پر آگیا میرے نفسِ امارہ نے نیک عملوں سے اس کی کوئی ممان تواری نہ کی۔

لَوْ كُنْتُ أَعْلَمُ أَنِّي مَأْ أُوقِرُهُ
كَتَمْتُ سِرًّا أَبَدًا إِلَى مِنْهُ بِالْكُتْمِ ۱۵

اگر میں جانتا ہوتا کہ میں اس مہمان کی عزت نہیں کروں گا تو میں اس راز پریری کو یعنی سفید بالوں کو دسمہ میں چھپالتا۔

مَنْ لِي بِرَدِّ جِمَاحٍ مِّنْ غَوَايَتِهَا
كَمَا يُرَدُّ جِمَاحُ الْخَيْلِ بِاللِّجَمِ ۱۶

کون بے جو میرے گمراہ نفس کو سرکشی سے روکنے کا ذمہ ہے جس طرح کہ سرکش گھوڑوں کو لگام ڈالنے سے روکا جاتا ہے۔

فَلَا تَرْمُ بِالْمَعَاصِي كَسِّ شَهْوَتِهَا
إِنَّ الطَّعَامَ يُقْوِي شَهْوَةَ النَّهَمِ ۱۷

سرکش نفس کی خواہشات کو گناہوں سے ختم کرنے کا ارادہ مت کر کیوں کہ کھانا زیادہ کھانے والے کی خواہش کو مزید کھانے کا عادی بنا دیتا ہے۔

وَالنَّفْسُ كَالطِّفْلِ إِنْ تَهْمَلَهُ شَبَّ عَلَى
حُبِّ الرِّضَاعِ وَإِنْ تَقْطِعْهُ يَنْقَطِعِ ۱۸

نفس کی مثال دودھ پینے والے بچے کی طرح ہے جسے دودھ پینے پر کھلی چھٹی دے دی جائے تو وہ دودھ کی محبت ہی میں جواں ہو گا اور اگر اُسے دودھ تھپڑا دیا جائے تو وہ چھوڑ دے گا۔

فَاصْرِفْ هَوَاهَا وَحَازِرْ أَنْ تَوَلَّيَهُ
۱۹ إِنَّ الْهَوَىٰ مَا تَوَلَّى يَصُمِرْ أَوْ يَصِم

پس نفس کو اپنی خواہش سے روک دے اور خرب باتیرہ کہ کہیں تو اُسے اپنا حاکم نہ بنائے کیونکہ خواہش
نفس جس پر غلبہ پالیتی ہے تو اسے ہلاک کر دیتی ہے یا کاہل بنا دیتی ہے۔

وَرَاعِهَا وَهِيَ فِي الْأَعْمَالِ سَائِمَةٌ
۲۰ وَإِنْ هِيَ اسْتَحَلَّتِ الْمَرْعَىٰ فَلَا تَسِم

اپنے نفس کی پوری طرح حفاظت کر جبکہ وہ اعمال میں چر رہا ہو اور اگر وہ اس چراگاہ کو اچھا تصور
کر لے لگے تو مت چرے دے۔

كَمْ حَسَنَتْ لَدَى الْمَرْءِ قَاتِلَةٌ
۲۱ مِمَّنْ حَيْثُ لَمْ يَدِرْ أَنَّ السَّمَّ فِي الدَّاسِمِ

نفس کئی بار اپنی خواہشوں کو بنا سنوار کا پیش کرتا ہے جو اس کے لیے نقصان دہ ہوتی ہیں وہ نہیں
جانتا کہ بعض دفعہ مزے دار کھانے میں زہر ملا ہوتا ہے۔

وَإِخْشِ الدَّاسِيسَ مِنْ جُوعٍ وَمِنْ شَبَعٍ
۲۲ قُرْبَ مَخْصَصَةٍ شَرٌّ مِنَ الشُّخْمِ

فائدہ مستی اور پیٹ بھر کر کھانے کے خفیہ نقصان سے ڈرنا رہ کیونکہ بعض اوقات بھوک پیٹ بھر
کر کھانے سے زیادہ بُرے اثرات پیدا کرتی ہے۔

وَأَسْتَفْرِغِ الدَّمَ مِنْ عَيْنٍ قَدْ اُمْتَلَأَتْ
۲۲ مِنْ الْهَارِمِ وَالزَّمْرَحِيَّةِ التَّدَمِّ

اپنی آنکھوں کو جو فتنہ نظر میں مبتلا میں خوب رو رو کر پاکیزہ کرے اور گناہوں پر نادم ہو کر توبہ کرے پھر اس قریہ پر قائم ہو جا۔

وَخَالِفِ النَّفْسَ وَالشَّيْطَانَ وَاعْصِمَا
۲۳ وَإِنْ هُمَا مَحْضَاكَ النَّصْحَ فَإِنَّهُمْ

نفس اور شیطان کی ہر طرح مخالف ت کر اور ان کے کہنے پر بالکل نہ چل اگر وہ بطریق اخلاص بھی کوئی نصیحت کریں تو بھی انہیں جھوٹا خیال کر۔

وَلَا تُطْعَمْ مِنْهُمَا خَصْمًا وَلَا حَكَمًا
۲۵ فَإِنَّكَ تَعْرِفُ كَيْدَ الْخَصْمِ وَالْحَكَمِ

ان دونوں یعنی نفس اور شیطان کی کسی حالت میں بھی اطاعت نہ کر خواہ وہ مخالفت کریں یا عادل بن کر انصاف کریں ان کے مکر و فریب سے خوب باخبر رہ۔

أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ مِنْ قَوْلٍ بِلَا عَمَلٍ
۲۶ لَقَدْ نَسَبْتُ بِهِ نَسْلًا لِدَى عَقْمِ

بے عمل گفتگو سے میں اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتا ہوں کیونکہ بے عمل قول کہنا بلاشبہ بانجھ عورت کی طرف اولاد منسوب کرنا ہے۔

أَمَرْتُكَ الْخَيْرَ لَكِنْ مَا أَتَمَرْتُ بِهِ
وَمَا اسْتَقَمْتُ فَمَا قَوْلِي لَكَ اسْتَقِمْ ۲۷

دوسروں کو نیکی کا حکم دیتا ہوں لیکن میں خود اس پر عمل نہیں کرتا تو جب میں خود سیدھے راستے پر
نہیں چلتا تو میرا یہ کہنا کہ تو سیدھی راہ پر چل آ کر تجھ پر کیسے اثر انداز ہو سکتا ہے۔

وَلَا تَزَوَّدُ قَبْلَ الْمَوْتِ نَافِلَةً
وَلَمْ أَصِلْ سِوَى فَرَضٍ وَلَمْ أَصُمْ ۲۸

میں نے موت سے پہلے نفل عبادت کا کچھ بھی زاد راہ تیار نہیں کیا نہ میں نے فرضی نماز کے
علاوہ نفل نماز پڑھی اور نہ میں نے فرضی روزے کے علاوہ نفل روزے رکھے۔

الفصل الثالث

فِي مَدْحِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ظَلَمْتُ سُنَّةَ مَنْ أَحْيَى الظَّلَامَ إِلَى
أَنْ أَشْتَكْتُ قَدْ مَا هَذَا الضَّرْمِ مِنْ وَرَمٍ ۲۹

ہائے میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کی اتباع نہیں کی کہ ان کی عبادت کا یہ عالم تھا کہ انہوں نے
اندھیری رات میں اتنی عبادت کی کہ آپ کے دونوں پاؤں مبارک متورم ہو گئے۔

وَشَدَّ مِنْ سَعْبٍ أَحْشَاءَهُ وَطَوَى
تَحْتَ الْحِجَارَةِ كَشْحًا مَتَرَفَ الْإِدَامِ ۳۰

وہ ذاتِ اقدس جس نے بھوک کی شدت کے باعث اپنے پیٹ کو کا اور اپنے نازک پیٹ پر پتھر باندھ لیا۔

وَرَأَوْدَتُهُ الْجِبَالَ الشُّمُّ مِنْ ذَهَبٍ
عَنْ نَفْسِهِ فَأَسْرَاهَا إِيَّهَا شَمَمٌ ۳۱

سونے کے بلند پہاڑوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو پھسلانے کی کوشش کی مگر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے استغناء کا مظاہرہ کیا اور ان کی التجا کی پروا نہ کی۔

وَأَكْدَتْ زُهْدَهُ فِيهَا ضَرُورَتُهُ
إِنَّ الضَّرُورَةَ لَا تَعْدُو أَعْلَى الْعِصَمِ ۳۲

اور دنیاوی احتیاج نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زہد و تقویٰ کو اور بھی مضبوط کر دیا بے شک دنیا کی اغراض اور حاجات عصمتِ نبی پر غلبہ نہیں پا سکتی۔

وَكَيْفَ تَدْعُو إِلَى الدُّنْيَا ضَرُورَةُ مَنْ
لَوْلَا لَمْ تَخْرُجِ الدُّنْيَا مِنَ الْعَدَمِ ۳۳

دنیا کی ضرورت ایسی بلند و بالا ہستی کو کس طرح اپنی طرف مائل کر سکتی تھی بلکہ حقیقت یہ ہے کہ اگر آپ نہ ہوتے تو دنیا عدم سے وجود ہی نہ آتی۔

۲۴ مُحَمَّدٌ سَيِّدُ الْكَوْنَيْنِ وَالثَّقَلَيْنِ
وَالْفَرِيقَيْنِ مِنْ عَرَبٍ وَمِنْ عَجَمٍ

جناب محمد صلی اللہ علیہ وسلم کون و مکان اور انس و جان کے سردار ہیں اور آپ دونوں فریقین یعنی عرب و عجم کے بھی سردار ہیں۔

۲۵ نَبِيُّنَا الْأَمْرُ الشَّاهِي فَلَا أَحَدٌ
أَبَرَّ فِي قَوْلٍ لَأَمْنُهُ وَلَا نَعَمَ

ہمارے نبی ادا امر و نواہی کا حکم دینے والے ہیں اور ان سے بڑھ کر کوئی راست گو نہیں کسی سوال کا جواب دے بنے میں آپ سے بڑھ کر کوئی صادق نہیں خواہ وہ ہاں میں ہو یا نفی میں ہو۔

۲۶ هُوَ الْحَبِيبُ الَّذِي تَرَجَّى شَفَاعَتُهُ
لِكُلِّ هَوٍ مِّنَ الْأَهْوَالِ مُقْتَحِمٌ

آپ اللہ تعالیٰ کے ایسے محبوب ہیں کہ ہر قسم کی مصیبت اور خطرے میں ان کی شفاعت کی امید کی جاسکتی ہے۔

۲۷ دَعَا إِلَى اللَّهِ فَالْمُسْتَسْكُونُ بِهِ
مُسْتَسْكُونٌ بِحَبْلِ غَيْرِ مُنْقَصِمٍ

آپ نے لوگوں کو دعوت دی کہ اللہ کے دین کی طرف آؤ پس جن لوگوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت کو قبول کر لیا۔ تو وہ ایسی رسی کو تھامنے والے ہیں کہ جو کبھی ٹوٹنے والی نہیں ہے۔

فَاقَ النَّبِيِّينَ فِي خَلْقٍ وَفِي خَلْقٍ
وَلَمْ يُدَاوَهُ فِي عِلْمٍ وَلَا كَرَمٍ ۲۸

حضور صلی اللہ علیہ وسلم اپنی صورت اور کردار کے اعتبار سے تمام انبیاء پر فوقیت رکھتے ہیں اور کوئی دوسرا نبی آپ کے مقام اور علم پر نہیں پہنچ سکا۔

وَكُلُّهُمْ مِّنْ رَّسُولِ اللَّهِ مَلَّتِمَسَّ
عَرَفًا مِّنَ الْبَحْرِ أَوْ شِفَا مِّنَ الدَّيَمِ ۲۹

تمام انبیاء حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے دریائے معرفت اور رحمت کی بارش سے ایک چلویا ایک قطرہ حاصل کرنے کی التماس کرتے ہیں۔

وَوَاقِفُونَ لَدَيْهِ عِنْدَ حَدِّهِمْ
مِنْ نُّقْطَةِ الْعِلْمِ أَوْ مِنْ شَكْلَةِ الْحِكْمِ ۳۰

تمام انبیاء حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے دربار میں اپنے اپنے مقام پر کھڑے ہیں اور سب آپ کی کتاب علم میں سے ایک نقطے اور کتاب حکم میں سے اعراب کی سی حیثیت رکھتے ہیں۔

فَهُوَ الَّذِي تَمَّ مَعْنَاهُ وَصُورَتُهُ
ثُمَّ اصْطَفَاهُ حَبِيبًا بَارِئُ التَّسَمِ ۳۱

پس آپ کی ذات اقدس وہ ہے جن کی سیرت مکمل ہو گئی ہے پھر اللہ تعالیٰ نے آپ کو اپنا حبیب بنا کر مقام محبوبیت عطا فرما دیا ہے۔

مَنْزَرَةٌ عَنْ شَرِيكَ فِي مَحَاسِنِهِ
فَجَوْهَرُ الْحُسْنِ فِيهِ غَيْرُ مُنْقَسِمٍ

۴۲

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے محاسن جامع اور منظرہ میں کہ ان میں کوئی دوسرا شریک نہیں ہو سکتا پس جو
حسن حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ہے وہ تقسیم ہونے والا نہیں ہے۔

دَعَا مَا ادَّعَتْهُ النَّصَارَىٰ فِي نَبِيِّهِمْ
وَاحْكُمُ بِمَا شِئْتَ مَدْحًا فِيهِ وَاحْتِكُمُ

۴۳

عیسائیوں نے اپنے نبی کے بارے میں جو دعویٰ کیا اسے چھوڑ دیجئے باقی جو تمہارے دل میں
آئے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف کرو اور اچھے طریقے سے مدح سرائی کرو۔

وَنُسَبُّ إِلَىٰ ذَاتِهِ مَا شِئْتَ مِنْ شَرَفٍ
وَالنُّسَبُ إِلَىٰ قَدَرِهِ مَا شِئْتَ مِنْ عِظَمٍ

۴۴

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات گرامی کے متعلق جو چاہیں نسبت قائم کریں اور آپ کے نسب کے
متعلق جو عظمت منسوب کرنا چاہیں کر لیں۔

فَإِنَّ فَضْلَ رَسُولِ اللَّهِ لَيْسَ لَهُ
حَدٌّ فَيُعْرَبُ عَنْهُ نَاطِقٌ بِفَمٍ

۴۵

پس بے شک حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی فضیلت کی کوئی حد نہیں کہ کوئی بولنے والا اپنی زبان سے
آپ کی فضیلت بیان کر سکے۔

لَوْنًا سَبَتْ قَدْرَهُ أَيَاتُهُ عَظَمًا
أَحْيَى اسْمُهُ حِينَ يُدْعَى دَارِسُ الرَّمَمِ ۴۶

بارگاہ رب العزت میں حضور کا وہ مرتبہ ہے کہ اگر اس مرتبہ کے مطابق معجزات دیئے جاتے تو معجزات کی یہ حد ہوتی کہ جب کبھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا نام مبارک بوسیدہ ہڈیوں پر پڑھا جاتا تو وہ زندہ ہو جاتیں۔

لَمْ يَسْتَحِبَّا بِمَا تَعَى الْعُقُولُ بِهِ
حِرْصًا عَلَيْنَا فَلَمْ نَرْتَبْ وَلَمْ نَتَّهِمْ ۴۷

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی شفقت کی بنا پر ہمیں ایسی چیزوں سے نہیں آزمایا کہ جن سے لوگ حیران ہو جاتے ہیں اس لیے نہ ہم شک اور وہم میں پڑے اور نہ تہمت زدہ ہوئے۔

أَعَى الْوَرَى فَهُمْ مَعَنَا لَا فَلَيسَ يُرَى
لِلْقُرْبِ وَالْبُعْدِ فِيهِ غَيْرُ مُتَفَحِّمٍ ۴۸

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے فہم کے کمالات نے سب کو ہمچ کر دیا پس کوئی شخص جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب ہو یا دور ہو پس وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے کمالات بیان کرنے میں عاجز ہے۔

كَالشَّمْسِ تَضْهَرُ لِلْعَيْنَيْنِ مِنْ أَبْعَدِ
صَغِيرَةً وَتَكِلُ الظَّرْفُ مِنْ أَمَمٍ ۴۹

حضور صلی اللہ علیہ وسلم سورج کی طرح ہیں جو دور سے چھوٹا سا نظر آتا ہے مگر نزدیک سے آنکھ کو عاجز کر دیتا ہے۔

وَكَيْفَ يُدْرِكُ فِي الدُّنْيَا حَقِيقَتَهُ
قَوْمٌ نَبِيًّا تَسْلُوا عَنْهُ بِالْحُلُمِ ۵۰

اور وہ لوگ سمجھ دار نہیں وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی حقیقت سے محروم رہ کر اپنے خواب و خیال میں گم ہیں وہ اس دنیا میں حضور کی حقیقت کو کیسے پا سکتے ہیں۔

فَمَبْلَغُ الْعِلْمِ فِيهِ أَنَّ بَشَرٌ
وَأَنَّ خَيْرَ خَلْقِ اللَّهِ كُلِّهِمْ ۵۱

پس ہمارے علم کی انتہا یہی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سب سے اعلیٰ بشر ہیں مگر حقیقت میں وہ ساری مخلوق سے افضل ہیں۔

وَكُلُّ أَمِيٍّ أَتَى الرُّسُلَ الْكِرَامَ بِهَا
فَاتِّمَامًا تَصَلَتْ مِنْ نُورِهِ بِهِمْ ۵۲

اور ہر طرح کا معجزہ جو آپ سے پہلے ہر نبی کو ملا وہ درحقیقت حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے نور ہی سے ملا ہے۔

فَإِنَّهُ شَمْسٌ فَضِّلَ هُمْ كَوَاكِبُهَا
يُظْهِرُنْ أَنْوَارَهَا لِلنَّاسِ فِي الظُّلَمِ ۵۳

حضور صلی اللہ علیہ وسلم مثل آفتاب ہیں اور دوسرے انبیاء کرام ستاروں کی مانند ہیں۔ اور آفتاب لوگوں کے لیے اندھیرے میں اپنے انوار ظاہر کر رہا ہے۔

حَتَّىٰ إِذَا طَلَعَتْ فِي الْكُونِ عَمَّ هَذَا
هَآءِ الْعَلَمَيْنِ وَآحَيْتُ سَائِرَ الْأُمَمِ

۵۳

یہاں تک کہ جب یہ آفتاب خوب کمال کی حد تک روشن ہوا تو اس کی روشنی تمام دنیا میں پھیل گئی
اور اس نے گرد ہوں کو زندہ کر دیا۔

أَكْرَمَ بِخَلْقِ نَبِيِّ زَانَهُ خُلُقُ
بِالْحُسْنِ مُشْتَبِلٍ بِالْبِشْرِ مُتَّسِمِ

۵۵

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات کیسی عزت والی ہے کہ آپ کے اخلاق نے اسے اور بھی دو بالا کر
دیا ہے آپ حسن رخ زریا میں صاحب بشارت ہیں۔

كَالزَّهْرِ فِي تَرْفٍ وَالْبَدْرِ فِي شَرْفِ
وَالْبَحْرِ فِي كَرَمٍ وَالْدَّهْرِ فِي هِمَمِ

۵۶

حضور صلی اللہ علیہ وسلم تازگی میں شگوفہ بزرگی میں چودھویں رات کا چاند سخاوت میں دریا اور ہمت
میں بلند دہر کی طرح ہیں۔

كَأَنَّهُ وَهُوَ فَرْدٌ فِي جَلَالَتِهِ
فِي عَسْكَرٍ حِينَ تَلْقَاهُ وَفِي حَشَمِ

۵۷

گویا کہ آپ اپنے مبالغہ و جلال میں کیتا ہیں جب کبھی تو حضور کو اکیلا دیکھے گا تو تجھے ایسا معلوم ہوگا
کہ آپ کے ساتھ بڑے غلام اور سپاہیوں کا لشکر ہے۔

كَانَ مَا اللُّوْلُو الْمَكْنُونُ فِي صَدَفٍ
مِنْ مَعْدَنِي مُنْطِقٍ مِّنْهُ وَمُبْتَسِمٍ

۵۸

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی برسنے کی طاقت ایک خزانہ ہے اور آپ کے تبسم فرمانے کی طاقت دوسرا خزانہ ہے جب ان دونوں خزانوں سے کوئی بات نکلتی ہے تو وہ اس موتی کی مانند ہے جو بیپ میں چھپا ہوا ہوتا ہے

لَا طِيبَ يَعْدِلُ تَرْبًا ضَمَّ اعْظَمَهُ
طُوبَى لِمُنْتَشِقٍ مِّنْهُ وَمُلْتَمِثٍ

۵۹

کوئی خوشبو اس خاک کے برابر نہیں ہو سکتی جس نے آپ کے جسم اطہر کو اپنے اندر جھپایا ہوا ہے یعنی روضہ اطہر کی خاک ہر قسم کی مٹی سے افضل ہے۔

الفصل الرابع

فِي مَوْلِدِهِ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ

أَبَانَ مَوْلِدُهُ عَنْ طِيبٍ عُنْصُرِهِ
يَا طِيبٌ مُّبْتَدَأٌ مِّنْهُ وَمُخْتَمٌ

۶۰

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ ولادت نے سبب حضور کی پاکی کے پاکیزگی طبع کو ظاہر کر دیا کتنا پاک و پاکیزہ آپ کا آغاز ہے اور ایسے ہی آپ کا اختتام پاکیزہ ہے۔

یَوْمَ تَقْرَسُ فِيهِ الْفُرْسُ أَتَهُمُ
قَدْ أُنْذِرُوا بِحُلُولِ الْبُؤْسِ وَالنِّقَمِ ۙ ۶۱

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت کا دن وہ دن تھا جب اہل فارس نے اپنی فراست سے یہ معلوم کر لیا کہ وہ غمگین سمجھتی اور عذاب کے نزول سے ڈر رہے جائیں گے یعنی ان پر تنگی اور عذاب نازل ہوگا۔

وَبَاتَ آيَوَانُ كِسْرَى وَهُوَ مُنْصَدِعٌ
كَشَلِّ أَصْحَابِ كِسْرَى غَيْرِ مُلْتَمِ ۙ ۶۲

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت کے دن کسری کا محل ایسے پاش پاش ہو گیا جیسے نوشیرواں کا لشکر تتر بتر ہو گیا اور پھر وہ کبھی اکٹھا نہ ہو سکا۔

وَالنَّارُ خَامِدَةٌ إِلَّا نَفَاسٌ مِنْ أَسْفِ
عَلَيْهِ وَالتَّهْرُ سَاهِي الْعَيْنِ مِنْ سَدَمِ ۙ ۶۳

آتش کدہ ایران کی آگ اور اس کے شعلے ہمیشہ کے لیے ٹھنڈے ہو گئے اور نہ فرات بسبب شرمندگی اپنی اصل جگہ بدل گئی اور دوسری جگہ پر بہنے لگی۔

وَسَاءَ سَاوَةٌ أَنْ غَاضَتْ بِحَيْرَتِهَا
وَرَدَّ وَارِدُهَا بِالْغَيْظِ حِينَ ظَهَرَ ۙ ۶۴

سادہ کے رہنے والے لوگ اس وجہ سے غمزدہ ہو گئے کہ ان کا بحیرہ سادہ خشک ہو گیا اور اس بحیرے پر آنے والا تشنہ اور ناکام واپس لوٹا دیا گیا۔

كَانَ بِالنَّارِ مَا بِالمَاءِ مِنْ بَلَلٍ
حُزْنًا وَبِالمَاءِ مَا بِالنَّارِ مِنْ ضَرَمٍ ۶۵

گویا آگ میں غم کی وجہ سے پانی کی سی خاصیت یعنی تری پیدا ہو گئی اور پانی میں آگ کی سی خاصیت یعنی تپش پیدا ہو گئی۔

وَالْجَنُّ تَهْتَفُ وَالْأَنْوَارُ سَاطِعَةٌ
وَالْحَقُّ يَظْهَرُ مِنْ مَعْنَى وَمِنْ كَلِمٍ ۶۶

حضور کی پیدائش کے وقت جناب آپ کی نبوت پر شہادت دے رہے ہیں اور آپ کی نبوت کے انوار چمک رہے ہیں اور حقیقت باتوں اور شہادتوں سے ظاہر ہو رہی تھی۔

عَمُوا وَصَبُّوا فَاِعْلَانُ الْبَشَائِرِ لَمْ
تُسْمَعْ وَبَارِقَةُ الْاِنْذَارِ لَمْ تُشَمَّ ۶۷

منکرین حق جان بوجھ کر اندھے ہو گئے باوجودیکہ اس سے پہلے ان کا منہ انہیں یہ خبر دے چکا تھا کہ ان کا جھوٹا دین اب باقی نہیں رہے گا۔

مِنْ بَعْدِ مَا اخْبَرَ الْاَقْوَامَ كَاهِنُهُمْ
بِأَنَّ دِينَهُمُ الْمَعْرُوبَةُ لَمْ يَقُمْ ۶۸

حضور کے متعلق اپنے کابھوں سے خبر نہ لے کے باوجود وہ اندھے اور بہرے ہو گئے اور انہیں یقین ہو گیا تھا کہ ان کا ٹیڑھا دین زیادہ دیر قائم نہیں رہ سکے گا۔

وَبَعْدَ مَا عَاينُوا فِي الْأُفُقِ مِنْ شُهُبٍ
مُنْقَضَةٍ وَفُقَ مَا فِي الْأَرْضِ مِنْ صَنَمٍ

۶۹

انہوں نے آسمان پر شہاب ثاقب ٹوٹتے ہوئے دیکھے اسی طرح زمین پر بتوں کو گرتے ہوئے دیکھا
اس کے باوجود وہ لوگ اندھے اور بہرے رہے۔

حَتَّىٰ غَدَا عَنْ طَرِيقِ الْوَحْيِ مُنْهَزِمٌ
مِّنَ الشَّيَاطِينِ يَقْفُوا اثرَ مُنْهَزِمٍ

۷۰

یہاں تک شیطانوں پر شہاب ثاقب کے ٹوٹنے کے اس قدر زیادہ ٹکڑے پڑے کہ وہ آسمان
کے دروازہ کو چھوڑ کر ایک دوسرے کے پیچھے بھاگنے لگے۔

كَانَتْهُمْ هَرَبًا أَبْطَالُ أَبْرَهَةَ
أَوْ عَسْكَرًا بِالْحَضَىٰ مِنْ رَّاحَتِيهِ سَامٍ

۷۱

شیاطین اس طرح بھاگے کہ جس طرح ابرہہ کی فوج کے بہادر سپاہی بیت اللہ پر حملہ کے وقت بھاگے تھے۔
یادہ کفار کے اس لشکر کی طرح تھے کہ جس پر حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے نکر یاں پھینکی تھیں اور وہ بھاگ گئے تھے۔

نَبَذَ إِيَّاهُ بَعْدَ تَسْبِيحِ بِطْنِهِمَا
نَبَذَ الْمُسَبِّحِ مِنْ أَحْشَاءِ مُلْتَقِمٍ

۷۲

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نکریوں کو اس طرح پھینکا تھا کہ وہ باختر سے تیسویں چھوٹی نکریوں کی طرح جس طرح کہ
اللہ تعالیٰ نے یونس علیہ السلام کو جب مچھلی کے پیٹ سے نکلنے کے بعد باختر سے نکلیا تھا۔

الفصل الخامس

فِي مُعْجَزَاتِهِ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ

جَاءَتْ لِدَعْوَتِهِ الْأَشْجَارُ سَاجِدَةً
تَمْتَشِي إِلَيْهِ عَلَى سَاقٍ بِلَا قَدَمِ ۴

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بلانے پر درخت سجدہ کرتے ہوئے بغیر پاؤں کے اپنی پنڈلیوں پر چلتے ہوئے حاضر ہو گئے۔

كَانَتْهَا سَطَرْتُ سَطْرًا لِّمَا كَتَبْتُ
فُرُوعُهَا مِنْ بَدَائِعِ الْخَطِّ فِي اللَّقَمِ ۵

درخت جب آپ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئے تو گویا ان درختوں کے آنے کی وجہ سے زمین پر سیدھی سطری پر لگیش اور ان درختوں کی شاخوں نے ان سطروں کے درمیان خوبصورت خط میں کتابت کر دی

مِثْلُ الْغِمَامَةِ اتَى سَارَ سَائِرَةً
تَقِيَهُ حَرَّ وَطَيْسٍ لِلَّهِ جِيرَ حِمَى ۶

وہ درخت اس بادل کی طرح تھے جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو جہاں وہ تشریف لے جاتے ساتھ چلے چلے جاتے اور سر مبارک پر سایہ کرتے اور آپ کو دوپہر کی تیز دھوپ سے محفوظ رکھتے۔

اَفْسَتْ بِالْقَبْرِ الْمُنْشَقِّ اِنَّ لَهٗ
مِنْ قَلْبِهٖ نِسْبَةً مَّبْرُورَةً الْقَسَمِ ۚ

میں شق ہونے والے چاند کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ اس چاند کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے قلب مبارک سے
سچی نسبت تھی اور میری یہ قسم سچی اور سچی ہے۔

وَمَا حَوَى الْغَارُ مِنْ خَيْرٍ وَ مِنْ كَرَمٍ
وَكُلُّ طَرَفٍ مِّنَ الْكُفَّارِ عَنْهُ عَم

وہ غار ثور قابل تحسین ہے جس نے خیر یعنی حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور کرم یعنی حضرت ابوبکرؓ کو چھپنے کے لیے
اس طرح موقع فراہم کیا کہ تمام کفار کی آنکھیں اندھی ہو گئیں یعنی وہ آپ کو دیکھ نہ سکے۔

فَالصِّدْقُ فِي الْغَارِ وَالصِّدِّيقُ لَمْ يَرِ مَا
وَهُمْ يَقُولُونَ مَا بِالْغَارِ مِنْ اَسْرَامٍ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکرؓ غار میں تھے مگر کافراں اس طرح اندھے ہوئے کہ کہنے لگے
کہ غار میں کوئی آدمی نہیں ہے۔

ظَنُّوا الْحَمَامَ وَظَنُّوا الْعَنْكَبُوتَ عَلَى
خَيْرِ الْبَرِيَّةِ لَمْ تَنْسَبْ وَلَمْ تَحْمِ ۚ

کفار نے خیال کیا کہ اس غار کے منہ پر جس میں حضور چھپے تھے نہ کبوتریاں انڈے دیتیں اور نہ مڑھی جالا
بنتی یعنی اگر حضور اندر ہوتے تو یہ جالا اور انڈے نہ ہوتے۔

وَقَايَةُ اللَّهِ أَغْنَتْ عَنْ مُضَاعَفَةِ
مِّنَ الدُّرُورِ وَعَنْ عَالٍ مِّنَ الْأُطْمِ ۸۰

اللہ تعالیٰ کی حفاظت نے آپ کو دوسری زرہوں اور بلند قلموں کی پناہ سے بے نیاز کر دیا تھا۔
یعنی اللہ تعالیٰ کا محافظ بننا بہت مضبوط تھا۔

مَا سَأَمَنِي الدَّهْرُ ضِيًّا وَاسْتَجَرْتُ بِهِ
إِلَّا وَنَلْتُ جَوَارِأَ مَنَّهُ لَمْ يُضْمِ ۸۱

جب سے میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات اقدس سے پناہ مانگی ہے زمانے نے مجھے کبھی تکلیف
اور دکھ نہیں دیا اور حضور کی دی ہوئی پناہ ایسی ہے کہ جسے کوئی مغلوب نہیں کر سکتا۔

وَلَا التَّمَسُّتُ غِنَى الدَّارَيْنِ مِنْ يَدِهِ
إِلَّا اسْتَلَمْتُ النَّدَى مِنْ خَيْرِ مُسْتَلَمِ ۸۲

میں نے جب کبھی آپ کے ہاتھ مبارک سے دین و دنیا کی دولت کی خواہش کی تو مجھے ان بہترین ہاتھوں
سے جنہیں چومنا تباہی ہے سب کچھ مل گیا۔

لَا تُنْكِرِ الْوَحْيَ مِنْ رُؤْيَا هُ إِنَّ لَهُ
قَلْبًا إِذَا نَامَتِ الْعَيْنَانِ لَمْ يَتَمِ ۸۳

تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی اس وحی کی حقیقت کا انکار نہ کر جو خواب میں بھی۔ کیوں کہ آپ کا دل جاگتا
رہتا تھا جبکہ آنکھیں سوئی ہوئی نظر آتی تھیں۔

وَذَٰلِكَ حِينَ بُلُوغٍ مِّنْ نُّبُوَّتِهِ
۸۴ فَلَيْسَ يُنْكِرُ فِيهِ حَالٌ مُُّحْتَلِمٌ

اور ان خوابوں کا آنا اس وقت تھا جبکہ حضور نبوت کی بلوغت تک پہنچ چکے تھے پس اس حال میں جبکہ نبوت کا وقت آپسپا وحی کا انکار کرنے کی کوئی وجہ جواز نہیں۔

تَبَارَكَ اللَّهُ مَا وَحَىٰ بِمُكْتَسِبٍ
۸۵ وَلَا نَبِيٍّ عَلَىٰ غَيْبٍ بِشْتَهُم

اللہ کی ذات بڑی برکت والی ہے بھد وحی کسی ہو سکتی ہے یعنی وحی کسی نہیں ہوتی اور نہ کوئی نبی غیب میں متم ہو سکتا ہے یعنی نبی اللہ ہی کی طرف سے غیب بات بتاتا ہے۔

كَمْ أَبْرَأْتُ وَصَبًّا بِاللَّيْسِ رَاحَتُهُ
۸۶ وَأَطْلَقْتُ أَرَبًا مِّنْ رَبْقَةِ اللَّيْمِ

کتنی مرتبہ آپ کے ہاتھوں نے مریضوں کو چھو کر اچھا کر دیا اور دیوانوں کو قید جنوں سے رہا کر دیا۔
اور کتنی بار گمراہوں کو ہدایت ملی۔

وَاحْيَتِ السَّنَةَ الشَّهْبَاءَ دَعْوَتُهُ
۸۷ حَتَّىٰ حَكَتْ غُرَّةً فِي الْأَعْصَرِ الدَّهْمِ

آپ کی دُعا نے خشک سالی کو نئی حیات بخش دی یہاں تک وہ سال نہایت سرسبز زمانوں کی پیشانی میں نمایاں ہو گیا۔

بِعَارِضٍ جَادٍ أَوْ خَلَّتِ الْبُطَاحَ بِهَا
صَيِّبًا مِّنَ الْيَمِّ أَوْ سَيْلًا مِّنَ الْعَرَمِ ۝۸۸

وہ بادل اس قدر زور سے برسا یہاں تک کہ وادیاں دریا کی مانند ہو گئیں یا ایسا معلوم ہوا کہ عسرم کا سیدب یہاں آ گیا ہے۔

الفصل السادس

فِي شَرَفِ الْقُرْآنِ وَمَدْحِهِ

دَعْنِي وَوَصِفِي آيَاتِ اللَّهِ ظَهَرَتْ
ظُهُورُ نَايِرِ الْقُرْآنِ لَيْلًا عَلَى عِلْمِ ۝۸۹

اے دوست مجھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ان معجزات میں مشغول رہنے دے کہ جو اس طرح ظاہر اور روشن ہیں کہ جس طرح مہمان کی آگ رات کے وقت بندی کوہ کو روشن ہوتی ہے۔

فَالذُّرِّيَّةُ زِدَادٌ حُسْنًا وَهُوَ مُنْتَظَمٌ
وَلَيْسَ يَنْقُصُ قَدَرًا غَيْرَ مُنْتَظَمٍ ۝۹۰

بکھرے ہوئے موتیوں کی قدر و قیمت پھر بھی کم نہیں ہوتی، اگر انہی موتیوں کو بار میں پرو دیا جائے تو ان کی ریائش بڑھ جاتی ہے۔

فَمَا تَطَّاولُ أَمَالُ الْمَدِيحِ إِلَى
مَا فِيهِ مِنْ كَرَمِ الْأَخْلَاقِ وَالشَّيْمِ ۹۱

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات گرامی کے اخلاق حسنہ اور شمائل اتنے اچھے ہیں کہ وہاں تک مدح
سرائی کی امیدیں رسائی حاصل نہیں کر سکتیں۔

آيَاتُ حَقِّ مَنْ الرَّحْمَنِ مُحَدَّثَةٌ
قَدِيمَةٌ صِفَةُ الْمُوصُوفِ بِالْقِدَامِ ۹۲

قرآنی آیات جنہیں اللہ تعالیٰ نے نازل فرمایا ہے حق میں وہ بلحاظ تلفظ اور نزول کے حادث ہیں
اور باعتبار اللہ کی صفت کے قدیم ہیں۔

لَمْ تَقْتَرِنْ بِزَمَانٍ وَهِيَ تُخْبِرُنَا
عَنِ الْمَعَادِ وَعَنْ عَادٍ وَعَنْ إِسْرَامِ ۹۳

وہ آیات قرآن کسی زمانے سے ہرگز متعین نہیں ہیں بلکہ ہمیں عالم آخرت اور قوم عاد اور قبیلہ
اسم کی خبر دیتی ہیں۔

دَامَتْ لَدَيْنَا فَفَاقَتْ كُلَّ مُعْجَزَةٍ
مِّنَ النَّبِيِّينَ إِذْ جَاءَتْ وَلَمْ تَدُمِ ۹۴

یہ آیات مبارکہ ہمیشہ کے لیے ہمارے پاس موجود ہیں پس وہ تمام معجزوں پر جو پہلے پیغمبروں کو
ملے تھے فوقیت رکھتی ہیں کیونکہ جب ان کے معجزے ظاہر ہوئے تو وہ بعد میں نہ رہے۔

مُحْكَمَاتٌ فَبِأَيِّبَقِينَ مِنْ شُبِّهِ
لِذِي شِقَاقٍ وَلَا يَبْغِينَ مِنْ حَكَمٍ

۹۵

وہ آیات محکم ہیں اور ان میں کئی دوسرے فریق کے لیے شک کی گنجائش نہیں اور نہ وہ بذاتِ خود کسی دوسرے حکم کی محتاج ہیں۔

مَا حُورِبَتْ قَطُّ الْأَعَادُ مِنْ حَرْبٍ
أَعْدَى الْأَعَادِي إِلَيْهَا مُلْقَى السَّلَامِ

۹۶

ان آیات کا جب کسی نے مقابلہ کرنا چاہا تو وہ خود ہی ہتھیار ڈالنے پر مجبور ہوا۔ اور عاجز اگر گردن تسلیم خم ہوا۔

رَدَّتْ بَلَاغَتُهَا دَعْوَى مَعَارِضِهَا
رَدَّ الْغَيُورُ يَدَ الْجَانِي عَنِ الْحَرَمِ

۹۷

ان آیات کی بلاغت نے اپنے مد مقابل کے دعویٰ کو اس طرح رد کر دیا کہ جس طرح کوئی غیرت مند انسان کسی بدکردار کو اپنے حرم میں داخل ہونے سے روکتا ہے۔

لَهَا مَعَانٍ كَمَوْجِ الْبَحْرِ فِي مَدَدٍ
وَفَوْقَ جَوْهَرَةٍ فِي الْحُسْنِ وَالْقِيمِ

۹۸

آیات قرآنی اپنے اندر کئی معانی رکھتی ہیں جو سمندر کی لہروں کی طرح ایک دوسرے کی معاون اور مددگار ہیں اور یہ معانی اپنے حسن و جمال اور قدر قیمت کے اعتبار سے سمندر کے موتیوں سے بڑھ کر ہیں۔

فَمَا تَعُدُّ وَلَا تُحْطِي عِبَادِئُهَا
وَلَا تُسَامُ عَلَى الْإِكْثَارِ بِالسَّامِ

۹۹

اس لیے کہ ان آیات قرآنی کے عجائبات گنے نہیں جاسکتے اور نہ جمع کئے جاسکتے ہیں۔ اور قرآنی آیات کی کثرت سے تلاوت کرنے کے باوجود طبیعت نہیں اکتاتی۔

قَرَّتْ بِهَا عَيْنُ قَارِيهَا فَقُلْتُ لَهُ
لَقَدْ ظَفَرْتُ بِحَبْلِ اللَّهِ فَاَعْتَصِمِ

۱۰۰

ان آیات کو پڑھنے والے کی آنکھ ٹھنڈی ہو گئی تو میں نے اس سے کہا کہ اللہ کی رسی کو پکڑنے میں کامیاب ہو گیا پس اسے مضبوطی سے پکڑے رکھ۔

إِنْ تَتْلُهَا خِيفَةً مِّنْ حَرِّ نَارٍ لَّظِي
أَطْفَاتُ حَرِّ لَّظِي مِّنْ وَرْدِهَا الشَّيْبِ

۱۰۱

اگر تو دوزخ کی آگ سے بچنے کے لیے ان آیتوں کو پڑھے گا تو بے شک ان آیات کے ٹھنڈے اثرات سے دوزخ کی آگ بجھ جائے گی۔

كَانَتْهَا الْحَوْضُ تَبْيِضُ الْوُجُوهُ بِهِ
مِنَ الْعَصَاةِ وَقَدْ جَاءُوهُ كَالْحَمَمِ

۱۰۲

گویا آیات قرآنیہ حوض کوثر ہیں جس سے قیامت کے روز گنہگاروں کے چہرے روشن ہو جائیں گے حالانکہ حوض پر آنے سے پہلے وہ کونوں کی طرح کالے ہوں گے۔

وَكَا لَصَرَاطٍ وَكَالْمِيزَانِ مَعْدِلَةً ۱۰۳
فَالْقِسْطُ مِنْ غَيْرِهَا فِي النَّاسِ لَمْ يَقُمْ

قرآنی آیات عدل کرنے میں پل صراط اور میزان کی مانند ہیں اور ان کے بغیر لوگوں میں عدل قائم نہیں ہو سکتا۔

لَا تَعْجَبَنَّ لِحُسُودٍ رَّاحٍ يُنْكِرُهَا ۱۰۴
تَجَاهِلًا وَهُوَ عَيْنُ الْحَاذِقِ الْفَهِمِ

اگر کوئی حسد کی بنا پر ذہن اور فہم رکھنے کے باوجود انکار کرتا ہے تو وہ جہالت کی وجہ سے انکار نہیں کرتا بلکہ عناد کی بنا پر انکار کرتا ہے۔

قَدْ تُنْكِرُ الْعَيْنُ ضَوْءَ الشَّمْسِ مِنْ رَمْدٍ ۱۰۵
وَيُنْكِرُ الْفَمُّ طَعْمَ الْمَاءِ مِنْ سَقَمٍ

بسا اوقات آنکھ آشوب چشم کی وجہ سے سورج کی روشنی کو برا سمجھنے لگتی ہے اور کبھی مُتہ بیماری کے باعث پانی کے مزے کو محسوس نہیں کرتا۔



الفصل السابع

فِي أَسْرَائِهِ وَمِعْرَاجِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

يَا خَيْرَ مَنْ يَمُّ الْعَافُونَ سَاحَتَهُ ۱۰۶
سَعِيًّا وَفَوْقَ مُتَوَرِّنِ الْأَيْتُنِ الرَّسْمِ

اے سب سے اچھے نخی جس کے دربار میں اہل عاجت پیادہ اور تیز رفتار اونٹنیوں پر بیٹھ کر چلے آتے ہیں۔

وَمَنْ هُوَ الْآيَةُ الْكُبْرَى لِمُعْتَبِرٍ ۱۰۷
وَمَنْ هُوَ النِّعْمَةُ الْعُظْمَى لِمُعْتَمِرٍ

اور اے وہ ذات جو عبرت حاصل کرنے والے کے لیے بڑی نشانی ہے اور اے وہ ذات جو غنیمت جاننے والے کے لیے سب سے بڑی نعمت ہے۔

سَرَيْتَ مِنْ حَرَمٍ لَيْلًا إِلَى حَرَمٍ ۱۰۸
كَمَا سَرَى الْبَدْرُ فِي دَاخِرِ مَنْ الظُّلَمِ

آپ نے رات کے کچھ حصے میں حرم مکہ سے بیت المقدس تک سفر کیا جیسا کہ چودھویں رات کا چاند اندھیری رات میں چلتا ہے۔

وَبِتَّ تَرْقَىٰ إِلَىٰ أَنْ نَزَلَتْ مَازِلَةٌ
مِنْ قَابِ قَوْسَيْنِ لَمْ تُدْرِكْ وَلَمْ تَرْمِ ۱۰۹

آپ رات ہی رات میں اوپر کی طرف پرواز کرتے گئے یہاں تک کہ قاب قوسین کا بلند مقام پایا جہاں آج تک نہ کوئی پہنچا ہے اور نہ پہنچے گا۔

وَقَدْ مَتَّكَ جَمِيعُ الْأَنْبِيَاءِ بِهَا
وَالرُّسُلُ تَقْدِيمُ فُحْدُومٍ عَلَىٰ خَدَامِ ۱۱۰

بیت المقدس میں تمام نبیوں اور رسولوں نے آپ کو اپنا امام بنایا جس طرح کہ آقا اپنے خادموں کا پیشوا بنایا جاتا ہے۔

وَأَنْتَ تَخْتَرِقُ السَّبْعَ الطَّبَاقَ بِهِمْ
فِي مَوْكِ كُنْتَ فِيهِ صَاحِبَ الْعِلْمِ ۱۱۱

آپ نے ساتوں آسمانوں کا سفر پیغمبروں میں گزرتے ہوئے طے کیا اور آپ کے ساتھ جو فرشتے تھے آپ ان سب کے سردار تھے۔

حَتَّىٰ إِذَا لَمْ تَدَعْ شَأْنًا وَالْمُسْتَبَقِ
مِنَ الدُّنْيَا وَلَا مَرَقًا لِّلْمُسْتَنِمِ ۱۱۲

آپ بڑھتے بڑھتے اس مقام تک پہنچے کہ کسی دوسرے آگے بڑھنے والے کے لیے کوئی درجہ قرب نہ رہا اور نہ کسی اور چڑھنے والے کے لیے کوئی اور جگہ باقی رہی۔

خَفَضَتْ كُلَّ مَقَامٍ بِإِضَافَةٍ إِذْ
تُؤَدِّيَتْ بِالرَّفْعِ وَمِثْلَ الْمَفْرَدِ الْعَلَمِ ۱۱۳

آپ نے اپنے خدا داد مقام کی وجہ سے تمام انبیاء علیہم السلام کے مقامات کو پست کر دیا کیوں کہ
شب معراج میں آپ مثل علم مفرد پکارے گئے۔

كَيْمَا تَفُوزُ بِوَصْلِ أَيْ مُسْتَتِرٍ
عَنِ الْعُيُونِ وَسِرِّ أَيْ مُكْتَتَمِ ۱۱۴

آپ قرب کے اتنے مقام پر اس لیے بلائے گئے کہ وصل کی نعمت سے بہرہ ور ہوں جو لوگوں کی
آنکھوں سے پوشیدہ ہے اور اس راز سے آگاہ ہوں جسے کوئی نہیں جانتا۔

فَحَزَّتْ كُلَّ فَخَارٍ غَيْرِ مُشْتَرِكٍ
وَجَزَّتْ كُلَّ مَقَامٍ غَيْرِ مُزْدَحَمِ ۱۱۵

پس آپ نے ہر ایک نفیلت بغیر کسی اور کی شرکت کے حاصل کر لی اور ہر بلند مقام سے بغیر کسی
مزاہمت کے گزر گئے۔

وَجَلَّ مِقْدَارُ مَا أُوْلِيَتْ مِنْ رُتَبٍ
وَعَزَّادُ رَاكٍ مَا أُوْلِيَتْ مِنْ نَعَمٍ ۱۱۶

اور آپ جن مراتب کے مالک بنائے گئے وہ بہت قدروا لے ہیں اور جن نعمتوں سے آپ
نوازے گئے ان کا ادراک بہت مشکل ہے۔

بُشْرَى لَنَا مَعْشَرَ الْإِسْلَامِ إِنَّ لَنَا
مِنَ الْعَنَاءِ رُكْنًا غَيْرَ مُنْهَدِمٍ ۱۱۷

اے اسلام کے گروہ ہمارے لیے بہت بڑی بشارت ہے کیوں کہ اللہ تعالیٰ کی خاص عنایت
نے ہمیں شریعت کا وہ تنون میسر آگیا ہے جو کبھی گرنے والا نہیں۔

لَمَّا دَعَى اللَّهُ دَاعِيَنَا لَطَاعَتِهِ
بِأَكْرَمِ الرُّسُلِ كُنَّا أَكْرَمَ الْأُمَمِ ۱۱۸

جب اللہ تعالیٰ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو جو ہمیں اللہ کی اطاعت کی طرف بلا تے ہیں اکرم الرسل
کہہ کر پکارا تو ہم افضل امت قرار دیئے گئے۔

الفصل الثامن

فِي جِهَادِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رَاعَتْ قُلُوبَ الْعِدَى أَنْبَاءُ بَعَثَتْهُ
كُنْبَاءُ أَجْفَلَتْ عُقْلًا مِّنَ الْغَنَمِ ۱۱۹

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کی خبروں نے دشمنوں کے دلوں کو اس طرح خوف زدہ کر دیا جس
طرح کہ شیر کی آواز بے خبر بکریوں کے ریوڑ کو ڈرا دیتی ہے۔

مَا زَالَ يَلْقَاهُمْ فِي كُلِّ مَعْتَرِكٍ
حَتَّىٰ حَكُوا بِأَلْقَانَا لَحْمًا عَلَىٰ وَضْعِهِ ۱۲۰

حضور ہر ایک میدان جنگ میں کافروں سے لڑتے رہے حتیٰ کہ وہ کافر نیزے لگنے سے اس گوشت کی مانند ہو گئے جو قصاب کے تختہ پر پڑا ہوتا ہے۔

وَدُّوا الْفِرَارَ أَفْكَادًا وَيَغِيطُونَ بِهِ
أَشْلَاءَ شَالَتْ مَعَ الْعُقْبَانِ وَالرَّحِمِ ۱۲۱

کفار بھاگنے کا ارادہ رکھتے تھے پس قریب تھا کہ وہ بھاگنے کی بنا پر ان اعضاء پر رشک کرے جنہیں مردار خور جانور اور گدھ اوپر لے اڑتے۔

تَمْضَى اللَّيَالِي وَلَا يَدَارُونَ عِدَّتَهَا
مَا لَمْ تُكُنْ مِنْ لَيَالِي الْأَشْهُرِ الْحَرَمِ ۱۲۲

جب تک حرمت والے مہینوں کی راتیں نہ آجائیں راتیں گزرتی رہتیں مگر کافرا نہیں شمار کرنا نہیں جانتے تھے۔

كَانَمَا الدَّيْنُ ضَيْفٌ حَلَّ سَاحَتَهُمُ
بِكُلِّ قَوْمٍ إِلَىٰ لَحْمِ الْعِدَىٰ قَدِيرٍ ۱۲۳

گویا اسلام ایک مہمان ہے جو ایسے بہادروں اور سرداروں کو لے کر کافروں کے ضمن میں اُترا جن میں سے ہر ایک سردار دشمنوں کے گوشت کھانے کا خواہشمند تھا۔

يَجْرُبُ بَحْرَ خَيْبِيسَ فَوْقَ سَابِحَةٍ
يَرْمِي بِمَوْجٍ مِّنَ الْاَبْطَالِ مُلْتَطِمٍ

۱۲۳

۱۔ اسلام ایک ایسا لشکر لایا جس کے بہادر سپاہی خوش رفتار گھوڑوں پر میدان جنگ میں اُٹے اور وہ لشکر ایسے دشمنوں کی فوج سے ایسے ٹکرایا جیسے دریا کی موجیں آپس میں ٹکراتی ہیں۔

مِنْ كُلِّ مُنْتَدِبٍ لِلَّهِ مُحْتَسِبٍ
يَسْطُوْا بِمُسْتَاوِلٍ لِّلْكَفْرِ مُضْطَمٍ

۱۲۵

اس لشکر کا ہر ایک بہادر اللہ تعالیٰ کے حکم کا تابع ہے اپنے جہاد کے ثواب کی امید اللہ سے رکھتا ہے وہ ایسی تلوار سے حملہ کرتا ہے جو کفر کو جڑ سے کاٹنے والی اور برباد کرنے والی ہے۔

حَتَّى غَدَتْ مِلَّةُ الْاِسْلَامِ وَهِيَ بِهِمْ
مِنْ اَبْعَدِ غُرْبَتِهَا مَوْصُولَةُ الرَّحِمِ

۱۲۶

اسلام کے بہادر یہاں تک لڑتے رہے کہ ملت اسلام جس کا وجود ان صحابہ کی وجہ سے نھا اپنی غربت اور کمزوری کے بعد اپنے غم خوار بھائیوں سے ملنے والی ہو گئی۔

مَكْفُوْلَةٌ اَبَدًا مِنْهُمْ بِخَيْرِ اَبٍ
وَخَيْرِ بَعْلِ فَلَمْ يَتَمَّ وَلَمْ تَسِمْ

۱۲۷

ملت اسلام یہ ان بہادر صحابہ کرام کی وجہ سے بہترین باپ اور بہترین شوہر کے ذریعے سے ہمیشہ ہمیشہ کے لیے محفوظ ہو گئی اب نہ وہ کبھی یتیم ہوگی اور نہ بیوہ۔

۱۲۸ هُمُ الْجِبَالُ فَسَلْ عَنْهُمْ مَصَادِمَهُمْ
مَاذَا رَأَى مِنْهُمْ فِي كُلِّ مُصْطَدِمٍ

وہ صحابہ کرام پہاڑ کی مانند ہیں ان کے بارے میں ان کے دشمنوں سے دریافت کر لے کہ میدان جنگ میں انہوں نے ان کے بارے میں کیا کیا دیکھا۔

۱۲۹ قَسَلٌ حَنِينًا وَسَلٌ بَدْرًا وَسَلٌ أَحَدًا
فُصُولٌ حَتْفٍ لَّهُمْ أَذْهَى مِنَ الْوَحْمِ

اگر تمہیں اعتبار نہیں تو حنین بدر احد میں شامل ہونے والوں سے پرچھ لے کہ ان کافروں کی موت ہیضے طاعون وغیرہ کی بیماری سے کتنی زیادہ شدید تھی۔

۱۳۰ اَلْمُصْدَرِی الْبَيْضِ حُمْرًا بَعْدَ مَا وَرَدَتْ
مِنَ الْعِدَايِ كُلِّ مُسَوِّدٍ مِّنَ اللَّيْمِ

اسلام کے بہادر صحابہ کرامؓ اپنی چمکتی ہوئی تلواریں دشمنوں کے لیے لمبے سیاہ بالوں پر مارنے کے بعد خون سے رنگی ہوئی واپس لاتے تھے۔

۱۳۱ وَالْكَاتِبِينَ بِسْمِ الْخَطِّ مَا تَرَكَتْ
أَقْلَامُهُمْ حَرْفَ جِسْمٍ غَيْرِ مَنْعَجِمٍ

اسلام کے بہادر جنگجو سپاہی اپنے خطی نیزوں سے لکھتے تھے کہ ان قلموں نے دشمنوں کے جسم کا کوئی حرف یعنی عضو بغیر نقطے یعنی زخم کے رہنے نہیں دیا۔

شَاكِي السَّلَاحِ لَهُمْ سِيْمًا تُمَيِّزُهُمْ
وَالْوَرْدُ يُمَتَّازُ بِالسِّيْمَا مِنَ السَّلَامِ

۱۳۲

یہ بہادران اسلام پوری طرح مسلح تھے جن کے لیے ایک خاص نشان تھا جو انہیں دوسروں سے ممتاز کرتا تھا جس طرح گلاب لیکر کے درخت سے ممتاز ہوتا ہے۔

تُهْدِي إِلَيْكَ رِيَّاحُ النَّصْرِ نَشْرَهُمْ
فَتَحْسَبُ الزَّهْرَ فِي الْأَكْمَامِ كُلِّ كَيْفِي

۱۳۳

نصرت الٰہی کی وہ ہوا ان بہادر مجاہدوں کی خوشبو کا تحفہ تیری طرف بھیجتی ہے پس تو ایسا خیال کرے گا کہ ہر مجاہد اپنے غلاموں میں ایک طرح کا شگوفہ ہے۔

كَاتَهُمْ فِي ظُهُورِ الْخَيْلِ نَبْتُ رَبٍّ
مِنْ شِدَّةِ الْحَزْمِ لَا مِنْ شِدَّةِ حُرْمِ

۱۳۴

وہ مجاہدین اسلام گھوڑوں کی پشتوں پر گریاٹیلوں کی سبز گھاس تھے جس کی وجہ سے وہ اپنی سواری پر ہر شیارہ تھے نہ کہ گھوڑوں کی پیٹھ پر زین کا خوب کسا جانا۔

طَارَتْ قُلُوبُ الْعِدَايْ مِنْ بَأْسِهِمْ فَرَقًا
فَمَا تَفَرَّقُ بَيْنَ الْبُهِمِ وَالْبُهِمِ

۱۳۵

دشمنوں کے دل ان مجاہدین کے حملوں کی وجہ سے خوف زدہ ہو گئے۔ پس وہ بکری کے بچوں اور بہادر مجاہدین میں تمیز نہ کر پاتے تھے۔

وَمَنْ تَكُنْ بِرَسُولِ اللَّهِ نُصْرَتُهُ
۱۳۶
إِنْ تَلَقَّهَ الْأُسْدُ فِي أَجَامِهَا تَجَمَّ

اور جس شخص کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی تائید و نصرت ہو اگر اس کے سامنے جنگلوں کے شیر بھی آجائیں
تو وہ خوف کی وجہ سے خود بخود بھاگ جائیں گے۔

وَلَنْ تَرَى مِنْ وَلِيٍّ غَيْرِ مُنْتَصِرٍ
۱۳۷
بِهِ وَلَا مِنْ عَدُوٍّ غَيْرِ مُنْقَصِمٍ

اور تو ہرگز حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا کوئی دوست نہیں دیکھے گا کہ جو آپ کی مدد سے فتح مند نہ ہو
اور آپ کا مخالف کوئی ایسا نہ ہوگا جو شکستہ حال نہ ہو۔

أَحَلَّ أُمَّتَهُ فِي حُرْمِ مِلَّتِهِ
۱۳۸
كَالْيَتِّ حَلٍّ مَعَ الْأَشْبَالِ فِي أَجَمٍ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی اُمت کو ایک مضبوط قلعہ میں لے لیا ہے جس طرح کہ جنگل کا شیر اپنے
بچوں کو اپنی حفاظت میں لے لیتا ہے۔

كَمْ جَدَلْتُ كَلِمَاتُ اللَّهِ مِنْ جَدَلٍ
۱۳۹
فِيهِ وَكَمْ خَصَمَ الْبُرْهَانُ مِنْ خَصِمٍ

قرآن پاک نے بارہا حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے جھگڑانے والوں کو نیچا دکھایا اور بعض اوقات معجزات
نے بہترین دشمنوں کو مغلوب کر دیا۔

۱۳۰ کَفَاكَ بِالْعِلْمِ فِي الدُّمِيِّ مُعْجَزَةٌ
فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَالتَّادِيْبِ فِي الْيُتْمِ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا زمانہ جاہلیت میں امی ہو کر عالم ہونا اور یتیم رہ کر صاحب ادب ہونا یقینی معجزہ ہے۔

الفصل التاسع

۱۳۱ فِي التَّوَسُّلِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

خَدَمْتُهُ بِمَدَائِحِ اسْتَقِيلُ بِهِ
ذُنُوبَ عَمْرِ مَضَى فِي الشُّعْرِ وَالْخِذَامِ

میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں یہ نذرانہ عقیدت اس لیے پیش کیا ہے کہ میں اس کے فدایے اپنی عمر بھر کے ان گنہوں کو معاف کروا دوں جو شعر و شاعری اور امراء کی ملازمت میں سرزد ہوئے ہیں

۱۳۲ اِذْ قَلَّدَا نِي مَا تُخْشَى عَوَاقِبُهُ
كَانَنِي بِهِمَا هَدَىٰ مِّنَ النَّعَمِ

کیوں کہ شاعری اور شاہی ملازمت نے میرے گلے میں ایک ایسے امر کو بطور قلاوہ کے ڈال دیا ہے جس کے بُرے نتائج سے ڈر کر تلبے گو یا کہ میں ان دونوں کے ساتھ قربانی کا اونٹ ہوں۔

۱۴۳
اَطَعْتُ غَيَّ الصَّبَا فِي الْحَالَتَيْنِ وَمَا
حَصَلْتُ اِلَّا عَلَى الْاَثَامِ وَالْثَّدَامِ

میں شاعری اور ملازمت کی حالت میں جوانی کے دور میں جہالت کے تابع رہا اور مجھے گناہوں اور پشیمانی کے سوا کچھ نہ حاصل ہوا اور اس سے مجھے گناہوں اور ندامت کے سوا کچھ حاصل نہ ہوا۔

۱۴۴
فِيَا خَسَارَةً نَفْسِي فِي تِجَارَتِهَا
لَمْ تَشْتَرِ الدِّينَ بِالدُّنْيَا وَلَمْ تَسْمِ

اے لوگو میرے نفس کی تجارت کے خسارے کو دیکھو کہ اس نے نہ تو دنیا کے عوض میں دین خریدا اور نہ اس کے خریدنے کا ارادہ کیا۔

۱۴۵
وَمَنْ يَبِيعُ اِجْلًا مِّنْهُ بِعَاجِلِهِ
يَبِنُ لَهُ الْغَيْبُ فِي بَيْعِهِ وَفِي سَلَمِ

جس شخص نے اپنی آخرت کو دنیا کے بدلے میں بیچ ڈالا تو کچھ شک نہیں کہ اس نے بیع اور سلم میں بہت بڑا نقصان اٹھایا ہے۔

۱۴۶
اِنَّ اَبَدَ ذَنْبًا فَمَا عَهْدِي بِمُنْتَقِضٍ
مِّنَ النَّبِيِّ وَلَا حَبْلِي بِمُنْصَرِمٍ

اگرچہ میں گناہوں کا مرتکب ہوا ہوں تاہم میرا جو عہد و پیمان نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ہے وہ ٹوٹنے والا نہیں اور نہ میری امید کی رسی کٹ جانے والی ہے۔

فَإِنَّ لِي ذِمَّةً مِّنْهُ بِتَسْمِيَّتِي ۚ
مُحَمَّدًا وَهُوَ أَوْفَى الْخَلْقِ بِالذِّمَّةِ ۚ ۱۳۷

بے شک میرا نام محمد ہونے کی وجہ سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک خاص نسبت وعدہ رکھتا ہے اور آپ تمام دنیا میں سب سے زیادہ وعدہ پورا کرنے والے ہیں۔

إِنْ لَّمْ يَكُنْ فِي مَعَادِي أَخَذَ ابْيَدِي ۚ
فَضْلًا وَلَا أَفْقُلْ يَا زَلَّةَ الْقَدَمِ ۚ ۱۳۸

اگر عالم غضبی میں ازراہ مرہانی و پیمان مجھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی دستگیری میسر نہ آئی تو پھر مجھے کتنا چاہیئے ہائے لغزش قدم اور اگر آپ نے میری دستگیری کی تو مجھے کتنا چاہیئے ثبات قدم من

حَاشَا أَنْ يُحَرَّمَ الرَّاجِي مَكَارِمَهُ ۚ
أَوْ يَرْجِعَ الْجَارُ مِنْهُ غَيْرَ مُحْتَرَمٍ ۚ ۱۳۹

یہ نہیں ہو سکتا کہ آپ کی ذات اقدس سے فیض و کرم کی امید لگانے والا محروم رہ جائے یا آپ کے دامان رحمت میں پناہ لینے والا بے احترام واپس آئے۔

وَمُنْذُ الزَّمْتُ أَفْكَارِي مَدَآئِحَهُ ۚ
وَجَدْتُهُ لِمَخْلَاصِي خَيْرَ مُلْتَزِمٍ ۚ ۱۴۰

میں جب سے اپنے افکار کو حضور علیہ السلام کی نعت کیلئے وقف کر دیئے تب سے میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی نجات کا معاون پایا ہے۔

وَلَنْ يَفُوتَ الْغِنَى مِنْهُ يَدًا تَرَبَّتْ
 ۱۵۱
 إِنَّ الْحَيَا يُنْبِتُ الْأَزْهَارَ فِي الْأَكْمِ

اور آپ کی سخاوت کسی محتاج کے ہاتھ کو خالی نہیں رہنے دیتی کیوں کہ بارش ٹیلوں پر بھی سبزے کو لگا دیتی ہے۔

وَلَمْ أَرِدْ زَهْرَةَ الدُّنْيَا الَّتِي اقْتَطَفَتْ
 ۱۵۲
 يَدًا زَهِيرًا بِمَا أَشْنَى عَلَى هَرَمٍ

میں اس قصیدہ سے دنیاوی مال کا خواہش مند نہیں جو زہیر نے ہرم بن سنان کی مدح سے حاصل کیا بلکہ آخرت میں حضور کی شفاعت کا خواہاں ہوں۔

الْفَصْلُ الْعَاشِرُ

فِي الْمُنَاجَاتِ وَعَرْضِ الْحَالِ

يَا أَكْرَمَ الْخَلْقِ مَا لِي مِنْ الْوَدْبِ
 ۱۵۳
 سِوَالِ عِنْدَ حُلُولِ الْحَادِثِ الْعَمَمِ

اے سب سے مکرم مآثرات کے وقت میرے پاس کوئی اور نہیں جس کے پاس جا کر پناہ لوں یعنی قیامت کو آپ ہی کے دامن میں پناہ ملے گی۔

وَلَنْ يَضِيقَ رَسُولَ اللَّهِ جَاهُكَ بِنِي
۱۵۲
إِذَا الْكَرِيمُ تَجَلَّى بِاسْمِ مُنْتَقِمِ

قیامت کے روز جب اللہ تعالیٰ منتقم کی صفت میں جلوہ گر ہوگا آپ کے مرتبے کی وسعت میرا
فروز خیال رکھے گی۔

فَإِنَّ مِنْ جُودِكَ الدُّنْيَا وَضَرَّتْهَا
۱۵۵
وَمِنْ عُلُومِكَ عِلْمُ اللُّوحِ وَالْقَلَمِ

دنیا و آخرت کی بخشش آپ ہی کی وجہ سے معرضِ وجود میں آئیں اور لوح و قلم کا علم آپ صلی اللہ
علیہ وسلم کے علم کا حصہ ہے۔

يَا نَفْسُ لَا تَقْنَطِي مِنْ زَلَّةٍ عَظُمَتْ
۱۵۶
إِنَّ الْكِبَايَرُ فِي الْغُفْرَانِ كَاللِّمَمِ

اے نفس اس خیال سے کہ تیرے گناہ بڑے ہیں ناامید نہ ہو کیوں کہ اللہ تعالیٰ کی بخشش کے
آگے بڑے گناہ مثل چھوٹے گناہوں کے ہیں۔

لَعَلَّ رَحْمَةً رَبِّي حِينَ يَقْسِمُهَا
۱۵۷
تَأْتِي عَلَى حَسْبِ الْعُصْيَانِ فِي الْقِسْمِ

امید ہے کہ میرے رب کی رحمت جب آخرت میں تقسیم کی جائے گی تو وہ ضرور گناہوں کی مقدار
کے برابر ہی حصے میں آئے گی۔

يَا رَبِّ وَاجْعَلْ رِجَائِي غَيْرَ مُنْعَكِسٍ ۱۵۸
لَدَيْكَ وَاجْعَلْ حِسَابِي غَيْرَ مُنْخَرِمٍ

اے میرے پروردگار جو امید میں نے تیرے ساتھ وابستہ کی ہوئی ہے اسے رو نہ کر اور میرے یقین کو جو تیری رحمت کے متعلق ہے پورا کر دے۔

وَالطُّفُ بِعَبْدِكَ فِي الدَّارَيْنِ إِنَّ لَهُ ۱۵۹
صَبْرًا مَّتَى تَدْعُهُ الْاَهْوَالُ يَنْهَزِمُ

اے میرے اللہ دونوں جہان میں اپنے بندہ پر مہربانی کر کیوں کہ صبر و برداشت کی تو یہ حالت ہے کہ خوف اسے مقابلہ کی دعوت دیتا ہے تو وہ بھاگ کھڑا ہوتا ہے۔

وَأَذِّنْ لِسُحْبِ صَلَوةٍ مِّنْكَ دَائِمَةً ۱۶۰
عَلَى النَّبِيِّ بِمُنْهَلٍ وَ مُنْسَجِمٍ

اے میرے اللہ اپنی رحمت کے بادلوں کو حکم دے کہ وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت کی بارش کریں اور ہمیشہ برستے رہیں۔

ثُمَّ الرِّضَا عَنْ أَبِي بَكْرٍ وَعَنْ عُمَرَ ۱۶۱
وَعَنْ عَلِيٍّ وَعَنْ عُثْمَانَ ذِي الْكُرَمِ

پھر رضی اللہ عنہ ان سے حضرت ابوبکر صدیقؓ، حضرت عمرؓ، حضرت عثمانؓ اور حضرت علیؓ جو عزت والے ہیں۔

وَالْأَزَلِ وَالصَّحْبِ ثُمَّ التَّابِعِينَ لَهُمْ
 ۱۶۲ أَهْلُ التَّقَى وَالتَّقَى وَالْحِلْمِ وَالْكَرَمِ

اور رحمت کے بدل ہمیشہ صحابہ کرام تابعین تبع تابعین اہل تقویٰ اور پاکباز اور صاحب علم و کرم
 پر رستے رہیں۔

مَا رَزَحَتْ عَذَبَاتُ الْبَانِ رِيحُ صَبَا
 ۱۶۳ وَأَطْرَبَ الْعَيْسَ حَادِي الْعَيْسِ بِالنَّعْمِ

اور یہ رحمت ان پر اس وقت تک ہوتی رہے جب تک کہ درخت بان کی شاخیں باد صبا سے ملتی
 رہیں اور حادی خوان سواری کے اونٹوں کو سریلے نعموں سے سرور میں لاتا رہے۔

فَاغْفِرْ لَنَا شِدْهًا وَاغْفِرْ لِقَابِ رِيَّهَا
 ۱۶۴ سَأَلْتُكَ الْخَيْرَ يَا ذَا الْجُودِ وَالْكَرَمِ

اے اللہ تو صاحب جود و کرم ہے تجھ سے دعا کرتے ہیں اس نصیدہ کے مصنف اور پڑھنے
 والوں کو بخش دے۔



(۱۰۱) درود خزانہ و رحمت

حضرت ابو الفضل رحمۃ اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص خراسان سے میرے پاس آیا اور اس نے یہ بیان کیا کہ میں مدینہ منورہ میں تھا کہ میں نے حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خواب میں زیارت کی۔ حضور پر نور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم فرمایا کہ جب تو ہمدان جائے تو ابو الفضل بن زریک قومانی کو میری طرف سے سلام کہہ دینا۔

میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ کیا بات ہے جو اس کو یہ اعزاز مل رہا ہے؟

حضور سرور کونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ابو الفضل قومانی رحمۃ اللہ علیہ مجھ پر روزانہ سو مرتبہ یا اس سے بھی زیادہ درود پڑھتا ہے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأَرَقِيِّ
وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ جَزَى اللَّهُ مُحَمَّدًا
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنَّا مَا هُوَ أَهْلُهُ

و اے اللہ محمد نبی امی (صلی اللہ علیہ وسلم) اور ان کے آل و اولاد پر رحمت نازل فرما محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو ہماری طرف سے وہ جزا دے جس کے وہ مستحق ہیں۔ حضرت ابو الفضل قومانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اس شخص نے قسم کھائی کہ وہ مجھے یا میرے نام کو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے خواب میں بتانے سے پہلے بالکل نہیں جانتا تھا۔ میں نے اس شخص کو کچھ گیمہوں دینا چاہا۔ مگر اس نے انکار کر دیا اور کہا کہ میں سے

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا پیغام نہیں بیچتا۔

ابو الفضل رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ وہ چلا گیا اس کے بعد میں نے اس کو کبھی نہیں دیکھا۔

ایسے کئی واقعات اس وقت بھی موجود ہیں کہ حضور پُر نور حیات النبی صلی اللہ علیہ وسلم درود شریف پڑھنے والوں کو زیارت سے باریاب فرماتے ہیں اور بشارت دیتے ہیں، درود کا جواب عنایت فرماتے ہیں اور خوشی کا اظہار فرماتے ہیں اور اپنی شفاعت کا وعدہ فرماتے ہیں۔

①۰۲ درودِ فلاح دارین

یہ درود بعض لوگوں کے وظائف میں شامل رہا ہے اس لئے بیشتر بزرگوں نے اس کے فیوض و برکات کے بارے میں بڑی اچھی تحریریں لکھی ہیں۔ جو شخص اس درود پاک کو روزانہ کثرت سے پڑھتا رہے گا۔ وہ لوگوں میں ہمیشہ باعزت رہے گا لوگ اُسے قدر کی نگاہ سے دیکھیں گے اور دنیا منغر ہوتی چلی جائے گی۔ اگر کوئی شخص اس درود کو ہر نماز کے بعد سات مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے تو اس پر خیر و برکت کے دروازے کھل جائیں گے اور وہ جس کا اکی طینت تو جہے گا اس میں کامیابی سے ہمکنار ہوگا اس درود کو جو شخص کثرت سے پڑھے گا اس کے دل میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے والہانہ عشق اور محبت پیدا ہو جائے گی لہذا یہ درود فلاح دارین کے لئے بہت مفید ہے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ صَلَّي
عَلَيْهِ مِنْ خَلْقِكَ، وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

يَعْدِدُ مَنْ لَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ، وَصَلَّ عَلَى
 مُحَمَّدٍ كَمَا أَمَرْتَنَا بِالصَّلَاةِ عَلَيْهِ، وَصَلَّ
 عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضَى أَنْ يُصَلَّى
 عَلَيْهِ، وَصَلَّ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا يَتَّبِعِي
 الصَّلَاةُ عَلَيْهِ

⑬ چودہ ہزار نیکیوں کے اجر والا درود

حضرت شیخ عبدالباقی الحنبلی رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ اس درود شریف کا
 ثواب بے حساب ہے آپ فرماتے ہیں کہ اس درود شریف کو صرف ایک مرتبہ پڑھنے سے
 (۱۴۰۰۰) درودوں کا ثواب حاصل ہوتا ہے۔ (سبحان اللہ)

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا
 مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ عَدَدَ كَمَالِ اللَّهِ وَكَمَا
 يَلِيْقُ بِكَمَالِهِ

اے اللہ درود و سلام و برکات بھیج ہمارے آقا سرور محمد صلی اللہ علیہ وسلم
 پر اور ان کی آل پر اپنے کمالات کے برابر اور ایسا جو ان کے کمال کے لائق ہو،
 اگر کوئی شخص چاہے کہ کم از کم وقت میں زیادہ سے زیادہ ثواب حاصل کرے

تو اس درود شریف کو پڑھتے جس کے ایک مرتبہ پڑھنے سے پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ چودہ ہزار درودوں کا ثواب عطا فرماتا ہے۔

حضرت سید احمد انصاری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ یہ درود شریف مکمل درود اور طریقت والوں کا درود ہے اہل طریقت کے وظائف میں سے ہے کہ وہ ہر نماز کے بعد اس کو برابر پڑھتے ہیں۔ ثواب اس کا بے انتہا ہے۔

(۱۰۴) درودِ اعلیٰ

اس درود شریف کے متعلق کہتے ہیں کہ حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ایک بزرگ کو خواب میں دیکھا اور فرمایا اللہ تعالیٰ نے تم سے کیا معاملہ فرمایا۔ اُن بزرگ نے جواب دیا کہ مجھے بخش دیا اور اعلیٰ اعزاز عطا کیا سب سے بڑی چیز تو یہ ہے کہ میرا کوئی بھی حساب کتاب نہ ہوا۔ امام صاحب نے فرمایا یہ کیوں۔ انہوں نے جواب دیا کہ جو درود شریف میں پڑھتا تھا اس کی برکت سے یہ اعلیٰ اعزاز ملا۔ اور وہ درود شریف یہ ہے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا
تُنَبِّغِي أَصْلُوَّةَ عَلَيْهِ ط

(الہی ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج جو انکے لائق ہے)۔
صلوٰۃ ناصری میں لکھا ہے کہ یہ درود شریف بہت مقبول ہے جو شخص اسکا ہمیشہ
درود رکھے گا تو تمام مخلوق سے ممتاز ہو کر رہے گا۔ بد امنی، راہ زنی، خوف، حادثات،
چوری وغیرہ سے محفوظ رہے گا۔

واقعی عجیب اور اعلیٰ مرتبہ کا درود شریف ہے اسے دنیا میں اللہ تعالیٰ نے انسانوں پر احسان کر کے عطا فرمایا ہے۔ خدا سب کو پڑھنے کی توفیق دے۔ (آمین)

①۵ دس ہزار نیکیوں کا ثواب

قرآن شریف کی تفسیر اور دینی علوم کی سب سے اعلیٰ اور مستند کتاب ”تفسیر روح البیان“ میں درج ہے کہ یہ درود بڑا ہی بابرکت اور گونا گوں رحمتوں سے لبریز ہے۔
بادشاہ محمود غزنوی رحمۃ اللہ علیہ اس درود کو بڑی کثرت سے پڑھا کرتے تھے اللہ تعالیٰ نے ان کو اس درود شریف کے طفیل ہر مہم میں کامیابی عطا فرمائی۔
اس درود شریف کو ایک مرتبہ پڑھنے سے دس ہزار درود پاک کے برابر ثواب ملتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَا
اِخْتَلَفَ الْمَلَوَانِ وَتَعَاقَبَ الْعَصْرَانِ
وَكَرَّ الْجَدِيدَانِ وَاسْتَقَلَّ الْفَرَقْدَانِ
وَبَلَغَ رُوحَهُ وَاَرْوَاحَ اَهْلِ بَيْتِهِ مِنَّا
السَّحِيَّةَ وَالسَّلَامَ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ كَثِيْرًا

①۰۶ جنت میں لے جانے والا درود

یوں تو ہر نیکی جنت میں لے جانے والا فعل ہے مگر بعض وظائف ایسے

ہیں جن کے باعث انسان کے گناہ فوراً ختم ہو جاتے ہیں ان میں سے درود پاک یہ بھی ہے۔ اگر کوئی اس درود کو سوتے وقت گیارہ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائے گا تو اللہ تعالیٰ اس پر راضی ہو گا اور اُسے جنت میں داخل فرمائے گا اگر کوئی شخص شدید بیمار ہو تو اس کے پاس دوسرے لوگ بیٹھ کر یہ درود پاک پڑھیں تو اس کے مرض میں افاقہ ہو جائے گا اگر کوئی بچہ برائیوں کی طرف راغب ہو تو اس درود پاک کو روزانہ ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھ پانی دم کر کے اُسے پلائیں اللہ کی رحمت سے وہ بچہ برائیوں کو چھوڑ کر نیکیوں کی طرف راغب ہو جائے گا۔

حضرت ابن ابی عاصم رحمۃ اللہ علیہ سے حدیث شریف نقل ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص سات جمعہ (ہر جمعرات) کو سات مرتبہ یہ درود شریف پڑھے گا۔ اس کے لئے میری شفاعت لازمی ہوگی۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ
 صَلَوةً تَكُوْنُ لَكَ رِضًا وَلِحَقِّهٖ اَوَاةً وَّاَعْطِهٖ
 الْوَسِيْلَةَ وَالْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِي وَعَدْتَهُ
 وَاَجْزِلَهٗ عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهُ وَاَجْزِلَهٗ عَنَّا
 اَفْضَلَ مَا جَزَيْتَ نَبِيًّا عَنْ اُمَّتِهٖ وَصَلِّ
 عَلٰی جَمِيْعِ اِخْوَانِهٖ مِنَ النَّبِيِّيْنَ
 وَالصّٰلِحِيْنَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

①۰۷ درود شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ

حضرت شیخ المشائخ شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ محدث تحریر فرماتے ہیں کہ مجھے میرے والد بزرگوار نے ان الفاظ کے ساتھ درود پڑھنے کا حکم دیا۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ
وَالِإِلَهِ وَيَارِكْ وَسَلِّمْ

میں نے خواب میں حضور پر نور آقائے دو جہاں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں یہ درود پڑھا تو آقائے دو جہاں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس درود کو پسند فرمایا۔

①۰۸ درود خاص

درودِ خاص کا ورد رنج و غم، مصیبت اور پریشانی کو دور کرنے کے لیے بڑا موثر ہے لہذا اگر کسی شخص پر کوئی تکلیف یا پریشانی آجائے تو اسے چاہیے کہ سچے دل سے درودِ خاص کو کثرت سے بلا ناغہ پڑھنا شروع کر دے تو اس درود سے ہر قسم کی تکلیف رنج و غم اور پریشانی دور ہو جائے گی۔ اس درود کا ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ جو شخص اسے تہجد کے وقت پڑھے اس پر نور محمدی کی حقیقت آشکار ہو جائے گی۔ درود پاک یہ ہے۔

صَلِّ اللَّهُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدُ نُورِ قِن
نُورِ اللَّهِ ط

①۰۹ درود و سلام

حضرت سید احمد انصاری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں یہ درود شریف نورانی ہے اور ایک لاکھ درود کے برابر ہے یعنی اس ایک درود شریف کا پڑھنا ایک لاکھ درود شریف کے برابر ہے مصیبتوں کو دور کرنے کے لئے اس کو پندرہ سو کی تعداد میں پڑھا جائے۔ کئی عارفوں کو اس درود شریف سے بے شمار فائدہ پہنچا ہے۔

حضرت امین عابد بن رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ مجھے یہ کیفیت اس درود شریف سے ملی ہے میں نے اپنے مرشد عارف باللہ حضرت سید احمد بغدادی رحمۃ اللہ علیہ سے اس کو حاصل کیا ہے میرے مرشد نے اس کی کئی عارفین سے نسبت بتائی ہے۔ حضرت شیخ احمد الملول رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ مجھ کو اس درود سے فائدہ پہنچا ہے بے شک یہ درود شریف ایک لاکھ درودوں کے برابر ہے، بے شک مصائب کو دور کرتا ہے، بے شک یہ عجیب ہے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ التَّوْرِ الدِّنِّيِّ وَالسِّرِّ السَّامِيِّ
فِي سَائِرِ الْأَسْمَاءِ وَالصِّفَاتِ ط

”اے اللہ درود و سلام اور برکت بھیج سیدنا محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر جو نور ذاتی اور راز جاری ہیں تمام اسماء و صفات میں۔“

①۱۰ درود برائے اصلاح اولاد

اولاد آنکھوں کی ٹھنڈک ہے یہ اللہ تعالیٰ کا انمول عطیہ ہے بشرطیکہ

بچے نیکی پر کامزن ہوں۔ اگر والدین بچوں کی تربیت کی طرف خصوصی توجہ نہ دیں تو اولاد فضول کاموں کی طرف متوجہ رہے گی جس سے اُن میں برائیاں پیدا ہونے کا خطرہ ہے اس لئے بچوں کو بچپن ہی میں دینی تعلیم اور نیکی کی طرف راغب کرنے کے لئے حسب ذیل درود پڑھائیں تو بچے اس درود پاک کی بدولت ہمیشہ نیک اعمال کی طرف راغب رہیں گے۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِہٖ وَسَلَّم

①۱۱ درود زیارت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم

جو شخص اس درود شریف کو اکیس دن تک عشر کی نماز کے بعد ایک سو مرتبہ با وضو پڑھے تو حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت سے شرف ہوگا۔ اس درود کی برکت کا یہ حال ہے کہ ایک بار حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک اعرابی کو جانتے ہوئے دیکھ کر فرمایا کوئی شخص اس کو لا سکتا ہے، اصحاب رضی اللہ عنہم جو جنگ بدر میں شامل تھے دوڑے اور اس اعرابی کو بلا کر آئے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے اعرابی میں دیکھتا ہوں کہ فرشتوں کے مجمع کے سبب زمین پر تل دھرنے کی جگہ نہیں ہے۔ اس اعرابی نے جواب میں عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر یہ درود پڑھا تھا۔

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا يَبْقٰی مِنْ
صَلٰوَتِكَ شَيْءٌ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ

حَتَّى لَا يَبْقَى مِنْ سَلَامِكَ شَيْءٌ وَأَرْحَمُ
عَلَى مُحَمَّدٍ حَتَّى لَا يَبْقَى مِنْ رَحْمَتِكَ شَيْءٌ

⑪۲ درودِ مقامِ محمود

بخاری شریف میں ایک حدیث شریف درج ہے کہ جو شخص اذان سے اور
یہ الفاظ کہے۔ اَللّٰهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةُ التَّامَّةُ وَالصَّلَاةُ الْقَائِمَةُ
اِبْنِ مُحَمَّدٍ اِلَى الْوَسِيْلَةِ وَالْفَضِيْلَةِ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُودًا
يَا اَلدِّنَى وَعَدَّتْهُ۔

”یا اللہ! اس دعوت اتم اور نماز قائم کے صدقے محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم
کو بزرگی اور فضیلت عطا فرما اور قیامت کے دن مقام محمود عطا فرما جس کا تو نے
ان سے وعدہ فرمایا۔“ تو اس کے لئے میری شفاعت واجب ہوتی ہے۔
اسی لئے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے حضور پاک کا ارشاد نقل فرمایا
ہے کہ تم جب بھی مجھ پر درود پڑھا کرو تو میرے لئے وسیلہ بھی مانگا کرو۔ کسی نے عرض
کیا وکیل کیا ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنت کا اعلیٰ درجہ (مقام محمود)۔
یہ بھی ایک درود ہے کہ جب نماز کی اذان سننے میں آئے تو نبی کریم صلی اللہ
علیہ وسلم پر درود پڑھنا چاہیے یعنی یہ کہنا چاہیے کہ۔

اَللّٰهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةُ التَّامَّةُ وَالصَّلَاةُ
الْقَائِمَةُ اِبْنِ مُحَمَّدٍ اِلَى الْوَسِيْلَةِ وَالْفَضِيْلَةِ

وَابْعَثْ مُقَامًا مَّحْمُودًا الَّذِي وَعَدْتُهُ

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ حدیث شریف نقل کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم اذان سنو تو جو الفاظ اذان کے ہیں وہ جہو پھر میرے اوپر درود پڑھا کرو اس لئے کہ جو ایک مرتبہ درود پڑھتا ہے تو رب تعالیٰ اس پر دس مرتبہ درود پڑھتا ہے پھر میرے لئے وسیدہ کی دعا کرو یہ ایک درجہ ہے جو ایک آدمی کو ملے گا۔ مجھے امید ہے کہ وہ میں ہوں۔ جو شخص میرے لئے وسیدہ کی دعا کرے گا۔ اس پر میری شفاعت لازم ہوگی۔

⑪۳ درود العارفين

عارفین لفظ معرفت سے نکلا ہے عارف کے معنی ہیں معرفت والا یا پہچان رکھنے والا۔ اللہ کی پہچان اور خود اپنی پہچان رکھنے والا۔

عارف کا درجہ اور عارف کی منزل ولی سے کم ہیں زیادہ اور بالا ہے جس نے اللہ تعالیٰ کو پہچان لیا اس کو دین و دنیا کا سب کچھ مل گیا۔ وہ کچھ ملا کہ اولیاء اللہ اور بڑے بڑے بزرگ سوچ بھی نہیں سکتے۔

ولی اپنے معتقد کو جنت کا راستہ دکھلائے گا لیکن عارف اسے لے جا کر جنت میں پہنچا کر ہی آئے گا۔ عارف کے لئے ہر راستہ صاف ہے۔ چاہے وہ مترلیں طے کر کے منزل مقصود تک پہنچے اور چاہے وہ اُڑ کر پہنچ جائے عارف کے لئے کوئی روک نہیں ہے وہ مجلس کا معتز مہمان ہے۔ عارف کو اللہ تعالیٰ نے جس زیور سے سجایا ہے وہ ہے ”عشق“ اللہ تعالیٰ کا خاص الخیص پیار عارفوں کے لئے ہے۔

درود العارفین پڑھنے سے عارف کا رتبہ حاصل ہو سکتا ہے اس درود شریف میں جو راز ہے اُسے بھی عارف کے سوا اور کوئی نہیں جانتا۔ اللہ اور اللہ کا عارف اس درود شریف کو سمجھ سکتا ہے کہ یہ کیا راز ہے اور کس طرح کا خزانہ ہے جو اسے اس کے پڑھنے سے منزل بہ منزل حاصل ہوتا رہتا ہے اور وہ خدا کا دوست بن جاتا ہے۔

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس درود شریف کے لئے فرمایا کہ جس شخص کے پاس یہ درود شریف ہو اور وہ نہ سکھائے اپنے مسلمان بھائیوں کو پس وہ مجھ سے دور ہے اور میں اس سے دور ہوں۔

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو کبھی نہیں دیکھا کہ اس درود شریف کو آپ نے ترک کیا ہو۔

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں قرآن حکیم کو یاد نہیں کر سکتا تھا۔ پس رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو یہ درود شریف سکھلایا پھر اس کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے مجھ کو قرآن شریف کا حفظ عطا کیا۔

حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ارشاد فرمایا کہ اس درود شریف سے زیادہ افضل اور کوئی نہیں پس جو شخص دعا مانگے گا اس کے ساتھ تو اللہ تعالیٰ اس شخص کے لئے نئے نئے دروازے مہیت اور غلاب و آفات کے بند کر دے گا۔

حضرت سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ مصیبت ہے اس شخص کے لئے جو پڑھے (یاد کرے) اس درود شریف کو پھر بھول جائے (چھوڑ دے) جس نے بھلا دیا اس درود شریف کو بے شک اس نے اپنی عمر کا نقصان کیا۔ یعنی ساری عمر برباد کر دی۔

اللہ تعالیٰ کے سوا اس درود شریف کے ثواب کو اور کوئی نہیں جانتا کہ کتنا بڑا ثواب ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مَنْ سَمَّيْتَهُ ذَاكِرًا وَجَبِيًّا

وَمَذْكُرًا مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ اللَّهُمَّ صَلِّ

عَلَى مَنْ سَمَّيْتَهُ أَحْمَدًا أَوْ مُحَمَّدًا أَوْ سَيِّدًا

مُحَمَّدًا رَّسُولُ اللَّهِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مَنْ

سَمَّيْتَهُ صَابِرًا وَنَبِيًّا وَرَاقِبًا مُحَمَّدٌ

رَّسُولُ اللَّهِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مَنْ سَمَّيْتَهُ

غَالِبًا وَرَحِيمًا وَحَكِيمًا مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ اللَّهُمَّ صَلِّ

عَلَى مَنْ سَمَّيْتَهُ عَاقِبًا وَكَرِيمًا وَحَكِيمًا مُحَمَّدٌ رَّسُولُ

اللَّهُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مَنْ سَمَّيْتَهُ عَدُوًّا لَا وَ

جَوَادًا أَوْ مَزْمَلًا مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ اللَّهُمَّ

صَلِّ عَلَى مَنْ سَمَّيْتَهُ قَاسِمًا وَمَصْدِيًّا

وَهَادِيًّا مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ اللَّهُمَّ صَلِّ

عَلَى مَنْ سَمَّيْتَهُ شَكُورًا أَوْ حَرِيصًا مُحَمَّدٌ

رَسُولُ اللَّهِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مَنْ سَمَّيْتَهُ
 قَائِمًا وَحَفِيًّا وَعَبْدَ اللَّهِ مُحَمَّدَ رَسُولُ
 اللَّهِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مَنْ سَمَّيْتَهُ
 شَاهِدًا وَبَصِيرًا وَمُهْدِيًا مُحَمَّدَ رَسُولُ
 اللَّهِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مَنْ سَمَّيْتَهُ بَاهِيًا
 وَنُورًا وَمَكِّيًّا مُحَمَّدَ رَسُولُ اللَّهِ اللَّهُمَّ
 صَلِّ عَلَى مَنْ سَمَّيْتَهُ شَاكِرًا وَوَلِيًّا وَتَذِيرًا
 مُحَمَّدَ رَسُولُ اللَّهِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مَنْ
 سَمَّيْتَهُ طَاهِرًا وَصَفِيًّا وَمُخْتَارًا مُحَمَّدَ
 رَسُولُ اللَّهِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مَنْ سَمَّيْتَهُ
 بُرْهَانًا وَصَحِيحًا وَشَرِيفًا مُحَمَّدَ رَسُولُ
 اللَّهِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مَنْ سَمَّيْتَهُ
 مُسْلِمًا رَءُوفًا رَحِيمًا مُحَمَّدَ رَسُولُ اللَّهِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مَنْ سَمَّيْتَهُ مُؤْمِنًا وَ

حَلِيمًا مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ اللَّهُمَّ صَلِّ
 عَلَى مَنْ سَمَّيْتَهُ قِيَمًا وَمَحْمُودًا وَ
 حَامِدًا مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ اللَّهُمَّ صَلِّ
 عَلَى مَنْ سَمَّيْتَهُ مَضْبَحًا وَامْرَأًا وَنَاهِيًا
 مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ صَلِّ اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ
 وَأَهْلِ بَيْتِهِ وَرَضِيَ اللَّهُ عَنْ كُلِّ الصَّحَابَةِ
 أَجْمَعِينَ

يَا رَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا أَبَدًا ۝ عَلَى حَبِيبِكَ خَيْرًا لَخَلَقِ كُلِّهِمْ

۱۱۴) حضور کی زیارت والا درود

کمال اتباع سنت و غلبہ محبت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی وجہ سے زیارت
 آسانی سے ہو جاتی ہے بہر حال یہ زیارت جنت کا پر واند اور اللہ تعالیٰ کے
 رازوں کے انکشاف کی سند ہے۔

۱ قول بدیع میں خود آقلے نامدار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ایک ارشاد
 نقل کیا ہے کہ جو شخص روح محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ارواح میں اور آپ صلی اللہ علیہ
 وسلم کے جسد اطہر پر بدنوں میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر مبارک پر قبور میں درود

بھیجے گا، وہ مجھے خواب میں دیکھے گا اور جو مجھے خواب میں دیکھے گا میں اس کی سفارش کروں گا وہ میرے حوض سے پانی پیے گا اور اللہ جل شانہ اس کے بدن کو جہنم حرام فرما دیں گے۔

حضرت ابوالقاسم بستی رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب میں لکھتے ہیں کہ جو شخص یہ ارادہ کرے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھے وہ یہ درود پڑھے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا أَمَرْتَنَا أَنْ
نُصَلِّيَ عَلَيْهِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا
هُوَ أَهْلُهُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا
تُحِبُّ وَتَرْضَى لَهُ۔

جو شخص اس درود شریف کو طاق عدد کے موافق پڑھے گا وہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خواب میں زیارت کرے گا۔

۲۔ جو شخص جمعہ کے دن بعد نماز جمعہ با وضو ایک پرچے پر مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰہ صلی اللہ علیہ وسلم ۳۵ بار لکھے اور اس کو اپنے ساتھ رکھے اللہ جل شانہ اس کو ملائکت پر قوت عطا فرمائے گا اور روزانہ طلوع آفتاب کے وقت درود شریف پڑھتے ہوئے غور سے دیکھتا رہے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کثرت سے ہو کرے گی۔

۳۔ حضرت قطب ربانی غوث صمدانی محبوب سبحانی شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنی تصنیف میں لکھتے ہیں کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص جمعہ کی رات کو دو رکعت نماز

پڑھے ہر ایک رکعت میں الحمد شریف کے بعد آیت الکرسی پڑھئے بعد میں ۱۵ مرتبہ سورہ
اخلاص پڑھے اس پڑھنے اور نماز ختم کرنے کے بعد ایک ہزار مرتبہ درود شریف پڑھے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ
وَالنَّبِيِّ الْأُمِّيِّ

تو انشاء اللہ تعالیٰ اس جمعہ سے دوسرے جمعہ تک وہ شخص اپنے نبی کریم صلی اللہ
علیہ وسلم کو خواب میں دیکھ لے گا۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

الصَّلَاةُ مِعْرَاجُ الْمُؤْمِنِينَ۔

نماز مومنوں کی معراج ہے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے امتی نے ادب سے عرض کیا۔

السَّلَامُ مِعْرَاجُ الْعَاشِقِينَ۔

⑪۵ دین و دنیا میں کامیابی والا درود

صَلَّى اللَّهُ عَلَى النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى آلِهِ
وَصَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَوةٌ وَسَلَامٌ
عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ

یہ عجیب نسخہ ہے۔ نسخہ کیسیا ہے سبحان اللہ

بعد نماز جمعہ کے مدینہ طیبہ کی طرف منہ کر کے یا کعبۃ اللہ کی طرف منہ کر کے دست بستہ کھڑے ہو کر اکیلے یا جمع کے ساتھ جیسا بھی ہو، مسجد میں یا گھر میں نماز فجر یا ظہر کے بعد خواہ عصر کی نماز کے بعد جب وقت ملے پڑھیں۔

خاص طور پر عورتیں اپنے اپنے گھروں میں پڑھیں جتنا ہو سکے، دس بار پندرہ بار یا تیرہ بار یا سو بار کوئی قید نہیں گیارہ بار بھی افضل ہے

فوائد و برکات

اس درود شریف کے جو حدیث شریف سے ثابت ہیں وہ ذرا ملاحظہ فرمائیے۔

- ① اس کے پڑھنے والے پر اللہ عز و جل اپنی رحمتیں نازل فرماتا ہے
- ② اس پر دو ہزار مرتبہ اپنا سلام بھیجتا ہے۔ (سبحان اللہ)
- ③ پانچ ہزار نیکیاں اس کے نامہ اعمال میں لکھ دی جاتی ہیں۔
- ④ اس کے پانچ ہزار گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔
- ⑤ پانچ ہزار درجات بلند کر دیئے جاتے ہیں۔
- ⑥ اس کے ملحقے پر لکھ دیا جاتا ہے کہ یہ شخص منافق نہیں۔
- ⑦ اس کی پیشانی پر لکھ دیا جاتا ہے کہ یہ شخص دوزخ کی آگ سے آزاد ہے۔
- ⑧ اس کو قیامت کے دن شہیدوں کے ساتھ مقام عطا ہوگا۔
- ⑨ جب تک درود میں مشغول رہے گا، اللہ تعالیٰ کے معصوم فرشتے اس پر درود بھیجتے رہیں گے۔
- ⑩ اللہ تبارک و تعالیٰ اس کی تین سو حاجتیں پوری فرمائے گا۔ ۲۱۰ آخرت میں ۹۰ دنیا میں۔
- ⑪ اس کے دین میں زبردست ترقی ہوگی۔

- (۱۲) اولاد میں برکت ہوگی۔
- (۱۳) اللہ تعالیٰ اس کو محبوب بنائے گا۔
- (۱۴) دل میں اس کی محبت رکھے گا۔
- (۱۵) اس کا ایمان پر خاتمہ ہوگا۔
- (۱۶) قبر و حشر میں پناہ میں رہے گا۔
- (۱۷) قیامت کے دن عرش کے سایہ میں رہے گا۔
- (۱۸) حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت نصیب ہوگی۔
- (۱۹) حضور پُر نور صلی اللہ علیہ وسلم قیامت کے دن اس کے گواہ ہوں گے۔
- (۲۰) میزان میں اس کی نیکیوں کا پلہ بھاری ہوگا۔
- (۲۱) قیامت کی پیاس سے محفوظ رہے گا۔
- (۲۲) حوض کوثر پر حاضری نصیب ہوگی۔
- (۲۳) پل صراط پر آسانی سے گزر جائے گا۔
- (۲۴) قیامت میں اس کے لئے نور ہوگا۔
- (۲۵) رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے نزدیک ہوگا۔
- (۲۶) قیامت میں حضور پُر نور رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم اس کے ساتھ مصافحہ فرمائیں گے۔
- (۲۷) سب سے اعلیٰ اعزاز اس کا یہ ہوگا کہ فرشتے پڑھنے والے اور اس کے باپ کا نام لے کر حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں عرض کریں گے کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فلاں ابن فلاں آقاے نامدار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام عرض کرتا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہر مرتبہ اس کے جواب میں ارشاد فرمائیں گے فلاں ابن فلاں پر میری طرف

سے سلام اور اللہ کی رحمت اور اللہ کی برکتیں۔ (سبحان اللہ)

۲۸ اللہ اس شخص سے راضی رہے گا۔

ہدایت، ہم چاہے کتنے ہی پاک دامن ہوں، کتنے ہی نیک نیت اور شریعت کے پابند ہوں لیکن ہمارا فرض ہے کہ اپنی بیویوں کو بھی اس بات کا حکم دیں کہ وہ ہر جمعہ کو درود شریف اس طرح پڑھیں جس طرح اوپر ذکر کیا جا چکا ہے۔ کیونکہ ہمارا جب بیویوں پر حق ہے تو ان کا بھی ہمارے اوپر حق ہے۔

جس گھر میں جمعہ کے دن یہ درود پڑھا جائے گا، انشاء اللہ اس گھر میں رحمتیں ہی رحمتیں برسے لگیں گی۔ ہم اپنی بیوی کے متعلق بھی جوابدہ ہیں۔ ہم کو ہدایت ضرور کرنا چاہیے کہ کم از کم پانچ منٹ نکال کر جمعہ کے دن اس کا ورد کریں۔
اللہ تعالیٰ ہم سب کو نیکی کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

حضرت آدم علیہ السلام کی بی بی حوا علیہا السلام اور درود شریف

حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ اپنی دنیا بھر میں مشہور تصنیف "مدارج النبوت" میں خاص طور سے ذکر کرتے ہیں کہ جب رب تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا کر کے ان کے جسم میں روح پھونکی تو سب سے پیشتر آدم علیہ السلام کی نظر جنت کے دروازے پر پڑی۔ جس پر رکھا ہوا تھا۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ

اس کو دیکھ کر آدم علیہ السلام نے تعجب سے دریافت کیا کہ کیا آپ نے مجھ سے بھی کسی کو زیادہ عزت والا پیدا کیا ہے ارشاد ہوا کہ بے شک ایک نبی کو میں نے بہت بزرگی عنایت کی ہے۔

جب حضرت بی بی حوا پیدا ہوئیں تو حضرت آدم علیہ السلام نے ان کے

طرف رغبت ظاہر کی اور ہاتھ بڑھانا چاہا۔ مگر خداوند قدوس نے منع کر دیا اور حکم دیا کہ ان کا مہر ادا کرو۔

آدم علیہ السلام نے عرض کیا یا اللہ مہر کی مقدار اور جنس کیا ہونا چاہیے۔
جواب آیا کہ نبی آخر الزماں محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جن کا
نام تم نے جنت کے دروازے پر لکھا ہوا دیکھا تھا ان پر تنو بار درود بھیجو جب
حضرت آدم علیہ السلام درود شریف بھیج چکے تو نبی بی حوا کے پاس جانے گئے
اجازت ملی۔

طالبین خیر و برکت
کے لئے ایک نادر تحفہ

الدُّعَاءُ مِنْ الْعِبَادَةِ (الحديث)
ترجمہ: دعا عبادت کا منسوب

سرور کائنات ﷺ کی مایہ ناز دعاؤں کا مجموعہ

پیارے رسول ﷺ کی پیاری دعائیں

عالم فقری

خصوصیات

- ➡ کتب صاحب ستہ اور احادیث کی دیگر کتب سے ماخوذ دعاؤں کا انتخاب
- ➡ ہر دعا ترجمہ کے ساتھ باحوالہ درج ہے۔
- ➡ اسم اعظم کے بارے میں جامع بیان۔
- ➡ یہ دعائیں دینی و دنیاوی فیوض و برکات کی حامل ہیں۔

پیارے رسول ﷺ کی پیاری دعائیں۔ آقائے دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عبادت کا جوہر ہیں۔
کتے خوش قسمت ہیں وہ لوگ جو اپنے قلب و روح کے آئینے کو اس جوہر سے جگلائیں۔

قیمت صرف 75 روپے

مجلد 208 صفحات

ادارہ پیغام القرآن 40 اردو بازار لاہور: Ph: 7323241

اسم اعظم کے خواص پر مفصل کتاب

فقری اسم اعظم

تصنیف: عالم فقری

اسم اعظم سے مراد اللہ تعالیٰ کا وہ صفاتی یا ذاتی نام ہے جسے پڑھنے سے اللہ تعالیٰ سے خصوصی تعلق پیدا ہوتا ہے انسان پر معرفت کے دروازے کھلتے ہیں وہ اپنے رب سے اسم اعظم کی بدولت جو کچھ مانگتا ہے سو پاتا ہے جن لوگوں کے پاس اسم اعظم کا راز ہاتھ میں آ جاتا ہے وہ اس کے خاص بندے بن جاتے ہیں۔

”فقری اسم اعظم“ میں اسم اعظم کے منفرد خواص اور ان کی تاثیر کو نہایت مفصل انداز سے بیان کیا ہے۔ جو شخص اسم اعظم پڑھتا ہے اللہ انہیں دین و دنیا میں انعام یافتہ بنا دیتا ہے۔ انھیں نہ مٹنے والی عزت ملتی ہے اور نہ ختم ہونے والی دولت میسر آتی ہے۔

ادارہ پیغام القرآن 40 اردو بازار لاہور

تمہارے رب نے فرمایا، دعا کرو میں قبول کروں گا (سورہ مومن)

قرآنی دعائیں

130 سے زائد قرآنی دعاؤں کا منفرد مجموعہ

حصول قرب الہی، کشادگی رزق، حصول رحمت، دنیا و آخرت میں

حصول فلاح، اضافہ علم، مقدمہ میں کامیابی، انبیاء کرام کی قرآنی

دعاؤں پر ایک مفصل کتاب

مرتب: عالم فقری

ادارہ پیغام القرآن

40- اردو بازار لاہور

